ختم قادریہ شریف
ہر اتوار نماز عصر تا مغرب
بمقام: سید الشہداء سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ عنہ مسجد
گلبہار (گولیمار) چورنگی، عقب PSO پٹرول پمپ، ناظم آباد نمبر 2، کراچی
خواتین کے لئے پردہ کا انتظام ہے
قصیدہ بردہ شریف
الحمدللہ، بیماروں اور پریشان حالوں کے لئے خوشخبری
محفل قصیدہ بردہ شریف اور غمزدوں کے ہمراہ حضرت بشیر فاروقی قادری کی
رحمٰن عزوجل کے حضور دعائیں اور التجائیں۔
ہر انگریزی مہینے کے پہلے اور تیسرے ہفتے کی شب
وقت: عشاء کے فوراً بعد بمقام: عیدگاہ مسجد جامع کلاتھ، کراچی
قصیدہ بردہ شریف (دوسری محفل)
یہ محفل ہر انگریزی مہینے کے دوسرے ہفتے کو منعقد ہوگی
بمقام: نوری مسجد علی آباد نزد حسین آباد
خواتین بھی باپردہ اپنے گھر کے افراد کے ساتھ شریک ہوں۔

عن أنس قال ثم رخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

فی الرقیۃ من العین و الحمۃ النملۃ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نظر بد، ڈنک اور پھوڑے پھنسیوں کی صورت میں دم کروانے کی اجازت دی۔

(صحیح مسلم، ج ۴ ص ۱۷۲۵ طبع داراحیاء التراث العربی)

الجامع الوظائف

ظاہری و باطنی بیماریوں کا روحانی علاج

بفیضانِ نظر

عالمی روحانی شخصیت

حضرت علامہ مولانا محمد بشیر قادری فاروقی سیلانی مدظلہ العالی

بانی و مہتمم اعلیٰ عالمی مرکز مرجع خلائق سیلانی ویلفیئر انٹرنیشنل ٹرسٹ

مؤلف

حضرت علامہ مولانا مفتی محمد راشد القادری مدظلہ العالی

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

لاہور - کراچی ۰ پاکستان

نام کتاب	اَلْجَامِعُ الْوَظَائِف
	(ظاہری و باطنی بیماریوں کا طبی و روحانی علاج)
بفیضانِ نظر	حضرت علامہ مولانا محمد بشیر فاروقی مدظلہ العالی
مؤلف	حضرت علّامہ مولانا مفتی محمد راشد القادری مدظلہ العالی
	0323-2382619 0333-2327829
باہتمام	محمد حفیظ البرکات شاہ
اشاعت بار ششم	جولائی 2014ء
تعداد	دو ہزار
ناشر	ضیاء القرآن پبلی کیشنز

ملنے کے پتے

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

داتا دربار روڈ، 37221953 فیکس:۔ 042-37238010

9۔ الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔ 37247350 فیکس:۔ 042-37225085

14۔ انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی

فون 021-32212011-32630411 فیکس:۔ 021-32210212

e-mail:-info@zia-ul-quran.com

Visit our website:- www.zia-ul-quran.com

صَلُّوا عَلَى الْحَبِیْب
صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

فہرست

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صَلٰوةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

عرضِ مؤلّف

الحمدللہ رب العالمین اس مجموعہ (Collection Paragon) میں حتی المقدور یہ کوشش کی گئی ہے کہ اس میں روزمرہ کے اوراد و وظائف (Mediumism and Benefices) کے ساتھ ساتھ قرآنی آیتوں سے روحانی (Ghoul) اور جسمانی (Physical) بیماریوں (Diseases) کا علاج (Goldenremedy) بیان کیا گیا ہے۔ اور قرآن کریم کی چالیس (۴۰) وہ دعائیں جن کی ابتداء ربنا کے ساتھ ہوتی ہے، اور پچیس (۲۵) وہ دعائیں جن کی ابتداء لفظِ "ربِّ" سے ہوتی ہے وہ تمام بمعہ فضیلتوں (Preeminences) کے تحریر کی گئی ہیں تاکہ قاری ان کو پڑھ دین و دنیا کی برکتوں (Excellences) سے مالا مال ہوسکے۔

یوں تو اوراد و وظائف اور پنج سورہ، دہ سورہ کی طباعت کا سلسلہ تقریباً سوا چار سو سال سے جاری وساری ہے، اور مسلمان ان کو پڑھ کر فیوض و برکات حاصل کررہے ہیں۔

ایک بار پھر طباعت (Publication) کی دنیا ایک ایسا مجموعہ (Collection Paragon) جو تمام اوراد و وظائف کا جامع (Compendious) ہو تشکیل دیئے جانے کا مشورہ (Advice) عالَم اسلام کی مشہور روحانی و سماجی شخصیت حضرت علامہ مولانا محمد بشیر فاروقی مدظلہ العالی نے پیش فرمایا اور مجھے روحانی سمندر میں غوطہ لگانے کی تلقین (Accentuation) فرمائی، تاکہ اس کے ذریعہ رہتی دنیا تک لوگ قرآن وسنّت کے اس طریقہ کو اپناتے ہوئے اپنے مسائل ازخود حل کرنے کا عزم کریں اور صلوٰۃ وسنت کے پابند ہوجائیں۔ اور اپنا رشتۂ عبدیت اپنے معبود برحق سے پختہ کرلیں۔

میں حضرت کا مشکور ہوں کہ انہوں نے میری اوراد و وظائف جمع کرنے میں مدد فرمائی، اور اپنے قیمتی مشوروں سے نوازا، اللہ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے اور اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول ومنظور فرمائے۔

محمد راشد القادری

اوراد و وظائف، اور تعویذات و عملیات کے دلائل شرعیہ

سورۂ طلاق کی آیت نمبر ۲ میں ارشاد باریٔ تعالیٰ ہے:

وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۙ﴿۲﴾

ترجمہ: اور جو اللہ سے ڈرے اللہ اس کے لئے نجات کی راہ نکال دے گا

اس آیت کی تفسیر میں حضرت صدر الافاضل سید محمد نعیم الدین مراد آبادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ "خزائن العرفان فی تفسیر القرآن" میں فرماتے ہیں: جس سے وہ دنیا و آخرت کے غموں سے خلاص پائے اور ہر تنگی و پریشانی سے محفوظ رہے۔ سیدِ عالم ﷺ سے مروی ہے کہ جو شخص اس آیت کو پڑھے اللہ تعالیٰ اس کیلئے شبہاتِ دنیا غمراتِ موت و شدائدِ روزِ قیامت سے خلاص کی راہ نکالے گا اور اس آیت کی نسبت سیدِ عالم ﷺ نے یہ بھی فرمایا کہ میرے علم میں ایک ایسی آیت ہے جسے لوگ محفوظ کرلیں تو ان کی ہر ضرورت و حاجت کیلئے کافی ہے۔ شانِ نزول: عوف بن مالک کے فرزند کو مشرکین نے قید کرلیا تو عوف نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہوں نے یہ بھی عرض کیا کہ میرا بیٹا مشرکین نے قید کرلیا ہے اور اسی کے ساتھ اپنی محتاجی و ناداری کی شکایت کی، سیدِ عالم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا ڈر رکھو اور صبر کرو اور کثرت سے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھتے رہو عوف نے گھر آکر اپنی بی بی سے یہ کہا اور دونوں نے پڑھنا شروع کیا وہ پڑھ ہی رہے تھے کہ بیٹے نے دروازہ کھٹکھٹایا دشمن غافل ہوگیا تھا اس نے موقع پایا قید سے نکل بھاگا اور چلتے ہوئے چار ہزار بکریاں بھی دشمن کی ساتھ لے آیا، عوف نے خدمتِ اقدس میں حاضر ہوکر دریافت کیا کہ یہ بکریاں انکے لئے حلال ہیں؟ حضور نے اجازت دی اور یہ آیت نازل ہوئی۔

امام مسلم بن حجاج نیشاپوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ "صحیح مسلم" میں فرماتے ہیں: عن انس قال ثم رخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی الرقیۃ من العین

والحمة والنملة حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نظر بد، ڈنک اور پھوڑے پھنسیوں کی صورت میں دم کروانے کی اجازت دی۔

(صحیح مسلم، ج ۴، ص ۱۷۲۵ طبع دار احیاء التراث العربی)

محقق علی الاطلاق، حضرت علامہ شیخ محمد عبد الحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ "اشعۃ اللمعات" (فارسی) ج ۳ ص ۶۴۵ پر اس حدیث کی شرح میں لکھتے ہیں: یاد رہے کہ تمام بیماریوں اور تکلیفوں میں دم کرنا جائز ہے، صرف ان تین کے ساتھ مخصوص نہیں، خاص طور پر ان کے ذکر کی وجہ یہ ہے کہ دوسری بیماریوں کی نسبت ان تین میں دم زیادہ مناسب اور مفید ہے۔

امام اہلسنت، ولی نعمت، عظیم البرکت، عظیم المرتبت، پروانۂ شمع رسالت، مجدد دین وملت، حضرت علامہ مولانا الحاج الحافظ القاری الشاہ احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن "فتاوی افریقہ" ص ۱۶۸ پر فرماتے ہیں: جائز تعویذ کہ قرآن کریم یا اسمائے الٰہیہ یا دیگر اذکار و دعوات (دعاؤں) سے ہو اس میں اصلاً حرج نہیں بلکہ مستحب ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: من استطاع منکم ان ینفع اخاہ فلینفعہ۔ یعنی تم میں سے جو شخص اپنے مسلمان بھائی کو نفع پہنچا سکے تو پہنچائے۔

(صحیح مسلم، ج ۴، ص ۱۷۲۶ طبع دار احیاء التراث العربی)

امام محمد بن عیسیٰ ترمذی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ "سنن ترمذی" میں فرماتے ہیں: حضرت سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنات اور انسانوں کی نظر سے پناہ مانگا کرتے تھے حتّٰی کہ سورۂ فلق وناس نازل ہوئیں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو اختیار فرمالیا اور ان کے ماسوا کو چھوڑ دیا۔ (سنن ترمذی، ج ۴ ص ۱۳ طبع دار الفکر بیروت)

طبیب اعظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تعویذ لکھ کر عطا فرمانا

حضرت امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ "کتاب الاتقان" میں حضرت محدث

ابن سنی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت نقل فرماتے ہیں کہ جب حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا کو وضع حمل کا وقت قریب ہوتا رسول اللہ ﷺ (سورۂ اعراف کی آیت ۵۴)

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ وَ النُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَ الْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۵۴﴾

اور معوذتین (یعنی سورۃ الفلق اور سورۃ الناس) لکھ کر عنایت فرمادیا کرتے تھے۔ جس سے وضع حمل میں آسانی ہوجایا کرتی تھی۔

ترجمان القرآن، مفسر قرآن حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے تعویذ لکھنے کا ثبوت علامہ قرطبی علیہ رحمۃ نے ''تفسیر قرطبی'' میں (ج ۱۶ ص ۲۲۲ طبع دار الشعیب) اور علامہ صاوی علیہ رحمۃ نے ''حاشیہ صاوی علی تفسیر جلالین'' میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت نقل فرمائی ہے: إذا عسر على المرأة ولدها تكتب هاتين الآيتين والكلمتين في صحيفة ثم تغسل وتسقى منها وهي بسم الله الرحمن الرحيم لا إله إلا الله العظيم الحليم الكريم سبحان الله رب السماوات ورب الأرض ورب العرش العظيم كأنهم يوم يرونها لم يلبثوا إلا عشية أو ضحاها كأنهم يوم يرون ما يوعدون لم يلبثوا إلا ساعة من نهار بلاغ فهل يهلك إلا القوم الفاسقون صدق الله العظيم۔ یعنی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب عورت کو بچہ کی ولادت میں مشکل ہو تو وہ ان دو آیتوں اور دو کلموں کو کاغذ پر لکھے، پھر غسل کرے اور اسے پانی میں گھول کر پی لے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِیْمُ الْحَلِیْمُ الْكَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبِّ الْاَرْضِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ كَاَنَّهُمْ یَوْمَ یَرَوْنَ مَا یُوْعَدُوْنَ لَمْ یَلْبَثُوْۤا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلٰغٌ

فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ۔ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا (ج ۳ ص ۲۹۰ طبع مکتبہ غوثیہ، کراچی)

اسم اعظم کا ورد

(۱) وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

ترجمہ کنز الایمان: اور تمہارا معبود ایک معبود ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں مگر وہی بڑی رحمت والا مہربان۔ (سورۃ البقرۃ آیت نمبر ۱۶۳)

اس آیت کی تفسیر میں حضرت صدر الافاضل سید محمد نعیم الدین مرادآبادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ "خزائن العرفان فی تفسیر القرآن" میں فرماتے ہیں: "ابوداؤد و ترمذی" میں ہے: کہ اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ان دو آیتوں میں ہے ایک یہی آیت اور دوسری "آل عمران آیت نمبر ۲"

(۲) الٓمّٓ ۝ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ۔ ترجمہ کنز الایمان: اللہ ہے جس کے سوا کسی کی پوجا نہیں، آپ زندہ اوروں کا قائم رکھنے والا۔

اس کے تحت مفسر قرآن حضرت امام الحافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر الدمشقی الشافعی اپنی تصنیف "تفسیر ابن کثیر" میں فرماتے ہیں: حضرت ابوامامہ فرماتے ہیں: وہ اسم اعظم جس کی برکت سے اللہ تعالیٰ دعا قبول فرماتا ہے وہ تین سورتیں ہیں۔ بقرۃ آیت نمبر ۱۶۳، ال عمران آیت نمبر ۲، سورۃ طٰہٰ آیت نمبر ۱۱۱۔ "وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَيُّوْمِ" ترجمہ کنز الایمان: اور سب منہ جھک جائیں گے اس زندہ قائم رکھنے والے کے حضور۔

(تفسیر ابن کثیر، ج ۱ ص ۳۴۴ طبع دار الفکر بیروت)

اسم اعظم کے ساتھ دعا

(۱) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو ان الفاظ "اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ" کا ورد کرتے سنا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اس بندے نے اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم اختیار کر کے دعا کی۔ یہ اسم اعظم ایسا ہے کہ اس

کے ذریعے جو دعا مانگی جاتی ہے اللہ قبول فرماتا ہے۔ (مشکوۃ المصابیح)

(۲) ''سنن نسائی'' میں ہے: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مسجد نبوی میں بیٹھا ہوا تھا۔ ایک شخص نماز پڑھ رہا تھا، نماز کے بعد اس نے یہ دعا مانگی، ''اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡاَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الۡحَمۡدَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنۡتَ الۡحَنَّانُ الۡمَنَّانُ بَدِیۡعُ السَّمٰوَاتِ وَالۡاَرۡضِ یَاذَا الۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَامِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوۡمُ۔'' تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا! کہ اس شخص نے اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم کے واسطہ سے دعا مانگی ہے اور اسم اعظم وہ نام ہے کہ اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے جو التجا کی جاتی ہے وہ پوری ہوتی ہے۔
(سنن نسائی، ج ۳ ص ۵۲ طبع مکتب المطبوعات الاسلامیہ)

اوراد و وظائف کے تین (۳) شرائط

امام اہلسنّت، ولی نعمت، عظیم البرکت، عظیم المرتبت، پروانۂ شمع رسالت، مجدد دین وملت، حضرت علامہ مولانا الحاج الحافظ القاری الشاہ احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن ''فتاوی رضویہ'' ج ۲۳ ص ۵۵۸ پر فرماتے ہیں: وظائف و اعمال کے اثر کرنے میں تین شرائط ضروری ہیں۔

(۱) حُسنِ اعتقاد: دل میں دغدغہ (خدشہ، اندیشہ) نہ ہو کہ دیکھئے اثر ہوتا ہے یا نہیں؟ بلکہ اللہ عزوجل کے کرم پر پورا بھروسا ہو کہ ضرور اجابت (قبول) فرمائے گا۔ حدیث میں ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: ادعوا اللہ وانتم موقنون بالاجابۃ یعنی اللہ تعالیٰ سے اس حال پر دعا کرو کہ تمہیں اجابت (قبولیت) کا یقین ہو۔

(۲) صبر و تحمل: دن گزریں تو گھبرائیں نہیں کہ اتنے دن پڑھتے گزرے ابھی کچھ اثر ظاہر نہ ہوا! یوں اجابت بند کردی جاتی ہے بلکہ لپٹا رہے اور لو لگائے رہے کہ اب اللہ و رسول (عزوجل و صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اپنا فضل کرتے ہیں۔

اللہ عزوجل فرماتا ہے:

وَلَوۡ اَنَّہُمۡ رَضُوۡا مَاۤ اٰتٰىہُمُ اللّٰہُ وَرَسُوۡلُہٗ ۙ وَقَالُوۡا حَسۡبُنَا اللّٰہُ سَیُؤۡتِیۡنَا اللّٰہُ مِنۡ

فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗۤ اِنَّاۤ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ (سورۃ التوبۃ، آیت ۵۹)

ترجمہ کنزالایمان: اور کیا اچھا ہوتا اگر وہ اس پر راضی ہوتے جو اللہ و رسول نے ان کو دیا اور کہتے ہمیں اللہ کافی ہے، اب دیتا ہے ہمیں اللہ اپنے فضل سے اور اللہ کا رسول اللہ ہی کی طرف رغبت ہے۔

حدیث میں ہے: یستجاب لاحدکم مالم یعجل فیقول قد دعوت فلا او فلم یستجب لی۔ یعنی تمہاری دعائیں قبول ہوتی ہیں جب تک جلدی نہ کرو کہ میں نے دعا کی اور اب تک قبول نہ ہوئی۔ (صحیح مسلم، ج ۴ ص ۲۰۹۵، طبع دار احیاء التراث العربی)

(۳) (شرط) اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: جملہ اجازات و وظائف و اعمال و تعویذات میں شرط ہے کہ نماز پنجگانہ با جماعت مسجد میں ادا کرنے کی کامل پابندی رہے۔

وباللہ التوفیق

اللہ تعالیٰ ہمیں ان شرائط کو ملحوظ خاطر رکھنے کی توفیق عطا فرمائے اور اس کی برکتوں سے مالا مال فرمائے۔

محمد راشد القادری

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

فضائلِ بسم اللہ شریف

مصیبتوں اور بلاؤں سے نجات

اللہ عزوجل کے محبوب، دانائے غیوب، منزہ عن العیوب ﷺ کا ارشاد مبارک ہے:
''جسے کوئی مشکل پیش آئے اُسے مجھ پر کثرت سے درود پڑھنا چاہیے کیونکہ مجھ پر درود پڑھنا مصیبتوں اور بلاؤں کا ٹالنے والا ہے۔''

(القول البدیع۔ صفحہ ۳۸۳)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيْب! صلی اللہ تعالیٰ علی محمد

بسم اللہ شریف کی فضیلت

حضرت سیدنا عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ امیر المومنین حضرت سیدنا عثمان ابن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبیوں کے سلطان، سرورِ ذیشان، سردارِ دو جہان، ﷺ سے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ (کی فضیلت) کے بارے میں استفسار (اس۔تف۔سار) کیا، تو اللہ عزوجل کے محبوب، دانائے غیوب، منزہ عن العیوب ﷺ نے فرمایا، ''یہ اللہ عزوجل کے ناموں میں سے ایک نام ہے اور اللہ عزوجل کے اسم اعظم اور اس کے درمیان ایسا ہی قرب ہے جیسے آنکھ کی سیاہی (پتلی) اور سفیدی کے درمیان ہے''۔

(مستدرک للحاکم، ج2، ص250 حدیث 2071)

پیارے بھائیو! ''اسم اعظم'' کی بہت برکتیں ہیں، اسم اعظم کے ساتھ جو دعا کی جائے وہ قبول ہو جاتی ہے،'' سرکار اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے والد ماجد حضرت رئیس المتکلمین مولانا نقی علی خان علیہ رحمۃ الحنان فرماتے ہیں،'' بعض علما نے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰن

الرَّحِیْم کو اسمِ اعظم کہا۔ سرکار بغداد حضور غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے، بسم اللہ زبان عارف (عارف یعنی اللہ عزوجل کو پہچاننے والا) سے ایسی ہے جیسے کلام خالق عزوجل سے "کُنْ"۔ (یعنی ہوجا) (احسن الوعاء، ص ٦٦)

ادھورا کام

سرکار مکہ مکرمہ، سردار مدینہ منورہ ﷺ نے فرمایا: "جو بھی اہم کام بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کے ساتھ شروع نہیں کیا جاتا وہ ادھورا رہ جاتا ہے"۔ (الدر المنثور، ج ا، ص ٢٦)

پیارے بھائیو! اپنے نیک اور جائز کاموں میں برکت داخل کرنے کے لیے ہمیں پہلے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ضرور پڑھ لینا چاہیے۔ کھانے کھلانے، پینے پلانے، رکھنے اٹھانے، دھونے پکانے، پڑھنے پڑھانے، چلنے (گاڑی وغیرہ) کے چلانے، اٹھنے اٹھانے، بیٹھنے بٹھانے، بتی جلانے، پنکھا چلانے، دستر خوان بچھانے بڑھانے، بچھونا لپیٹنے بچھانے، دکان کھولنے بڑھانے، تالا کھولنے لگانے، تیل ڈالنے عطر لگانے، بیان کرنے نعت شریف سنانے، جوتا پہننے عمامہ سجانے، دروازہ کھولنے بند فرمانے، الغرض ہر جائز کام کے شروع میں (جبکہ کوئی مانع شرعی نہ ہو) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھنے کی عادت بنا کر اس کی برکتیں لوٹنا عین سعادت ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صلی اللہ تعالیٰ علی محمد

"بِسْمِ اللّٰہِ کی برکت" کے تیرہ حروف کی نسبت سے "بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم" کے 13 مدنی پھول

1۔ حضرت سیدنا احمد بن علی البونی علیہ رحمۃ اللہ الغنی شمس المعارف (مترجم) کے صفحہ 37 پر لکھتے ہیں: حضرت سیدنا شیخ ابو العباس احمد بن علی بونی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: جو بلا ناغہ سات دن تک "بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم" 786 بار (اول آخر ایک بار درود شریف) پڑھے ان شاء اللہ عزوجل اس کی ہر حاجت پوری ہو۔ اب وہ حاجت خواہ کسی بھلائی کے

پانے کی ہو یا برائی دور ہونے کی یا کاروبار چلنے کی۔ (شمس المعارف مترجم، ص ۳۷)

2۔ جو کسی ظالم کے سامنے "بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" 50 بار (اول آخر ایک بار درود شریف) پڑھے اس ظالم کے دل میں پڑھنے والے کی ہیبت پیدا ہو اور اس کے شر سے بچا رہے۔ (ایضاً، ص ۳۷)

3۔ جو شخص طلوعِ آفتاب کے وقت سورج کی طرف رخ کر کے "بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" 300 بار اور درود شریف 300 بار پڑھے اللہ عزوجل اس کو ایسی جگہ سے رزق عطا فرمائے گا جہاں اس کا گمان بھی نہ ہوگا اور (روزانہ پڑھنے سے) ان شاء اللہ عزوجل ایک سال کے اندر اندر امیر و کبیر ہو جائے گا۔ (ایضاً، ص ۳۷)

4۔ کند ذہن اگر "بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" 786 بار (اول آخر ایک بار درود شریف) پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لے تو ان شاء اللہ عزوجل اس کا حافظہ مضبوط ہو جائے اور جو بات سنے یاد رہے۔ (ایضاً، ص ۳۷)

5۔ اگر قحط سالی ہو تو "بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" 61 بار (اول آخر ایک درود شریف) پڑھیں (پھر دعاء کریں) ان شاء اللہ عزوجل بارش ہوگی۔ (ایضاً، ص ۳۷)

7-6۔ "بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" کاغذ پر 35 بار (اول آخر ایک بار درود شریف) لکھ کر گھر میں لٹکا دیں ان شاء اللہ عزوجل کاروبار خوب چمکے۔ (ایضاً، ص ۳۸)

8۔ یکم محرم الحرام کو "بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" 130 بار لکھ کر (یا لکھوا کر) جو کوئی اپنے پاس رکھے (یا پلاسٹک کوٹنگ کروا کر کپڑے، ریگزین یا چمڑے میں سلوا کر پہن لے) ان شاء اللہ عزوجل عمر بھر اس کو یا اس کے گھر میں کسی کو کوئی برائی نہ پہنچے۔ (ایضاً، ص ۳۸)

مسئلہ: سونے یا چاندی یا کسی بھی دھات کی ڈبیا میں تعویذ پہننا مرد کو جائز نہیں۔ اسی طرح کسی بھی دھات کی زنجیر خواہ اس میں تعویذ ہو یا نہ ہو مرد کو پہننا ناجائز و گناہ ہے۔ اسی طرح سونے، چاندی اور اسٹیل وغیرہ کسی بھی دھات کی تختی یا کڑا جس پر کچھ لکھا ہوا ہو یا نہ لکھا ہوا ہو اگرچہ اللہ کا مبارک نام یا کلمہ طیبہ وغیرہ کھدائی کیا ہوا ہو اس کا پہننا مرد کے لیے

ناجائز ہے۔عورت سونے چاندی کی ڈبیا میں تعویذ پہن سکتی ہے۔

9۔جس عورت کے بچے زندہ نہ رہتے ہوں وہ "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" 61 بار لکھ کر (یا لکھوا کر) اپنے پاس رکھے (چاہے تو موم جامہ یا پلاسٹ کوٹنگ کر کے کپڑے، ریگزین یا چمڑے میں سی کر گلے میں پہن لے یا بازو میں باندھ لے)۔ان شاء اللہ عزوجل بچے زندہ رہیں گے۔

(ایضاً ص ۳۸)

10۔گھر کا دروازہ بند کرتے وقت یاد کر کے "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" پڑھ لیجئے شیطان (سرکش جنات) گھر میں داخل نہ ہو سکیں گے۔

(ماخوذ از صحیح البخاری، ج ۳ ص ۵۹۱ حدیث ۵۶۲۳)

11۔رات کو کھانے پینے کے برتن بسم اللہ شریف پڑھ کر ڈھک دیجئے، اگر ڈھکنے کے لیے کوئی چیز نہ ہو تو "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" کہہ کر برتن کے منہ پر تنکا وغیرہ رکھ دیجئے۔

(ایضاً)

مسلم شریف کی ایک روایت میں ہے، سال میں ایک رات ایسی آتی ہے کہ اس میں وبا اترتی ہے جو برتن چھپا ہوا نہیں ہے یا مشک کا منہ بندھا ہوا نہیں ہے اگر وہاں سے وہ وبا گزرتی ہے تو اس میں اتر جاتی ہے۔ (صحیح مسلم ص ۱۱۱۵ حدیث ۲۰۱۴)

12۔سونے سے قبل "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" پڑھ کر تین بار بستر جھاڑ لیجئے، ان شاء اللہ عزوجل موذیات (یعنی ایذا دینے والی چیزوں) سے پناہ حاصل ہوگی۔

13۔کاروبار میں جائز لین دین کے وقت یعنی جب کسی سے لیں تو "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" پڑھیں اور جب کسی کو دیں تو "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" کہیں۔ان شاء اللہ عزوجل خوب برکت ہوگی۔

یارب مصطفیٰ! عزوجل وصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" کی برکتوں سے مالا مال فرما اور ہر نیک وجائز کام کی ابتداء میں "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" پڑھنے کی توفیق عطا فرما۔

آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

فضائلِ تلاوت

درود شریف کی فضیلت

حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''جس نے قرآن پڑھا اور اپنے رب کی حمد کی اور نبی کریم ﷺ پر درود شریف پڑھا تو اس نے خیر کو اپنی جگہ سے تلاش کر لیا۔''

(القول البدیع، صفحہ ۲۳۲)

معلوم ہوا کہ یہ تین عمل ایسے ہیں جو ان کو اپنے معاملات میں شامل کر لے اس کے لئے خیر ہی خیر ہے۔ دنیا میں بھی اور قبر و حشر میں بھی۔ (انشاء اللہ عزوجل)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صلی اللہ تعالٰی علی محمد

سورۃ الحشر کی آخری آیات پڑھنے کی فضیلت

حضرت سیدنا معقل بن یسار رضی اللہ تعالٰی عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح کے وقت تین بار اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ کہے اور سورۂ حشر کی آخری تین آیات پڑھے تو اللہ عزوجل اس کے لیے ستر ہزار فرشتے مقرر کر دیتا ہے جو شام تک اس کے لیے دعائے رحمت کرتے ہیں اور اگر اس دن مرے تو شہید ہوگا اور شام کو پڑھے تو صبح تک یہی فضیلت ہے۔ (سنن الترمذی ج ۴ ص ۴۲۳ حدیث ۲۹۳۱)

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ

الحُسْنٰى ؕ یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۲۴﴾

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيْب ! صلّى اللّٰهُ تعالٰى على محمّد

”کرم“ کے تین حروف کی نسبت سے سورۃ البقرہ کی آخری آیات پڑھنے کے 3 فضائل

1۔ حضرت سیدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ شہنشاہ مدینہ قرار قلب و سینہ، صاحب معطر پسینہ، باعث نزول سکینہ، فیض گنجینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے زمین وآسمان کو پیدا کرنے سے دو ہزار سال پہلے ایک کتاب لکھی پھر اس میں سے سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں نازل فرمائیں۔ جس گھر میں تین راتیں ان دو آیتوں کو پڑھا جائے گا شیطان اس گھر کے قریب نہ آئے گا۔ (سنن الترمذی ج ۴ ص ۴۰۲ حدیث ۲۸۹۱)

2۔ حضرت سیدنا ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نور کے پیکر، نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطان بحر و بر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیشک اللہ عزوجل نے مجھے اپنے عرش کے نیچے کے خزانے میں سے ایسی دو آیتیں عطا فرمائیں جن کے ذریعے سورۂ بقرہ کا اختتام فرمایا، انہیں سیکھو اور اپنی عورتوں اور بچوں کو سکھاؤ بیشک یہ نماز اور قرآن اور دعا ہیں۔
(مستدرک للحاکم ج ۲ ص ۲۶۸ حدیث ۲۱۱۰)

3۔ حضرت سیدنا ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور پاک، صاحب لولاک، سیاح افلاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں رات میں پڑھے گا وہ اسے کفایت کریں گی۔ (صحیح البخاری ج ۳ ص ۴۰۵ حدیث ۵۰۰۹)

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓىٕكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ ۫ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۫ وَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ

وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَاۤ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَاۤ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ٙ وَاغْفِرْ لَنَا ٙ وَارْحَمْنَا ٙ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۠

پیارے بھائیو! سورۂ بقرہ کی دو آیتیں کفایت کرنے سے مراد یہ ہے کہ یہ دو آیتیں اس کے اس رات کے قیام (رات کی عبادت) کے قائم مقام ہو جائیں گی یا اس رات اسے شیطان سے محفوظ رکھیں گی۔ ایک قول یہ بھی ہے کہ اس رات میں نازل ہونے والی آفات سے بچائیں گی۔ واللہ تعالیٰ اعلم (فتح الباری، ج ۹ ص ۴۸)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِیْب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

”قرآن“ کے چار حروف کی نسبت سے

آیۃ الکرسی کے 4 فضائل

1۔ حدیث شریف میں ہے کہ یہ آیت قرآن مجید کی آیتوں میں بہت ہی عظمت والی آیت ہے۔ (الدر المنثور ج ۲ ص ۶)

2۔ حضرت سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حسن اخلاق کے پیکر، نبیوں کے تاجور، محبوب رب اکبر ﷺ نے فرمایا: اے ابو منذر! کیا تمہیں معلوم ہے کہ قرآن پاک کی جو آیتیں تمہیں یاد ہیں ان میں کون سی آیت عظیم ہے؟ میں نے عرض کیا: اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ پھر رسول اللہ عزوجل و ﷺ نے میرے سینے پر ہاتھ مارا اور فرمایا: اے ابو منذر! تمہیں علم مبارک ہو۔ (صحیح مسلم ص ۴۰۵ حدیث ۸۱۰)

3۔ مستدرک کی ایک روایت میں ہے کہ ”سورۂ بقرہ“ میں ایک آیت ہے جو قرآن پاک کی تمام آیتوں کی سردار ہے، وہ آیت جس گھر میں پڑھی جائے اس گھر سے شیطان نکل جاتا ہے اور وہ آیۃ الکرسی ہے۔ (مستدرک للحاکم، ج ۲ ص ۶۲۸ حدیث ۳۰۸۰)

4۔ امیر المؤمنین حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم فرماتے ہیں کہ میں نے نور کے پیکر،

تمام نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطان بحر و بر صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے اسے جنت میں داخل ہونے سے موت کے سوا کوئی چیز نہیں روکتی اور جو کوئی رات کو سوتے وقت اسے پڑھے گا اللہ عزوجل اسے، اس کے گھر کو اور آس پاس کے گھروں کو محفوظ فرمادے گا۔ (شعب الایمان ج ۲ ص ۴۵۸ حدیث ۲۳۹۵)

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ۚ وَ لَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ وَ لَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿۲۵۵﴾

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ! صلی اللہ تعالیٰ علی محمد

آیۃ الکرسی کی پانچ برکتیں

پیارے بھائیو! جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے گا اس کو حسب ذیل برکتیں نصیب ہوں گی

1۔ وہ مرنے کے بعد جنت میں جائے گا۔ ان شاء اللہ عزوجل

2۔ وہ شیطان اور جن کی تمام شرارتوں سے محفوظ رہے گا۔ ان شاء اللہ عزوجل

3۔ اگر محتاج ہوگا تو چند دنوں میں اس کی محتاجی اور غریبی دور ہو جائے گی۔

4۔ جو شخص صبح و شام اور بستر پر لیٹتے وقت آیۃ الکرسی اور اس کے بعد کی دو آیتیں خٰلِدُوْنَ تک پڑھا کرے گا وہ چوری، غرق آبی (پانی میں ڈوبنے) اور جلنے سے محفوظ رہے گا۔ انشاء اللہ عزوجل

5۔ اگر سارے مکان میں کسی اونچی جگہ پر لکھ کر اس کا کتبہ آویزاں کر دیا جائے تو ان شاء اللہ عزوجل اس گھر میں کبھی فاقہ نہ ہوگا بلکہ روزی میں برکت اور اضافہ ہوگا اور اس مکان میں کبھی چور نہ آسکے گا۔ ان شاء اللہ عزوجل (جنتی زیور ص ۵۸۹)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

آیت کریمہ کی فضیلت

حضرت سیدنا سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ شہنشاہ خوش خصال، پیکر حسن و جمال، دافع رنج و ملال، صاحب جود و نوال، رسول بے مثال، بی بی آمنہ کے لال صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ورضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: حضرت ذوالنون (یعنی حضرت یونس علیہ السلام) نے مچھلی کے پیٹ میں یہ کلمات کہے: لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ (ترجمہ کنزالایمان: کوئی معبود نہیں سوا تیرے پاکی ہے تجھ کو بے شک مجھ سے بے جا ہوا (پ ۱۷، انبیاء: ۸۷) لہٰذا جو مسلمان ان کلمات کے ساتھ کسی مقصد کے لیے دعا مانگے اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرماتا ہے۔ (سنن الترمذی ج ۵ ص ۳۰۲ حدیث ۳۵۱۶)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

"مصطفٰی" کے پانچ حروف کی نسبت سے سوتے وقت پڑھے جانے والے 5 وظائف

1۔ حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطان بحر و بر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم اپنا پہلو بستر پر رکھ کر سورۂ فاتحہ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (پوری سورت) پڑھ لو گے تو موت کے علاوہ ہر چیز سے امان میں آجاؤ گے۔ (مجمع الزوائد ج ۱۰ ص ۱۶۵ حدیث ۱۷۰۳۰)

2۔ حضرت سیدنا عرباض بن ساریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حسن اخلاق کے پیکر، نبیوں کے تاجور، محبوب رب اکبر عزوجل و صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سونے سے پہلے مسبحات پڑھا کرتے تھے اور فرمایا کرتے کہ ان میں ایک ایسی آیت ہے جو ہزار آیتوں سے بہتر ہے۔

(سنن ابی داؤد ج ۴ ص ۴۰۸ حدیث ۵۰۵۷)

حکیم الامت حضرت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الحنان اس حدیث پاک کے تحت

فرماتے ہیں: یہ (یعنی مسبحات) سورتیں کل سات ہیں سورۂ اسریٰ، سورۂ حدید، سورۂ حشر، سورۂ صف، سورۂ جمعہ، سورۂ تغابن اور سورۂ اعلیٰ، ظاہر ہے کہ سرکار (ﷺ) پوری سورتیں نہ پڑھتے ہوں گے کہ یہ تو بہت زیادہ ہیں بلکہ ان کی چیدہ چیدہ آیات تلاوت فرماتے ہوں گے۔

(مراۃ المناجیح، ج ۳، ص ۲۴۷)

3۔ حضرت سیدنا نوفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی مکرم، نور مجسم، رسول اکرم، شہنشاہ بنی آدم ﷺ نے مجھ سے فرمایا: قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ پوری پڑھ کر سویا کرو کیونکہ یہ شرک سے براءت ہے۔ (سنن ابی داؤد، ج ۴، ص ۴۰۷ حدیث ۵۰۵۵)

4۔ حضرت سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ خاتم المرسلین، رحمۃ للعالمین، شفیع المذنبین، انیس الغریبین، سراج السالکین، محبوب رب العالمین، جناب صادق و امین ﷺ نے فرمایا: جو اپنے بستر پر آتے وقت تین مرتبہ پڑھ لے: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ (ترجمہ: میں اللہ عزوجل سے بخشش چاہتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ اور قائم رکھنے والا ہے اور میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں)۔ اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دیتا ہے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں، اگرچہ درختوں کے پتوں کے برابر ہوں، اگرچہ ٹیلوں کی ریت کے ذرات کے برابر ہوں، اگرچہ دنیا کے ایام کے برابر ہوں۔

(سنن الترمذی ج ۵ ص ۲۵۵ حدیث ۳۴۰۸)

5۔ نیچے دی ہوئی سورۂ کہف کی آخری چار آیتیں یعنی اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا سے ختم سورۃ تک رات میں یا صبح جس وقت جاگنے کی نیت سے پڑھیں آنکھ کھل جائے گی (ان شاء اللہ عزوجل)

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿۱۰۷﴾ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا لَا یَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿۱۰۸﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّیْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّیْ وَ لَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾ قُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ یُوْحٰۤى اِلَیَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّ لَا یُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ

اَحَدًا﴿۱۱۰﴾ (پ۱۵ الکہف:۱۰۷ تا ۱۱۰)

(سنن الدارمی ج ۲ ص ۵۳۶ حدیث ۳۴۰۶، الوظیفۃ الکریمۃ ص ۲۹)

”رحمت“ کے چار حروف کی نسبت سے سورۂ فاتحہ کے 4 فضائل

1۔ حضور پاک، صاحب لالوک، سیاح افلاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سورۂ فاتحہ ہر مرض کی دوا ہے اس سورت کا ایک نام ”شافیہ“ اور ایک نام ”سورۃ الشفاء“ ہے اس لیے کہ یہ ہر مرض کے لیے شفا ہے۔

(سنن الدارمی حدیث ۳۳۷۰ ج ۲ ص ۵۳۸۔ حاشیۃ الصاوی الفاتحہ، ج ۱ ص ۱۳)

2۔ مسند دارمی میں ہے کہ 100 مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر جو دعا مانگی جائے اس کو اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے۔ (جنتی زیور ص ۵۸۷)

3۔ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ فجر کی سنتوں اور فرض کے درمیان میں 41 بار سورۂ فاتحہ پڑھ کر مریض پر دم کرنے سے آرام ہو جاتا ہے اور آنکھ کا درد بہت جلد اچھا ہو جاتا ہے اور اگر اتنا پڑھ کر اپنا تھوک آنکھوں میں لگا دیا جائے تو بہت مفید ہے (ایضاً ص ۵۸۷)

4۔ سات دنوں تک روزانہ گیارہ ہزار مرتبہ صرف اتنا پڑھیے اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ اول آخر تین تین بار درود شریف بھی پڑھیے بیماریوں اور بلاؤں کو دور کرنے کے لیے بہت ہی مجرب عمل ہے۔ (جنتی زیور ص ۵۸۸)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحم والا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱﴾ الرَّحْمٰنِ

سب خوبیاں اللہ کو جو مالک سارے جہان والوں کا بہت مہربان

الرَّحِیْمِ ﴿۲﴾ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ﴿۳﴾ اِیَّاكَ

رحمت والا روز جزا کا مالک ہم تجھی

نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ﴿۴﴾ اِهْدِنَا

کریں اور تجھی سے مدد چاہیں ہم کو

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِیْنَ

سیدھا راستہ چلا راستہ ان کا جن پر تو نے

اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ﴿۶﴾ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ

احسان کیا نہ ان کا جن پر غضب ہوا

عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ﴿۷﴾

اور نہ بہکے ہوؤں کا

”رحمت“ کے چار حروف کی نسبت سے
سورۂ کہف کے 4 فضائل

1۔ حضرت سیدنا براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص سورۂ کہف کی تلاوت کرر ہا تھا، ان کے گھر میں ایک جانور بندھا ہوا تھا اچانک وہ جانور بدکنے لگا۔ اس شخص نے دیکھا کہ ایک بادل نے اس کو ڈھانپا ہوا ہے اس شخص نے حضور اکرم، نور مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس واقعہ کا ذکر کیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے فلاں! تلاوت کیا کرو، کہ یہ سکینہ ہے جو تلاوت قرآن کرتے وقت نازل ہوتا ہے۔ (صحیح مسلم حدیث ۷۹۵ ص ۳۹۹)

2۔ حضرت سیدنا معاذ بن انس جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ عزوجل و صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو سورۂ کہف کی اول و آخر سے تلاوت کرے گا اس کے سرتاپا نور ہی نور ہوگا، جو اس کی مکمل تلاوت کرے گا، اس کے لیے آسمان اور زمین کے درمیان نور ہوگا۔

(المسند للامام احمد بن حنبل حدیث معاذ بن انس الحدیث ۱۵۶۲۶ ج ۵ ص ۳۱۱)

3۔ حضرت سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی مکرم، نور مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”جو جمعہ کے دن سورۂ کہف پڑھے اس کے لیے دو جمعوں کے درمیان ایک نور

روشن کر دیا جاتا ہے"۔ ایک روایت میں ہے: "جو شب جمعہ کو پڑھے اس کے اور بیت العتیق (یعنی کعبۃ اللہ شریف) کے درمیان ایک نور روشن کر دیا جاتا ہے"۔
(شعب الایمان حدیث ۲۴۴۴ ج ۲ ص ۴۷۴)

4۔ حضرت سیدنا ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ، نبی کریم، رؤف رحیم ﷺ نے فرمایا: جو سورۂ کہف کی پہلی دس آیتیں یاد کرے گا دجال سے محفوظ رہے گا اور ایک روایت میں ہے، جو سورۂ کہف کی آخری دس آیتیں یاد کرے گا دجال سے محفوظ رہے گا۔
(صحیح مسلم، الحدیث: ۸۰۹، ص ۴۰۴)

سورۃ الکہف کے وخواص

رزق میں برکت، قرض سے خلاصی، حفاظتِ حمل

سورۃ کہف کی آخری دس آیتوں کی تلاوت سے یا ابتدائی تین آیتوں کو یاد کرنے سے یا آخری دس آیتیں پڑھنے سے فتنہ دجال سے محفوظ رہے گا۔

جو شخص جمعہ کے روز قبل از نماز جمعہ اس سورۃ کو پڑھے گا ان شاء اللہ دوسرے جمعہ تک اس کا دل نور سے منور رہو گا، اور فتنہ دجال سے محفوظ رہے گا۔

شب جمعہ کو پڑھنے کی بڑی فضیلت آئی ہے۔ جو شخص روز آنہ اس کی ابتدائی دس آیتوں کی تلاوت کرے گا وہ سر تا پاؤں منور ہو جائے گا۔ مکمل روزانہ پڑھنے سے اس کے لئے زمین و آسمان کے درمیان نور ہی نور ہو گا۔

(۱) گیارہ روز متواتر پڑھنے سے غربت کا خاتمہ اور فراخی رزق کا سبب بن جائے گا۔

(۲) سورۃ الکہف، بعد نماز جمعہ مسجد میں بیٹھ کر ایک مرتبہ خلوص دل سے پڑھیں، جب تک قرض نہ اترے ہر جمعہ جاری رکھیں۔

(۳) یہ سورۃ ادائیگی قرض، دشمن کی زبان بندی، رفع غربت، ظالم سے نجات، بیماری حفاظت حمل کے لئے بہت مؤثر ہے۔

(۴) حفاظت حمل کے لئے عورت کو چاہئے کہ چالیس روز تک بعد نماز فجر پڑھے۔

سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ ۶۹ — ۱۸ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۱۱۰ — رُكُوْعَاتُهَا ۱۲

سورۂ کہف مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحم والا — اس میں ایک سو دس آیات اور بارہ رکوع ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَ لَمْ یَجْعَلْ لَّهٗ

سب خوبیاں اللہ کو جس نے اپنے بندے پر کتاب اتاری اور اس میں اصلاً بالکل ذرا بھی کجی

عِوَجًا ؕ(۱) قَیِّمًا لِّیُنْذِرَ بَاْسًا شَدِیْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَ یُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِیْنَ

نہ رکھی۔ عدل والی کتاب کہ اللہ کے سخت عذاب سے ڈرائے اور ایمان والوں کو جو

الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۙ(۲) مّٰكِثِیْنَ فِیْهِ

نیک کام کریں بشارت دے کہ ان کے لئے اچھا ثواب ہے، جس میں ہمیشہ

اَبَدًا ۙ(۳) وَّ یُنْذِرَ الَّذِیْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۗ(۴) مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ

رہیں گے، اور ان کو ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے اپنا کوئی بچہ بنایا۔ اس بارے میں نہ وہ کچھ

عِلْمٍ وَّ لَا لِاٰبَآىٕهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ

علم رکھتے ہیں نہ ان کے باپ دادا، کتنا بڑا بول ہے کہ ان کے منہ سے نکلتا ہے! نرا

یَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا(۵) فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰۤى اٰثَارِهِمْ اِنْ

جھوٹ کہہ رہے ہیں۔ تو کہیں تم اپنی جان پر کھیل جاؤ گے ان کے پیچھے اگر

لَّمْ یُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِیْثِ اَسَفًا(۶) اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ

وہ اس بات پر ایمان نہ لائیں غم سے۔ بے شک ہم نے زمین کا سنگار کیا

زِیْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَیُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا(۷) وَ اِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَیْهَا

جو کچھ اس پر ہے کہ انہیں آزمائیں ان میں کس کے کام بہتر ہیں۔ اور بے شک جو کچھ اس پر ہے ایک دن

صَعِیْدًا جُرُزًا ؕ(۸) اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَ الرَّقِیْمِ ۙ

ہم اسے پٹپر میدان (ویران زمین) کر چھوڑیں گے کیا تمہیں معلوم ہوا کہ پہاڑ کی کھوہ اور جنگل کے کنارے والے

كَانُوْا مِنْ اٰیٰتِنَا عَجَبًا(۹) اِذْ اَوَى الْفِتْیَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا

ہماری ایک عجیب نشانی تھے۔ جب ان نوجوانوں نے غار میں پناہ لی پھر بولے:

رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ﴿۱۰﴾

اے ہمارے رب! ہمیں اپنے پاس سے رحمت دے اور ہمارے کام میں ہمارے لئے راہ یابی کے سامان کر

فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِى الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ﴿۱۱﴾ ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ

تو ہم نے اس غار میں ان کے کانوں پر گنتی کے کئی برس تھپکا، پھر ہم نے انہیں جگایا

لِنَعْلَمَ اَىُّ الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ﴿۱۲﴾ نَحْنُ نَقُصُّ

کہ دیکھیں دو گروہوں میں کون ان کے ٹھہرنے کی مدت زیادہ ٹھیک بتاتا ہے ہم ان کا ٹھیک

عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ﴿۱۳﴾

ٹھیک حال تمہیں سنائیں، وہ کچھ جوان تھے کہ اپنے رب پر ایمان لائے اور ہم نے ان کو ہدایت بڑھائی۔

وَّرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ

اور ہم نے ان کی ڈھارس بندھائی جب کھڑے ہو کر بولے کہ ہمارا رب وہ ہے جو آسمان اور زمین کا رب

الْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَا مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَآ اِذًا شَطَطًا ﴿۱۴﴾

ہے ہم اس کے سوا کسی معبود کو نہ پوجیں گے ایسا ہو تو ہم نے ضرور حد سے گزری ہوئی بات کہی

هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ لَوْلَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ

یہ جو ہماری قوم ہے اس نے اللہ کے سوا خدا بنا رکھے ہیں! کیوں نہیں لاتے ان پر

بِسُلْطٰنٍۭ بَيِّنٍ ؕ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۱۵﴾ وَ

کوئی روشن سند! تو اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ باندھے۔ اور

اِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗٓا اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ

جب تم ان سے اور جو کچھ وہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں سب سے الگ ہو جاؤ تو غار میں پناہ لو تمہارا رب

لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿۱۶﴾ وَتَرَى

تمہارے لئے اپنی رحمت پھیلا دے گا اور تمہارے کام میں آسانی کے سامان بنا دے گا۔ اور اے محبوب!

الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا

تم سورج کو دیکھو گے کہ جب نکلتا ہے تو ان کے غار سے داہنی طرف بچ جاتا ہے اور جب

غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ذٰلِكَ مِنْ

ڈوبتا ہے تو ان سے بائیں طرف کترا جاتا ہے حالانکہ وہ اس غار کے کھلے میدان میں ہیں! یہ اللہ کی

اٰيٰتِ اللّٰهِ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ

نشانیوں میں سے ہے؛ جسے اللہ راہ دے تو وہی راہ پر ہے، اور جسے گمراہ کرے تو ہرگز اس کا

تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ﴿۱۷﴾ وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖ وَّ

کوئی حمایتی راہ دکھانے والا نہ پاؤ گے۔ اور تم انہیں جاگتا سمجھو اور وہ سوتے ہیں اور

نُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ

ہم ان کی داہنی بائیں کروٹیں بدلتے ہیں اور ان کا کتا اپنی کلائیاں پھیلائے ہوئے ہے

بِالْوَصِيْدِ ۭ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ

غار کی چوکھٹ پر؛ اے سننے والے! اگر تو انہیں جھانک کر دیکھے تو ان سے پیٹھ پھیر کر بھاگے اور ان سے ہیبت میں

رُعْبًا ﴿۱۸﴾ وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَاۗءَلُوْا بَيْنَهُمْ ۭ قَالَ قَاۗىِٕلٌ مِّنْهُمْ

بھر جائے۔ اور یونہی ہم نے ان کو جگایا کہ آپس میں ایک دوسرے سے احوال پوچھیں؛ ان میں ایک کہنے والا بولا

كَمْ لَبِثْتُمْ ۭ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۭ قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا

تم یہاں کتنی دیر رہے؛ کچھ بولے کہ ایک دن رہے یا دن سے کم! دوسرے بولے تمہارا رب خوب جانتا ہے جتنا

لَبِثْتُمْ ۭ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ

تم ٹھہرے؛ تو اپنے میں ایک کو یہ چاندی لے کر شہر میں بھیجو پھر وہ غور کرے کہ وہاں کون سا

اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ

کھانا زیادہ ستھرا ہے کہ تمہارے لیے اس میں سے کھانے کو لائے اور چاہیے کہ نرمی کرے اور ہرگز کسی کو

بِكُمْ اَحَدًا ﴿۱۹﴾ اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ

تمہاری اطلاع نہ دے۔ بے شک اگر وہ تمہیں جان لیں گے تو تمہیں پتھراؤ کریں گے یا اپنے دین

فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿۲۰﴾ وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ

میں پھیر لیں گے اور ایسا ہوا تو تمہارا کبھی بھلا نہ ہوگا۔ اور اسی طرح ہم نے ان کی اطلاع کر دی

لِيَعْلَمُوٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ

کہ لوگ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کچھ شبہ نہیں، جب

يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ۭ رَبُّهُمْ

وہ لوگ ان کے معاملہ میں باہم جھگڑنے لگے تو بولے: ان کے غار پر کوئی عمارت بناؤ! ان کا رب

اَعْلَمُ بِهِمْ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓي اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ

انہیں خوب جانتا ہے! وہ بولے جو اس کام میں غالب رہے تھے: قسم ہے کہ ہم تو ان پر

مَّسْجِدًا ﴿۲۱﴾ سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ

مسجد بنائیں گے اب کہیں گے کہ وہ تین ہیں چوتھا ان کا کتا، اور کچھ کہیں گے پانچ ہیں

سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًۢا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ

چھٹا ان کا کتا بے دیکھے الاؤ تکا (تیر تکا) بات، اور کچھ کہیں گے سات ہیں اور آٹھواں ان کا کتا،

قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ڛ فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ

تم فرماؤ: میرا رب ان کی گنتی خوب جانتا ہے انہیں نہیں جانتے مگر تھوڑے۔ تو ان کے بارے میں

اِلَّا مِرَاۗءً ظَاهِرًا ۠ وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿۲۲﴾ وَلَا تَقُوْلَنَّ

بحث نہ کرو مگر اتنی ہی بحث جو ظاہر ہو چکی اور ان کے بارے میں کسی کتابی سے کچھ نہ پوچھو۔ اور ہر گز کسی بات کو

لِشَايْءٍ اِنِّىْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿۲۳﴾ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ ۡ وَاذْكُرْ

نہ کہنا کہ میں کل یہ کر دوں گا مگر یہ کہ اللہ چاہے، اور اپنے رب

رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ عَسٰٓي اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ مِنْ

کی یاد کر جب تو بھول جائے اور یوں کہو کہ قریب ہے میرا رب مجھے اس سے نزدیک تر

هٰذَا رَشَدًا ﴿۲۴﴾ وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا

راستی کی راہ دکھائے۔ اور وہ اپنے غار میں تین سو برس ٹھہرے

تِسْعًا ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

نو اوپر۔ تم فرماؤ: اللہ خوب جانتا ہے وہ جتنا ٹھہرے، اسی کے لئے ہیں آسمانوں اور زمینوں کے سب غیب

ع ۵ ۱۵

أَبْصِرْ بِهٖ وَأَسْمِعْ ۭ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ ۡ وَّلَا يُشْرِكُ فِيْ

وہ کیا ہی دیکھتا اور کیا ہی سنتا ہے، اس کے سوا ان کا کوئی والی نہیں، اور وہ اپنے حکم میں کسی کو

حُكْمِهٖٓ أَحَدًا ﴿۲۶﴾ وَاتْلُ مَآ أُوْحِيَ إِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا

شریک نہیں کرتا۔ اور تلاوت کرو جو تمہارے رب کی کتاب تمہیں وحی ہوئی، اس کی

مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۷﴾ وَاصْبِرْ

باتوں کا کوئی بدلنے والا نہیں۔ اور ہرگز تم اس کے سوا پناہ نہ پاؤ گے۔ اور اپنی جان

نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ

ان سے مانوس رکھو جو صبح و شام اپنے رب کو پکارتے ہیں

يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ

اس کی رضا چاہتے ہیں اور تمہاری آنکھیں انہیں چھوڑ کر اور پر نہ پڑیں، کیا تم دنیا کی زندگانی کا سنگار

الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ

چاہو گے اور اس کا کہا نہ مانو جس کا دل ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا اور وہ اپنی خواہش کے پیچھے چلا

وَكَانَ أَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۣ فَمَنْ شَاۗءَ فَلْيُؤْمِنْ

اور اس کا کام حد سے گزر گیا۔ اور فرما دو کہ حق تمہارے رب کی طرف سے ہے تو جو چاہے ایمان لائے

وَّمَنْ شَاۗءَ فَلْيَكْفُرْ ۙ إِنَّآ أَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ أَحَاطَ بِهِمْ

اور جو چاہے کفر کرے بے شک ہم نے ظالموں کے لئے وہ آگ تیار کر رکھی ہے جس کی دیواریں انہیں

سُرَادِقُهَا ۭ وَإِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَاۗءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ

گھیر لیں گی اور اگر پانی کے لئے فریاد کریں تو ان کی فریادرسی ہوگی اس پانی سے کہ چرخ دیئے (کھولتے) ہوئے دھات کی طرح ہے کہ ان کے منہ بھون دے گا

بِئْسَ الشَّرَابُ ۭ وَسَاۗءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾ إِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

کیا ہی برا پینا ہے اور دوزخ کیا ہی بری ٹھہرنے کی جگہ، بے شک جو ایمان لائے اور نیک

الصّٰلِحٰتِ إِنَّا لَا نُضِيْعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا ﴿۳۰﴾ أُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ

کام کیے ہم ان کے نیگ (انعام) ضائع نہیں کرتے جن کے کام اچھے ہوں۔ ان کے لئے بسنے کے

جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ یُحَلَّوْنَ فِیْهَا مِنْ

باغ ہیں ان کے نیچے ندیاں بہیں وہ اس میں سونے کے کنگن

اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ یَلْبَسُوْنَ ثِیَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّ

پہنائے جائیں گے اور سبز کپڑے کریب (باریک ریشم) اور قناویز (موٹا ریشم) کے

اِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕیْنَ فِیْهَا عَلَى الْاَرَآىِٕكِؕ نِعْمَ الثَّوَابُؕ وَ حَسُنَتْ

پہنیں گے وہاں تختوں پر تکیے لگائے کیا ہی اچھا ثواب اور جنت کی کیا ہی

مُرْتَفَقًا (۳۱) وَ اضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَیْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَیْنِ

اچھی آرام کی جگہ۔ اور ان کے سامنے دو مردوں کا حال بیان کرو کہ ان میں ایک کو ہم نے

مِنْ اَعْنَابٍ وَّ حَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّ جَعَلْنَا بَیْنَهُمَا زَرْعًا (۳۲) كِلْتَا الْجَنَّتَیْنِ

انگوروں کے دو باغ دیے اور ان کو کھجوروں سے ڈھانپ لیا اور ان کے بیچ بیچ میں کھیتی رکھی۔ دونوں باغ اپنے

اٰتَتْ اُكُلَهَا وَ لَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَیْــٴًـاۙ وَّ فَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا (۳۳) وَّ كَانَ لَهٗ ثَمَرٌ

پھل لائے اور اس میں کچھ کمی نہ دی اور دونوں کے بیچ میں ہم نے نہر بہائی۔ اور وہ پھل رکھتا تھا۔

فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَ هُوَ یُحَاوِرُهٗۤ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّ اَعَزُّ نَفَرًا (۳۴) وَ

تو اپنے ساتھی سے بولا اور وہ اس سے ردو بدل کرتا تھا میں تجھ سے مال میں زیادہ ہوں اور آدمیوں کا زیادہ زور رکھتا ہوں۔

دَخَلَ جَنَّتَهٗ وَ هُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖۚ قَالَ مَاۤ اَظُنُّ اَنْ تَبِیْدَ هٰذِهٖۤ

اپنے باغ میں گیا اور اپنی جان پر ظلم کرتا ہوا۔ بولا مجھے گمان نہیں کہ یہ کبھی فنا

اَبَدًا (۳۵) وَّ مَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآىِٕمَةًۙ وَّ لَىِٕنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّیْ لَاَجِدَنَّ

ہو اور میں گمان نہیں کرتا کہ قیامت قائم ہو اور اگر میں اپنے رب کی طرف پھر گیا بھی تو ضرور اس

خَیْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا (۳۶) قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَ هُوَ یُحَاوِرُهٗۤ اَكَفَرْتَ بِالَّذِیْ

باغ سے بہتر پلٹنے کی جگہ پاؤں گا۔ اس کے ساتھی نے اس سے الٹ پھیر کرتے ہوئے جواب دیا کیا تو اس کے ساتھ کفر کرتا ہے جس نے

خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا (۳۷) لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ

تجھے مٹی سے بنایا پھر نطفہ سے پھر تجھے ٹھیک مرد کیا۔ لیکن میں تو یہی کہتا ہوں

رَبِّیْ وَ لَاۤ اُشْرِكُ بِرَبِّیْۤ اَحَدًا(۳۸) وَ لَوْ لَاۤ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا

کہ وہ اللہ ہی میرا رب ہے اور میں کسی کو اپنے رب کا شریک نہیں کرتا ہوں۔ اور کیوں نہ ہوا کہ جب تو اپنے باغ میں گیا تو کہا ہوتا

شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّ وَلَدًا(۳۹)

جو چاہے اللہ ہمیں کچھ زور نہیں مگر اللہ کی مدد کا۔ اگر تو مجھے اپنے سے مال و اولاد میں کم دیکھتا ہے۔

فَعَسٰى رَبِّیْۤ اَنْ یُّؤْتِیَنِ خَیْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَ یُرْسِلَ عَلَیْهَا حُسْبَانًا

تو قریب ہے کہ میرا رب مجھے تیرے باغ سے اچھا دے اور تیرے باغ پر آسمان سے بجلیاں

مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِیْدًا زَلَقًا(۴۰) اَوْ یُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ

اتارے تو وہ پٹ پر میدان (چٹیل زمین) ہو کر رہ جائے۔ یا اس کا پانی زمین میں دھنس جائے پھر تو

تَسْتَطِیْعَ لَهٗ طَلَبًا(۴۱) وَ اُحِیْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ یُقَلِّبُ كَفَّیْهِ عَلٰى مَاۤ

اسے ہرگز تلاش نہ کر سکے اور اس کے پھل گھیر لیے گئے تو اپنے ہاتھ ملتا رہ گیا اس لاگت پر

اَنْفَقَ فِیْهَا وَ هِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَ یَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ لَمْ اُشْرِكْ

جو اس باغ میں خرچ کی تھی اور وہ اپنی ٹٹیوں پر (چھپروں پر) گرا ہوا تھا اور کہہ رہا ہے: اے کاش! میں نے اپنے رب کا کسی کو

بِرَبِّیْۤ اَحَدًا(۴۲) وَ لَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ یَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ مَا كَانَ

شریک نہ کیا ہوتا۔ اور اس کے پاس کوئی جماعت نہ تھی کہ اللہ کے سامنے اس کی مدد کرتی، نہ وہ بدلہ لینے

مُنْتَصِرًا(۴۳) هُنَالِكَ الْوَلَایَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ هُوَ خَیْرٌ ثَوَابًا وَّ خَیْرٌ عُقْبًا(۴۴) ع

کے قابل تھا۔ یہاں کھلتا ہے کہ اختیار سچے اللہ کا ہے، اس کا ثواب سب سے بہتر اور اسے ماننے کا انجام سب سے بھلا۔

وَ اضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ

اور ان کے سامنے زندگانی دنیا کی کہاوت بیان کرو جیسے ایک پانی ہم نے آسمان سے اتارا تو اس کے سبب

بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِیْمًا تَذْرُوْهُ الرِّیٰحُ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى

زمین کا سبزہ گھنا ہو کر نکلا پھر سوکھی گھاس ہو گیا جسے ہوائیں اڑائیں! اور اللہ ہر چیز پر

كُلِّ شَیْءٍ مُّقْتَدِرًا(۴۵) اَلْمَالُ وَ الْبَنُوْنَ زِیْنَةُ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَ

قابو والا ہے۔ مال اور بیٹے یہ جیتی دنیا کا سنگار ہے اور

الْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّ خَيْرٌ اَمَلًا ﴿۴۶﴾ وَ يَوْمَ نُسَيِّرُ

باقی رہنے والی اچھی باتیں ان کا ثواب تمہارے رب کے یہاں بہتر اور وہ امید میں سب سے بھلی۔ اور جس دن ہم پہاڑوں کو

الْجِبَالَ وَ تَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّ حَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿۴۷﴾

چلائیں گے اور تم زمین کو صاف کھلی ہوئی دیکھو گے اور ہم انہیں اٹھائیں گے تو ان میں سے کسی کو نہ چھوڑیں گے۔

وَ عُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ؕ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍۭ ؗ بَلْ

اور سب تمہارے رب کے حضور پرا باندھے پیش ہوں گے، بے شک تم ہمارے پاس ویسے ہی آئے جیسا ہم نے تمہیں پہلی بار بنایا تھا۔ بلکہ

زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿۴۸﴾ وَ وُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ

تمہارا گمان تھا کہ ہم ہرگز تمہارے لئے کوئی وعدہ کا وقت نہ رکھیں گے۔ اور نامہ اعمال رکھا جائے گا تو تم مجرموں کو دیکھو گے کہ اس

مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَ يَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ

کے لکھے سے ڈرتے ہوں گے اور کہیں گے ہائے خرابی ہماری اس نوشتہ کو کیا ہوا نہ اس نے کوئی

صَغِيْرَةً وَّ لَا كَبِيْرَةً اِلَّاۤ اَحْصٰىهَا ۚ وَ وَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ؕ وَ لَا

چھوٹا گناہ چھوڑا نہ بڑا جسے گھیر نہ لیا ہو، اور اپنا سب کیا انہوں نے سامنے پایا، اور تمہارا

يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ﴿۴۹﴾ وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓىٕكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ

رب کسی پر ظلم نہیں کرتا۔ اور یاد کرو جب ہم نے فرشتوں کو فرمایا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوا

اِبْلِيْسَ ؕ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَ ذُرِّيَّتَهٗۤ

ابلیس کے، قوم جن سے تھا تو اپنے رب کے حکم سے نکل گیا، بھلا کیا اسے اور اس کی اولاد کو

اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَ هُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ﴿۵۰﴾ مَاۤ اَشْهَدْتُّهُمْ

میرے سوا دوست بناتے ہو اور وہ تمہارے دشمن ہیں ظالموں کو کیا ہی برا بدل ملا۔ نہ میں نے آسمانوں اور

خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۪ وَ مَا كُنْتُ مُتَّخِذَ

زمین کو بناتے وقت انہیں سامنے بٹھا لیا تھا نہ خود ان کے بناتے وقت اور نہ میری شان کہ

الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ﴿۵۱﴾ وَ يَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ

گمراہ کرنے والوں کو بازو بناؤں۔ اور جس دن فرمائے گا کہ پکارو میرے شریکوں کو جو تم گمان کرتے تھے

ع ۷ / ۱۸

فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ﴿٥٢﴾ وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ

تو انہیں پکاریں گے وہ انہیں جواب نہ دیں گے اور ہم ان کے درمیان ایک ہلاکت کا میدان کر دیں گے۔ اور مجرم

النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿٥٣﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا

دوزخ کو دیکھیں گے تو یقین کریں گے کہ انہیں اس میں گرنا ہے اور اس سے پھرنے کی کوئی جگہ نہ پائیں گے۔ اور بے شک ہم نے

فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ

لوگوں کے لئے اس قرآن میں ہر قسم کی مثل طرح طرح بیان فرمائی، اور آدمی ہر چیز سے بڑھ کر

شَيْءٍ جَدَلًا ﴿٥٤﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا

جھگڑالو ہے۔ اور آدمیوں کو کس چیز نے اس سے روکا کہ ایمان لاتے جب ہدایت ان کے پاس آئی اور اپنے رب سے

رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿٥٥﴾ وَ

معافی مانگتے مگر یہ کہ ان پر اگلوں کا دستور آئے یا ان پر قسم قسم کا عذاب آئے۔ اور

مَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ

ہم رسولوں کو نہیں بھیجتے مگر خوشی اور ڈر سنانے والے، اور جو کافر ہیں وہ

كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَمَآ اُنْذِرُوْا

باطل کے ساتھ جھگڑتے ہیں کہ اس سے حق کو ہٹا دیں اور انہوں نے میری آیتوں کی اور جو ڈر انہیں سنائے

هُزُوًا ﴿٥٦﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا

گئے تھے ان کی ہنسی بنالی۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جسے اس کے رب کی آیتیں یاد دلائی جائیں تو وہ ان سے منہ پھیر لے اور اس کے

قَدَّمَتْ يَدٰهُ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ

ہاتھ جو آگے بھیج چکے اسے بھول جائے، ہم نے ان کے دلوں پر غلاف کر دیئے ہیں کہ قرآن نہ سمجھیں اور ان کے کانوں میں

اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿٥٧﴾ وَ

گرانی، اور اگر تم انہیں ہدایت کی طرف بلاؤ تو جب بھی ہرگز کبھی راہ نہ پائیں گے۔ اور

رَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ

تمہارا رب بخشنے والا، مہر والا ہے، اگر وہ انہیں ان کے کیے پر پکڑتا تو جلد ان پر عذاب بھیجتا،

بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْىِٕلًا ۝۵۸ وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ

بلکہ ان کے لئے ایک وعدہ کا وقت ہے جس کے سامنے کوئی پناہ نہ پائیں گے۔ اور یہ بستیاں ہم نے تباہ کر دیں

لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ۝۵۹ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ

جب انہوں نے ظلم کیا اور ہم نے ان کی بربادی کا ایک وعدہ رکھا تھا۔ اور (یاد کرو) جب موسیٰ نے اپنے خادم سے

لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ۝۶۰ فَلَمَّا بَلَغَا

کہا میں باز نہ رہوں گا جب تک وہاں نہ پہنچوں جہاں دو سمندر ملے ہیں یا قرنوں (مدتوں تک) چلا جاؤں۔ پھر جب وہ

مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ۝۶۱ فَلَمَّا

دونوں ان دریاؤں کے ملنے کی جگہ پہنچے اپنی مچھلی بھول گئے اور اس نے سمندر میں اپنی راہ لی سرنگ بناتی۔ پھر جب

جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ۝۶۲

وہاں سے گزر گئے موسیٰ نے خادم سے کہا ہمارا صبح کا کھانا لاؤ بے شک ہمیں اپنے اس سفر میں بڑی مشقت کا سامنا ہوا۔

قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ وَمَآ

بولا: بھلا دیکھئے تو جب ہم نے اس چٹان کے پاس جگہ لی تھی تو بے شک میں مچھلی کو بھول گیا، اور مجھے

اَنْسٰىنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا ۝۶۳

شیطان ہی نے بھلا دیا کہ میں اس کا مذکور کروں، اور اس نے تو سمندر میں اپنی راہ لی اچنبا ہے۔

قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ۝۶۴ فَوَجَدَا عَبْدًا

موسیٰ نے کہا: یہی تو ہم چاہتے تھے۔ تو پیچھے پلٹے اپنے قدموں کے نشان دیکھتے، تو ہمارے بندوں میں سے

مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ۝۶۵

ایک بندہ پایا جسے ہم نے اپنے پاس سے رحمت دی اور اسے اپنا علم لدنی عطا کیا۔

قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ۝۶۶

اس سے موسیٰ نے کہا: کیا میں تمہارے ساتھ رہوں اس شرط پر کہ تم مجھے سکھا دو گے نیک بات جو تمہیں تعلیم ہوئی۔

قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝۶۷ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ

کہا: آپ میرے ساتھ ہرگز نہ ٹھہر سکیں گے۔ اور اس بات پر کیونکر صبر کریں گے جسے آپ کا علم

ع ۸ / ۲۰

بِهٖ خُبْرًا ﴿٦٨﴾ قَالَ سَتَجِدُنِيٓ إِن شَآءَ ٱللَّهُ صَابِرًا وَلَآ أَعْصِي لَكَ

محیط نہیں۔ کہا: عنقریب اللہ چاہے تو تم مجھے صابر پاؤ گے اور میں تمہارے کسی حکم کے خلاف

أَمْرًا ﴿٦٩﴾ قَالَ فَإِنِ ٱتَّبَعْتَنِي فَلَا تَسْـَٔلْنِي عَن شَيْءٍ حَتَّىٰٓ أُحْدِثَ

نہ کروں گا۔ کہا: تو اگر آپ میرے ساتھ رہتے ہیں تو مجھ سے کسی بات کو نہ پوچھنا جب تک میں خود اس کا

لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿٧٠﴾ فَٱنطَلَقَا حَتَّىٰٓ إِذَا رَكِبَا فِي ٱلسَّفِينَةِ خَرَقَهَا قَالَ

ذکر نہ کروں۔ اب دونوں چلے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے اس بندہ نے اسے چیر ڈالا؛ موسیٰ نے کہا:

أَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا إِمْرًا ﴿٧١﴾ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ

کیا تم نے اسے اس لئے چیرا کہ اس کے سواروں کو ڈبا دو؟ بے شک یہ تم نے بری بات کی۔ کہا: میں نہ کہتا تھا کہ آپ میرے

لَن تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٢﴾ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ وَلَا

ساتھ ہرگز نہ ٹھہر سکیں گے۔ کہا: مجھ سے میری بھول پر گرفت نہ کرو اور

تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا ﴿٧٣﴾ فَٱنطَلَقَا حَتَّىٰٓ إِذَا لَقِيَا غُلَٰمًا فَقَتَلَهُۥ

مجھ پر میرے کام میں مشکل نہ ڈالو۔ پھر دونوں چلے، یہاں تک کہ جب ایک لڑکا ملا تو اس بندہ نے اسے قتل کر دیا

قَالَ أَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ لَّقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ﴿٧٤﴾

موسیٰ نے کہا: کیا تم نے ایک ستھری جان بے کسی جان کے بدلے قتل کر دی؟ بے شک تم نے بہت بری بات کی۔

قَالَ أَلَمْ أَقُل لَّكَ إِنَّكَ لَن تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٥﴾ قَالَ

کہا: میں نے آپ سے نہ کہا تھا کہ آپ ہرگز میرے ساتھ نہ ٹھہر سکیں گے۔ کہا:

إِن سَأَلْتُكَ عَن شَيْءٍۭ بَعْدَهَا فَلَا تُصَٰحِبْنِي قَدْ بَلَغْتَ

اس کے بعد میں تم سے کچھ پوچھوں تو پھر میرے ساتھ نہ رہنا، بے شک میری طرف

مِن لَّدُنِّي عُذْرًا ﴿٧٦﴾ فَٱنطَلَقَا حَتَّىٰٓ إِذَآ أَتَيَآ أَهْلَ قَرْيَةٍ ٱسْتَطْعَمَآ

سے تمہارا عذر پورا ہو چکا۔ پھر دونوں چلے، یہاں تک کہ جب ایک گاؤں والوں کے پاس آئے ان دہقانوں

أَهْلَهَا فَأَبَوْا۟ أَن يُضَيِّفُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَن

سے کھانا مانگا انہوں نے انہیں دعوت دینی قبول نہ کی پھر دونوں نے اس گاؤں میں ایک دیوار پائی کہ گرا چاہتی ہے اس

يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿۷۷﴾ قَالَ

بندہ نے اُسے سیدھا کردیا۔ موسیٰ نے کہا: تم چاہتے تو اس پر کچھ مزدوری لے لیتے۔ کہا:

هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ

یہ میری اور آپ کی جدائی ہے، اب میں آپ کو ان باتوں کا پھیر (بھید) بتاؤں گا جن پر آپ

عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿۷۸﴾ اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي

سے صبر نہ ہوسکا۔ وہ جو کشتی تھی وہ کچھ محتاجوں کی تھی کہ دریا میں کام کرتے

الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ

تھے تو میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کردوں اور ان کے پیچھے ایک بادشاہ تھا کہ ہر ثابت کشتی

سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿۷۹﴾ وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ

زبردستی چھین لیتا۔ اور وہ جو لڑکا تھا اس کے ماں باپ مسلمان تھے تو ہمیں ڈر ہوا کہ

يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ﴿۸۰﴾ فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ

وہ ان کو سرکشی اور کفر پر چڑھا دے۔ تو ہم نے چاہا کہ ان دونوں کا رب اس سے بہتر ستھرا،

زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ﴿۸۱﴾ وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ

اور اس سے زیادہ مہربانی میں قریب عطا کرے۔ رہی وہ دیوار وہ شہر کے دو یتیم لڑکوں کی

فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ

تھی اور اس کے نیچے اُن کا خزانہ تھا اور ان کا باپ نیک آدمی تھا، تو آپ

رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ

کے رب نے چاہا کہ وہ دونوں اپنی جوانی کو پہنچیں اور اپنا خزانہ نکالیں آپ کے رب کی رحمت سے،

وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ؕ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿۸۲﴾

اور یہ کچھ میں نے اپنے حکم سے نہ کیا، یہ پھیر (بھید) ہے ان باتوں کا جس پر آپ سے صبر نہ ہوسکا

وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ؕ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ

اور تم سے ذوالقرنین کو (کے بارے) پوچھتے ہیں، تم فرماؤ: میں تمہیں اس کا مذکور پڑھ کر سناتا

ذِكْرًا ﴿٨٣﴾ إِنَّا مَكَّنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ وَآتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ﴿٨٤﴾

ہوں۔ بے شک ہم نے اسے زمین میں قابو دیا اور ہر چیز کا ایک سامان عطا فرمایا۔

فَأَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٥﴾ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ

تو وہ ایک سامان کے پیچھے چلا یہاں تک کہ جب سورج ڈوبنے کی جگہ پہنچا اُسے ایک سیاہ کیچڑ کے

فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۗ قُلْنَا يَا ذَا الْقَرْنَيْنِ إِمَّا

چشمے میں ڈوبتا پایا اور وہاں ایک قوم ملی ہم نے فرمایا: اے ذوالقرنین یا تو

أَنْ تُعَذِّبَ وَإِمَّا أَنْ تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا ﴿٨٦﴾ قَالَ أَمَّا مَنْ ظَلَمَ

تو انہیں عذاب دے یا ان کے ساتھ بھلائی اختیار کرے عرض کی کہ وہ جس نے ظلم کیا

فَسَوْفَ نُعَذِّبُهُ ثُمَّ يُرَدُّ إِلَىٰ رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا نُكْرًا ﴿٨٧﴾ وَ

اُسے تو ہم عنقریب سزا دیں گے پھر اپنے رب کی طرف پھیرا جائے گا وہ اسے بُری مار دے گا۔ اور

أَمَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ جَزَاءً الْحُسْنَىٰ ۖ وَسَنَقُولُ

جو ایمان لایا اور نیک کام کیا تو اس کا بدلہ بھلائی ہے اور عنقریب ہم

لَهُ مِنْ أَمْرِنَا يُسْرًا ﴿٨٨﴾ ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٩﴾ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ

اُسے آسان کام کہیں گے پھر ایک سامان کے پیچھے چلا۔ یہاں تک کہ جب سورج نکلنے کی جگہ

الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَمْ نَجْعَلْ لَهُمْ مِنْ دُونِهَا

پہنچا اُسے ایسی قوم پر نکلتا پایا جن کے لیے ہم نے سورج سے کوئی آڑ

سِتْرًا ﴿٩٠﴾ كَذَٰلِكَ وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿٩١﴾ ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٩٢﴾

نہیں رکھی۔ بات یہی ہے اور جو کچھ اس کے پاس تھا سب کو ہمارا علم محیط ہے۔ پھر ایک سامان کے پیچھے چلا۔

حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُونِهِمَا قَوْمًا لَا

یہاں تک کہ جب دو پہاڑوں کے بیچ پہنچا ان سے اِدھر کچھ ایسے لوگ پائے کہ کوئی

يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ قَوْلًا ﴿٩٣﴾ قَالُوا يَا ذَا الْقَرْنَيْنِ إِنَّ يَأْجُوجَ

بات سمجھتے معلوم نہ ہوتے تھے انہوں نے کہا اے ذوالقرنین بے شک یاجوج

وَمَأْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰٓى

ماجوج زمین میں فساد مچاتے ہیں تو کیا ہم آپ کے لیے کچھ مال مقرر کردیں اس پر

اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿٩٤﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّيْ فِيْهِ رَبِّيْ خَيْرٌ

کہ آپ ہم میں اور اُن میں ایک دیوار بنا دیں۔ کہا: وہ جس پر مجھے میرے رب نے قابو دیا ہے بہتر ہے

فَاَعِيْنُوْنِيْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿٩٥﴾ اٰتُوْنِيْ زُبَرَ

تو میری مدد طاقت سے کرو کہ میں تم میں اور اُن میں ایک مضبوط آڑ بنا دوں۔ میرے پاس لوہے کے

الْحَدِيْدِ حَتّٰٓى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا

تختے لاؤ! یہاں تک کہ وہ جب دیوار دونوں پہاڑوں کے کناروں سے برابر کر دی کہا: دھونکو (پھونک مارو)!

حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا قَالَ اٰتُوْنِيْٓ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿٩٦﴾ فَمَا

یہاں تک کہ جب اسے آگ کر دیا - کہا: لاؤ میں اس پر گلا ہوا تانبہ انڈیل دوں۔ تو

اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿٩٧﴾ قَالَ هٰذَا

یاجوج و ماجوج اس پر نہ چڑھ سکیں اور نہ اس میں سوراخ کر سکیں۔ کہا: یہ

رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ وَكَانَ وَعْدُ

میرے رب کی رحمت ہے۔ پھر جب میرے رب کا وعدہ آئے گا اسے پاش پاش کر دے گا، اور میرے رب کا

رَبِّيْ حَقًّا ﴿٩٨﴾ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي

وعدہ سچا ہے۔ اور اس دن ہم انہیں چھوڑیں گے کہ ان کا ایک گروہ دوسرے پر ریلا (طغیانی) دے گا اور صور پھونکا

الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿٩٩﴾ وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ

جائے گا تو ہم سب کو اکٹھا کر لائیں گے۔ اور ہم اس دن جہنم کافروں کے سامنے

عَرْضَا ﴿١٠٠﴾ الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَ

لائیں گے وہ جن کی آنکھوں پر میری یاد سے پردہ تھا اور

كَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ

حق بات سن نہ سکتے تھے۔ تو کیا کافر یہ سمجھتے ہیں کہ

یَّتَّخِذُوْا عِبَادِیْ مِنْ دُوْنِیْۤ اَوْلِیَآءَؕ اِنَّاۤ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِیْنَ

میرے بندوں کو میرے سوا حمایتی بنا لیں گے! بے شک ہم نے کافروں کی مہمانی کو جہنم تیار

نُزُلًا (۱۰۲) قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِیْنَ اَعْمَالًاؕ (۱۰۳) اَلَّذِیْنَ ضَلَّ

کر رکھی ہے۔ تم فرماؤ کیا ہم تمہیں بتا دیں کہ سب سے بڑھ کر ناقص عمل کن کے ہیں۔ اُن کے جن کی ساری

سَعْیُهُمْ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَ هُمْ یَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ یُحْسِنُوْنَ

کوشش دنیا کی زندگی میں گم گئی اور وہ اس خیال میں ہیں کہ ہم اچھا کام کر رہے

صُنْعًا (۱۰۴) اُولٰٓىٕكَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِ رَبِّهِمْ وَ لِقَآىٕهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ

ہیں یہ لوگ جنہوں نے اپنے رب کی آیتیں اور اس کا ملنا نہ مانا تو ان کا کیا دھرا سب اکارت ہے

فَلَا نُقِیْمُ لَهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَزْنًا (۱۰۵) ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا

تو ہم ان کے لیے قیامت کے دن کوئی تول نہ قائم کریں گے۔ یہ ان کا بدلہ ہے جہنم اس پر کہ انہوں نے کفر کیا

وَ اتَّخَذُوْۤا اٰیٰتِیْ وَ رُسُلِیْ هُزُوًا (۱۰۶) اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اور میری آیتوں اور میرے رسولوں کی ہنسی بنائی۔ بے شک جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے

كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا (۱۰۷) خٰلِدِیْنَ فِیْهَا لَا یَبْغُوْنَ

فردوس کے باغ ان کی مہمانی ہے، وہ ہمیشہ ان ہی میں رہیں گے ان سے جگہ بدلنا

عَنْهَا حِوَلًا (۱۰۸) قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّیْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ

نہ چاہیں گے۔ تم فرما دو: اگر سمندر میرے رب کی باتوں کے لیے سیاہی ہو تو ضرور سمندر ختم ہو جائے گا

قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّیْ وَ لَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا (۱۰۹) قُلْ اِنَّمَاۤ

اور میرے رب کی باتیں ختم نہ ہوں گی اگرچہ ہم ویسا ہی اور اس کی مدد کو لے آئیں۔ تم فرماؤ: ظاہر صورت

اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ یُوْحٰۤى اِلَیَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌۚ فَمَنْ كَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ

بشری میں تو میں تم جیسا ہوں مجھے وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔ تو جسے اپنے رب سے ملنے کی امید

رَبِّهٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّ لَا یُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ اَحَدًا (۱۱۰) ع ۱۲

ہو اسے چاہیے کہ نیک کام کرے اور اپنے رب کی بندگی میں کسی کو شریک نہ کرے۔

Mar

"یٰسین شریف کی برکات" کے سولہ حروف کی نسبت سے سورۂ یٰسین شریف کے 16 فضائل

1۔ حضرت سیدنا معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکار والا تبار، ہم بے کسوں کے مددگار، شفیع روز شمار، دو عالم کے مالک و مختار، حبیب پروردگار ﷺ نے فرمایا: سورۂ یٰسین قرآن کا دل ہے جو اسے اللہ عزوجل کی رضا اور آخرت کی بہتری کے لیے پڑھے گا اس کی مغفرت کر دی جائے گی۔

(المسند للامام احمد بن حنبل، حدیث ۲۰۳۲۲ ج ۷ ص ۲۸۶ ملتقطا)

2۔ حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم، نور مجسم ﷺ نے فرمایا: بیشک ہر چیز کا ایک دل ہے اور قرآن کا دل سورۂ یٰسین ہے اور جو ایک مرتبہ سورۂ یٰسین پڑھے گا اس کے لیے دس مرتبہ قرآن پڑھنے کا ثواب لکھا جائے گا۔

(سنن الترمذی حدیث ۲۸۹۶ ج ۴ ص ۴۰۶)

3۔ حضرت سیدنا حسان بن عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سردارِ مکہ مکرمہ، سرکارِ مدینہ منورہ ﷺ نے فرمایا: تورات میں سورۂ یٰسین کا نام مُعِمَّۃ ہے، کیونکہ یہ اپنی تلاوت کرنے والے کو دنیا اور آخرت کی ہر بھلائی عطا کرتی ہے، اور دنیا و آخرت کی بلائیں اس سے دور کرتی ہے۔ اور دنیا و آخرت کی ہولناکیوں سے نجات بخشتی ہے اور اس کا نام مدافعۃ القاضیۃ بھی ہے، کیونکہ یہ اپنی تلاوت کرنے والے سے ہر برائی کو دور کر دیتی ہے اور اس کی ہر حاجت پوری کرتی ہے، جس شخص نے اس کی تلاوت کی یہ اس کے لیے بیس حج کے برابر ہے، اور جس نے اس کو لکھا پھر اسے پیا تو اس کے پیٹ میں ہزار دوائیں، ہزار نور، ہزار یقین، ہزار برکتیں اور ہزار رحمتیں داخل ہوں گی اور اس سے ہر دھوکہ اور ہر بیماری دور ہو جائے گی۔ (الدر المنثور ج ۷، ص ۳۷)

4۔ حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم، نور مجسم، سرکار دو

عالم ﷺ نے فرمایا: میری خواہش ہے کہ سورۂ یٰسین میری امت کے ہر انسان کے دل میں ہو۔ (ایضاً، ص ۳۸)

5۔ حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم، رسول محتشم، شاہ بنی آدم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص دن کی ابتداء میں سورۂ یٰسین کی تلاوت کرے گا، اس کی تمام حاجات پوری کردی جائیں گی۔ (ایضاً، ص ۳۸)

6۔ حضرت سیدنا عطاء بن ابو رباح تابعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ شہنشاہ مدینہ سرور قلب و سینہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص دن کی ابتداء میں سورۂ یٰسین کی تلاوت کرے گا، اس کی تمام حاجات پوری کردی جائیں گی۔ (ایضاً ص ۳۸)

7۔ حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں: جو شخص بوقت صبح سورۂ یٰسین کی تلاوت کرے اس کی دن کی آسانی اسے شام تک عطا کی گئی، اور جس شخص نے رات کی ابتداء میں اس کی تلاوت کی اسے صبح تک اس رات کی آسانی دی گئی۔ (ایضاً ص ۳۸)

8۔ حضرت سیدنا معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ بیشک حضور پاک، صاحب لولاک ﷺ نے فرمایا: سورۂ یٰسین قرآن کا دل ہے، جو شخص اس سورۂ مبارکہ کی اللہ عزوجل اور آخرت کے لیے تلاوت کرے گا، اس کے پچھلے گناہ بخش دیے جائیں گے، تو تم اس کی تلاوت اپنے مرنے والوں کے پاس کرو۔ (ایضاً ص ۳۸)

9۔ حضرت سیدنا ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم، شاہ بنی آدم ﷺ نے فرمایا: جس مرنے والے کے پاس سورۂ یٰسین تلاوت کی جاتی ہے اللہ تبارک و تعالیٰ اس پر (اس کی روح قبض کرنے میں) نرمی فرماتا ہے۔ (ایضاً ص ۳۸)

10۔ حضرت سیدنا ابو قلابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: جس نے سورۂ یٰسین کی تلاوت کی اس کی مغفرت ہوجائے گی، اور جس نے کھانے کے وقت اس کے کم ہونے کی حالت میں تلاوت کی تو وہ اسے کفایت کرے گا، اور جس نے کسی مرنے والے کے پاس اس کی تلاوت کی اللہ عزوجل (اس پر) موت کے وقت نرمی فرمائے گا اور

جس نے کسی عورت کے پاس اس کے بچے کے ولادت کی تنگی پر سورۂ یٰسین کی تلاوت کی اس پر آسانی ہوگی، اور جس نے اس کی تلاوت کی گویا کہ اس نے گیارہ مرتبہ قرآن پاک کی تلاوت کی اور ہر چیز کے لیے دل ہے، اور قرآن کا دل سورۂ یٰسین ہے۔ (ایضاص ۹۳)

11۔ حضرت سیدنا ابوجعفر محمد بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: جو شخص اپنے دل میں سختی پائے تو وہ ایک پیالے میں زعفران سے یٰسٓ ۞ وَ الْقُرْاٰنِ الْحَكِیْمِ ۞ لکھے پھر اسے پی جائے۔ (ان شاء اللہ عزوجل اس کا دل نرم ہوگا)۔ (ایضاص ۳۹)

12۔ امیر المومنین حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکار مدینہ، راحت قلب وسینہ، صاحب معطر پسینہ باعث نزول سکینہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ہر جمعہ کو اپنے والدین، دونوں یا ایک کی قبر کی زیارت کی اور ان کے پاس یٰسین کی تلاوت کی تو اللہ عزوجل ہر حرف کے بدلے اس کی بخشش ومغفرت فرمادیتا ہے۔ (الدر المنثور، ج ۷، ص ۴۰)

13۔ حضرت سیدنا صفوان بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: مشائخ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم فرماتے ہیں کہ جب آپ قریب المرگ شخص کے پاس سورۂ یٰسین کی تلاوت کریں گے تو اس سے موت کی سختی کو ہلکا کیا جائے گا۔ (ایضاص ۳۹)

14۔ حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے محبوب، دانائے غیوب، منزہ عن العیوب عزوجل وﷺ نے فرمایا: جس نے شب جمعہ سورۂ یٰسین کی تلاوت کی اس کی مغفرت کردی جائے گی۔ (الترغیب والترہیب حدیث: ۴، ج ۱، ص ۲۹۸)

15۔ حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ سرکار مدینہ، راحت قلب وسینہ ﷺ نے فرمایا: قرآن حکیم میں ایک سورت ہے جسے اللہ تعالیٰ کے ہاں عظیم کہا جاتا ہے، اس کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ کے ہاں شریف کہا جاتا ہے، اس کو پڑھنے والا قیامت کے روز ربیعہ اور مضر قبائل سے زائد افراد کی شفاعت کرے گا، وہ سورۂ یٰسین ہے۔ (الدر المنثور، ج ۷، ص ۴۰)

16۔ شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالمصطفیٰ اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی "جنتی زیور" صفحہ 594 پر سورۂ یٰسین پڑھنے کی بہت سی برکتیں شمار کی ہیں:

1۔ بھوکا آدمی اس کو پڑھے تو آسودہ کیا جائے۔ 2۔ پیاسا پڑھے تو سیراب کیا جائے۔ 3۔ ننگا پڑھے تو لباس ملے۔ 4۔ مرد بے عورت والا پڑھے تو جلد اس کی شادی ہو جائے۔ 5۔ عورت بے شوہر والی پڑھے تو جلدی شادی ہو جائے۔ 6۔ بیمار پڑھے تو شفا پائے۔ 7۔ قیدی پڑھے تو رہا ہو جائے۔ 8۔ مسافر پڑھے تو سفر میں اللہ عزوجل کی طرف سے مدد ہو۔ 9۔ غمگین پڑھے تو اس کا رنج و غم دور ہو جائے۔ 10۔ جس کی کوئی چیز گم ہو گئی ہو وہ پڑھے تو جو کھویا ہے وہ مل جائے۔ سورۂ یٰسین کی ایک آیت سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ○ (آیت:۵۸) کو ایک ہزار چار سو انہتر بار پڑھو، ان شاء اللہ تعالیٰ جس مقصد سے پڑھو گے مراد پوری ہوگی، خواجہ دیربی لکھتے ہیں: یہ مجرب ہے اور سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ○ (آیت:۵۸) کو پانچ جگہ ایک کاغذ پر لکھ کر تعویذ باندھو تو حوادثات اور چور وغیرہ سے حفاظت رہے گی جو شخص صبح کو سورۂ یٰسین پڑھے گا اس کا پورا دن اچھا گزرے گا اور جو شخص رات میں اس کو پڑھے گا اس کی پوری رات اچھی گزرے گی۔ حدیث شریف میں ہے کہ یٰسین قرآن کا دل ہے۔ (جنتی زیور، ص ۵۹۳)

سورۃ یٰس — مکیۃ — آیاتہا ۸۳ — رکوعاتہا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سورہ یٰس مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا — اس میں تراسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

یٰسٓ ۚ ﴿۱﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِیْمِ ﴿۲﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۳﴾ عَلٰى

حکمت والے قرآن کی قسم ۔ بے شک تم سیدھی راہ

صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۴﴾ تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ﴿۵﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّاۤ

پر بھیجے گئے ہو ۔ عزت والے مہربان کا اتارا ہوا ۔ تاکہ تم اس قوم کو

اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۶﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰۤى اَكْثَرِهِمْ

ڈر سناؤ جس کے باپ دادا نہ ڈرائے گئے تو وہ بے خبر ہیں ۔ بے شک ان میں اکثر پر بات ثابت ہو چکی ہے

فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٧﴾ إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَى

تو وہ ایمان نہ لائیں گے۔ ہم نے ان کی گردنوں میں طوق کر دیے ہیں کہ وہ ٹھوڑیوں تک

الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُقْمَحُونَ ﴿٨﴾ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا

ہیں تو یہ اوپر کو منہ اٹھائے رہ گئے۔ اور ہم نے ان کے آگے دیوار بنا دی

وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿٩﴾ وَسَوَاءٌ

اور ان کے پیچھے ایک دیوار اور انہیں اوپر سے ڈھانک دیا تو انہیں کچھ نہیں سوجھتا۔ اور انہیں

عَلَيْهِمْ أَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٠﴾ إِنَّمَا تُنْذِرُ

ایک سا ہے تم انہیں ڈراؤ یا نہ ڈراؤ وہ ایمان لانے کے نہیں۔ تم تو اسی کو ڈر سناتے ہو

مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ

جو نصیحت پر چلے اور رحمٰن سے بے دیکھے ڈرے، تو اسے بخشش اور عزت کے

وَأَجْرٍ كَرِيمٍ ﴿١١﴾ إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ

وقف غفران

ثواب کی بشارت دو۔ بے شک ہم مُردوں کو جلائیں گے اور ہم لکھ رہے ہیں جو انہوں نے آگے بھیجا اور جو نشانیاں پیچھے چھوڑ گئے۔

وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنٰهُ فِي إِمَامٍ مُبِينٍ ﴿١٢﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا

ع ١٣ — ١٨

اور ہر چیز ہم نے گن رکھی ہے ایک بتانے والی کتاب میں۔ اور ان سے نشانیاں بیان کرو اس

أَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿١٣﴾ إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ

وقف لازم

شہر والوں کی، جب ان کے پاس فرستادے (رسول) آئے۔ جب ہم نے ان کی طرف

اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُمْ مُرْسَلُونَ ﴿١٤﴾

دو بھیجے پھر انہوں نے ان کو جھٹلایا تو ہم نے تیسرے سے زور دیا اب ان سب نے کہا کہ بے شک ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔

قَالُوا مَا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا ۙ وَمَا أَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ

بولے: تم تو نہیں مگر ہم جیسے آدمی اور رحمٰن نے کچھ نہیں اتارا

إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ﴿١٥﴾ قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ﴿١٦﴾

تم نرے جھوٹے ہو۔ وہ بولے: ہمارا رب جانتا ہے کہ بے شک ضرور ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔

وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۷﴾ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ لَئِنْ لَّمْ

اور ہمارے ذمہ نہیں مگر صاف پہنچا دینا۔ بولے ہم تمہیں منحوس سمجھتے ہیں، بے شک اگر

تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸﴾ قَالُوْا طٰٓئِرُكُمْ

تم باز نہ آئے تو ضرور ہم تمہیں سنگسار کریں گے بے شک ہمارے ہاتھوں تم پر دکھ کی مار پڑے گی۔ انہوں نے فرمایا: تمہاری نحوست

مَّعَكُمْ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَجَآءَ مِنْ

تو تمہارے ساتھ ہے: کیا اس پر بدکتے ہو کہ تم سمجھائے گئے؟ بلکہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو۔ اور شہر کے

اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۰﴾

پرلے کنارے سے ایک مرد دوڑتا آیا، بولا: اے میری قوم! بھیجے ہوؤں کی پیروی کرو،

اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْــَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾

ایسوں کی پیروی کرو جو تم سے کچھ نیگ (اجر) نہیں مانگتے اور وہ راہ پر ہیں۔

وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾ ءَاَتَّخِذُ

اور مجھے کیا ہے کہ اس کی بندگی نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور اسی کی طرف تمہیں پلٹنا ہے۔ کیا اللہ

مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ

کے سوا اور خدا ٹھہراؤں کہ اگر رحمٰن میرا کچھ برا چاہے تو ان کی سفارش میرے

شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾ اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾

کچھ کام نہ آئے اور نہ وہ مجھے بچا سکیں۔ بے شک جب تو میں کھلی گمراہی میں ہوں۔

اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾ قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ يٰلَيْتَ

مقرر میں تمہارے رب پر ایمان لایا تو میری سنو۔ اس سے فرمایا گیا کہ جنت میں داخل ہو۔ کہا: کسی طرح

قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۷﴾

میری قوم جانتی، جیسی میرے رب نے میری مغفرت کی اور مجھے عزت والوں میں کیا۔

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا

اور ہم نے اس کے بعد اس کی قوم پر آسمان سے کوئی لشکر نہ اتارا اور نہ ہمیں

كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾

وہاں کوئی لشکر اُتارنا تھا۔ وہ تو بس ایک ہی چیخ تھی جبھی وہ بجھ کر رہ گئے۔

يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ

اور کہا گیا کہ ہائے افسوس ان بندوں پر جب اُن کے پاس کوئی رسول آتا ہے تو اس سے

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ

ٹھٹھا ہی کرتے ہیں۔ کیا انہوں نے نہ دیکھا ہم نے ان سے پہلے کتنی سنگتیں ہلاک فرمائیں کہ وہ اب

اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۲﴾

ان کی طرف پلٹنے والے نہیں۔ اور جتنے بھی ہیں سب کے سب ہمارے حضور حاضر لائے جائیں گے

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ

اور ان کے لیے ایک نشانی مُردہ زمین ہے ہم نے اُسے زندہ کیا اور پھر اس سے اناج نکالا تو اس میں

يَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا

سے کھاتے ہیں۔ اور ہم نے اس میں باغ بنائے کھجوروں اور انگوروں کے اور ہم نے

فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿۳۴﴾ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ

اس میں کچھ چشمے بہائے، کہ اس کے پھلوں میں سے کھائیں اور یہ ان کے ہاتھ کے بنائے نہیں،

اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ

تو کیا حق نہ مانیں گے۔ پاکی ہے اُسے جس نے سب جوڑے بنائے ان چیزوں سے جنہیں

الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚ

زمین اُگاتی ہے اور خود ان سے اور ان چیزوں سے جن کی انہیں خبر نہیں۔ اور ان کے لیے ایک نشانی رات ہے،

نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ

ہم اس پر سے دن کھینچ لیتے ہیں جبھی وہ اندھیروں میں ہیں، اور سورج چلتا ہے اپنے

لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۚ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۳۸﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ

ایک ٹھہراؤ کے لیے، یہ حکم ہے زبردست علم والے کا۔ اور چاند کے لیے ہم نے منزلیں

وقف غفران

رکوع

مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ

مقرر کیں یہاں تک کہ پھر ہو گیا جیسے کھجور کی پرانی ڈال (ٹہنی)۔ سورج کو نہیں پہنچتا

لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِؕ وَكُلٌّ فِيْ

کہ چاند کو پکڑ لے اور نہ رات دن پر سبقت لے جائے؛ اور ہر ایک

فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ

ایک گھیرے میں تیر رہا ہے۔ اور ان کے لیے ایک نشانی یہ ہے کہ انہیں اُن کے بزرگوں کی پیٹھ میں ہم نے بھری کشتی

الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنْ نَّشَاْ

میں سوار کیا اور اُن کے لیے ویسی ہی کشتیاں بنا دیں جن پر سوار ہوتے ہیں۔ اور ہم چاہیں تو

نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَ

انہیں ڈبو دیں، تو نہ کوئی ان کی فریاد کو پہنچنے والا ہو اور نہ وہ بچائے جائیں، مگر ہماری طرف کی رحمت اور

مَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۴۴﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَ

ایک وقت تک برتنے دینا۔ اور جب اُن سے فرمایا جاتا ہے ڈرو تم اس سے جو تمہارے سامنے ہے اور

مَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ

جو تمہارے پیچھے آنے والا ہے اس امید پر کہ تم پر مہر ہو تو منہ پھیر لیتے ہیں۔ اور جب کبھی اُن کے رب کی نشانیوں سے کوئی نشانی اُن

رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ

کے پاس آتی ہے تو اس سے منہ ہی پھیر لیتے ہیں۔ اور جب اُن سے فرمایا جائے: اللہ کے دیے میں سے کچھ اس کی

اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ

راہ میں خرچ کرو تو کافر مسلمانوں کے لیے کہتے ہیں کہ کیا ہم اسے کھلائیں جسے اللہ چاہتا تو

اَطْعَمَهٗۤ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا

کھلا دیتا تم تو نہیں مگر کھلی گمراہی میں۔ اور کہتے ہیں: کب آئے گا یہ

الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً

وعدہ اگر تم سچے ہو۔ راہ نہیں دیکھتے مگر ایک چیخ کی کہ

تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿٤٩﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ إِلٰٓى

انہیں آلے گی جب وہ دنیا کے جھگڑے میں پھنسے ہوں گے تو نہ وصیت کرسکیں گے اور نہ اپنے

أَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٠﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَإِذَا هُمْ مِّنَ الْأَجْدَاثِ

گھر پلٹ کر جائیں۔ اور پھونکا جائے گا صور جبھی وہ قبروں سے اپنے

إِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿٥١﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ٚ

رب کی طرف دوڑتے چلیں گے۔ کہیں گے: ہائے ہماری خرابی کس نے ہمیں سوتے سے جگا دیا؟

هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٢﴾ إِنْ كَانَتْ إِلَّا

یہ ہے وہ جس کا رحمٰن نے وعدہ دیا تھا اور رسولوں نے حق فرمایا۔ وہ تو نہ ہوگی مگر

صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَالْيَوْمَ لَا

ایک چنگھاڑ جبھی وہ سب کے سب ہمارے حضور حاضر ہو جائیں گے۔ تو آج کسی جان

تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٤﴾ إِنَّ أَصْحٰبَ

پر کچھ ظلم نہ ہوگا اور تمہیں بدلہ نہ ملے گا مگر اپنے کیے کا۔ بے شک جنت

الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿٥٥﴾ هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى

والے آج دل کے بہلاووں میں چین کرتے ہیں۔ وہ اور ان کی بیبیاں سایوں میں ہیں

الْأَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿٥٧﴾ سَلٰمٌ

تختوں پر تکیہ لگائے۔ ان کے لیے اس میں میوہ ہے اور ان کے لیے ہے اس میں جو مانگیں۔ ان پر سلام ہوگا،

قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿٥٨﴾ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٩﴾ أَلَمْ

مہربان رب کا فرمایا ہوا۔ اور آج الگ پھٹ جاؤ اے مجرمو! اے

أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ أَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ إِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ

اولاد آدم! کیا میں نے تم سے عہد نہ لیا تھا کہ شیطان کو نہ پوجنا، بے شک وہ تمہارا کھلا

مُّبِيْنٌ ﴿٦٠﴾ وَّأَنِ اعْبُدُوْنِيْ ۚ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ أَضَلَّ

دشمن ہے اور میری بندگی کرنا یہ سیدھی راہ ہے اور بے شک اس نے

مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ؕ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ

تم میں سے بہت سی خلقت کو بہکا دیا! تو کیا تمہیں عقل نہ تھی؟ یہ ہے وہ جہنم جس کا

كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۶۳﴾ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۶۴﴾ اَلْيَوْمَ

تم سے وعدہ تھا۔ آج اسی میں جاؤ بدلہ اپنے کفر کا۔ آج

نَخْتِمُ عَلٰۤى اَفْوَاهِهِمْ وَ تُكَلِّمُنَاۤ اَيْدِيْهِمْ وَ تَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا

ہم ان کے مونہوں پر مہر کر دیں گے اور ان کے ہاتھ ہم سے بات کریں گے اور ان کے پاؤں ان کے کئے

يَكْسِبُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَ لَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰۤى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ

کی گواہی دیں گے۔ اور اگر ہم چاہتے تو ان کی آنکھیں مٹا دیتے پھر لپک کر رستہ کی طرف جاتے

فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿۶۶﴾ وَ لَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا

تو انہیں کچھ نہ سوجھتا۔ اور اگر ہم چاہتے تو ان کے گھر بیٹھے ان کی صورتیں بدل دیتے نہ آگے بڑھ سکتے

مُضِيًّا وَّ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَ مَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا

نہ پیچھے لوٹتے۔ اور جسے ہم بڑی عمر کا کریں اسے پیدائش میں الٹا پھیریں! تو کیا

يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَ مَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَ مَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّ

سمجھتے نہیں؟ اور ہم نے ان کو شعر کہنا نہ سکھایا اور نہ وہ ان کی شان کے لائق ہے! وہ تو نہیں مگر نصیحت اور

قُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿۶۹﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّ يَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى

روشن قرآن، کہ اسے ڈرائے جو زندہ ہو اور کافروں پر بات ثابت

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۰﴾ اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَاۤ اَنْعَامًا

ہو جائے۔ اور کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے اپنے ہاتھ کے بنائے ہوئے چوپائے ان کے لیے پیدا کئے

فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَ ذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَ مِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿۷۲﴾

تو یہ ان کے مالک ہیں۔ اور انہیں ان کے لیے نرم کر دیا تو کسی پر سوار ہوتے ہیں اور کسی کو کھاتے ہیں۔

وَ لَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَ مَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَ اتَّخَذُوْا مِنْ

اور ان کے لیے ان میں کئی طرح کے نفع اور پینے کی چیزیں ہیں، تو کیا شکر نہ کریں گے؟ اور انہوں نے اللہ کے سوا

دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۷۴﴾ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَ

اور خدا ٹھہرا لیے کہ شاید اُن کی مدد ہو۔ وہ اُن کی مدد نہیں کر سکتے اور

هُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ

وہ ان کے لشکر سب گرفتار حاضر آئیں گے۔ تو تم ان کی بات کا غم نہ کرو بے شک ہم جانتے ہیں جو وہ چھپاتے ہیں

وقف لازم

وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۶﴾ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ

اور ظاہر کرتے ہیں۔ اور کیا آدمی نے نہ دیکھا کہ ہم نے اُسے پانی کی بوند سے بنایا جبھی وہ

خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۷﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ

صریح جھگڑالو ہے۔ اور ہمارے لیے کہاوت کہتا ہے اور اپنی پیدائش بھول گیا، بولا ایسا کون ہے

يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿۷۸﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ

کہ ہڈیوں کو زندہ کرے جب وہ بالکل گل گئیں۔ تم فرماؤ: انہیں وہ زندہ کرے گا جس نے پہلی بار انہیں بنایا؛

وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُ ﴿۷۹﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ

اور اسے ہر پیدائش کا علم ہے، جس نے تمہارے لیے ہرے پیڑ میں آگ

نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

پیدا کی جبھی تم اس سے سلگاتے ہو۔ اور کیا وہ جس نے آسمان

وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۗ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۱﴾

اور زمین بنائے ان جیسے اور نہیں بنا سکتا؛ کیوں نہیں اور وہی بڑا پیدا کرنے والا، سب کچھ جانتا

وقف غفران

اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۸۲﴾ فَسُبْحٰنَ

اس کا کام تو یہی ہے کہ جب کسی چیز کو چاہے تو اس سے فرمائے: ہو جا وہ فوراً ہو جاتی ہے۔ تو پاکی ہے

الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾

اُسے جس کے ہاتھ ہر چیز کا قبضہ ہے اور اسی کی طرف پھیرے جاؤ گے

سورۃ السجدۃ کے فضائل وخواص

بیماری و پریشانی سے نجات

حدیث میں ہے کہ حضور اکرم ﷺ سورۃ السجدۃ اور سورۃ الملک پڑھے بغیر نہیں سوتے تھے، جو اسے روزانہ مغرب وعشاء کے درمیان پڑھے، گویا اس نے لیلۃ القدر کا قیام کیا۔ یہ سورت غلبہ اور عزت پیدا کرنے کے لئے مفید ہے۔ افسران کو مہربان کرنے کیلئے سات روز تک بعد نماز فجر اس سورت کو تین مرتبہ پڑھے۔

(۱) اس سورت کو تین بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلایا جائے تو صحت حاصل ہوگی۔

(۲) اگر کسی شخص کو مخالف فریق نے پریشان کر رکھا ہو تو اسے چاہئے کہ اکیس (۲۱) روز تک بعد نماز عشاء روزآنہ گیارہ مرتبہ پڑھے۔

سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ ٣٢ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ٣٠ رُكُوْعَاتُهَا ٣

سورۃ سجدہ مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا — اس میں تیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

الٓمّٓ ﴿١﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢﴾ اَمْ

کتاب کا اتارنا بے شک پروردگار عالم کی طرف سے ہے۔ کیا

يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ

کہتے ہیں ان کی بنائی ہوئی ہے، بلکہ وہی حق ہے تمہارے رب کی طرف سے کہ تم ڈراؤ ایسے لوگوں کو جن کے

مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿٣﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ

پاس تم سے پہلے کوئی ڈر سنانے والا نہ آیا اس امید پر کہ وہ راہ پائیں۔ اللہ ہے جس نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۗ

آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے بیچ میں ہے چھ دن میں بنائے پھر عرش پر استوا فرمایا،

مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ۗ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٤﴾ يُدَبِّرُ

اس سے چھوٹ کر (لاتعلق ہو کر) تمہارا کوئی حمایتی، نہ سفارشی، تو کیا تم دھیان نہیں کرتے۔ کام کی

الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗٓ

تدبیر فرماتا ہے آسمان سے زمین تک پھر اسی کی طرف رجوع کرے گا اس دن کہ جس کی مقدار

اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۝ ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ

ہزار برس ہے تمہاری گنتی میں۔ یہ ہے ہر نہاں اور عیاں کا جاننے والا، عزت و

الرَّحِيْمُ ۝ الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ

رحمت والا، وہ جس نے جو چیز بنائی خوب بنائی اور پیدائش انسان کی ابتدا

مِنْ طِيْنٍ ۝ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۝ ثُمَّ

مٹی سے فرمائی۔ پھر اس کی نسل رکھی ایک بے قدر پانی کے خلاصہ سے۔ پھر

سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَ

اسے ٹھیک کیا اور اس میں اپنی طرف کی روح پھونکی اور تمہیں کان اور آنکھیں اور

الْاَفْـِٕدَةَ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ

دل عطا فرمائے، کیا ہی تھوڑا حق مانتے ہو۔ اور بولے: کیا جب ہم مٹی میں مل جائیں گے

ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ بَلْ هُمْ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ۝ قُلْ

کیا پھر نئے بنیں گے؟ بلکہ وہ اپنے رب کے حضور حاضری سے منکر ہیں۔ تم فرماؤ:

يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝ ع

ع ١١ ١٤

تمہیں وفات دیتا ہے موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر ہے پھر اپنے رب کی طرف واپس جاؤ گے

وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا

اور کہیں تم دیکھو جب مجرم اپنے رب کے پاس سر نیچے ڈالے ہوں گے! اے ہمارے رب اب ہم نے دیکھا

وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ۝ وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا

اور سنا ہمیں پھر بھیج کہ نیک کام کریں ہم کو یقین آگیا۔ اور اگر ہم چاہتے

كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ

ہر جان کو اس کی ہدایت فرماتے مگر میری بات قرار پا چکی کہ ضرور جہنم کو بھر دوں گا ان

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ ﴿۱۳﴾ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِیْتُمْ لِقَآءَ یَوْمِكُمْ هٰذَا

جنوں اور آدمیوں سب سے۔ اب چکھو بدلہ اس کا کہ تم اپنے اس دن کی حاضری بھولے،

اِنَّا نَسِیْنٰكُمْ وَ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا

ہم نے تمہیں چھوڑ دیا اب ہمیشہ کا عذاب چکھو اپنے کیے کا بدلہ۔ ہماری

یُؤْمِنُ بِاٰیٰتِنَا الَّذِیْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّ سَبَّحُوْا

آیتوں پر وہی ایمان لاتے ہیں کہ جب وہ انہیں یاد دلائی جاتی ہیں سجدہ میں گر جاتے ہیں

بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ هُمْ لَا یَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۱۵﴾ تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ

اور اپنے رب کی تعریف کرتے ہوئے اس کی پاکی بولتے ہیں اور تکبر نہیں کرتے۔ اُن کی کروٹیں جدا ہوتی ہیں خواب گاہوں سے

یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّ طَمَعًا٘ وَّ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَلَا

اور اپنے رب کو پکارتے ہیں ڈرتے اور امید کرتے، اور ہمارے دیئے ہوئے سے کچھ خیرات کرتے ہیں۔ تو کسی

تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّاۤ اُخْفِیَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْیُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا

جی کو نہیں معلوم جو آنکھ کی ٹھنڈک ان کے لیے چھپا رکھی ہے، صلہ اُن کے کاموں

یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۷﴾ اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ؔ لَا یَسْتَوٗنَ ﴿۱۸﴾

کا۔ تو کیا جو ایمان والا ہے وہ اس جیسا ہو جائے گا جو بے حکم ہے؟ یہ برابر نہیں۔

اَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى٘ نُزُلًۢا

جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے ان کے لیے بسنے کے باغ ہیں، ان کے

بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَ اَمَّا الَّذِیْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ كُلَّمَاۤ

کاموں کے صلہ میں مہمان داری۔ رہے وہ جو بے حکم ہیں ان کا ٹھکانا آگ ہے! جب کبھی

اَرَادُوْۤا اَنْ یَّخْرُجُوْا مِنْهَاۤ اُعِیْدُوْا فِیْهَا وَ قِیْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ

اس میں سے نکلنا چاہیں گے پھر اسی میں پھیر دیئے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا: چکھو اس

النَّارِ الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَ لَنُذِیْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى

آگ کا عذاب جسے تم جھٹلاتے تھے اور ضرور ہم انہیں چکھائیں گے کچھ نزدیک کا عذاب

دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ

اس بڑے عذاب سے پہلے جسے دیکھنے والا امید کرے کہ ابھی باز آئیں گے اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جسے اس کے

بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَ

رب کی آیتوں سے نصیحت کی گئی پھر اس نے ان سے منہ پھیر لیا! بے شک ہم مجرموں سے بدلہ لینے والے ہیں اور

لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ

بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب عطا فرمائی تو تم اس کے ملنے میں شک نہ کرو اور ہم نے اسے

هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۳﴾ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا

بنی اسرائیل کے لیے ہدایت کیا۔ اور ہم نے ان میں سے کچھ امام بنائے کہ ہمارے حکم سے بتاتے

لَمَّا صَبَرُوْا ؕ۫ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ

جب کہ انہوں نے صبر کیا۔ اور وہ ہماری آیتوں پر یقین لاتے تھے۔ بے شک تمہارا رب ان میں فیصلہ کر دے گا

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۲۵﴾ اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا

قیامت کے دن جس بات میں اختلاف کرتے تھے۔ اور کیا انہیں اس پر ہدایت نہ ہوئی

مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی سنگتیں (قومیں) ہلاک کر دیں کہ آج یہ ان کے گھروں میں چل پھر رہے ہیں! بے شک اس میں

لَاٰيٰتٍ ؕ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ

ضرور نشانیاں ہیں! تو کیا سنتے نہیں؟ اور کیا نہیں دیکھتے کہ ہم پانی بھیجتے ہیں خشک زمین کی

الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ؕ اَفَلَا

طرف پھر اس سے کھیتی نکالتے ہیں کہ اس میں سے ان کے چوپائے اور وہ خود کھاتے ہیں! تو کیا

يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۸﴾

انہیں سوجھتا نہیں۔ اور کہتے ہیں یہ فیصلہ کب ہو گا اگر تم سچے ہو؟

قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۲۹﴾

تم فرماؤ: فیصلہ کے دن کافروں کو ان کا ایمان لانا نفع نہ دے گا اور نہ انہیں مہلت ملے

فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿۵۹﴾

تو اُن سے منہ پھیر لو اور انتظار کرو بے شک انہیں بھی انتظار کرنا ہے۔

"برکت" کے چار حروف کی نسبت سے

سورۂ دخان کے چار فضائل

1۔حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کسی رات میں سورۂ دخان پڑھے گا تو صبح ہونے تک ستر ہزار فرشتے اس کیلئے دعائے مغفرت کرتے رہیں گے۔(سنن الترمذی ج ۴ ص ۴۰۶ حدیث ۲۸۹۷)

2۔حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے شب جمعہ میں سورۂ دخان پڑھی اس کی مغفرت کردی جائے گی۔

(سنن الترمذی حدیث ۲۸۹۸ ص ۴۰۷)

3۔حضرت سیدنا ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ عزوجل و صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو جمعہ کے دن یا رات میں سورۂ دخان پڑھے گا اللہ عزوجل جنت میں اس کے لیے ایک گھر بنائے گا۔(المعجم الکبیر الحدیث ۸۰۲۶ ج ۸ ص ۲۶۴)

4۔کوئی مشکل درپیش ہو تو اس کو سات بار پڑھیں اول وآخر گیارہ گیارہ بار درود شریف بھی پڑھ لیں۔(جنتی زیور ص ۵۹۶)

سُوْرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ ۔۔۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔۔۔ اٰيَاتُهَا ۵۹ رُكُوْعَاتُهَا ۳

سورۂ دخان مکی ہے ۔ اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ۔ اس میں انسٹھ آیتیں اور تین رکوع ہیں

حٰمٓ ﴿۱﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا

قسم اس روشن کتاب کی ۔ بے شک ہم نے اسے برکت والی رات میں اتارا ۔ بے شک ہم

مُنْذِرِيْنَ ﴿۳﴾ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ﴿۴﴾ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ؕ اِنَّا

ڈر سنانے والے ہیں۔ اس میں بانٹ دیا جاتا ہے ہر حکمت والا کام ہمارے پاس کے حکم سے! بیشک ہم

كُنَّا مُرْسِلِينَ ۝٥ رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝٦ رَبِّ

بھیجنے والے ہیں۔ تمہارے رب کی طرف سے رحمت؛ بے شک وہی سنتا جانتا ہے وہ جو رب ہے

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ إِن كُنتُم مُّوقِنِينَ ۝٧ لَا إِلَٰهَ إِلَّا

آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، اگر تمہیں یقین ہو اس کے سوا کسی

وقف لازم

هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۖ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ۝٨ بَلْ هُمْ فِي

کی بندگی نہیں وہ جلائے اور مارے؛ تمہارا رب اور تمہارے اگلے باپ دادا کا رب۔ بلکہ وہ شک میں پڑے

شَكٍّ يَلْعَبُونَ ۝٩ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُّبِينٍ ۝١٠

کھیل رہے ہیں۔ تو تم اس دن کے منتظر رہو جب آسمان ایک ظاہر دھواں لائے گا

يَغْشَى النَّاسَ ۖ هَٰذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝١١ رَّبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ

کہ لوگوں کو ڈھانپ لے گا؛ یہ ہے دردناک عذاب۔ اس دن کہیں گے: اے ہمارے رب ہم پر سے عذاب کھول دے

إِنَّا مُؤْمِنُونَ ۝١٢ أَنَّىٰ لَهُمُ الذِّكْرَىٰ وَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مُّبِينٌ ۝١٣ ثُمَّ

ہم ایمان لاتے ہیں۔ کہاں سے ہو انہیں نصیحت ماننا حالانکہ ان کے پاس صاف بیان فرمانے والا رسول تشریف لا چکا پھر

وقف لازم

تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوا مُعَلَّمٌ مَّجْنُونٌ ۝١٤ إِنَّا كَاشِفُو الْعَذَابِ قَلِيلًا ۚ إِنَّكُمْ

اس سے روگرداں ہوئے اور بولے سکھایا ہوا دیوانہ ہے۔ ہم کچھ دنوں کو عذاب کھولے دیتے ہیں تم پھر

وقف لازم

عَائِدُونَ ۝١٥ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَىٰ إِنَّا مُنتَقِمُونَ ۝١٦ وَ

وہی کرو گے۔ جس دن ہم سب سے بڑی پکڑ پکڑیں گے، بے شک ہم بدلہ لینے والے ہیں۔ اور

لَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَاءَهُمْ رَسُولٌ كَرِيمٌ ۝١٧ أَنْ أَدُّوا

بے شک ہم نے ان سے پہلے فرعون کی قوم کو جانچا اور ان کے پاس ایک معزز رسول تشریف لایا، کہ اللہ کے بندوں

إِلَيَّ عِبَادَ اللَّهِ ۖ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝١٨ وَأَن لَّا تَعْلُوا عَلَى اللَّهِ ۖ

کو مجھے سپرد کر دو؛ بے شک میں تمہارے لیے امانت والا رسول ہوں۔ اور اللہ کے مقابل سرکشی نہ کرو،

إِنِّي آتِيكُم بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ۝١٩ وَإِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ أَن

میں تمہارے پاس ایک روشن سند لاتا ہوں۔ اور میں پناہ لیتا ہوں اپنے رب اور تمہارے رب کی اس سے

تَرْجُمُوْنِ ﴿۲۰﴾ وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِیْ فَاعْتَزِلُوْنِ ﴿۲۱﴾ فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنَّ هٰۤؤُلَآءِ

کہ تم مجھے سنگسار کرو۔ اور اگر میرا یقین نہ لاؤ تو مجھ سے کنارے ہو جاؤ۔ تو اس نے اپنے رب سے دعا کی کہ

قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ فَاَسْرِ بِعِبَادِیْ لَیْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ

یہ مجرم لوگ ہیں۔ ہم نے حکم فرمایا کہ میرے بندوں کو راتوں رات لے نکل ضرور تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔ اور دریا کو یونہی

رَهْوًا اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۴﴾ كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ﴿۲۵﴾

جگہ جگہ سے کھلا چھوڑ دے! بے شک وہ لشکر ڈبویا جائے گا۔ کتنے چھوڑ گئے باغ اور چشمے

وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِیْمٍ ﴿۲۶﴾ وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِیْهَا فٰكِهِیْنَ ﴿۲۷﴾ كَذٰلِكَ

اور کھیت اور عمدہ مکانات۔ اور نعمتیں جن میں فارغ البال تھے۔ ہم نے یونہی کیا۔

وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِیْنَ ﴿۲۸﴾ فَمَا بَكَتْ عَلَیْهِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَ

اور ان کا وارث دوسری قوم کو کر دیا۔ تو ان پر آسمان اور زمین نہ روئے اور

مَا كَانُوْا مُنْظَرِیْنَ ﴿۲۹﴾ وَلَقَدْ نَجَّیْنَا بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ مِنَ الْعَذَابِ

انہیں مہلت نہ دی گئی۔ اور بے شک ہم نے بنی اسرائیل کو ذلت کے عذاب سے نجات

الْمُهِیْنِ ﴿۳۰﴾ مِنْ فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ كَانَ عَالِیًا مِّنَ الْمُسْرِفِیْنَ ﴿۳۱﴾ وَ

بخشی۔ فرعون سے! بے شک وہ متکبر، حد سے بڑھنے والوں میں سے تھا۔ اور

لَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰی عِلْمٍ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ ﴿۳۲﴾ وَاٰتَیْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰیٰتِ

بے شک ہم نے انہیں دانستہ چن لیا اس زمانہ والوں سے۔ اور ہم نے انہیں وہ نشانیاں عطا فرمائیں

مَا فِیْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِیْنٌ ﴿۳۳﴾ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ لَیَقُوْلُوْنَ ﴿۳۴﴾ اِنْ هِیَ اِلَّا مَوْتَتُنَا

جن میں صریح انعام تھا۔ بے شک یہ کہتے ہیں وہ تو نہیں مگر ہمارا ایک دفعہ کا

الْاُوْلٰی وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِیْنَ ﴿۳۵﴾ فَاْتُوْا بِاٰبَآىٕنَاۤ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۳۶﴾

مرنا اور ہم اٹھائے نہ جائیں گے۔ تو ہمارے باپ دادا کو لے آؤ اگر تم سچے ہو

اَهُمْ خَیْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ وَّالَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ اَهْلَكْنٰهُمْ اِنَّهُمْ كَانُوْا

کیا وہ بہتر ہیں یا تبع کی قوم اور جو ان سے پہلے تھے! ہم نے انہیں ہلاک کر دیا۔ بے شک وہ

مُجْرِمِيْنَ ﴿۳۷﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿۳۸﴾ مَا

مجرم لوگ تھے اور ہم نے نہ بنائے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے کھیل کے طور پر ہم

خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ

نے انہیں نہ بنایا مگر حق کے ساتھ لیکن ان میں اکثر جانتے نہیں۔ بے شک فیصلہ کا دن

مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۰﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْئًا وَّلَا هُمْ

ان سب کی میعاد ہے، جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ ان

يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۲﴾ اِنَّ شَجَرَتَ

کی مدد ہوگی، مگر جس پر اللہ رحم کرے، بے شک وہی عزت والا مہربان ہے۔ بے شک تھوہر

الزَّقُّوْمِ ﴿۴۳﴾ طَعَامُ الْاَثِيْمِ ﴿۴۴﴾ كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ﴿۴۵﴾ كَغَلْيِ

کا پیڑ گنہگاروں کی خوراک ہے۔ گلے ہوئے تانبے کی طرح، پیٹوں میں جوش مارتا ہے جیسا کھولتا پانی

الْحَمِيْمِ ﴿۴۶﴾ خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ

جوش مارے۔ اسے پکڑو ٹھیک بھڑکتی آگ کی طرف بزور گھسیٹتے لے جاؤ۔ پھر اس کے سر کے اوپر

رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۸﴾ ذُقْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ﴿۴۹﴾ اِنَّ

کھولتے پانی کا عذاب ڈالو۔ چکھ ہاں ہاں تو ہی بڑا عزت والا کرم والا ہے۔ بے شک

هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ﴿۵۱﴾ فِيْ

یہ ہے وہ جس میں تم شبہ کرتے تھے۔ بے شک ڈر والے امان کی جگہ میں ہیں،

جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۵۲﴾ يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۵۳﴾

باغوں اور چشموں میں، پہنیں گے کریب اور قناویز آمنے سامنے،

كَذٰلِكَ ۟ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۵۴﴾ يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ

یونہی ہے، اور ہم نے انہیں بیاہ دیا نہایت سیاہ اور روشن بڑی آنکھوں والیوں سے۔ اس میں ہر قسم کا میوہ مانگیں گے

اٰمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى ۚ وَوَقٰهُمْ

امن وامان سے۔ اس میں پہلی موت کے سوا پھر موت نہ چکھیں گے اور اللہ نے

عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿٥٦﴾ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٥٧﴾

انہیں آگ کے عذاب سے بچالیا تمہارے رب کے فضل سے، یہی بڑی کامیابی ہے۔

فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٥٨﴾ فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿٥٩﴾

تو ہم نے اس قرآن کو تمہاری زبان میں آسان کیا کہ وہ سمجھیں۔ تو تم انتظار کرو وہ بھی کسی انتظار میں ہیں۔

سورۃ محمد کے فضائل وخواص

عزت ومرتبہ، برے خواب سے نجات

روزانہ پڑھنے سے حضور اکرم ﷺ کی محبت پیدا ہوگی۔

(۱) بلاناغہ تہجد کے بعد تین مرتبہ پڑھنے سے دنیا میں بے پناہ عزت، اور بلند مرتبہ ملے گا۔

(۲) برے خواب سے نجات کے لئے گیارہ روز تک رات سوتے وقت ایک مرتبہ پڑھیں۔ برے خواب سے نجات ملے گی۔

(۳) دشمن پر فتح ونصرت پانے کے لئے چالیس دن تک بعد نماز عصر گیارہ مرتبہ پڑھیں۔

سورۃ محمد مدنیۃ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — آیاتہا ۳۸ رکوعاتہا ۴

سورۂ محمد ﷺ مدنی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا — اس میں اڑتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿١﴾

جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا اللہ نے ان کے عمل برباد کیے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اور جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے اور اس پر ایمان لائے جو محمد پر اتارا گیا

وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ﴿٢﴾

اور وہی ان کے رب کے پاس سے حق ہے اللہ نے ان کی برائیاں اتار دیں اور ان کی حالتیں سنوار دیں۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

یہ اس لیے کہ کافر باطل کے پیرو ہوئے اور ایمان والوں نے

اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ﴿۳﴾

حق کی پیروی کی جو ان کے رب کی طرف سے ہے؛ اللہ لوگوں سے ان کے احوال یونہی بیان فرماتا ہے

فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ

تو جب کافروں سے تمہارا سامنا ہو تو گردنیں مارنا ہے، یہاں تک کہ جب انہیں خوب قتل کرلو

فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ فَاِمَّا مَنًّاۢ بَعْدُ وَاِمَّا فِدَآءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ

تو مضبوط باندھو؛ پھر اس کے بعد چاہے احسان کرکے چھوڑ دو چاہے فدیہ لے لو یہاں تک کہ لڑائی اپنا

اَوْزَارَهَا ۚۛ ذٰلِكَ ۛؕ وَلَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا

بوجھ رکھ دے بات یہ ہے، اور اللہ چاہتا تو آپ ہی اُن سے بدلہ لیتا مگر اس لیے کہ تم میں ایک کو

بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ؕ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ

دوسرے سے جانچے؛ اور جو اللہ کی راہ میں مارے گئے اللہ ہرگز ان کے

اَعْمَالَهُمْ ﴿۴﴾ سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ﴿۵﴾ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ

عمل ضائع نہ فرمائے گا۔ جلد انہیں راہ دے گا اور اُن کا کام بنا دے گا۔ اور انہیں جنت میں لے جائے گا

عَرَّفَهَا لَهُمْ ﴿۶﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ

انہیں اس کی پہچان کرادی ہے۔ اے ایمان والو! اگر تم دینِ خدا کی مدد کرو گے اللہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے

اَقْدَامَكُمْ ﴿۷﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿۸﴾

قدم جما دے گا۔ اور جنہوں نے کفر کیا تو اُن پر تباہی پڑے اور اللہ ان کے اعمال برباد کرے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿۹﴾ اَفَلَمْ

یہ اس لیے کہ انہیں ناگوار ہوا جو اللہ نے اُتارا تو اللہ نے ان کا کیا دھرا اکارت کیا۔ تو کیا

يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ

انہوں نے زمین میں سفر نہ کیا کہ دیکھتے ان سے اگلوں کا کیسا انجام

قَبْلِهِمْ ؕ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۫ وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ﴿۱۰﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ

ہوا؛ اللہ نے اُن پر تباہی ڈالی، اور ان کافروں کے لیے بھی ویسی کتنی ہی ہیں۔ یہ اس لیے کہ

اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ۝۱۱ اِنَّ

مسلمانوں کا مولیٰ اللہ ہے اور کافروں کا کوئی مولیٰ نہیں۔ بے شک

اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

اللہ داخل فرمائے گا انہیں جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے باغوں میں جن کے

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا

نیچے نہریں رواں؛ اور کافر برتتے ہیں اور کھاتے ہیں جیسے

تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۝۱۲ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ

چوپائے کھائیں اور آگ میں ان کا ٹھکانا ہے۔ اور کتنے ہی شہر کہ اس شہر سے قوت

اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْۤ اَخْرَجَتْكَ ۚ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ۝۱۳

میں زیادہ تھے جس نے تمہیں تمہارے شہر سے باہر کیا، ہم نے انہیں ہلاک فرمایا تو ان کا کوئی مددگار نہیں۔

اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَ

تو کیا جو اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہو اس جیسا ہوگا جس کے برے عمل اسے بھلے دکھائے گئے اور

اتَّبَعُوْۤا اَهْوَآءَهُمْ ۝۱۴ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ فِيْهَاۤ اَنْهٰرٌ

وہ اپنی خواہشوں کے پیچھے چلے۔ احوال اس جنت کا جس کا وعدہ پرہیزگاروں سے ہے، اس میں ایسی

مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَاَنْهٰرٌ

پانی کی نہریں ہیں جو کبھی نہ بگڑے اور ایسے دودھ کی نہریں ہیں جس کا مزہ نہ بدلا اور ایسی

مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ وَلَهُمْ

شراب کی نہریں ہیں جس کے پینے میں لذت ہے اور ایسی شہد کی نہریں ہیں جو صاف کیا گیا؛ اور ان کے لیے

فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ

اس میں ہر قسم کے پھل ہیں اور اپنے رب کی مغفرت، کیا ایسے چین والے ان کے برابر ہو جائیں گے

فِي النَّارِ وَسُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ ۝۱۵ وَمِنْهُمْ مَّنْ

جنہیں ہمیشہ آگ میں رہنا اور انہیں کھولتا پانی پلایا جائے کہ آنتوں کے ٹکڑے ٹکڑے کر دے۔ اور ان میں سے

يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ حَتّٰٓى اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا

بعض تمہارے ارشاد سنتے ہیں، یہاں تک کہ جب تمہارے پاس سے نکل کر جائیں علم والوں سے کہتے ہیں

الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ۫ اُولٰٓىٕكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ

ابھی انہوں نے کیا فرمایا؟ یہ ہیں وہ جن کے دلوں پر اللہ نے مہر کر دی

وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۶﴾ وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰىهُمْ

اور اپنی خواہشوں کے تابع ہوئے۔ اور جنہوں نے راہ پائی اللہ نے ان کی ہدایت اور زیادہ فرمائی اور ان کی

تَقْوٰىهُمْ ﴿۱۷﴾ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ فَقَدْ

پرہیزگاری انہیں عطا فرمائی۔ تو کاہے کے انتظار میں ہیں مگر قیامت کے کہ ان پر اچانک آ جائے، کہ اس کی

جَآءَ اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ﴿۱۸﴾ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ

علامتیں تو آ ہی چکی ہیں، پھر جب وہ آ جائے گی تو کہاں وہ اور کہاں ان کا سمجھنا؟ تو جان لو کہ اللہ کے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ

سوا کسی کی بندگی نہیں اور اے محبوب! اپنے خاصوں اور عام مسلمان مردوں اور عورتوں کے گناہوں کی معافی مانگو؛

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ﴿۱۹﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا

اور اللہ جانتا ہے دن کو تمہارا پھرنا اور رات کو تمہارا آرام لینا اور مسلمان کہتے ہیں: کوئی

ع ۸

نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ

سورت کیوں نہ اتاری گئی، پھر جب کوئی پختہ سورت اتاری گئی اور اس میں جہاد کا حکم فرمایا گیا،

رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ

تو تم دیکھو گے انہیں جن کے دلوں میں بیماری ہے کہ تمہاری طرف اس کا دیکھنا دیکھتے ہیں

عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۭ فَاَوْلٰى لَهُمْ ﴿۲۰﴾ طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۣ فَاِذَا عَزَمَ

جس پر مرنی چھائی ہو، تو ان کے حق میں بہتر یہ تھا کہ فرمانبرداری کرتے اور اچھی بات کہتے۔ پھر جب کام ناطق

الْاَمْرُ ۣ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ﴿۲۱﴾ فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ

ہو چکا، تو اگر اللہ سے سچے رہتے تو ان کا بھلا تھا۔ تو کیا تمہارے یہ لچھن (کرتوت) نظر آتے ہیں کہ

تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ وَ تُقَطِّعُوْۤا اَرْحَامَكُمْ ﴿۲۲﴾ اُولٰٓىٕكَ

اگر تمہیں حکومت ملے تو زمین میں فساد پھیلاؤ اور اپنے رشتے کاٹ دو۔ یہ ہیں وہ

الَّذِیْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَ اَعْمٰۤى اَبْصَارَهُمْ ﴿۲۳﴾ اَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ

لوگ جن پر اللہ نے لعنت کی اور انہیں حق سے بہرا کر دیا اور ان کی آنکھیں پھوڑ دیں۔ تو کیا وہ قرآن کو

الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿۲۴﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰۤى

سوچتے نہیں یا بعضے دلوں پر ان کے قفل لگے ہیں۔ بے شک وہ جو اپنے پیچھے پلٹ

اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَهُمُ الْهُدَى الشَّیْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ

گئے بعد اس کے کہ ہدایت ان پر کھل چکی تھی شیطان نے انہیں فریب دیا؛

وَ اَمْلٰى لَهُمْ ﴿۲۵﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِیْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ

اور انہیں دنیا میں مدتوں رہنے کی امید دلائی۔ یہ اس لیے کہ انہوں نے کہا ان لوگوں سے جنہیں اللہ کا اتارا ہوا ناگوار ہے:

سَنُطِیْعُكُمْ فِیْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚۖ وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿۲۶﴾ فَكَیْفَ اِذَا

ایک کام میں ہم تمہاری مانیں گے اور اللہ ان کی چھپی ہوئی جانتا ہے۔ تو کیسا ہوگا جب

تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓىٕكَةُ یَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَ اَدْبَارَهُمْ ﴿۲۷﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ

فرشتے ان کی روح قبض کریں گے ان کے منہ اور ان کی پیٹھیں مارتے ہوئے۔ یہ اس لیے کہ وہ ایسی

اتَّبَعُوْا مَاۤ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَ كَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿۲۸﴾ اَمْ

بات کے تابع ہوئے جس میں اللہ کی ناراضگی ہے اور اس کی خوشی انہیں گوارا نہ ہوئی تو اس نے ان کے اعمال اکارت کر دیے۔ کیا

حَسِبَ الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ یُّخْرِجَ اللّٰهُ

جن کے دلوں میں بیماری ہے اس گھمنڈ میں ہیں کہ اللہ ان کے چھپے بیر (دشمنی)

اَضْغَانَهُمْ ﴿۲۹﴾ وَ لَوْ نَشَآءُ لَاَرَیْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِیْمٰهُمْ ؕ وَ لَتَعْرِفَنَّهُمْ

ظاہر نہ فرمائے گا۔ اور اگر ہم چاہیں تو تمہیں ان کو دکھا دیں کہ تم ان کی صورت سے پہچان لو؛ اور ضرور تم

فِیْ لَحْنِ الْقَوْلِ ؕ وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۰﴾ وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ

انہیں بات کے اسلوب میں پہچان لو گے؛ اور اللہ تمہارے عمل جانتا ہے۔ اور ضرور ہم تمہیں جانچیں گے یہاں تک کہ

الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَۙ وَنَبْلُوَا۟ اَخْبَارَكُمْ ﴿۳۱﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

دیکھ لیں تمہارے جہاد کرنے والوں اور صابروں کو اور تمہاری خبریں آزمالیں۔ بے شک وہ جنہوں نے

كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ

کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا اور رسول کی مخالفت کی بعد اس کے کہ

مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰىۙ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔاؕ وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ﴿۳۲﴾

ہدایت اُن پر ظاہر ہو چکی تھی وہ ہرگز اللہ کو کچھ نقصان نہ پہنچائیں گے؛ اور بہت جلد اللہ ان کا کیا دھرا اکارت کردے گا۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْۤا

اے ایمان والو اللہ کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو اور اپنے عمل باطل

اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا

نہ کرو۔ بے شک جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا پھر کافر

وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ﴿۳۴﴾ فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْۤا اِلَى السَّلْمِ ۖۗ

ہی مرگئے تو اللہ ہرگز انہیں نہ بخشے گا۔ تو تم سستی نہ کرو اور آپ صلح کی طرف نہ بلاؤ

وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۖۗ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۵﴾ اِنَّمَا

اور تم ہی غالب آؤ گے، اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور وہ ہرگز تمہارے اعمال میں تمہیں نقصان نہ دے گا۔ دنیا

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَ

کی زندگی تو یہی کھیل کود ہے؛ اور اگر تم ایمان لاؤ اور پرہیزگاری کرو تو وہ تم کو تمہارے ثواب عطا فرمائے گا اور

لَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ﴿۳۶﴾ اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ

کچھ تم سے تمہارے مال نہ مانگے گا۔ اگر انہیں تم سے طلب کرے اور زیادہ طلب کرے تم بخل کرو گے اور وہ بخل تمہارے

اَضْغَانَكُمْ ﴿۳۷﴾ هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ

دلوں کے میل ظاہر کردے گا۔ ہاں ہاں! یہ جو تم ہو بلائے جاتے ہو کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرو

فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ وَاللّٰهُ

تو تم میں کوئی بخل کرتا ہے، اور جو بخل کرے وہ اپنی ہی جان پر بخل کرتا ہے؛ اور اللہ

الْغَنِيُّ وَأَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ ۚ وَإِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ

بے نیاز ہے اور تم سب محتاج، اور اگر تم منہ پھیرو تو وہ تمہارے سوا اور لوگ بدل لے گا پھر

لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ ﴿٣٨﴾

وہ تم جیسے نہ ہوں گے۔

"فتح" کے تین حروف کی نسبت

سورۂ فتح کے 3 فضائل

1۔ حدیبیہ سے واپسی میں مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے راستے میں اس سورت کا نزول ہوا۔ جب یہ سورت نازل ہوئی تو نبی کریم رؤف رحیم ﷺ نے فرمایا: آج رات مجھ پر ایک ایسی سورت نازل ہوئی جو مجھے دنیا کی ہر چیز سے زیادہ پیاری ہے۔

(صحیح البخاری کتاب التفسیر الحدیث ۴۸۳۳ ج ۳ ص ۳۲۸)

2۔ جس وقت رمضان شریف کا چاند دیکھا جائے تو سورۂ فتح کو تین بار پڑھنے سے تمام سال رزق میں فراخی ہوتی ہے۔ کشتی میں سوار ہوتے وقت پڑھنے سے غرق ہونے سے مامون رہتا ہے۔ جدال اور قتال کے وقت لکھ کر پاس رکھنے سے حفاظت ہوتی ہے۔

(جنتی زیور ص ۵۹۶)

3۔ دشمنوں پر فتح پانے کیلئے اس کو 21 مرتبہ پڑھے اگر رمضان کا چاند دیکھ کر اس کے سامنے پڑھا جائے تو ان شاء اللہ تعالیٰ سال بھر امن رہے گا۔ (جنتی زیور ص ۵۹۶)

سورۃ الفتح ۴۸ — بسم اللہ الرحمن الرحیم — آیاتہا ۲۹ رکوعاتہا ۴

سورۂ فتح مدنی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا — اور اس میں انتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا ﴿١﴾ لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ

بے شک ہم نے تمہارے لیے روشن فتح فرما دی، تاکہ اللہ تمہارے سبب سے گناہ بخشے تمہارے اگلوں کے

وَ مَا تَاَخَّرَ وَ یُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَیْكَ وَ یَهْدِیَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا ۟ۙ(۲)

اور تمہارے پچھلوں کے اور اپنی نعمتیں تم پر تمام کردے اور تمہیں سیدھی راہ دکھا دے،

وَّ یَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِیْزًا(۳) هُوَ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ السَّكِیْنَةَ فِیْ

اور اللہ تمہاری زبردست مدد فرمائے۔ وہی ہے جس نے ایمان والوں کے دلوں میں

قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ لِیَزْدَادُوْۤا اِیْمَانًا مَّعَ اِیْمَانِهِمْؕ-وَ لِلّٰهِ جُنُوْدُ

اطمینان اُتارا تاکہ انھیں یقین پر یقین بڑھے! اور اللہ ہی کی ملک ہیں

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِؕ-وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا حَكِیْمًا(۴) لِّیُدْخِلَ

تمام لشکر آسمانوں اور زمین کے! اور اللہ علم و حکمت والا ہے، تاکہ ایمان والے

الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

مردوں اور ایمان والی عورتوں کو باغوں میں لے جائے جن کے نیچے نہریں رواں

خٰلِدِیْنَ فِیْهَا وَ یُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَیِّاٰتِهِمْؕ-وَ كَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ

ہمیشہ اُن میں رہیں اور ان کی برائیاں اُن سے اُتار دے! اور یہ اللہ کے یہاں

فَوْزًا عَظِیْمًا(۵) وَّ یُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِیْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتِ وَ الْمُشْرِكِیْنَ

بڑی کامیابی ہے، اور عذاب دے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں

وَ الْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّیْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِؕ-عَلَیْهِمْ دَآىٕرَةُ السَّوْءِ

اور مشرک عورتوں کو جو اللہ پر بُرا گمان رکھتے ہیں؛ انھیں پر ہے بُری گردش،

وَ غَضِبَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ وَ لَعَنَهُمْ وَ اَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَؕ-وَ سَآءَتْ

اور اللہ نے ان پر غضب فرمایا اور انھیں لعنت کی اور ان کے لیے جہنم تیار فرمایا! اور وہ کیا ہی

مَصِیْرًا(۶) وَ لِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِؕ-وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِیْزًا

بُرا انجام ہے۔ اور اللہ ہی کی ملک ہیں آسمانوں اور زمین کے سب لشکر! اور اللہ عزت و

حَكِیْمًا(۷) اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِیْرًا(۸) لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ

حکمت والا ہے۔ بے شک ہم نے تمہیں بھیجا حاضر و ناظر اور خوشی اور ڈر سناتا، تاکہ اے لوگو تم اللہ اور

وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۹﴾

اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی تعظیم و توقیر کرو، اور صبح و شام اللہ کی پاکی بولو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ

وہ جو تمہاری بیعت کرتے ہیں وہ تو اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں، ان کے ہاتھوں پر

اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى

اللہ کا ہاتھ ہے، تو جس نے عہد توڑا اس نے اپنے بڑے عہد کو توڑا، اور جس نے پورا کیا

بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۰﴾ سَيَقُوْلُ لَكَ

وہ عہد جو اس نے اللہ سے کیا تھا تو بہت جلد اللہ اسے بڑا ثواب دے گا۔ اب تم سے کہیں گے جو

ع ۱

الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَاۤ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ

گنوار (دیہاتی) پیچھے رہ گئے تھے کہ ہمیں ہمارے مال اور ہمارے گھر والوں نے مشغول رکھا اب حضور ہماری مغفرت

لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ

چاہئے اپنی زبانوں سے وہ بات کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں، تم فرماؤ تو اللہ کے سامنے کسے

لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ؕ بَلْ كَانَ

تمہارا کچھ اختیار ہے اگر وہ تمہارا برا چاہے یا تمہاری بھلائی کا ارادہ فرمائے، بلکہ اللہ کو

اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۱﴾ بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ

تمہارے کاموں کی خبر ہے۔ بلکہ تم تو یہ سمجھے ہوئے تھے کہ رسول اور مسلمان ہرگز

وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰۤى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ

گھروں کو واپس نہ آئیں گے اور اسی کو اپنے دلوں میں بھلا سمجھے ہوئے تھے اور تم نے

ظَنَّ السَّوْءِ ۖۚ وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُوْرًا ﴿۱۲﴾ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

برا گمان کیا، اور تم ہلاک ہونے والے لوگ تھے اور جو ایمان نہ لائے اللہ اور اس کے رسول پر

فَاِنَّاۤ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ﴿۱۳﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

تو بے شک ہم نے کافروں کے لیے بھڑکتی آگ تیار کر رکھی ہے۔ اور اللہ ہی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین کی سلطنت،

يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۴﴾

جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے عذاب کرے؛ اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا

اب کہیں گے پیچھے بیٹھ رہنے والے: جب تم غنیمتیں لینے چلو تو ہمیں بھی اپنے پیچھے

نَتَّبِعْكُمْ ۚ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ

آنے دو، وہ چاہتے ہیں اللہ کا کلام بدل دیں؛ تم فرماؤ: ہرگز تم ہمارے ساتھ نہ آؤ

قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ؕ بَلْ كَانُوْا لَا

اللہ نے پہلے سے یونہی فرمادیا ہے، تو اب کہیں گے بلکہ تم ہم سے جلتے ہو؛ بلکہ وہ بات نہ

يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵﴾ قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ

سمجھتے تھے مگر تھوڑی۔ ان پیچھے رہ گئے ہوئے گنواروں سے فرماؤ: عنقریب تم

اِلٰى قَوْمٍ اُولِىْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ

ایک سخت لڑائی والی قوم کی طرف بلائے جاؤ گے کہ ان سے لڑو یا وہ مسلمان ہو جائیں، پھر اگر

تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ

تم فرمان مانو گے اللہ تمہیں اچھا ثواب دے گا، اور اگر پھر جاؤ گے جیسے پہلے پھر گئے

يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۶﴾ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ

تو تمہیں درد ناک عذاب دے گا۔ اندھے پر تنگی نہیں اور نہ لنگڑے پر

حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ

مضائقہ اور نہ بیمار پر مواخذہ؛ اور جو اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانے اللہ اسے

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۷﴾

باغوں میں لے جائے گا جن کے نیچے نہریں رواں، اور جو پھر جائے گا اسے درد ناک عذاب فرمائے گا۔

لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ

بے شک اللہ راضی ہوا ایمان والوں سے: جب وہ اس پیڑ کے نیچے تمہاری بیعت کرتے تھے

فَعَلِمَ مَا فِیْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِیْنَةَ عَلَیْهِمْ وَ اَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِیْبًا ﴿۱۸﴾

تو اللہ نے جانا جو ان کے دلوں میں ہے تو ان پر اطمینان اُتارا اور انہیں جلد آنے والی فتح کا انعام دیا،

وَّ مَغَانِمَ كَثِیْرَةً یَّاْخُذُوْنَهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِیْزًا حَكِیْمًا ﴿۱۹﴾ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ

اور بہت سی غنیمتیں جن کو لیں؛ اور اللہ عزت و حکمت والا ہے۔ اور اللہ نے تم سے وعدہ

مَغَانِمَ كَثِیْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَ كَفَّ اَیْدِیَ النَّاسِ

کیا ہے بہت سی غنیمتوں کا کہ تم لوگے تو تمہیں یہ جلد عطا فرما دی اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک

عَنْكُمْ ۚ وَ لِتَكُوْنَ اٰیَةً لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَ یَهْدِیَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا ﴿۲۰﴾ وَّ

دیے، اور اس لیے کہ ایمان والوں کے لیے نشانی ہو اور تمہیں سیدھی راہ دکھا دے، اور

اُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَیْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى

ایک اور جو تمہارے بل (طاقت) کی نہ تھی وہ اللہ کے قبضہ میں ہے؛ اور اللہ

كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرًا ﴿۲۱﴾ وَ لَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا

ہر چیز پر قادر ہے۔ اور اگر کافر تم سے لڑیں تو ضرور تمہارے مقابلہ سے پیٹھ پھیر دیں گے

یَجِدُوْنَ وَلِیًّا وَّ لَا نَصِیْرًا ﴿۲۲﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِیْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۚۖ

پھر نہ کوئی حامی پائیں گے نہ مددگار۔ اللہ کا دستور ہے کہ پہلے سے چلا آتا ہے

وَ لَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِیْلًا ﴿۲۳﴾ وَ هُوَ الَّذِیْ كَفَّ اَیْدِیَهُمْ عَنْكُمْ وَ

اور ہرگز تم اللہ کا دستور بدلتا نہ پاؤ گے۔ اور وہی ہے جس نے ان کے ہاتھ تم سے روک دیے اور

اَیْدِیَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَیْهِمْ ؕ وَ كَانَ

تمہارے ہاتھ ان سے روک دیے وادی مکہ میں بعد اس کے کہ تمہیں ان پر قابو دے دیا تھا؛ اور

اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرًا ﴿۲۴﴾ هُمُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ

اللہ تمہارے کام دیکھتا ہے۔ وہ وہ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تمہیں مسجد حرام سے

الْحَرَامِ وَ الْهَدْیَ مَعْكُوْفًا اَنْ یَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ وَ لَوْ لَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ

روکا اور قربانی کے جانور رکے پڑے اپنی جگہ پہنچنے سے؛ اور اگر یہ نہ ہوتا کہ کچھ مسلمان مرد

وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَـُٔوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ

اور کچھ مسلمان عورتیں جن کی تمہیں خبر نہیں کہیں تم انہیں روند ڈالو تو تمہیں اُن کی طرف سے انجانی میں کوئی ضرر پہنچے تو ہم

بِغَيْرِ عِلْمٍۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا

تمہیں ان کی قتال کی اجازت دیتے، ان کا یہ بچاؤ اس لیے ہے کہ اللہ اپنی رحمت میں داخل کرے جسے چاہے، اگر وہ جدا ہو جاتے تو ضرور ہم

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝٢٥ اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ

ان میں کے کافروں کو دردناک عذاب دیتے۔ جب کہ کافروں نے اپنے دلوں میں اڑ (ضد) رکھی

الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى

وہی زمانۂ جاہلیت کی اڑ (ضد) تو اللہ نے اپنا اطمینان اپنے رسول اور ایمان والوں

الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَاۗ وَ

پر اُتارا اور پرہیزگاری کا کلمہ اُن پر لازم فرمایا اور وہ اس کے زیادہ سزاوار اور اس کے اہل تھے؛ اور

كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝٢٦ لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا

اللہ سب کچھ جانتا ہے بے شک اللہ نے سچ کر دیا اپنے رسول کا سچا

بِالْحَقِّۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَۙ مُحَلِّقِيْنَ

خواب، بے شک تم ضرور مسجد حرام میں داخل ہو گے اگر اللہ چاہے امن و امان سے، اپنے سروں

رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَۙ لَا تَخَافُوْنَؕ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ

کے بال منڈاتے یا ترشواتے بے خوف؛ تو اس نے جانا جو تمہیں معلوم نہیں تو اس سے پہلے

دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ۝٢٧ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ

ایک نزدیک آنے والی فتح رکھی۔ وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے

دِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝٢٨ مُحَمَّدٌ

دین کے ساتھ بھیجا کہ اُسے سب دینوں پر غالب کرے؛ اور اللہ کافی ہے گواہ۔ محمد

رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ

اللہ کے رسول ہیں؛ اور ان کے ساتھ والے کافروں پر سخت ہیں اور آپس میں نرم دل تو انہیں

ع ۱۱

رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا٘ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ

دیکھے گا رکوع کرتے سجدے میں گرتے، اللہ کا فضل و رضا چاہتے، ان کی علامت ان کے چہروں

مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۛۖۚ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۚ۟

میں ہے سجدوں کے نشان سے! یہ ان کی صفت توریت میں ہے اور ان کی صفت انجیل میں،

كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْئَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ

جیسے ایک کھیتی اس نے اپنا پٹھا نکالا پھر اسے طاقت دی پھر دبیز ہوئی، پھر اپنی ساق پر سیدھی کھڑی ہوئی، کسانوں

الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۭ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

کو بھلی لگتی ہے تاکہ ان سے کافروں کے دل جلیں! اللہ نے وعدہ کیا ان سے جو ان میں ایمان اور اچھے

الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝٢٩

کاموں والے ہیں بخشش اور بڑے ثواب کا۔

سورۂ حجرات کے فضائل

اس سورت کی سب سے بڑی فضیلت یہ ہے کہ صاحب روح المعانی علامہ محمود آلوسی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ "روح المعانی" جلد ۲۶ صفحہ ۱۱۹ پر فرماتے ہیں: اس سورت کی ابتداء میں اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب ﷺ کی بہت ہی تکریم فرمائی ہے اور اس میں حضرات صحابہ کرام سے خلافت کا وعدہ فرمایا گیا ہے۔

سورۂ حجرات کے خواص

(۱) جریان کے مریض کو سورۃ الحجرات تین مرتبہ پانی پر دم کرکے ۴۱ دن تک پلائی جائے، ان شاء اللہ شفاء ہوگی۔

(۲) ہر بیماری کے دفع ہونے کے لئے اس کو دس (۱۰) مرتبہ پڑھے۔

(۳) اگر اس سورت کو لکھ کر حاملہ کے گلے میں ڈالیں تو بچہ صحت و تندرستی سے پیدا ہوگا۔

(۴) اگر کسی دودھ والی کو پلائیں اور گلے میں ڈالیں تو دودھ زیادہ ہوگا۔

سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ ٤٩ مَدَنِيَّةٌ ١٠٦ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ١٨ — رُكُوْعَاتُهَا ٢

سورۃ حجرات مدنی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا — اس میں اٹھارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا

اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول سے آگے نہ بڑھو اور اللہ

اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ① يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا

سے ڈرو بے شک اللہ سنتا جانتا ہے۔ اے ایمان والو اپنی آوازیں

اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ

اونچی نہ کرو اس غیب بتانے والے (نبی) کی آواز سے اور ان کے حضور بات چلا کر نہ کہو جیسے آپس میں

بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ② اِنَّ

ایک دوسرے کے سامنے چلاتے ہو کہ کہیں تمہارے عمل اکارت نہ ہوجائیں اور تمہیں خبر نہ ہو۔ بے شک

الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

وہ جو اپنی آوازیں پست کرتے ہیں رسول اللہ کے پاس وہ ہیں جن کا

امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ③ اِنَّ

دل اللہ نے پرہیزگاری کے لیے پرکھ لیا ہے، ان کے لیے بخشش اور بڑا ثواب ہے۔ بے شک

الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ④ وَ

وہ جو تمہیں حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں ان میں اکثر بے عقل ہیں۔ اور

لَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ

اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ تم آپ ان کے پاس تشریف لاتے تو یہ ان کے لیے بہتر تھا، اور اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ⑤ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ

مہربان ہے۔ اے ایمان والو اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو تحقیق کر لو کہ کہیں

تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ⑥ وَاعْلَمُوْٓا

کسی قوم کو بے جانے ایذا نہ دے بیٹھو پھر اپنے کیے پر پچھتاتے رہ جاؤ۔ اور جان لو

أَنَّ فِيكُمْ رَسُولَ اللَّهِ ۚ لَوْ يُطِيعُكُمْ فِي كَثِيرٍ مِّنَ الْأَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلَٰكِنَّ

کہ تم میں اللہ کے رسول ہیں؛ بہت معاملوں میں اگر یہ تمہاری خوشی کریں تو تم ضرور مشقت میں پڑو لیکن

اللَّهَ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ الْإِيمَانَ وَزَيَّنَهُ فِي قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَ إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ

اللہ نے تمہیں ایمان پیارا کر دیا ہے اور اسے تمہارے دلوں میں آراستہ کر دیا اور کفر اور حکم عدولی

وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الرَّاشِدُونَ ﴿٧﴾ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ

اور نافرمانی تمہیں ناگوار کر دی؛ ایسے ہی لوگ راہ پر ہیں، اللہ کا فضل

وَنِعْمَةً ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٨﴾ وَإِن طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

اور احسان؛ اور اللہ علم و حکمت والا ہے۔ اور اگر مسلمانوں کے دو گروہ آپس میں

اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا ۖ فَإِن بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَىٰ

لڑیں تو ان میں صلح کراؤ، پھر اگر ایک دوسرے پر زیادتی کرے

فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّىٰ تَفِيءَ إِلَىٰ أَمْرِ اللَّهِ ۚ فَإِن فَاءَتْ فَأَصْلِحُوا

تو اس زیادتی والے سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف پلٹ آئے، پھر اگر پلٹ آئے تو انصاف کے ساتھ

بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا ۖ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ﴿٩﴾ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ

ان میں اصلاح کردو اور عدل کرو؛ بے شک عدل والے اللہ کو پیارے ہیں۔ مسلمان مسلمان

إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿١٠﴾ يَا أَيُّهَا

بھائی ہیں، تو اپنے دو بھائیوں میں صلح کرو اور اللہ سے ڈرو کہ تم پر رحمت ہو اے

الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّن قَوْمٍ عَسَىٰ أَن يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَ

ایمان والو نہ مرد مردوں سے ہنسیں، عجب نہیں کہ وہ ان ہنسنے والوں سے بہتر ہوں اور

لَا نِسَاءٌ مِّن نِّسَاءٍ عَسَىٰ أَن يَكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۖ وَلَا تَلْمِزُوا أَنفُسَكُمْ

نہ عورتیں عورتوں سے، دور نہیں کہ وہ ان ہنسنے والیوں سے بہتر ہوں، اور آپس میں طعنہ نہ کرو

وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ ۖ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ ۚ وَ

اور ایک دوسرے کے بُرے نام نہ رکھو کیا ہی بُرا نام ہے مسلمان ہو کر فاسق کہلانا اور

مَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۱﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا

جو توبہ نہ کریں تو وہی ظالم ہیں۔ اے ایمان والو! بہت گمانوں

كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ

سے بچو بے شک کوئی گمان گناہ ہو جاتا ہے اور عیب نہ ڈھونڈھو اور ایک

بَّعْضُكُمْ بَعْضًا اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا

دوسرے کی غیبت نہ کرو، کیا تم میں کوئی پسند رکھے گا کہ اپنے مرے بھائی کا گوشت کھائے؟

فَكَرِهْتُمُوْهُ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ

تو یہ تمہیں گوارا نہ ہوگا، اور اللہ سے ڈرو، بے شک اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ اے لوگو! ہم نے

اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا

تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہیں شاخیں اور قبیلے کیا کہ آپس میں پہچان رکھو،

اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۳﴾ قَالَتِ الْاَعْرَابُ

بیشک اللہ کے یہاں تم میں زیادہ عزت والا وہ جو تم میں زیادہ پرہیزگار ہے، بیشک اللہ جاننے والا خبردار ہے۔ گنوار بولے:

اٰمَنَّا قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ

ہم ایمان لائے، تم فرماؤ: تم ایمان تو نہ لائے ہاں یوں کہو کہ ہم مطیع ہوئے اور ابھی ایمان تمہارے دلوں میں

فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا

کہاں داخل ہوا، اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو گے تو تمہارے کسی عمل کا تمہیں نقصان نہ دے گا،

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ایمان والے تو وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے

ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

پھر شک نہ کیا اور اپنی جان اور مال سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا،

اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿۱۵﴾ قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ وَاللّٰهُ

وہی سچے ہیں۔ تم فرماؤ: کیا تم اللہ کو اپنا دین بتاتے ہو؟ اور اللہ

یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰہُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۱۶﴾

جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے! اور اللہ سب کچھ جانتا ہے۔

یَمُنُّوْنَ عَلَیْکَ اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَیَّ اِسْلَامَکُمْ ۚ بَلِ اللّٰہُ یَمُنُّ عَلَیْکُمْ اَنْ ہَدٰىکُمْ لِلْاِیْمَانِ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۱۷﴾

اے محبوب! وہ تم پر احسان جتاتے ہیں کہ مسلمان ہوگئے؛ تم فرماؤ: اپنے اسلام کا احسان مجھ پر نہ رکھو، بلکہ اللہ تم پر احسان رکھتا ہے کہ اس نے تمہیں اسلام کی ہدایت کی اگر تم سچے ہو۔

اِنَّ اللّٰہَ یَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰہُ بَصِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾

بے شک اللہ جانتا ہے آسمانوں اور زمین کے سب غیب! اور اللہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے۔

سورۃ قٓ کے فضائل وخواص

ضعف بصارت، دشمن سے حفاظت، بخار سے شفایابی

(۱) تین مرتبہ سرمہ پر دم کر کے آنکھوں میں ڈالنے سے ضعف بصارت سے محفوظ رہے گا۔

(۲) دشمن سے حفاظت کے لیے اس سورۃ مبارکہ کی پلاسٹک کوٹنگ کروا کر اپنی جیب میں رکھے۔

(۳) مسلسل بخار سے نجات کے لئے تین مرتبہ پانی پر دم کر کے مریض کو پلا دیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سورۃ ق مکی ہے۔ اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا۔ اور اس میں پینتالیس آیتیں اور تین رکوع ہیں۔

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ ﴿۱﴾ بَلْ عَجِبُوْۤا اَنْ جَآءَہُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْہُمْ فَقَالَ الْکٰفِرُوْنَ ہٰذَا شَیْءٌ عَجِیْبٌ ﴿۲﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَکُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِکَ رَجْعٌۢ

عزت والے قرآن کی قسم، بلکہ انہیں اس کا اچنبھا ہوا کہ ان کے پاس انہی میں کا ایک ڈر سنانے والا تشریف لایا، تو کافر بولے یہ تو عجیب بات ہے، کیا جب ہم مر جائیں اور مٹی ہو جائیں گے پھر جئیں گے، یہ پلٹنا

بَعِيدٌ ﴿٣﴾ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنقُصُ الْأَرْضُ مِنْهُمْ ۖ وَعِندَنَا كِتَابٌ

دور ہے۔ ہم جانتے ہیں جو کچھ زمین ان میں سے گھٹاتی ہے اور ہمارے پاس ایک یاد رکھنے

حَفِيظٌ ﴿٤﴾ بَلْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ فَهُمْ فِي أَمْرٍ مَّرِيجٍ ﴿٥﴾ أَفَلَمْ

والی کتاب ہے۔ بلکہ انہوں نے حق کو جھٹلایا جب وہ ان کے پاس آیا، تو وہ ایک مضطرب بے ثبات بات میں ہیں۔ تو کیا

يَنظُرُوا إِلَى السَّمَاءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنَاهَا وَزَيَّنَّاهَا وَمَا لَهَا مِن

انہوں نے اپنے اوپر آسمان نہ دیکھا ہم نے اُسے کیسا بنایا اور سنوارا اور اس میں کہیں

فُرُوجٍ ﴿٦﴾ وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنبَتْنَا فِيهَا

رخنہ نہیں؟ اور زمین کو ہم نے پھیلایا اور اس میں لنگر ڈالے (بھاری وزن رکھے) اور اس میں

مِن كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ﴿٧﴾ تَبْصِرَةً وَذِكْرَىٰ لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ ﴿٨﴾

ہر بارونق جوڑا اُگایا؟ سوجھ اور سمجھ ہر رجوع والے بندے کے لیے۔

وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُّبَارَكًا فَأَنبَتْنَا بِهِ جَنَّاتٍ وَحَبَّ الْحَصِيدِ ﴿٩﴾

اور ہم نے آسمان سے برکت والا پانی اتارا تو اس سے باغ اُگائے اور اناج کہ کاٹا جاتا ہے،

وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيدٌ ﴿١٠﴾ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۖ وَأَحْيَيْنَا بِهِ

اور کھجور کے لمبے درخت جن کا پکا گابھا بندوں کی روزی کے لیے اور ہم نے اس سے

بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذَٰلِكَ الْخُرُوجُ ﴿١١﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَأَصْحَابُ

مردہ شہر جلایا، یونہی قبروں سے تمہارا نکلنا ہے۔ ان سے پہلے جھٹلایا نوح کی قوم اور رس والوں

الرَّسِّ وَثَمُودُ ﴿١٢﴾ وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ وَإِخْوَانُ لُوطٍ ﴿١٣﴾ وَأَصْحَابُ

اور ثمود، اور عاد اور فرعون اور لوط کے ہم قوموں، اور بن والوں

الْأَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ۚ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيدِ ﴿١٤﴾ أَفَعَيِينَا

اور تبع کی قوم نے، ان میں ہر ایک نے رسولوں کو جھٹلایا تو میرے عذاب کا وعدہ ثابت ہو گیا۔ تو کیا ہم

بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ ۚ بَلْ هُمْ فِي لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ ﴿١٥﴾ وَلَقَدْ

پہلی بار بنا کر تھک گئے؟ بلکہ وہ نئے بننے سے شبہ میں ہیں۔ اور بے شک

ع ۱

خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۚۖ وَنَحْنُ اَقْرَبُ

ہم نے آدمی کو پیدا کیا اور ہم جانتے ہیں جو وسوسہ اس کا نفس ڈالتا ہے اور ہم دل کی رگ

اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿۱۶﴾ اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَ

سے بھی اس سے زیادہ نزدیک ہیں۔ اور جب اس سے لیتے ہیں دو لینے والے ایک داہنے بیٹھا اور

عَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿۱۷﴾ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿۱۸﴾

ایک بائیں۔ کوئی بات وہ زبان سے نہیں نکالتا کہ اس کے پاس ایک محافظ تیار نہ بیٹھا ہو۔

وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿۱۹﴾ وَ

اور آئی موت کی سختی حق کے ساتھ! یہ ہے جس سے تو بھاگتا تھا۔ اور

نُفِخَ فِي الصُّوْرِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿۲۰﴾ وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا

صور پھونکا گیا! یہ ہے وعدۂ عذاب کا دن۔ اور ہر جان یوں حاضر ہوئی کہ اس کے ساتھ ایک

سَآئِقٌ وَّشَهِيْدٌ ﴿۲۱﴾ لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا

ہانکنے والا اور ایک گواہ۔ بے شک تو اس سے غفلت میں تھا تو ہم نے تجھ پر

عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿۲۲﴾ وَقَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا

سے پردہ اٹھایا تو آج تیری نگاہ تیز ہے۔ اور اس کا ہم نشین فرشتہ بولا یہ ہے

مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ؕ﴿۲۳﴾ اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۲۴﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ

جو میرے پاس حاضر ہے۔ حکم ہوگا: تم دونوں جہنم میں ڈال دو ہر بڑے ناشکرے ہٹ دھرم کو، جو بھلائی سے بہت روکنے والا،

مُعْتَدٍ مُّرِيْبِ ۙ﴿۲۵﴾ الَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي

حد سے بڑھنے والا شک کرنے والا، جس نے اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ٹھہرایا تم دونوں اسے سخت

الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ﴿۲۶﴾ قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ

عذاب میں ڈالو۔ اس کے ساتھی شیطان نے کہا ہمارے رب میں نے اسے سرکش نہ کیا ہاں یہ آپ

فِيْ ضَلٰلٍ ۢ بَعِيْدٍ ﴿۲۷﴾ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ

ہی دور کی گمراہی میں تھا۔ فرمائے گا: میرے پاس نہ جھگڑو میں تمہیں پہلے ہی عذاب کا ڈر سنا

Mar

بِالْوَعِيْدِ ﴿۲۸﴾ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَاۤ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۲۹﴾

چکا تھا۔ میرے یہاں بات بدلتی نہیں اور نہ میں بندوں پر ظلم کروں۔

يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ﴿۳۰﴾ وَ

جس دن ہم جہنم سے فرمائیں گے: کیا تو بھر گئی؟ وہ عرض کرے گی: کچھ اور زیادہ ہے؟ اور

اُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ﴿۳۱﴾ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ

پاس لائی جائے گی جنت پرہیزگاروں کے کہ ان سے دُور نہ ہو گی۔ یہ ہے وہ جس کا تم وعدہ دیے جاتے ہو ہر

اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ﴿۳۲﴾ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ

رجوع لانے والے نگہداشت والے کیلئے۔ جو رحمٰن سے بے دیکھے ڈرتا ہے اور رجوع کرتا ہوا

مُّنِيْبِ ﴿۳۳﴾ ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿۳۴﴾ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ

دل لایا۔ ان کو فرمایا جائے گا: جنت میں جاؤ سلامتی کے ساتھ، یہ ہمیشگی کا دن ہے۔ اُن کے لیے ہے اس میں جو چاہیں

فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ﴿۳۵﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ

اور ہمارے پاس اس سے بھی زیادہ ہے۔ اور ان سے پہلے ہم نے کتنی سنگتیں (قومیں) ہلاک فرما دیں کہ گرفت میں اُن

مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۳۶﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

سے سخت تھیں تو شہروں میں کاوشیں کیں! ہے کہیں بھاگنے کی جگہ؟ بے شک اس میں نصیحت

لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ﴿۳۷﴾ وَ

ہے اس کے لیے جو دل رکھتا ہو یا کان لگائے اور متوجہ ہو۔ اور

لَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖ وَّمَا

بے شک ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے چھ دن میں بنایا، اور

مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿۳۸﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ

تکان ہمارے پاس نہ آئی۔ تو اُن کی باتوں پر صبر کرو اور اپنے رب کی تعریف کرتے ہوئے اس کی پاکی بولو

الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿۳۹﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿۴۰﴾ وَ

سورج چمکنے سے پہلے اور ڈوبنے سے پہلے۔ اور کچھ رات گئے اس کی تسبیح کرو اور نمازوں کے بعد۔ اور

اَسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿۴۱﴾ يَوْمَ يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ

کان لگا کر سنو جس دن پکارنے والا پکارے گا ایک پاس جگہ سے۔ جس دن چنگھاڑ سنیں گے

بِالْحَقِّ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿۴۲﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ﴿۴۳﴾ يَوْمَ

حق کے ساتھ؛ یہ دن ہے قبروں سے باہر آنے کا۔ بے شک ہم جلائیں اور ہم ماریں اور ہماری طرف پھرنا ہے۔ جس دن

تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿۴۴﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا

زمین اُن سے پھٹے گی تو جلدی کرتے ہوئے نکلیں گے؛ یہ حشر ہے ہم کو آسان۔ ہم خوب جان رہے ہیں جو وہ

يَقُوْلُوْنَ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ﴿۴۵﴾

کہہ رہے ہیں اور کچھ تم ان پر جبر کرنے والے نہیں تو قرآن سے نصیحت کرو اُسے جو میری دھمکی سے ڈرے

ع ۱۶/۱۷

"رحمٰن" کے چار حروف کی نسبت سے

سورۂ رحمٰن کے 4 فضائل

1۔ حضرت سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضورِ اکرم، نورِ مجسم، شاہِ بنی آدم، رسولِ محتشم شافعِ امم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ "ہر چیز کے لیے زینت ہے اور قرآن پاک کی زینت سورۂ رحمٰن ہے"۔ (الدر المنثور، ج ۷ ص ۶۹۰)

2۔ سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار، باذنِ پروردگار، دو عالم کے مالک و مختار، شہنشاہِ ابرار ﷺ نے ارشاد فرمایا: سورۂ حدید، اذا وقعت الواقعہ اور الرحمٰن کے پڑھنے والے کو زمین و آسمان کے فرشتوں میں ساکن الفردوس (جنت الفردوس کا رہنے والا) پکارا جاتا ہے۔
(الدر المنثور ج ۷، ص ۶۹۰)

3۔ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ، باعثِ نزولِ سکینہ، فیض گنجینہ، صاحبِ معطر پسینہ ﷺ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے پاس تشریف لائے اور سورۂ رحمٰن ابتدا سے آخر تک تلاوت فرمائی اور سب خاموش رہے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: میں تم پر یہ کیسا سکوت دیکھ رہا ہوں، میں نے یہی سورۃ

جنوں کی ملاقات کی رات ان پر تلاوت کی تو انہوں نے تم سے انتہائی خوبصورت اور حسین جواب دیا، میں جب بھی اس آیت پر پہنچا: فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ تو انہوں نے کہا: وَلَا بِشَیْءٍ مِنْ نِعَمِکَ رَبَّنَا نُکَذِّبُ فَلَکَ الْحَمْدُ یعنی اے ہمارے رب! عزوجل ہم تیری نعمتوں میں سے کسی بھی شے کو نہیں جھٹلاتے، سب تعریفیں تیرے لیے ہیں۔

(الدر المنثور ج ۷ ص ۶۹۰)

4۔ سورۂ رحمٰن گیارہ بار پڑھنے سے مقاصد پورے ہوتے ہیں، نیز اس سورۂ کو لکھ کر اور دھو کر طحال (تلی کی بیماری) کے مریض کو پلانا بہت مفید ہے۔ (جنتی زیور، ص ۵۹۷)

سورۃ الرحمٰن کے دیگر فضائل و خواص

حاجت و بیماری، اور موذی جانوروں سے نجات کیلئے

روزانہ تلاوت کرنے والے کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح منور رہو گا۔

(۱) حاجت پوری کرنے کے لئے اس سورت کو گیارہ مرتبہ گیارہ دن تک پڑھیں، ان شاء اللہ حاجت پوری ہو جائے گی۔

(۲) موذی جانور (سانپ، بچھو، کنکھجورے وغیرہ) سے نجات کے لئے سات روز تک سات مرتبہ پانی پر پڑھ کر مکان کے در و دیوار پر چھڑکیں۔

(۳) آنکھ کے درد، طحال (وہ مرض جس سے تلی پھول جاتی ہے، اور اس میں درد ہوتا ہے۔) کے مریض پر گیارہ مرتبہ دم کرنے سے مرض سے افاقہ ہوتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۂ رحمٰن مدنی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحم والا — اس میں اٹھتر آیتیں اور تین رکوع ہیں

اَلرَّحْمٰنُ ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿۲﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿۴﴾

رحمٰن نے اپنے محبوب کو قرآن سکھایا۔ انسانیت کی جان محمد کو پیدا کیا۔ ماکان و مایکون کا بیان انہیں سکھایا۔

الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝٥ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ۝٦ وَالسَّمَآءَ

سورج اور چاند حساب سے ہیں۔ اور سبزے اور پیڑ سجدہ کرتے ہیں۔ اور آسمان کو

رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ۝٧ اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ۝٨ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ

اللہ نے بلند کیا اور ترازو رکھی، کہ ترازو میں بے اعتدالی نہ کرو۔ اور انصاف کے ساتھ

بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ۝٩ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ۝١٠

تول قائم کرو اور وزن نہ گھٹاؤ۔ اور زمین رکھی مخلوق کے لیے،

فِيْهَا فَاكِهَةٌ ۙ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۝١١ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَ

اس میں میوے اور غلاف والی کھجوریں، اور بھس کے ساتھ اناج اور

الرَّيْحَانُ ۝١٢ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝١٣ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ

خوشبو کے پھول۔ تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے۔ اس نے آدمی کو بنایا بجتی مٹی

صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝١٤ وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۝١٥ فَبِاَيِّ

سے جیسے ٹھیکری، اور جن کو پیدا فرمایا آگ کے لُو (شعلے) سے۔ تو تم دونوں

اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝١٦ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۝١٧ فَبِاَيِّ

اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے۔ دونوں پورب (مشرق) کا رب اور دونوں پچھم (مغرب) کا رب تو تم دونوں

اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝١٨ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ۝١٩ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا

اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے۔ اس نے دو سمندر بہائے کہ دیکھنے میں معلوم ہوں ملے ہوئے، اور ہے ان میں روک کہ ایک

يَبْغِيٰنِ ۝٢٠ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٢١ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَ

دوسرے پر بڑھ نہیں سکتا۔ تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے۔ ان میں سے موتی اور

الْمَرْجَانُ ۝٢٢ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٢٣ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ

مونگا نکلتا ہے۔ تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے۔ اور اسی کی ہیں وہ چلنے والیاں کہ

فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ۝٢٤ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٢٥ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا

دریا میں اٹھی ہوئی ہیں جیسے پہاڑ۔ تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے۔ زمین پر جتنے ہیں سب کو

فَانٍ ﴿٢٦﴾ وَّ يَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَ الْاِكْرَامِ ﴿٢٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

فنا ہے، اور باقی ہے تمہارے رب کی ذات عظمت اور بزرگی والا۔ تو اپنے رب کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾ يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ كُلَّ يَوْمٍ

کون سی نعمت جھٹلاؤ گے۔ اسی کے منگتا ہیں جتنے آسمانوں اور زمین میں ہیں، اُسے ہر دن

هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿٢٩﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٠﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ

ایک کام ہے۔ تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے۔ جلد سب کام نبٹا کر ہم تمہارے حساب کا قصد فرماتے

الثَّقَلٰنِ ﴿٣١﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٢﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ

ہیں اے دونوں بھاری گروہو! تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے۔ اے جن و انسان کے گروہ!

اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

اگر تم سے ہو سکے کہ آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ تو

فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿٣٣﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

نکل جاؤ، جہاں نکل کر جاؤ گے اسی کی سلطنت ہے۔ تو اپنے رب کی کون سی نعمت

تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٤﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّ نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿٣٥﴾

جھٹلاؤ گے۔ تم پر چھوڑی جائے گی بے دھوئیں کی آگ کی لپٹ اور بے لپٹ کا کالا دھواں تو پھر بدلہ نہ لے سکو گے

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٦﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً

تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے۔ پھر جب آسمان پھٹ جائے گا تو گلاب کے پھول سا ہو جائے گا

كَالدِّهَانِ ﴿٣٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٨﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ

جیسے سرخ نری (لال بھال کی کھال) تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے۔ تو اس دن گنہگار کے گناہ کی پوچھ نہ

ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّ لَا جَآنٌّ ﴿٣٩﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٠﴾ يُعْرَفُ

ہو گی کسی آدمی اور جن سے۔ تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے۔ مجرم اپنے

الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَ الْاَقْدَامِ ﴿٤١﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

چہرے سے پہچانے جائیں گے تو ماتھا اور پاؤں پکڑ کر جہنم میں ڈالے جائیں گے۔ تو اپنے رب کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ یُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۳﴾

کون سی نعمت جھٹلاؤ گے۔ یہ ہے وہ جہنم جسے مجرم جھٹلاتے ہیں۔

یَطُوْفُوْنَ بَیْنَهَا وَ بَیْنَ حَمِیْمٍ اٰنٍ ﴿۴۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۵﴾

پھیرے کریں گے اس میں اور انتہا کے جلتے کھولتے پانی میں۔ تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے۔

وَ لِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾

اور جو اپنے رب کے حضور کھڑے ہونے سے ڈرے اس کے لیے دو جنتیں ہیں۔ تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے۔

ذَوَاتَاۤ اَفْنَانٍ ﴿۴۸﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾ فِیْهِمَا عَیْنٰنِ تَجْرِیٰنِ ﴿۵۰﴾

بہت سی ڈالوں والیاں۔ تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے۔ ان میں دو چشمے بہتے ہیں۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾ فِیْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿۵۲﴾

تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے۔ ان میں ہر میوہ دو دو قسم کا۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾ مُتَّكِـِٕیْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ بَطَآىٕنُهَا مِنْ

تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے۔ اور ایسے بچھونوں پر تکیہ لگائے جن کا استر

اِسْتَبْرَقٍؕ وَ جَنَا الْجَنَّتَیْنِ دَانٍ ﴿۵۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾

قناویز کا، اور دونوں کے میوے اتنے جھکے ہوئے کہ نیچے سے چن لو۔ تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے۔

فِیْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِۙ لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَ لَا جَآنٌّ ﴿۵۶﴾

ان بچھونوں پر وہ عورتیں ہیں کہ شوہر کے سوا کسی کو آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھتیں، ان سے پہلے انہیں نہ چھوا کسی آدمی اور نہ جن نے

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾ كَاَنَّهُنَّ الْیَاقُوْتُ وَ الْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾

تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے۔ گویا وہ لعل اور یاقوت اور مونگا ہیں۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿۶۰﴾

تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے۔ نیکی کا بدلہ کیا ہے مگر نیکی

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾ وَ مِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے۔ اور ان کے سوا دو جنتیں اور ہیں۔ تو اپنے رب کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾ مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾ فِیْهِمَا

کون سی نعمت جھٹلاؤ گے نہایت سبزی سے سیاہی کی جھلک دے رہی ہیں۔ تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے۔ ان میں

عَیْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۷﴾ فِیْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّ

دو چشمے ہیں چھلکتے ہوئے۔ تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے۔ ان میں میوے اور

نَخْلٌ وَّ رُمَّانٌ ﴿۶۸﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۹﴾ فِیْهِنَّ خَیْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿۷۰﴾

کھجوریں اور انار ہیں۔ تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے۔ ان میں عورتیں ہیں عادت کی نیک صورت کی اچھی۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۱﴾ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِی الْخِیَامِ ﴿۷۲﴾ فَبِاَیِّ

تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے۔ حوریں ہیں خیموں میں پردہ نشین۔ تو اپنے

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۳﴾ لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَ لَا جَآنٌّ ﴿۷۴﴾

رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے۔ ان سے پہلے انہیں ہاتھ نہ لگایا کسی آدمی اور نہ جن نے

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۵﴾ مُتَّكِـٕیْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّ

تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے۔ تکیہ لگائے ہوئے سبز بچھونوں اور

عَبْقَرِیٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾ تَبٰرَكَ اسْمُ

منقش خوبصورت چاندنیوں پر۔ تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے۔ بڑی برکت والا ہے

رَبِّكَ ذِی الْجَلٰلِ وَ الْاِكْرَامِ ﴿۷۸﴾

تمہارے رب کا نام جو عظمت اور بزرگی والا۔

سورۂ واقعہ کے فضائل

1۔ یہ سورت بہت ہی بابرکت ہے حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ عزوجل وصلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سورۂ واقعہ تونگری (یعنی خوشحالی) کی سورت ہے لہٰذا اسے پڑھو اور اپنی اولاد کو سکھاؤ۔ (روح المعانی ج ۷ ص ۱۸۳)

2۔ حضرت سیدنا ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ مرض الموت میں مبتلا تھے حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے اور ان سے فرمانے لگے کہ اگر میں

تمہیں خزانہ سے کچھ عطا کر دوں تو کیسا ہے؟ انہوں نے فرمایا: مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: بعد میں تمہاری بچیوں کے کام آئے گا۔ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: تم میری بچیوں کے متعلق فقر و فاقہ سے ڈرتے ہو میں نے ان کو حکم دیا ہے کہ وہ ہر رات سورۂ واقعہ پڑھا کریں، میں نے رسول اللہ عزوجل و صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو آدمی ہر رات سورۃ الواقعہ پڑھے گا وہ کبھی فقر و فاقہ میں مبتلا نہیں ہوگا۔

سورۃ الواقعہ کے دیگر فضائل و خواص

فقر فاقہ سے نجات، حصول تمنا کے لئے

(۱) امام بغوی علیہ رحمۃ نے ایک حدیث روایت کی ہے کہ سید دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا! جو شخص سورۃ واقعہ کو ہر رات پڑھے وہ فاقہ سے ہمیشہ محفوظ رہے گا۔

(۲) ہر رات پڑھنے والے کبھی فاقہ سے نہ ہوگا۔

(۳) حصول تمنا کے لئے اس سورت کو بروز جمعہ سے سات روز تک بلا ناغہ ہر فرض نماز کے بعد ۲۵ مرتبہ پڑھے پھر شب جمعہ آئے تو اس کو بعد نماز مغرب ۲۵ مرتبہ پڑھے۔ پھر عشاء کی نماز کے بعد ۲۵ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ بعد ازاں ہر صبح شام ایک بار پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اسے غنی کر دے گا۔

سُورَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ ۔ آیاتها ۹۶ ۔ رکوعاتها ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۃ واقعہ مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا — اس میں چھیانوے آیتیں اور تین رکوع ہیں

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿۱﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿۲﴾ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿۳﴾

جب ہولے گی وہ ہونے والی، اس وقت اس کے ہونے میں کسی کو انکار کی گنجائش نہ ہوگی۔ کسی کو پست کرنے والی کسی کو بلندی دینے والی،

اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ﴿۴﴾ وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿۵﴾ فَكَانَتْ هَبَآءً

جب زمین کانپے گی تھر تھرا کر اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے چورا ہو کر، تو ہو جائیں گے جیسے روزن کی دھوپ میں

مُّنۢبَثًّا ۝٦ وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ۝٧ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ۬ مَاۤ اَصْحٰبُ

غبار کے باریک ذرے پھیلے ہوئے، اور تم تین قسم کے ہو جاؤ گے تو دہنی طرف والے کیسے دہنی

الْمَيْمَنَةِ ۝٨ وَ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۙ۬ مَاۤ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۝٩ وَ السّٰبِقُوْنَ

طرف والے اور بائیں طرف والے کیسے بائیں طرف والے۔ اور جو سبقت لے گئے

السّٰبِقُوْنَ ۝١٠ اُولٰٓىٕكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝١١ فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ۝١٢ ثُلَّةٌ مِّنَ

وہ تو سبقت ہی لے گئے، وہی مقرب بارگاہ ہیں۔ چین کے باغوں میں۔ اگلوں میں سے

الْاَوَّلِیْنَ ۝١٣ وَ قَلِیْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِیْنَ ۝١٤ عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۝١٥

ایک گروہ، اور پچھلوں میں سے تھوڑے۔ جڑاؤ تختوں پر ہوں گے۔

مُّتَّكِـٕیْنَ عَلَیْهَا مُتَقٰبِلِیْنَ ۝١٦ یَطُوْفُ عَلَیْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۝١٧

ان پر تکیہ لگائے ہوئے آمنے سامنے۔ ان کے گرد لیے پھریں گے ہمیشہ رہنے والے لڑکے،

بِاَكْوَابٍ وَّ اَبَارِیْقَ ۙ۬ وَ كَاْسٍ مِّنْ مَّعِیْنٍ ۝١٨ لَّا یُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا

کوزے اور آفتابے اور جام اور آنکھوں کے سامنے بہتی شراب، کہ اس سے نہ انہیں دردِ سر ہو

وَ لَا یُنْزِفُوْنَ ۝١٩ وَ فَاكِهَةٍ مِّمَّا یَتَخَیَّرُوْنَ ۝٢٠ وَ لَحْمِ طَیْرٍ مِّمَّا

اور نہ ہوش میں فرق آئے، اور میوے جو پسند کریں، اور پرندوں کا گوشت جو

یَشْتَهُوْنَ ۝٢١ وَ حُوْرٌ عِیْنٌ ۝٢٢ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ۝٢٣ جَزَآءًۢ

چاہیں۔ اور بڑی آنکھ والیاں حوریں، جیسے چھپے رکھے ہوئے موتی۔ صلہ ان

بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝٢٤ لَا یَسْمَعُوْنَ فِیْهَا لَغْوًا وَّ لَا تَاْثِیْمًا ۝٢٥ اِلَّا قِیْلًا

کے اعمال کا۔ اس میں نہ سنیں گے کوئی بیکار بات نہ گنہگاری، ہاں یہ کہنا ہو گا

سَلٰمًا سَلٰمًا ۝٢٦ وَ اَصْحٰبُ الْیَمِیْنِ ۙ۬ مَاۤ اَصْحٰبُ الْیَمِیْنِ ۝٢٧ فِیْ سِدْرٍ

سلام سلام۔ اور دہنی طرف والے کیسے دہنی طرف والے۔ بے کانٹوں کی

مَّخْضُوْدٍ ۝٢٨ وَّ طَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ۝٢٩ وَّ ظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ۝٣٠ وَّ مَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ۝٣١

بیریوں میں، اور کیلے کے گچھوں میں، اور ہمیشہ کے سائے میں، اور ہمیشہ جاری پانی میں،

وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿۳۲﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿۳۳﴾ وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿۳۴﴾

اور بہت سے میووں میں، جو نہ ختم ہوں اور نہ روکے جائیں، اور بلند بچھونوں میں۔

اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿۳۵﴾ فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿۳۶﴾ عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿۳۷﴾ لِّاَصْحٰبِ

بیشک ہم نے ان عورتوں کو اچھی اٹھان اٹھایا، تو انہیں بنایا کنواریاں اپنے شوہر پر پیاریاں، انہیں پیار دلاتیاں ایک عمر والیاں، داہنی طرف

الْيَمِيْنِ ﴿۳۸﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۹﴾ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۰﴾ وَاَصْحٰبُ

والوں کے لیے۔ اگلوں میں سے ایک گروہ، اور پچھلوں میں سے ایک گروہ۔ اور بائیں

الشِّمَالِ ۬ۙ مَاۤ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿۴۱﴾ فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ﴿۴۲﴾ وَّظِلٍّ مِّنْ

طرف والے کیسے بائیں طرف والے۔ جلتی ہوا اور کھولتے پانی میں، اور جلتے دھوئیں کی

يَّحْمُوْمٍ ﴿۴۳﴾ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿۴۴﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ﴿۴۵﴾

چھاؤں میں، جو نہ ٹھنڈی نہ عزت کی۔ بے شک وہ اس سے پہلے نعمتوں میں تھے۔

وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿۴۶﴾ وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۬ۙ اَىِٕذَا

اور اس بڑے گناہ کی ہٹ (ضد) رکھتے تھے۔ اور کہتے تھے، کیا جب ہم

مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۴۷﴾ اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۴۸﴾

مر جائیں اور ہڈیاں مٹی ہو جائیں تو کیا ضرور ہم اٹھائے جائیں گے؟ اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی۔

قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۹﴾ لَمَجْمُوْعُوْنَ ۬ۙ اِلٰى مِيْقَاتِ

تم فرماؤ: بے شک سب اگلے اور پچھلے، ضرور اکٹھے کیے جائیں گے ایک جانے ہوئے

يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۵۰﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿۵۱﴾ لَاٰكِلُوْنَ

دن کی میعاد پر۔ پھر بے شک تم اے گمراہو جھٹلانے والو، ضرور تھوہر کے

مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿۵۲﴾ فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ

پیڑ میں سے کھاؤ گے، پھر اس سے پیٹ بھرو گے، پھر اس پر کھولتا پانی

مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿۵۴﴾ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿۵۵﴾ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۵۶﴾

پیو گے، پھر ایسا پیو گے جیسے سخت پیاسے اونٹ پئیں۔ یہ ان کی مہمانی ہے انصاف کے دن۔

ع ۱۴

نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ اَفَرَءَیْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿۵۸﴾ ءَاَنْتُمْ

ہم نے تمہیں پیدا کیا تو تم کیوں نہیں سچ مانتے۔ تو بھلا دیکھو تو وہ منی جو گراتے ہو۔ کیا تم اس کا

تَخْلُقُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَیْنَكُمُ الْمَوْتَ وَ مَا

آدمی بناتے ہو یا ہم بنانے والے ہیں۔ ہم نے تم میں مرنا ٹھہرایا اور ہم

نَحْنُ بِمَسْبُوْقِیْنَ ﴿۶۰﴾ عَلٰۤى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَ نُنْشِئَكُمْ فِیْ مَا

اس سے ہارے نہیں، کہ تم جیسے اور بدل دیں اور تمہاری صورتیں وہ کردیں جس کی

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَ لَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾

تمہیں خبر نہیں۔ اور بے شک تم جان چکے ہو پہلی اٹھان پھر کیوں نہیں سوچتے۔

اَفَرَءَیْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿۶۳﴾ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿۶۴﴾ لَوْ

تو بھلا بتاؤ تو جو بوتے ہو۔ کیا تم اس کی کھیتی بناتے ہو یا ہم بنانے والے ہیں۔ ہم

نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿۶۵﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ بَلْ

چاہیں تو اسے روندن (پامال) کردیں پھر تم باتیں بناتے رہ جاؤ۔ کہ ہم پر چٹی پڑی، بلکہ

نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۶۷﴾ اَفَرَءَیْتُمُ الْمَآءَ الَّذِیْ تَشْرَبُوْنَ ﴿۶۸﴾ ءَاَنْتُمْ

ہم بے نصیب رہے۔ تو بھلا بتاؤ تو وہ پانی جو پیتے ہو۔ کیا تم نے

اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿۶۹﴾ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا

اسے بادل سے اتارا یا ہم ہیں اتارنے والے۔ ہم چاہیں تو اُسے کھاری کردیں

فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ اَفَرَءَیْتُمُ النَّارَ الَّتِیْ تُوْرُوْنَ ﴿۷۱﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ

پھر کیوں نہیں شکر کرتے۔ تو بھلا بتاؤ تو وہ آگ جو تم روشن کرتے ہو۔ کیا تم نے اس کا پیڑ

شَجَرَتَهَاۤ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿۷۲﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّ مَتَاعًا

پیدا کیا یا ہم ہیں پیدا کرنے والے؟ ہم نے اسے جہنم کا یادگار بنایا اور جنگل میں

لِّلْمُقْوِیْنَ ﴿۷۳﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِیْمِ ﴿۷۴﴾ فَلَاۤ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿۷۵﴾

مسافروں کا فائدہ۔ تو اے محبوب تم پاکی بولو اپنے عظمت والے رب کے نام کی۔ تو مجھے قسم ہے ان جگہوں کی جہاں تارے ڈوبتے ہیں۔

ع ۲ ۱۵

وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ﴿٧٦﴾ إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ﴿٧٧﴾ فِي كِتَابٍ

اور تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے۔ بے شک یہ عزت والا قرآن ہے۔ محفوظ نوشتہ

مَّكْنُونٍ ﴿٧٨﴾ لَّا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ﴿٧٩﴾ تَنزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٨٠﴾

میں۔ اسے نہ چھوئیں مگر باوضو۔ اتارا ہوا ہے سارے جہان کے رب کا۔

أَفَبِهَٰذَا الْحَدِيثِ أَنتُم مُّدْهِنُونَ ﴿٨١﴾ وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ

تو کیا اس بات میں تم سستی کرتے ہو؟ اور اپنا حصہ یہ رکھتے ہو کہ

تُكَذِّبُونَ ﴿٨٢﴾ فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُومَ ﴿٨٣﴾ وَأَنتُمْ حِينَئِذٍ تَنظُرُونَ ﴿٨٤﴾

جھٹلاتے ہو۔ پھر کیوں نہ ہو جب جان گلے تک پہنچے۔ اور تم اس وقت دیکھ رہے ہو،

وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنكُمْ وَلَٰكِن لَّا تُبْصِرُونَ ﴿٨٥﴾ فَلَوْلَا إِن كُنتُمْ غَيْرَ

اور ہم اس کے زیادہ پاس ہیں تم سے مگر تمہیں نگاہ نہیں۔ تو کیوں نہ ہوا اگر تمہیں بدلہ

مَدِينِينَ ﴿٨٦﴾ تَرْجِعُونَهَا إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٨٧﴾ فَأَمَّا إِن كَانَ مِنَ

ملنا نہیں، کہ اسے لوٹا لاتے اگر تم سچے ہو۔ پھر وہ مرنے والا اگر

الْمُقَرَّبِينَ ﴿٨٨﴾ فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ وَجَنَّتُ نَعِيمٍ ﴿٨٩﴾ وَأَمَّا إِن كَانَ مِنْ

مقربوں سے ہے۔ تو راحت ہے اور پھول اور چین کے باغ۔ اور اگر داہنی طرف

أَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿٩٠﴾ فَسَلَامٌ لَّكَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿٩١﴾ وَأَمَّا إِن كَانَ

والوں سے ہو، تو اے محبوب! تم پر سلام ہو داہنی طرف والوں سے۔ اور اگر جھٹلانے

مِنَ الْمُكَذِّبِينَ الضَّالِّينَ ﴿٩٢﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيمٍ ﴿٩٣﴾ وَتَصْلِيَةُ جَحِيمٍ ﴿٩٤﴾

والے گمراہوں میں سے ہو، تو اس کی مہمانی کھولتا پانی، اور بھڑکتی آگ میں دھنسانا۔

إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ ﴿٩٥﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٩٦﴾

یہ بے شک اعلیٰ درجہ کی یقینی بات ہے۔ تو اے محبوب! تم اپنے عظمت والے رب کے نام کی پاکی بولو۔

سورۃ الحشر کے فضائل وخواص

جائز حاجت، فراخی رزق

(۱) جائز حاجت کے لئے چار رکعت نوافل اس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ الحشر پڑھے۔ گیارہ روز تک عمل جاری رکھے ان شاء اللہ ہر حاجت پوری ہوگی۔

(۲) روزآنہ ایک بار پڑھنے سے سابقہ گناہ معاف ہوں گے۔

(۳) خاص مقصد کے لئے گیارہ روز پڑھے اس کا مقصد حل ہوگا مشکل کام آسان ہوں گے، روزی میں فراخی ہوگی۔

(۴) اس سورت کو ۱۴ روز تک روزانہ ۴ مرتبہ تلاوت انسان کو "مستجاب الدعوات" بنادیتی ہے۔ دل کی تمام مرادیں پوری ہونے لگتی ہیں۔

(۵) کوئی اس سورت کی آخری تین آیات مع اعوذ کے صبح پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ شام تک ستر ہزار فرشتے اس کی بخشش ورحمت کی دعا کے لئے مقرر کردیتا ہے۔ اگر پڑھنے والا اس دن فوت ہوگیا تو شہید کا درجہ ملے گا۔

سُوْرَۃُ الْحَشْرِ مَدَنِیَّۃٌ ۱۰۱ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — اٰیَاتُهَا ۲۴ رُکُوْعَاتُهَا ۳

سورۂ حشر مدنی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا — اس میں چوبیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۱﴾

اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں، اور وہی عزت و حکمت والا ہے

هُوَ الَّذِیْۤ اَخْرَجَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِیَارِهِمْ

وہی ہے جس نے ان کافر کتابیوں کو ان کے گھروں سے نکالا ان کے

لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ؕ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ یَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ

پہلے حشر کے لیے، تمہیں گمان نہ تھا کہ وہ نکلیں گے اور وہ سمجھتے تھے کہ ان کے

حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا ۗ وَ

قلعے انہیں اللہ سے بچالیں گے تو اللہ کا حکم ان کے پاس آیا جہاں سے ان کا گمان بھی نہ تھا اور

قَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَ

اس نے ان کے دلوں میں رعب ڈالا کہ اپنے گھر ویران کرتے ہیں اپنے ہاتھوں اور

اَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۗ فَاعْتَبِرُوْا يٰۤاُولِي الْاَبْصَارِ ۝٢ وَلَوْلَاۤ اَنْ كَتَبَ

مسلمانوں کے ہاتھوں، تو عبرت لو اے نگاہ والو، اور اگر نہ ہوتا کہ اللہ نے

اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ۗ وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ

ان پر گھر سے اجڑنا لکھ دیا تھا تو دنیا ہی میں ان پر عذاب فرماتا! اور ان کے لیے آخرت میں آگ کا

النَّارِ ۝٣ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ

عذاب ہے، یہ اس لیے کہ وہ اللہ سے اور اس کے رسول سے پھٹے (جدا) رہے اور جو اللہ (اور اس کے رسول سے) پھٹا رہے تو بے شک

اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝٤ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا

اللہ کا عذاب سخت ہے، جو درخت تم نے کاٹے یا ان کی جڑوں پر قائم

قَآئِمَةً عَلٰۤى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ۝٥ وَمَاۤ

چھوڑ دیئے یہ سب اللہ کی اجازت سے تھا اور اس لیے کہ فاسقوں کو رسوا کرے، اور جو

اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَاۤ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا

غنیمت دلائی اللہ نے اپنے رسول کو ان سے تو تم نے ان پر نہ اپنے گھوڑے دوڑائے تھے اور نہ

رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ عَلٰى

اونٹ ہاں اللہ اپنے رسولوں کے قابو میں دے دیتا ہے جسے چاہے! اور اللہ سب کچھ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٦ مَاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى

کرسکتا ہے، جو غنیمت دلائی اللہ نے اپنے رسول کو شہر والوں سے

فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ

وہ اللہ اور رسول کی ہے اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں

السَّبِيْلِ ۙ كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ؕ وَ مَاۤ اٰتٰىكُمُ

کے لیے کہ تمہارے اغنیاء کا مال نہ ہو جائے؛ اور جو کچھ تمہیں

الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۗ وَ مَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ

رسول عطا فرمائیں وہ لو، اور جس سے منع فرمائیں باز رہو، اور اللہ سے ڈرو؛ بے شک

اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۘ لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ

اللہ کا عذاب سخت ہے۔ ان فقیر ہجرت کرنے والوں کے لیے جو اپنے گھروں

دِيَارِهِمْ وَ اَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا وَّ يَنْصُرُوْنَ

اور مالوں سے نکالے گئے اللہ کا فضل اور اس کی رضا چاہتے اور اللہ و

اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۚ وَ الَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ

رسول کی مدد کرتے؛ وہی سچے ہیں اور جنہوں نے پہلے سے اس شہر

وَ الْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَ لَا يَجِدُوْنَ

اور ایمان میں گھر بنا لیا دوست رکھتے ہیں انہیں جو ان کی طرف ہجرت کر کے گئے اور اپنے دلوں

فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّاۤ اُوْتُوْا وَ يُؤْثِرُوْنَ عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ وَ لَوْ

میں کوئی حاجت نہیں پاتے اس چیز کی جو دیے گئے، اور اپنی جانوں پر ان کو ترجیح دیتے ہیں اگرچہ

كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ؕ۫ وَ مَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

انہیں شدید محتاجی ہو۔ اور جو اپنے نفس کے لالچ سے بچایا گیا تو وہی

الْمُفْلِحُوْنَ ۚ وَ الَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا

کامیاب ہیں۔ اور وہ جو ان کے بعد آئے عرض کرتے ہیں: اے ہمارے رب!

اغْفِرْ لَنَا وَ لِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَ لَا تَجْعَلْ فِيْ

ہمیں بخش دے اور ہمارے بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لائے اور ہمارے دل میں

قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَاۤ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۠ اَلَمْ تَرَ اِلَى

ایمان والوں کی طرف سے کینہ نہ رکھ اے رب ہمارے! بے شک تو ہی نہایت مہربان رحم والا ہے۔ کیا تم نے

الَّذِيْنَ نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ

منافقوں کو نہ دیکھا کہ اپنے بھائیوں کافر کتابیوں سے کہتے

الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا

ہیں کہ اگر تم نکالے گئے تو ضرور ہم تمہارے ساتھ نکل جائیں گے اور ہرگز تمہارے بارے میں کسی کی نہ

اَبَدًا وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ⑪

مانیں گے اور تم سے لڑائی ہوئی تو ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے، اور اللہ گواہ ہے کہ وہ جھوٹے ہیں۔

لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ

اگر وہ نکالے گئے تو یہ اُن کے ساتھ نہ نکلیں گے، اور ان سے لڑائی ہوئی تو یہ ان کی مدد نہ کریں گے،

وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ⑫ لَاَنْتُمْ اَشَدُّ

اگر ان کی مدد کی بھی تو ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے، پھر مدد نہ پائیں گے۔ بے شک اُن کے

رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ⑬

دلوں میں اللہ سے زیادہ تمہارا ڈر ہے، یہ اس لیے کہ وہ نا سمجھ لوگ ہیں۔

لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ

یہ سب مل کر بھی تم سے نہ لڑیں گے مگر قلعہ بند شہروں میں یا دُھسّوں (شہر پناہ) کے پیچھے،

بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ذٰلِكَ

آپس میں ان کی آنچ (جنگ) سخت ہے، تم انہیں ایک جتھا سمجھو گے اور ان کے دل الگ الگ ہیں، یہ اس لیے

بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ⑭ كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا

کہ وہ بے عقل لوگ ہیں۔ ان کی سی کہاوت جو ابھی قریب زمانہ میں ان سے پہلے تھے انہوں نے اپنے

وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ⑮ كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ

کام کا وبال چکھا، اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے شیطان کی کہاوت جب اُس نے

لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ

آدمی سے کہا: کفر کر، پھر جب اس نے کفر کر لیا بولا میں تجھ سے الگ ہوں میں اللہ سے ڈرتا ہوں

رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾ فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِى النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا

جو سارے جہان کا رب۔ تو ان دونوں کا انجام یہ ہوا کہ وہ دونوں آگ میں ہیں ہمیشہ اس میں رہے

وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ

اور ظالموں کی یہی سزا ہے۔ اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور ہر جان

نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾

دیکھے کہ کل کے لیے کیا آگے بھیجا، اور اللہ سے ڈرو! بے شک اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے۔

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ

اور ان جیسے نہ ہو جو اللہ کو بھول بیٹھے تو اللہ نے انہیں بلا میں ڈالا کہ اپنی جانیں یاد نہ رہیں! وہی

الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۹﴾ لَا يَسْتَوِىْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ اَصْحٰبُ

فاسق ہیں۔ دوزخ والے اور جنت والے برابر نہیں؛ جنت

الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۲۰﴾ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ

والے ہی مراد کو پہنچے اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر اتارتے تو ضرور تو

خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا

اُسے دیکھتا جھکا ہوا پاش پاش ہوتا اللہ کے خوف سے؛ اور یہ مثالیں لوگوں کے لیے ہم

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ

بیان فرماتے ہیں کہ وہ سوچیں۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، ہر نہاں و

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ

عیاں کا جاننے والا، وہی ہے بڑا مہربان، رحمت والا۔ وہی ہے اللہ جس کے سوا

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ

کوئی معبود نہیں، بادشاہ نہایت پاک سلامتی دینے والا امان بخشنے والا حفاظت فرمانے والا عزت والا،

الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ

عظمت والا تکبر والا! اللہ کو پاکی ہے ان کے شرک سے۔ وہی ہے اللہ بنانے والا پیدا کرنے والا

الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

ہر ایک کو صورت دینے والا، اسی کے ہیں سب اچھے نام؛ اس کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے،

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾

اور وہی عزت و حکمت والا ہے۔

سورۃ الجمعۃ کے فضائل وخواص

لڑائی جھگڑا، بدسلوکی اور نا اتفاقی سے نجات، اور فراخی رزق کیلئے

(۱) یہ سورت فریقین میں نا اتفاقی ختم کرنے کیلئے بے حد مؤثر ہے۔

(۲) میاں بیوی میں لڑائی جھگڑا، بدسلوکی اور نا اتفاقی رہتی ہو تو دونوں میں سے کوئی ایک جمعہ کے دن فجر کی نماز کے بعد تین مرتبہ اسے پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگنے کے بعد پانی پر دم کر کے خود بھی پیئے اور دوسرے کو بھی پلائے ان شاء اللہ نا اتفاقی ختم ہو جائے گی۔ محبت پیدا ہو گی۔

(۳) فراخی رزق کے لئے تہجد کی نماز کے بعد تین مرتبہ ۲۱ روز تک پڑھیں، ان شاء اللہ بند کام شروع ہو جائے گا۔

سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اٰيَاتُهَا ۱۱ ۔ رُكُوْعَاتُهَا ۲

سورۂ جمعہ مدنی ہے ۔ اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحم والا ۔ اس میں گیارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ

اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے بادشاہ، کمال، پاکی والا، عزت والا،

الْحَكِيْمِ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْأُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ

حکمت والا۔ وہی ہے جس نے ان پڑھوں میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا کہ ان پر اس کی آیتیں پڑھتے

اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ

ہیں اور انہیں پاک کرتے ہیں اور انہیں کتاب اور حکمت کا علم عطا فرماتے ہیں، اور بے شک وہ اس سے پہلے

لَفِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

ضرور کھلی گمراہی میں تھے اور ان میں سے اوروں کو پاک کرتے اور علم عطا فرماتے ہیں جو ان اگلوں سے نہ ملے؛ اور وہی

الْحَكِيْمُ ۝ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ

عزت و حکمت والا ہے۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے دے؛ اور اللہ بڑے فضل والا

الْعَظِيْمِ ۝ مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ

ہے۔ ان کی مثال جن پر توریت رکھی گئی تھی پھر انہوں نے اس کی حکم برداری نہ کی

الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ۭ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ

گدھے کی مثال ہے جو پیٹھ پر کتابیں اٹھائے؛ کیا ہی بری مثال ہے ان لوگوں کی جنہوں نے اللہ کی آیتیں

اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْٓا

جھٹلائیں؛ اور اللہ ظالموں کو راہ نہیں دیتا۔ تم فرماؤ: اے یہودیو!

اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَاۗءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ

اگر تمہیں یہ گمان ہے کہ تم اللہ کے دوست ہو اور لوگ نہیں تو مرنے کی آرزو کرو

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ

اگر تم سچے ہو۔ اور وہ کبھی اس کی آرزو نہ کریں گے ان کوتکوں (برے اعمال) کے سبب جو ان کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں؛

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ

اور اللہ ظالموں کو جانتا ہے۔ تم فرماؤ: وہ موت جس سے تم بھاگتے ہو

فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ

وہ تو ضرور تمہیں ملنی ہے پھر اس کی طرف پھیرے جاؤ گے جو چھپا اور ظاہر سب کچھ جانتا ہے پھر وہ تمہیں بتا دے گا

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ

جو تم نے کیا تھا۔ اے ایمان والو! جب نماز کی اذان ہو جمعہ کے

يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ

دن تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو؛ یہ تمہارے لیے بہتر ہے

إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝٩ فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْأَرْضِ

اگر تم جانو۔ پھر جب نماز ہو چکے تو زمین میں پھیل جاؤ

وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝١٠

اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کو بہت یاد کرو اس امید پر کہ فلاح پاؤ۔

وَإِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا انْفَضُّوْا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَآئِمًا ۚ قُلْ مَا

اور جب انہوں نے کوئی تجارت یا کھیل دیکھا اس کی طرف چل دیئے اور تمہیں خطبے میں کھڑا چھوڑ گئے؛ تم فرماؤ وہ

عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ۚ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝١١

جو اللہ کے پاس ہے کھیل سے اور تجارت سے بہتر ہے! اور اللہ کا رزق سب سے اچھا۔

سورۃ التغابن کے فضائل وخواص

شادی، حصول اولاد، مرشد کامل کی تلاش کیلئے، اور آفات، دشمن سے نجات، مال میں برکت

(۱) ہر قسم کی آفات کے لئے روزانہ تین مرتبہ تلاوت کریں، دشمن کوئی نقصان نہ پہنچا سکے گا، ظالم کے شر سے نجات، آسیب کا اثر بھی ختم ہو جائے گا، مال میں برکت ہوگی۔

(۲) مقدمہ کی صورت میں تاریخ مقدمہ کے دن گیارہ مرتبہ پڑھ کر جائے، ان شاء اللہ کامیابی ہوگی۔

(۳) شادی اور حصول اولاد کے خاطر روزانہ تین مرتبہ گیارہ دن تک پڑھے۔

(۴) تلاش مرشد کیلئے چالیس روز تک بعد نماز فجر گیارہ مرتبہ پڑھیں، کامل مرشد نصیب ہوگا۔

سورۃ التغابن — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — آیاتہا ۱۸ — رکوعاتہا ۲

سورۃ تغابن مدنی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا — اس میں اٹھارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۖ وَ

اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں، اسی کا ملک ہے اور اسی کی تعریف، اور

هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ① هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ

وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا تو تم میں کوئی کافر اور تم میں

مُّؤْمِنٌ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ② خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ

کوئی مسلمان؛ اور اللہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے۔ اس نے آسمان اور زمین حق کے ساتھ بنائے

وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ③ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

اور تمہاری تصویر کی تو تمہاری اچھی صورت بنائی، اور اسی کی طرف پھرنا ہے۔ جانتا ہے جو کچھ آسمان

وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ④

اور زمین میں ہے اور جانتا ہے جو تم چھپاتے۔ اور ظاہر کرتے ہو؛ اور اللہ دلوں کی بات جانتا ہے

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۫ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ

کیا تمہیں ان کی خبر نہ آئی جنہوں نے تم سے پہلے کفر کیا، اور اپنے کام کا وبال چکھا اور ان کے لیے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ⑤ ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا

دردناک عذاب ہے۔ یہ اس لیے کہ ان کے پاس ان کے رسول روشن دلیلیں لاتے تو بولے:

اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ۫ فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ⑥

کیا آدمی ہمیں راہ بتائیں گے تو کافر ہوئے اور پھر گئے اور اللہ نے بے نیازی کو کام فرمایا؛ اور اللہ بے نیاز ہے سب خوبیوں سراہا۔

زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ؕ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ

کافروں نے بکا کہ وہ ہرگز نہ اٹھائے جائیں گے تم فرماؤ کیوں نہیں میرے رب کی قسم تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر

لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ؕ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ⑦ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

تمہارے کوتک (تمہارے اعمال) تمہیں جتادیے جائیں گے؛ اور یہ اللہ کو آسان ہے۔ تو ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول

وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ⑧ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ

اور اس نور پر جو ہم نے اتارا؛ اور اللہ تمہارے کاموں سے خبردار ہے۔ جس دن تمہیں اکٹھا کرے گا سب جمع

الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ

ہونے کے دن وہ دن ہے ہار والوں کی ہار کھلنے کا؛ اور جو اللہ پر ایمان لائے اور اچھا کام کرے اللہ اس

عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

کی برائیاں اُتار دے گا اور اُسے باغوں میں لے جائے گا جن کے نیچے نہریں بہیں کہ وہ ہمیشہ

فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۹ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَاۤ

ان میں رہیں، یہی بڑی کامیابی ہے۔ اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتیں جھٹلائیں

اُولٰٓىٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۱۰ مَاۤ اَصَابَ

وہ آگ والے ہیں ہمیشہ اس میں رہیں، اور کیا ہی برا انجام۔ کوئی مصیبت

مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ مَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ وَ

نہیں پہنچتی مگر اللہ کے حکم سے، اور جو اللہ پر ایمان لائے اللہ اس کے دل کو ہدایت فرما دے گا، اور

اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ۝۱۱ وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ

اللہ سب کچھ جانتا ہے۔ اور اللہ کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو، پھر اگر

تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝۱۲ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَ

تم منہ پھیرو تو جان لو کہ ہمارے رسول پر صرف صریح پہنچا دینا ہے۔ اللہ ہے جس کے سوا کسی کی بندگی نہیں، اور

عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۱۳ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ مِنْ

اللہ ہی پر ایمان والے بھروسہ کریں۔ اے ایمان والو! تمہاری کچھ

اَزْوَاجِكُمْ وَ اَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَ اِنْ تَعْفُوْا وَ تَصْفَحُوْا

بیبیاں اور بچے تمہارے دشمن ہیں تو ان سے احتیاط رکھو، اور اگر معاف کرو اور درگزر

وَ تَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۴ اِنَّمَاۤ اَمْوَالُكُمْ وَ اَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ؕ وَ

اور بخش دو تو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ تمہارے مال اور تمہارے بچے جانچ ہی ہیں، اور

اللّٰهُ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝۱۵ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَ اسْمَعُوْا وَ اَطِيْعُوْا

اللہ کے پاس بڑا ثواب ہے۔ تو اللہ سے ڈرو جہاں تک ہو سکے اور فرمان سنو اور حکم مانو

وَ اَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ وَ مَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓىٕكَ هُمُ

اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اپنے بھلے کو، اور جو اپنی جان کے لالچ سے بچایا گیا تو وہی

الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا یُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَ یَغْفِرْ

فلاح پانے والے ہیں۔ اگر تم اللہ کو اچھا قرض دو گے وہ تمہارے لیے اس کے دونے کردے گا اور تمہیں

لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِیْمٌ ﴿۱۷﴾ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۱۸﴾

بخش دے گا، اور اللہ قدر فرمانے والا علم والا ہے، ہر نہاں اور عیاں کا جاننے والا، عزت والا حکمت والا۔

”مدنی انعام“ کے نوحروف کی نسبت سے

سورۂ ملک کے 9 فضائل

1۔ حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مالک بحر و بر، حسن اخلاق کے پیکر، نبیوں کے تاجور، محبوب رب اکبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”بیشک قرآن میں تیس آیتوں پر مشتمل ایک سورت ہے جو اپنے قاری کے لیے شفاعت کرتی رہے گی یہاں تک کہ اس کی مغفرت کردی جائے گی اور یہ تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ ہے“۔

(سنن الترمذی حدیث ۲۹۰۰ ج ۴ ص ۴۰۸)

2۔ حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رحمت عالم، نور مجسم، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قرآن کریم میں ایک سورت ہے جو اپنے قاری کے بارے میں جھگڑا کرے گی یہاں تک کہ اسے جنت میں داخل کرادے گی اور وہ یہی سورۂ ملک ہے۔

(الدر المنثور ج ۸ ص ۲۳۳)

3۔ حضرت سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ”جب بندہ قبر میں جائے گا تو عذاب اس کے قدموں کی جانب سے آئے گا تو اس کے قدم کہیں گے تیرے لیے میری طرف سے کوئی راستہ نہیں کیونکہ یہ رات میں سورۂ ملک پڑھا کرتا تھا، پھر عذاب اس کے سینے یا پیٹ کی طرف سے آئے گا تو وہ کہے گا کہ تمہارے لیے میری جانب سے کوئی راستہ نہیں کیونکہ یہ رات کو سورۂ ملک پڑھا کرتا تھا، پھر وہ اس کے سر کی طرف سے آئے گا تو سر کہے گا کہ تمہارے لیے میری طرف سے کوئی راستہ نہیں کیونکہ یہ رات کو سورۂ ملک پڑھا

کرتا تھا"۔

تو یہ سورت روکنے والی ہے، عذاب قبر سے روکتی ہے، توراۃ میں اس کا نام سورۂ ملک ہے جو اسے رات میں پڑھتا ہے بہت زیادہ اور اچھا عمل کرتا ہے"۔

(المستدرک علی الصحیحین حدیث ۳۸۹۲ ج ۳ ص ۳۲۲)

4۔ حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک قبر پر اپنا خیمہ لگایا مگر انہیں علم نہ تھا کہ یہاں قبر ہے لیکن بعد میں پتا چلا کہ وہاں کسی شخص کی قبر ہے جو سورۂ ملک پڑھ رہا ہے اور اس نے پوری سورت ختم کی وہ صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ رحمت عالم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: "یارسول اللہ! عزوجل و ﷺ میں نے ایک قبر پر خیمہ تان لیا مگر مجھے معلوم نہ تھا کہ وہاں قبر ہے جبکہ وہاں ایک ایسے شخص کی قبر ہے جو روزانہ پوری سورۃ الملک پڑھتا ہے"۔ تو رسول اللہ عزوجل و ﷺ نے فرمایا: "یہی روکنے والی ہے، یہی نجات دلانے والی ہے جس نے اسے عذاب قبر سے محفوظ رکھا"۔ (سنن الترمذی حدیث ۲۸۹۸ ج ۴ ص ۴۰۸)

5۔ حضور اکرم ﷺ کا فرمان عالی شان ہے کہ میری خواہش ہے کہ تَبٰرَکَ الَّذِیْ بِیَدِہِ الْمُلْکُ ہر مومن کے دل میں ہو۔ (کنز العمال حدیث ۲۶۴۵ ج ۱ ص ۲۹۱)

6۔ چاند دیکھ کر اس کو پڑھا جائے تو مہینے کے تیس دنوں تک وہ سختیوں سے ان شاء اللہ عزوجل محفوظ رہے گا، اس لیے کہ یہ تیس آیتیں ہیں اور تیس دن کے لیے کافی ہیں۔

(تفسیر روح المعانی سورۃ الملک ج ۱۵ ص ۴)

7۔ حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ میٹھے میٹھے آقا مکی مدنی مصطفیٰ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک میں قرآن میں 30 آیات کی ایک سورت پاتا ہوں، جو شخص سوتے وقت اس (سورت) کی تلاوت کرے، اس کے لیے 30 نیکیاں لکھی جائیں گی، اور اس کے 30 گناہ مٹائے جائیں گے، اور اس کے 30 درجات بلند کیے جائیں گے، اللہ رب العزت اپنے فرشتوں میں سے ایک فرشتہ اس کی طرف بھیجے گا، تاکہ وہ اس پر

اپنے پر بچھا دے اور اس کی ہر چیز سے جاگنے تک حفاظت کرے، اور یہ مجادلہ (یعنی جھگڑا) کرنے والی ہے، اپنے پڑھنے والے کی مغفرت کے لیے قبر میں جھگڑا کرے گی، اور یہ تَبٰرَکَ الَّذِیْ بِیَدِہِ الْمُلْکُ ہے۔ (الدر المنثور، ج ۸، ص ۲۳۳)

8۔ سرکار مدینہ منورہ، سردار مکہ مکرمہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو آرام فرمانے سے پہلے سورۃ الملک اور الم تنزیل، السجدہ تلاوت فرماتے تھے۔ (تفسیر روح البیان، سورۃ الملک، ج ۱۰، ص ۹۸)

9۔ حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالٰی عنہما نے ایک آدمی سے فرمایا: کیا میں تجھے ایک حدیث تحفے کے طور پر نہ دوں جس کے ساتھ تو خوش ہو جائے، اس نے عرض کی بیشک! تو آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ نے فرمایا: یہ سورہ پڑھو: تَبٰرَکَ الَّذِیْ بِیَدِہِ الْمُلْکُ اور یہ سورت اپنے اہل و عیال، اپنے تمام بچوں، اپنے گھر کے بچوں اور اپنے پڑوسیوں کو سکھاؤ (اس کی انہیں تعلیم دو) کیونکہ یہ نجات دلانے والی ہے اور قیامت کے دن اپنے قاری کے لیے اپنے رب کے پاس جھگڑنے والی ہے، اور یہ اسے تلاش کرے گی تاکہ اسے جہنم کے عذاب سے نجات دلائے اور اس کے سبب اس کا قاری عذاب سے بھی نجات پا جائے گا۔

(الدر المنثور ج ۸ ص ۲۳۱)

سورۂ ملک کے خواص

(۱) حاملہ عورت پانی پر چالیس روز تک دم کر کے پلائیں، ان شاء اللہ حمل محفوظ رہے گا۔

(۲) اولاد نرینہ کے لیے تہجد کی نماز کے بعد چالیس روز تک دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ کے بعد اس کی تلاوت کریں۔

سُوْرَۃُ الْمُلْکِ مَکِّیَّۃٌ — بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — اٰیَاتُہَا ۳۰ رُکُوْعَاتُہَا ۲

سورۃ الملک مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحم والا ہے — اس میں تیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

تَبٰرَکَ الَّذِیْ بِیَدِہِ الْمُلْکُ ۫ وَ ہُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرُ ﴿۱﴾

بڑی برکت والا ہے وہ جس کے قبضہ میں سارا ملک، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۚ وَ

وہ جس نے موت اور زندگی پیدا کی کہ تمہاری جانچ ہو تم میں کس کا کام زیادہ اچھا ہے! اور

هُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ۝٢ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۖ مَا تَرٰى

وہی عزت والا بخشش والا ہے، جس نے سات آسمان بنائے ایک کے اوپر دوسرا! تو رحمن

فِي خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ۖ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ

کے بنانے میں کیا فرق دیکھتا ہے، تو نگاہ اٹھا کر دیکھ تجھے کوئی رخنہ نظر

فُطُورٍ ۝٣ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّ

آتا ہے؟ پھر دوبارہ نگاہ اٹھا نظر تیری طرف ناکام پلٹ آئے گی تھکی

هُوَ حَسِيرٌ ۝٤ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُومًا

ماندی۔ اور بے شک ہم نے نیچے کے آسمان کو چراغوں سے آراستہ کیا اور انہیں شیطانوں کے

لِّلشَّيٰطِينِ وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ ۝٥ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا

لیے مار کیا اور ان کے لیے بھڑکتی آگ کا عذاب تیار فرمایا۔ اور جنہوں نے اپنے رب

بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝٦ إِذَآ أُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا

کے ساتھ کفر کیا ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے! اور کیا ہی برا انجام۔ جب اس میں ڈالے جائیں گے اس کا رینکنا

لَهَا شَهِيقًا وَّهِيَ تَفُورُ ۝٧ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۖ كُلَّمَآ أُلْقِيَ فِيهَا

(گدھے کی سی آواز) سنیں گے کہ جوش مارتی ہے، معلوم ہوتا ہے کہ شدت غضب میں پھٹ جائے گی! جب کبھی کوئی گروہ اس میں

فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ۝٨ قَالُوا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا

ڈالا جائے گا اس کے داروغہ ان سے پوچھیں گے کیا تمہارے پاس کوئی ڈر سنانے والا نہ آیا تھا۔ کہیں گے کیوں نہیں! بے شک ہمارے پاس

نَذِيرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۖ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي

ڈر سنانے والے تشریف لائے پھر ہم نے جھٹلایا اور کہا اللہ نے کچھ نہیں اوتارا تم تو نہیں مگر بڑی

ضَلٰلٍ كَبِيرٍ ۝٩ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحٰبِ

گمراہی میں اور کہیں گے: اگر ہم سنتے یا سمجھتے تو دوزخ والوں میں نہ

Mar

السَّعِيْرِ ﴿۱۰﴾ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿۱۱﴾ اِنَّ

ہوتے۔ اب اپنے گناہ کا اقرار کیا، تو پھٹکار ہو دوزخیوں کو۔ بے شک

الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۱۲﴾ وَ

وہ جو بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اُن کے لیے بخشش اور بڑا ثواب ہے۔ اور

اَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۳﴾ اَلَا

تم اپنی بات آہستہ کہو یا آواز سے، وہ تو دلوں کی بات جانتا ہے۔ کیا وہ

يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۴﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ

نہ جانے جس نے پیدا کیا؟ اور وہی ہے ہر باریکی جانتا خبردار۔ وہی ہے جس نے تمہارے لیے

الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَاِلَيْهِ

زمین رام (تابع) کر دی تو اس کے رستوں میں چلو اور اللہ کی روزی میں سے کھاؤ، اور اسی کی

النُّشُوْرُ ﴿۱۵﴾ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا

طرف اٹھنا ہے۔ کیا تم اس سے نڈر ہو گئے جس کی سلطنت آسمان میں ہے کہ تمہیں زمین میں دھنسا دے جبھی وہ

هِيَ تَمُوْرُ ﴿۱۶﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ؕ

کانپتی رہے، یا تم نڈر ہو گئے اس سے جس کی سلطنت آسمان میں ہے کہ تم پر پتھراؤ بھیجے؟

فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ﴿۱۷﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ

تو اب جانو گے کیسا تھا میرا ڈرانا؟ اور بے شک اُن سے اگلوں نے جھٹلایا تو کیسا

كَانَ نَكِيْرِ ﴿۱۸﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ؔۘ

ہوا میرا انکار۔ اور کیا انہوں نے اپنے اوپر پرندے نہ دیکھے پر پھیلاتے اور سمیٹتے؟

مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۢ بَصِيْرٌ ﴿۱۹﴾ اَمَّنْ هٰذَا

انہیں کوئی نہیں روکتا سوا رحمٰن کے، بے شک وہ سب کچھ دیکھتا ہے۔ یا وہ کون سا

الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ

تمہارا لشکر ہے کہ رحمٰن کے مقابل تمہاری مدد کرے؟ کافر نہیں

إِلَّا فِي غُرُورٍ ﴿٢٠﴾ أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ

مگر دھوکے میں۔ یا کون سا ایسا ہے جو تمہیں روزی دے اگر وہ اپنی روزی روک لے

بَلْ لَجُّوا فِي عُتُوٍّ وَنُفُورٍ ﴿٢١﴾ أَفَمَنْ يَمْشِي مُكِبًّا عَلَىٰ وَجْهِهِ

بلکہ وہ سرکش اور نفرت میں ڈھیٹ بنے ہوئے ہیں۔ تو کیا وہ جو اپنے منہ کے بل اوندھا چلے

أَهْدَىٰ أَمَّنْ يَمْشِي سَوِيًّا عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٢٢﴾ قُلْ هُوَ

زیادہ راہ پر ہے یا وہ جو سیدھا چلے سیدھی راہ پر۔ تم فرماؤ: وہی ہے

الَّذِي أَنْشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۖ قَلِيلًا

جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے لیے کان اور آنکھ اور دل بنائے، کتنا کم

مَا تَشْكُرُونَ ﴿٢٣﴾ قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ

حق مانتے ہو۔ تم فرماؤ: وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا اور اسی کی

تُحْشَرُونَ ﴿٢٤﴾ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٥﴾

طرف اٹھائے جاؤ گے۔ اور کہتے ہیں: یہ وعدہ کب آئے گا اگر تم سچے ہو۔

قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿٢٦﴾ فَلَمَّا رَأَوْهُ

تم فرماؤ: یہ علم تو اللہ کے پاس ہے اور میں تو یہی صاف ڈر سنانے والا ہوں۔ پھر جب اسے

زُلْفَةً سِيئَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقِيلَ هَٰذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ

پاس دیکھیں گے کافروں کے منہ بگڑ جائیں گے اور ان سے فرما دیا جائے گا: یہ ہے جو تم

تَدَّعُونَ ﴿٢٧﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكَنِيَ اللَّهُ وَمَنْ مَعِيَ أَوْ رَحِمَنَا

مانگتے تھے۔ تم فرماؤ: بھلا دیکھو تو اگر اللہ مجھے اور میرے ساتھ والوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر رحم فرمائے

فَمَنْ يُجِيرُ الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٢٨﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمَٰنُ آمَنَّا

تو وہ کونسا ہے جو کافروں کو دکھ کے عذاب سے بچا لے گا۔ تم فرماؤ: وہی رحمن ہے ہم اس پر

بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٢٩﴾ قُلْ

ایمان لائے اور اسی پر بھروسہ کیا، تو اب جان جاؤ گے کون کھلی گمراہی میں ہے۔ تم فرماؤ

اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ۝

بھلا دیکھو تو اگر صبح کو تمہارا پانی زمین میں دھنس جائے تو وہ کون ہے جو تمہیں پانی لادے نگاہ کے سامنے بہتا۔

سورۃ نوح کے فضائل و خواص

رنج والم اور دشمن سے نجات، کشادہ رزق

اس سورت کو پڑھنے سے ایمان میں پختگی پیدا ہوگی۔

(۱) دشمن سے نجات پانے کے لئے روزآنہ ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھیں۔

(۲) اس سورت کی تلاوت رنج والم سے نجات کے لئے بہت مفید ہے۔

(۳) روزی کے مقام پر اس کو روزآنہ گیارہ مرتبہ پڑھنے سے رکاوٹ دور ہوگی، اور کثرت سے برکت و نفع حاصل ہوگا۔

سُوْرَةُ نُوْحٍ مَّكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۲۸ رُكُوْعَاتُهَا ۲

سورۂ نوح مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا — اس میں اٹھائیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَهُمْ

بے شک ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا کہ ان کو ڈرا اس سے پہلے کہ ان پر

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ

درد ناک عذاب آئے۔ اس نے فرمایا اے میری قوم! میں تمہارے لیے صریح ڈر سنانے والا ہوں، کہ اللہ کی بندگی کرو

وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ

اور اس سے ڈرو اور میرا حکم مانو، وہ تمہارے کچھ گناہ بخش دے گا اور ایک مقرر میعاد تک تمہیں

مُّسَمًّى اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ قَالَ

مہلت دے گا! بے شک اللہ کا وعدہ جب آتا ہے ہٹایا نہیں جاتا، کسی طرح تم جانتے۔ عرض کی

رَبِّ اِنِّيْ دَعَوْتُ قَوْمِيْ لَيْلًا وَّنَهَارًا ۝ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَآءِيْٓ اِلَّا

اے میرے رب! میں نے اپنی قوم کو رات دن بلایا، تو میرے بلانے سے انہیں بھاگنا ہی

فِرَارًا ﴿٦﴾ وَاِنِّیْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْۤا اَصَابِعَهُمْ فِیْۤ اٰذَانِهِمْ

بڑھا۔ اور میں نے جتنی بار انہیں بلایا کہ تو ان کو بخشے انہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں دے لیں

وَاسْتَغْشَوْا ثِیَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ﴿٧﴾ ثُمَّ اِنِّیْ دَعَوْتُهُمْ

اور اپنے کپڑے اوڑھ لیے اور ہٹ کی اور بڑا غرور کیا۔ پھر میں نے انہیں علانیہ

جِهَارًا ﴿٨﴾ ثُمَّ اِنِّیْۤ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ﴿٩﴾ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا

بلایا، پھر میں نے ان سے باعلان بھی کہا اور آہستہ خفیہ بھی کہا۔ تو میں نے کہا: اپنے رب سے

رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ﴿١٠﴾ یُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَیْكُمْ مِّدْرَارًا ﴿١١﴾ وَّیُمْدِدْكُمْ

معافی مانگو! وہ بڑا معاف فرمانے والا ہے، تم پر شرانٹے کا (موسلا دھار) مینہ بھیجے گا، اور مال اور

بِاَمْوَالٍ وَّبَنِیْنَ وَیَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّیَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ﴿١٢﴾ مَا لَكُمْ

بیٹوں سے تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے لیے باغ بنا دے گا اور تمہارے لیے نہریں بنائے گا۔ تمہیں کیا ہو

لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ﴿١٣﴾ وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ﴿١٤﴾ اَلَمْ تَرَوْا كَیْفَ خَلَقَ

اللہ سے عزت حاصل کرنے کی امید نہیں کرتے۔ حالانکہ اس نے تمہیں طرح طرح بنایا۔ کیا تم نہیں دیکھتے اللہ نے

اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ﴿١٥﴾ وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِیْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ

کیونکر سات آسمان بنائے ایک پر ایک؟ اور ان میں چاند کو روشن کیا اور

الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿١٦﴾ وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ﴿١٧﴾ ثُمَّ یُعِیْدُكُمْ

سورج کو چراغ۔ اور اللہ نے تمہیں سبزے کی طرح زمین سے اگایا، پھر تمہیں اسی میں

فِیْهَا وَیُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ﴿١٨﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ﴿١٩﴾

لے جائے گا اور دوبارہ نکالے گا۔ اور اللہ نے تمہارے لیے زمین کو بچھونا بنایا،

لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿٢٠﴾ قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِیْ وَاتَّبَعُوْا

کہ اس کے وسیع راستوں میں چلو۔ نوح نے عرض کی: اے میرے رب! انہوں نے میری نافرمانی کی اور

ع ٢

مَنْ لَّمْ یَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗۤ اِلَّا خَسَارًا ﴿٢١﴾ وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ﴿٢٢﴾ وَ

ایسے کے پیچھے ہو لیے جسے اس کے مال اور اولاد نے نقصان ہی بڑھایا۔ اور بہت بڑا داؤں کھیلے اور

قَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ وَّلَا يَغُوْثَ

بولے: ہرگز نہ چھوڑنا اپنے خداؤں کو اور ہرگز نہ چھوڑنا وَدّ اور سُواع اور یغوث

وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ﴿۲۳﴾ وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ﴿۲۴﴾

اور یعوق اور نسر کو۔ اور بے شک انہوں نے بہتوں کو بہکایا اور تو ظالموں کو زیادہ نہ کر مگر گمراہی

مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ

اپنی کیسی خطاؤں پر ڈبوئے گئے پھر آگ میں داخل کیے گئے تو انہوں نے اللہ کے مقابل اپنا کوئی

اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿۲۵﴾ وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ

مددگار نہ پایا۔ اور نوح نے عرض کی: اے میرے رب! زمین پر کافروں میں سے کوئی بسنے والا نہ

دَيَّارًا ﴿۲۶﴾ اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا

چھوڑ۔ بے شک اگر تو انہیں رہنے دے گا تو تیرے بندوں کو گمراہ کر دیں گے اور ان کے اولاد ہوگی تو وہ بھی نہ ہوگی مگر بدکار

كَفَّارًا ﴿۲۷﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّ

بڑی ناشکر۔ اے میرے رب! مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو اور اسے جو ایمان کے ساتھ میرے گھر میں ہے اور

لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾

سب مسلمان مردوں اور سب مسلمان عورتوں کو، اور کافروں کو نہ بڑھا مگر تباہی۔

سورۃ جن کے خواص

جنات و آسیب سے نجات، قید سے رہائی، مال کی حفاظت، راحت و سکون کیلئے، ظالم کے شر سے نجات کیلئے

(۱) جس پر جنات کا اثر ہو اس سورت کو ۱۴ مرتبہ پڑھیں، گیارہ روز تک پانی پر دم کر کے پلائیں، آخری روز اس سورت کی فوٹو کاپی کرا کر تعویذ بنا کر اس کے گلے میں ڈالنے سے اثرات ختم ہو جائیں گے۔

(۲) کوئی شخص قید میں ہو تو اسے پڑھے اسے رہائی نصیب ہو جائے گی۔

(۳) کسی مال یا خزانے کے ضائع ہونے کا ڈر ہو تو پانی پر دم کرکے اس پر چھڑک دیں۔

(۴) سوتے وقت ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالیں تو ہمیشہ پرسکون رہے گا، کسی قسم کے غم و فکر میں مبتلا نہ ہوگا، جب کسی دشمن یا ظالم کے سامنے جائے گا تو اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔

سُورَۃُ الجِنّ مکیۃ ۷۲ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — آیاتہا ۲۸ رکوعاتہا ۲

سورۂ جن کی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا — اس میں اٹھائیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْۤا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا

تم فرماؤ: مجھے وحی ہوئی کہ کچھ جنوں نے میرا پڑھنا کان لگا کر سنا تو بولے: ہم نے ایک عجیب قرآن

عَجَبًاۙ(۱) یَّهْدِیْۤ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖؕ وَ لَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَاۤ اَحَدًاۙ(۲)

سنا، کہ بھلائی کی راہ بتاتا ہے تو ہم اس پر ایمان لائے؛ اور ہم ہرگز کسی کو اپنے رب کا شریک نہ کریں گے،

وَّ اَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّ لَا وَلَدًاۙ(۳) وَّ اَنَّهٗ كَانَ

اور یہ کہ ہمارے رب کی شان بہت بلند ہے نہ اس نے عورت اختیار کی اور نہ بچہ، اور یہ کہ ہم میں کا

یَقُوْلُ سَفِیْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًاۙ(۴) وَّ اَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ

بے وقوف اللہ پر بڑھ کر بات کہتا تھا، اور یہ کہ ہمیں خیال تھا کہ ہرگز

الْاِنْسُ وَ الْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًاۙ(۵) وَّ اَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ

آدمی اور جن اللہ پر جھوٹ نہ باندھیں گے، اور یہ کہ آدمیوں میں کچھ مرد جنوں کے

یَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًاۙ(۶) وَّ اَنَّهُمْ ظَنُّوْا

کچھ مردوں کے پناہ لیتے تھے تو اس سے اور بھی ان کا تکبر بڑھا، اور یہ کہ انہوں نے گمان کیا

كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ یَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًاۙ(۷) وَّ اَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ

جیسا تمہیں گمان ہے کہ اللہ ہرگز کوئی رسول نہ بھیجے گا، اور یہ کہ ہم نے آسمان کو چھوا

فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِیْدًا وَّ شُهُبًاۙ(۸) وَّ اَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا

تو اسے پایا کہ سخت پہرے اور آگ کی چنگاریوں سے بھر دیا گیا ہے، اور یہ کہ ہم پہلے آسمان میں سننے کے لیے

مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ۖ فَمَن يَسْتَمِعِ الْآنَ يَجِدْ لَهُ شِهَابًا رَّصَدًا ﴿٩﴾ وَ

کچھ موقعوں پر بیٹھا کرتے تھے؛ پھر اب جو کوئی سنے وہ اپنی تاک میں آگ کا لوکا (شعلہ) پائے، اور

أَنَّا لَا نَدْرِي أَشَرٌّ أُرِيدَ بِمَن فِي الْأَرْضِ أَمْ أَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ

یہ کہ ہمیں نہیں معلوم کہ زمین والوں سے کوئی برائی کا ارادہ فرمایا گیا ہے یا ان کے رب نے کوئی بھلائی

رَشَدًا ﴿١٠﴾ وَأَنَّا مِنَّا الصَّالِحُونَ وَمِنَّا دُونَ ذَٰلِكَ ۖ كُنَّا طَرَائِقَ

چاہی ہے، اور یہ کہ ہم میں کچھ نیک ہیں اور کچھ دوسری طرح کے ہیں؛ ہم کئی راہیں

قِدَدًا ﴿١١﴾ وَأَنَّا ظَنَنَّا أَن لَّن نُّعْجِزَ اللَّهَ فِي الْأَرْضِ وَلَن نُّعْجِزَهُ

پھٹے ہوئے ہیں، اور یہ کہ ہم کو یقین ہوا کہ ہرگز زمین میں اللہ کے قابو سے نہ نکل سکیں گے اور نہ بھاگ کر اس کے قبضہ

هَرَبًا ﴿١٢﴾ وَأَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدَىٰ آمَنَّا بِهِ ۖ فَمَن يُؤْمِن بِرَبِّهِ فَلَا

سے باہر ہوں، اور یہ کہ ہم نے جب ہدایت سنی اس پر ایمان لائے؛ تو جو اپنے رب پر ایمان لائے اسے نہ

يَخَافُ بَخْسًا وَلَا رَهَقًا ﴿١٣﴾ وَأَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُونَ وَمِنَّا الْقَاسِطُونَ

کسی کمی کا خوف اور نہ زیادتی کا، اور یہ کہ ہم میں کچھ مسلمان ہیں اور کچھ ظالم؛

فَمَنْ أَسْلَمَ فَأُولَٰئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿١٤﴾ وَأَمَّا الْقَاسِطُونَ فَكَانُوا

تو جو اسلام لائے انہوں نے بھلائی سوچی، اور رہے ظالم وہ جہنم کے

لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿١٥﴾ وَأَن لَّوِ اسْتَقَامُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ لَأَسْقَيْنَاهُم مَّاءً

ایندھن ہوئے، اور فرماؤ کہ مجھے یہ وحی ہوئی ہے کہ اگر وہ راہ پر سیدھے رہتے تو ضرور ہم

غَدَقًا ﴿١٦﴾ لِّنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۚ وَمَن يُعْرِضْ عَن ذِكْرِ رَبِّهِ يَسْلُكْهُ

انہیں وافر پانی دیتے کہ اس پر انہیں جانچیں؛ اور جو اپنے رب کی یاد سے منہ پھیرے وہ اسے

عَذَابًا صَعَدًا ﴿١٧﴾ وَأَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا ﴿١٨﴾

چڑھتے عذاب میں ڈالے گا، اور یہ کہ مسجدیں اللہ ہی کی ہیں تو اللہ کے ساتھ کسی کی بندگی نہ کرو،

وَأَنَّهُ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ كَادُوا يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿١٩﴾

اور یہ کہ جب اللہ کا بندہ اس کی بندگی کرنے کھڑا ہوا تو قریب تھا کہ وہ جن اس پر ٹھٹھ کے ٹھٹھ ہو جائیں۔

قُلْ اِنَّمَاۤ اَدْعُوْا رَبِّیْ وَ لَاۤ اُشْرِكُ بِهٖۤ اَحَدًا(۲۰) قُلْ اِنِّیْ لَاۤ اَمْلِكُ

تم فرماؤ: میں تو اپنے رب ہی کی بندگی کرتا ہوں اور کسی کو اس کا شریک نہیں ٹھہراتا۔ تم فرماؤ: میں تمہارے کسی

لَكُمْ ضَرًّا وَّ لَا رَشَدًا(۲۱) قُلْ اِنِّیْ لَنْ یُّجِیْرَنِیْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ وَّ

برے بھلے کا مالک نہیں۔ تم فرماؤ: ہرگز مجھے اللہ سے کوئی نہ بچائے گا اور

لَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا(۲۲) اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِسٰلٰتِهٖ وَ

ہرگز اس کے سوا کوئی پناہ نہ پاؤں گا، مگر اللہ کے پیام پہنچانا اور اس کی رسالتیں؛ اور

مَنْ یَّعْصِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًا(۲۳)

جو اللہ اور اس کے رسول کا حکم نہ مانے تو بےشک ان کے لیے جہنم کی آگ ہے جس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں۔

حَتّٰۤى اِذَا رَاَوْا مَا یُوْعَدُوْنَ فَسَیَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّ

یہاں تک کہ جب دیکھیں گے جو وعدہ دیا جاتا ہے تو اب جان جائیں گے کہ کس کا مددگار کمزور اور

اَقَلُّ عَدَدًا(۲۴) قُلْ اِنْ اَدْرِیْۤ اَقَرِیْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ یَجْعَلُ

کس کی گنتی کم۔ تم فرماؤ: میں نہیں جانتا آیا نزدیک ہے وہ جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے یا میرا رب

لَهٗ رَبِّیْۤ اَمَدًا(۲۵) عٰلِمُ الْغَیْبِ فَلَا یُظْهِرُ عَلٰى غَیْبِهٖۤ اَحَدًا(۲۶) اِلَّا

اسے کچھ وقفہ دے گا۔ غیب کا جاننے والا تو اپنے غیب پر کسی کو مسلط نہیں کرتا، سوائے

مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ یَسْلُكُ مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَ مِنْ

اپنے پسندیدہ رسولوں کے کہ ان کے آگے پیچھے پہرا مقرر کر

خَلْفِهٖ رَصَدًا(۲۷) لِّیَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَ اَحَاطَ بِمَا

دیتا ہے تاکہ دیکھ لے کہ انہوں نے اپنے رب کے پیام پہنچا دیئے اور

لَدَیْهِمْ وَ اَحْصٰى كُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا(۲۸)

جو کچھ ان کے پاس سب اس کے علم میں ہے اور اس نے ہر چیز کی گنتی شمار کر رکھی ہے۔

سورۃ المزمل کے خواص

مصائب سے خلاصی، مشکلات آسان، افلاس کے دور کرنے، فراخی رزق، نیک اعمال کی طرف مائل ہونے کے لئے

(۱) حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت کے لئے ایک مرتبہ سوتے وقت یا تہجد کے وقت پڑھیں، ان شاء اللہ زیارت نصیب ہوگی۔

(۲) جو ایک سال تک بعد نماز فجر روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھے گا اس کے رزق میں اضافہ ہوگا اور کبھی غریب ومحتاج نہ ہوگا۔

(۳) کشادگی رزق کیلئے روزانہ سات مرتبہ پڑھے۔

(۴) اگر کوئی مسئلہ حل نہیں ہو رہا ہو تو چالیس روز تک خلوت میں بیٹھ کر ۴۰ مرتبہ پڑھیں۔

سُوْرَۃُ الْمُزَّمِّلِ مَکِّیَّۃٌ ۳ — اٰیَاتُہَا ۲۰ رُکُوْعَاتُہَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سورۃ مزمل مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا — اور اس میں بیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

یٰۤاَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۙ﴿۱﴾ قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا ۙ﴿۲﴾ نِّصْفَهٗۤ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ

اے جھرمٹ مارنے والے رات میں قیام فرما سوا کچھ رات کے، آدھی رات یا اس سے کچھ کم

قَلِیْلًا ۙ﴿۳﴾ اَوْ زِدْ عَلَیْهِ وَ رَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا ؕ﴿۴﴾ اِنَّا سَنُلْقِیْ عَلَیْكَ

کرو یا اس پر کچھ بڑھاؤ اور قرآن خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھو۔ بے شک عنقریب ہم تم پر

قَوْلًا ثَقِیْلًا ﴿۵﴾ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّیْلِ هِیَ اَشَدُّ وَطْاً وَّ اَقْوَمُ قِیْلًا ؕ﴿۶﴾ اِنَّ

ایک بھاری بات ڈالیں گے بے شک رات کا اٹھنا وہ زیادہ دباؤ ڈالتا ہے اور بات خوب سیدھی نکلتی ہے بے شک

لَكَ فِی النَّهَارِ سَبْحًا طَوِیْلًا ؕ﴿۷﴾ وَ اذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَ تَبَتَّلْ اِلَیْهِ

دن میں تو تم کو بہت سے کام ہیں۔ اور اپنے رب کا نام یاد کرو اور سب سے ٹوٹ کر اسی

تَبْتِیْلًا ؕ﴿۸﴾ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِیْلًا ﴿۹﴾

کے ہو رہو۔ وہ پورب (مشرق) کا رب اور پچھم (مغرب) کا رب اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو تم اسی کو اپنا کارساز بناؤ۔

وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ﴿۱۰﴾ وَذَرْنِيْ وَ

اور کافروں کی باتوں پر صبر فرماؤ اور انہیں اچھی طرح چھوڑ دو۔ اور مجھ پر چھوڑ دو ان

الْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ﴿۱۱﴾ اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّ

جھٹلانے والے مالداروں کو اور انہیں تھوڑی مہلت دو۔ بے شک ہمارے پاس بھاری بیڑیاں ہیں اور

جَحِيْمًا ﴿۱۲﴾ وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۳﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ

بھڑکتی آگ اور گلے میں پھنستا کھانا اور دردناک عذاب۔ جس دن تھرتھرائیں گے زمین

وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ﴿۱۴﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا

اور پہاڑ اور پہاڑ ہو جائیں گے ریتے کا ٹیلہ بہتا ہوا۔ بے شک ہم نے تمہاری طرف ایک رسول بھیجے

شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾ فَعَصٰى فِرْعَوْنُ

کہ تم پر حاضر ناظر ہیں جیسے ہم نے فرعون کی طرف رسول بھیجے۔ تو فرعون نے اس رسول

الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ﴿۱۶﴾ فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا

کا حکم نہ مانا تو ہم نے اسے سخت گرفت سے پکڑا۔ پھر کیسے بچو گے اگر کفر کرو اس دن

يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبَا ﴿۱۷﴾ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿۱۸﴾

کو جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا۔ آسمان اس کے صدمہ سے پھٹ جائے گا، اللہ کا وعدہ ہو کر رہنا۔

اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۱۹﴾ اِنَّ رَبَّكَ

بے شک یہ نصیحت ہے، تو جو چاہے اپنے رب کی طرف راہ لے۔ بے شک تمہارا رب

يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ

جانتا ہے کہ تم قیام کرتے ہو کبھی دو تہائی رات کے قریب، کبھی آدھی رات، کبھی تہائی، اور ایک جماعت

مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ عَلِمَ اَنْ لَّنْ

تمہارے ساتھ والی، اور اللہ رات اور دن کا اندازہ فرماتا ہے! اسے معلوم ہے کہ اے مسلمانو تم سے

تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ عَلِمَ اَنْ

رات کا شمار نہ ہو سکے گا تو اس نے اپنی مہر سے تم پر رجوع فرمائی اب قرآن میں سے جتنا تم پر آسان ہو اتنا پڑھو! اسے معلوم ہے کہ

سَيَكُونُ مِنكُم مَّرْضَىٰ وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ

عنقریب کچھ تم میں سے بیمار ہوں گے اور کچھ زمین میں سفر کریں گے اللہ کا

مِن فَضْلِ اللَّهِ وَآخَرُونَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَاقْرَءُوا

فضل تلاش کرنے اور کچھ اللہ کی راہ میں لڑتے ہوں گے تو جتنا قرآن

مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا

میسر ہو پڑھو اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو اور اللہ کو اچھا قرض

حَسَنًا وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُم مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِندَ اللَّهِ هُوَ خَيْرًا

دو! اور اپنے لیے جو بھلائی آگے بھیجو گے اسے اللہ کے پاس بہتر

وَأَعْظَمَ أَجْرًا وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢٠﴾

اور بڑے ثواب کی پاؤ گے! اور اللہ سے بخشش مانگو! بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

ع ۲ / ۱۴

سورۃ المدثر کے خواص

حفظ قرآن آسان، فراخی رزق

(۱) اس سورت کو پڑھ کر قرآن پاک حفظ ہونے کی دعا کرے ان شاء اللہ آسان ہو جائے گا۔

(۲) روزانہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے فراخی رزق ہوگی۔

سورۃ المدثر مکیۃ ۷۴ — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — آیاتها ۵۶ رکوعاتها ۲

سورۃ مدثر مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا — اس میں چھپن آیتیں اور دو رکوع ہیں

يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ﴿١﴾ قُمْ فَأَنذِرْ ﴿٢﴾ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ﴿٣﴾ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ﴿٤﴾ وَ

اے بالاپوش اوڑھنے والے کھڑے ہو جاؤ پھر ڈر سناؤ اور اپنے رب ہی کی بڑائی بولو اور اپنے کپڑے پاک رکھو اور

الرُّجْزَ فَاهْجُرْ ﴿٥﴾ وَلَا تَمْنُن تَسْتَكْثِرُ ﴿٦﴾ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ﴿٧﴾ فَإِذَا نُقِرَ

بتوں سے دور رہو اور زیادہ لینے کی نیت سے کسی پر احسان نہ کرو اور اپنے رب کے لیے صبر کئے رہو پھر جب

فِي النَّاقُورِ ﴿٨﴾ فَذَٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَوْمٌ عَسِيرٌ ﴿٩﴾ عَلَى الْكَافِرِينَ غَيْرُ يَسِيرٍ ﴿١٠﴾

صور پھونکا جائے گا، تو وہ دن کرّا (سخت) دن ہے کافروں پر آسان نہیں۔

ذَرْنِي وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيدًا ﴿١١﴾ وَجَعَلْتُ لَهُ مَالًا مَمْدُودًا ﴿١٢﴾ وَ

اسے مجھ پر چھوڑ جسے میں نے اکیلا پیدا کیا، اور اسے وسیع مال دیا، اور

بَنِينَ شُهُودًا ﴿١٣﴾ وَمَهَّدْتُ لَهُ تَمْهِيدًا ﴿١٤﴾ ثُمَّ يَطْمَعُ أَنْ أَزِيدَ ﴿١٥﴾

بیٹے دیے سامنے حاضر رہتے، اور میں نے اس کے لیے طرح طرح کی تیاریاں کیں، پھر یہ طمع کرتا ہے کہ میں اور زیادہ دوں،

كَلَّا ۖ إِنَّهُ كَانَ لِآيَاتِنَا عَنِيدًا ﴿١٦﴾ سَأُرْهِقُهُ صَعُودًا ﴿١٧﴾ إِنَّهُ فَكَّرَ وَ

ہرگز نہیں وہ تو میری آیتوں سے عناد رکھتا ہے، قریب ہے کہ میں اسے آگ کے پہاڑ صعود پر چڑھاؤں، بے شک وہ سوچا اور دل میں

قَدَّرَ ﴿١٨﴾ فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿١٩﴾ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿٢٠﴾ ثُمَّ نَظَرَ ﴿٢١﴾ ثُمَّ

کچھ بات ٹھہرائی، تو اس پر لعنت ہو کیسی ٹھہرائی، پھر اس پر لعنت ہو کیسی ٹھہرائی، پھر نظر اٹھا کر دیکھا، پھر

عَبَسَ وَبَسَرَ ﴿٢٢﴾ ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ﴿٢٣﴾ فَقَالَ إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ يُؤْثَرُ ﴿٢٤﴾

تیوری چڑھائی اور منہ بگاڑا، پھر پیٹھ پھیری اور تکبر کیا، پھر بولا: یہ تو وہی جادو ہے اگلوں سے سیکھا ہوا،

إِنْ هَٰذَا إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ﴿٢٥﴾ سَأُصْلِيهِ سَقَرَ ﴿٢٦﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَقَرُ ﴿٢٧﴾

یہ نہیں مگر آدمی کا کلام، کوئی دم جاتا ہے کہ میں اسے دوزخ میں دھنساتا ہوں۔ اور تم نے کیا جانا دوزخ کیا ہے؟

لَا تُبْقِي وَلَا تَذَرُ ﴿٢٨﴾ لَوَّاحَةٌ لِلْبَشَرِ ﴿٢٩﴾ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿٣٠﴾ وَمَا جَعَلْنَا

نہ چھوڑے نہ لگی رکھے (کچھ نہ رکھے)، آدمی کی کھال اتار لیتی ہے، اس پر انیس (۱۹) داروغہ ہیں۔ اور ہم نے

أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا مَلَائِكَةً ۙ وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً لِلَّذِينَ

دوزخ کے داروغہ نہ کیے مگر فرشتے، اور ہم نے ان کی یہ گنتی نہ رکھی مگر کافروں کی جانچ

كَفَرُوا لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَيَزْدَادَ الَّذِينَ آمَنُوا

کو اس لیے کہ کتاب والوں کو یقین آئے اور ایمان والوں کا ایمان

إِيمَانًا ۙ وَلَا يَرْتَابَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْمُؤْمِنُونَ ۙ وَلِيَقُولَ

بڑھے اور کتاب والوں اور مسلمانوں کو کوئی شک نہ رہے اور دل کے روگی

الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ وَالْكَافِرُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَٰذَا

(مریض) اور کافر کہیں: اس اچنبے کی بات میں اللہ کا کیا مطلب

مَثَلًا ۚ كَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ ۚ وَمَا

ہے؟ یونہی اللہ گمراہ کرتا ہے جسے چاہے اور ہدایت فرماتا ہے جسے چاہے؛ اور

يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ ۚ وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرَىٰ لِلْبَشَرِ ﴿٣١﴾ كَلَّا وَالْقَمَرِ ﴿٣٢﴾

تمہارے رب کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا؛ اور وہ تو نہیں مگر آدمی کے لیے نصیحت۔ ہاں ہاں چاند کی قسم!

وَاللَّيْلِ إِذْ أَدْبَرَ ﴿٣٣﴾ وَالصُّبْحِ إِذَا أَسْفَرَ ﴿٣٤﴾ إِنَّهَا لَإِحْدَى الْكُبَرِ ﴿٣٥﴾

اور رات کی جب پیٹھ پھیرے اور صبح کی جب اُجالا ڈالے بے شک دوزخ بہت بڑی چیزوں میں کی ایک ہے،

نَذِيرًا لِّلْبَشَرِ ﴿٣٦﴾ لِمَن شَاءَ مِنكُمْ أَن يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ ﴿٣٧﴾ كُلُّ نَفْسٍ

آدمیوں کو ڈراؤ، اُسے جو تم میں چاہے کہ آگے آئے یا پیچھے رہے۔ ہر جان

بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ ﴿٣٨﴾ إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ ﴿٣٩﴾ فِي جَنَّاتٍ

اپنی کرنی (اعمال) میں گروی ہے، مگر دہنی طرف والے۔ باغوں میں۔

يَتَسَاءَلُونَ ﴿٤٠﴾ عَنِ الْمُجْرِمِينَ ﴿٤١﴾ مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرَ ﴿٤٢﴾ قَالُوا

پوچھتے ہیں، مجرموں سے، تمہیں کیا بات دوزخ میں لے گئی۔ وہ بولے:

لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ ﴿٤٣﴾ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِينَ ﴿٤٤﴾ وَكُنَّا

ہم نماز نہ پڑھتے تھے، اور مسکین کو کھانا نہ دیتے تھے؛ اور بیہودہ

نَخُوضُ مَعَ الْخَائِضِينَ ﴿٤٥﴾ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّينِ ﴿٤٦﴾ حَتَّىٰ أَتَانَا

فکر والوں کے ساتھ بیہودہ فکریں کرتے تھے اور ہم انصاف کے دن کو جھٹلاتے رہے، یہاں تک کہ ہمیں

الْيَقِينُ ﴿٤٧﴾ فَمَا تَنفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ ﴿٤٨﴾ فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ

موت آئی۔ تو انہیں سفارشیوں کی سفارش کام نہ دے گی۔ تو انہیں کیا ہوا نصیحت سے

مُعْرِضِينَ ﴿٤٩﴾ كَأَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنفِرَةٌ ﴿٥٠﴾ فَرَّتْ مِن قَسْوَرَةٍ ﴿٥١﴾ بَلْ يُرِيدُ

منہ پھیرتے ہیں، گویا وہ بھڑکے ہوئے گدھے ہوں، کہ شیر سے بھاگے ہوں۔ بلکہ ان میں

كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿۵۲﴾ كَلَّا بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ

ہے ہر شخص چاہتا ہے کہ کھلے صحیفے اس کے ہاتھ میں دے دیے جائیں۔ ہرگز نہیں؛ بلکہ ان کو آخرت کا

الْاٰخِرَةَ ﴿۵۳﴾ كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ﴿۵۴﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿۵۵﴾ وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ

ڈر نہیں۔ ہاں ہاں بے شک وہ نصیحت ہے تو جو چاہے اس سے نصیحت لے۔ اور وہ کیا نصیحت مانیں مگر

اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿۵۶﴾

جب اللہ چاہے؛ وہی ہے ڈرنے کے لائق اور اسی کی شان ہے مغفرت فرمانا۔

سورۃ الدھر کے خواص

فراخیٔ رزق، باہمی محبت، ظلم سے نجات

بواسیر سے نجات، پریشانی سے نجات

(۱) جو شخص ۷۵ مرتبہ اس کو روزانہ ۲۱ دن تک پڑھے گا اس کی روزی میں بیحد برکت ہوگی۔

(۲) میاں بیوی کی محبت کے لئے کوئی بیوی اس کو گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھ کر آخری دن پانی پر دم کر کے اپنے خاوند کو پلائے تو وہ ہمیشہ سکھی رہے گی اس کا خاوند اس کی محبت میں مبتلا رہے گا۔

(۳) جو شخص اکیس روز تک روزانہ تین مرتبہ ظلم سے نجات پانے کی خاطر پڑھے تو ان شاء اللہ وہ ظالم کے ظلم سے ہمیشہ کے لئے محفوظ رہے گا۔

(۴) اس سورت کی آیت ۲۹ تا ۳۱ بواسیر خونی و بادی کے لئے بہت مجرب ہے، ان آیات کو روزانہ سترہ ۱۷ مرتبہ پڑھ کر ۴۰ روز تک پانی پر دم کر کے پینا اس مرض سے نجات کا ذریعہ ہے۔

(۵) کوئی تنگ یا پریشان کرتا ہو تو اس سورت کی آیات ۲۳ اور ۲۴ کو تین مرتبہ تیرہ ۱۳ دن تک پڑھے۔

سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۳۱ رُكُوْعَاتُهَا ۲

سورۂ دہر مدنی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا — اس میں اکتیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا

بیشک آدمی پر ایک وقت وہ گزرا کہ کہیں اس کا نام بھی نہ

مَّذْكُوْرًا ﴿۱﴾ اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖۗ نَّبْتَلِيْهِ

تھا بیشک ہم نے آدمی کو پیدا کیا ملی ہوئی منی سے کہ اسے جانچیں

فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا ﴿۲﴾ اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا

تو اسے سنتا دیکھتا کر دیا۔ بے شک ہم نے اسے راہ بتائی یا حق مانتا یا

كَفُوْرًا ﴿۳﴾ اِنَّاۤ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا۠ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ﴿۴﴾ اِنَّ

ناشکری کرتا۔ بے شک ہم نے کافروں کے لیے تیار کر رکھی ہیں زنجیریں اور طوق اور بھڑکتی آگ۔ بیشک

الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ﴿۵﴾ عَيْنًا يَّشْرَبُ

نیک پئیں گے اس جام میں سے جس کی ملونی (آمیزش) کافور ہے وہ کافور کیا ایک چشمہ ہے جس میں سے اللہ کے

بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ﴿۶﴾ يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ

نہایت خاص بندے پئیں گے اپنے محلوں میں اسے جہاں چاہیں بہا کر لے جائیں گے اپنی منتیں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے

يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ﴿۷﴾ وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ

ہیں جس کی برائی پھیلی ہوئی ہے اور کھانا کھلاتے ہیں اس کی محبت پر

مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا ﴿۸﴾ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ

مسکین اور یتیم اور اسیر کو ان سے کہتے ہیں ہم تمہیں خاص اللہ کے لیے کھانا دیتے ہیں تم سے

مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ﴿۹﴾ اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا

کوئی بدلہ یا شکر گزاری نہیں مانگتے بے شک ہمیں اپنے رب سے ایک ایسے دن کا ڈر ہے جو بہت ترش

قَمْطَرِيْرًا ﴿۱۰﴾ فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّ

نہایت سخت ہے تو انہیں اللہ نے اس دن کے شر سے بچا لیا اور انہیں تازگی اور

سُرُورًا ﴿١١﴾ وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ﴿١٢﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا

شادمانی دی۔ اور ان کے صبر پر انہیں جنت اور ریشمی کپڑے صلہ میں دیے، جنت میں تختوں پر

عَلَى الْاَرَآىِٕكِ ۚ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ﴿١٣﴾ وَدَانِيَةً

تکیہ لگائے ہوں گے، نہ اس میں دھوپ دیکھیں گے نہ ٹھٹھر (سخت سردی) اور اس کے

عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ﴿١٤﴾ وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ

سائے ان پر جھکے ہوں گے اور اس کے گچھے جھکا کر نیچے کر دیے گئے ہوں گے۔ اور ان پر چاندی کے برتنوں

مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا۠ ﴿١٥﴾ قَوَارِيْرَا۠ مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا

اور کوزوں کا دور ہو گا جو شیشے کے مثل ہو رہے ہوں گے، کیسے شیشے چاندی کے ساقیوں نے انہیں

تَقْدِيْرًا ﴿١٦﴾ وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ﴿١٦﴾ عَيْنًا

پورے اندازہ پر رکھا ہو گا۔ اور اس میں وہ جام پلائے جائیں گے جس کی ملونی ادرک ہو گی۔ وہ ادرک کیا ہے

فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ﴿١٨﴾ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۚ

(ایمان) جنت میں ایک چشمہ ہے جسے سلسبیل کہتے ہیں۔ اور ان کے آس پاس خدمت میں پھریں گے ہمیشہ رہنے والے لڑکے

اِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ﴿١٩﴾ وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ

جب تو انہیں دیکھے تو انہیں سمجھے کہ موتی ہیں بکھیرے ہوئے۔ اور جب تو ادھر نظر اٹھائے ایک چین

نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا ﴿٢٠﴾ عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ

دیکھے اور بڑی سلطنت۔ ان کے بدن پر ہیں کریب (باریک ریشم) کے سبز کپڑے اور قناویز (موٹا ریشم) کے

وَّحُلُّوْۤا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۚ وَسَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿٢١﴾ اِنَّ

اور انہیں چاندی کے کنگن پہنائے گئے، اور انہیں ان کے رب نے ستھری شراب پلائی۔ ان سے

هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿٢٢﴾ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا

فرمایا جائے گا یہ تمہارا صلہ ہے اور تمہاری محنت ٹھکانے لگی۔ بے شک ہم نے تم پر

عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ﴿٢٣﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ

قرآن بتدریج اتارا۔ تو اپنے رب کے حکم پر صابر رہو اور ان میں کسی گنہگار یا ناشکرے

اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ﴿٢٤﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿٢٥﴾ وَمِنَ

کی بات نہ سنو۔ اور اپنے رب کا نام صبح و شام یاد کرو۔ اور کچھ رات میں

الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿٢٦﴾ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ

اسے سجدہ کرو اور بڑی رات تک اس کی پاکی بولو۔ بے شک یہ لوگ

يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿٢٧﴾

پاؤں تلے کی (دنیاوی فائدے کی) عزیز رکھتے ہیں اور اپنے پیچھے ایک بھاری دن کو چھوڑ بیٹھے ہیں۔

نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا شِئْنَا

ہم نے انہیں پیدا کیا اور ان کے جوڑ بند مضبوط کیے، اور ہم جب چاہیں

بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ﴿٢٨﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ

ان جیسے اور بدل دیں۔ بے شک یہ نصیحت ہے، تو جو چاہے

شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿٢٩﴾ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ

اپنے رب کی طرف راہ لے۔ اور تم کیا چاہو مگر

اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿٣٠﴾

یہ کہ اللہ چاہے! بے شک وہ علم و حکمت والا ہے

يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۗ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ

اپنی رحمت میں لیتا ہے جسے چاہے؛ اور ظالموں کے لیے اس نے دردناک

عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٣١﴾

عذاب تیار کر رکھا ہے۔

منزل ۷

سورۃ النبا کے خواص

بصارت تیز اور زائل ہونے سے محفوظ، عزت میں اضافہ

(۱) اس سورت کو ظہر کے بعد پڑھنے سے بصارت میں اضافہ اور بعد عصر پڑھنے سے

بصارت زائل ہونے سے محفوظ رہتی ہے۔

(۲) اس کے عامل کو بے پناہ عزت ملتی ہے۔

سورۃ النبأ مکیۃ ۷۸ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — آیاتہا ۴۰ رکوعاتہا ۲

سورۂ نبا مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا — اس میں چالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۱﴾ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ﴿۲﴾ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ

یہ آپس میں کاہے کی پوچھ گچھ کر رہے ہیں۔ بڑی خبر کی، جس میں وہ کئی

مُخْتَلِفُوْنَ ﴿۳﴾ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿۴﴾ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿۵﴾ اَلَمْ نَجْعَلِ

راہ ہیں۔ ہاں ہاں اب جان جائیں گے، پھر ہاں ہاں! جان جائیں گے۔ کیا ہم نے

الْاَرْضَ مِهٰدًا ﴿۶﴾ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ﴿۷﴾ وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ﴿۸﴾ وَّ

زمین کو بچھونا نہ کیا؟ اور پہاڑوں کو میخیں، اور تمہیں جوڑے بنایا، اور

جَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ﴿۹﴾ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ﴿۱۰﴾ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ

تمہاری نیند کو آرام کیا، اور رات کو پردہ پوش کیا، اور دن کو روزگار کے

مَعَاشًا ﴿۱۱﴾ وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ﴿۱۲﴾ وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ﴿۱۳﴾

لیے بنایا۔ اور تمہارے اوپر سات مضبوط چنائیاں چنیں (تعمیر کیں)، اور ان میں ایک نہایت چمکتا چراغ رکھا،

وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ﴿۱۴﴾ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ﴿۱۵﴾

اور پھر بدلیوں سے زور کا پانی اتارا، کہ اس سے پیدا فرمائیں اناج اور سبزہ،

وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ﴿۱۶﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ﴿۱۷﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ

اور گھنے باغ۔ بے شک فیصلہ کا دن ٹھہرا ہوا وقت ہے، جس دن صور

فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ﴿۱۸﴾ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿۱۹﴾ وَّ

پھونکا جائے گا تو تم چلے آؤ گے فوجوں کی فوجیں۔ اور آسمان کھولا جائے گا کہ دروازے ہو جائے گا، اور

سُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿۲۰﴾ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿۲۱﴾

پہاڑ چلائے جائیں گے کہ ہو جائیں گے جیسے چمکتا ریتا دور سے پانی کا دھوکا دیتا۔ بے شک جہنم تاک میں ہے۔

لِّلطَّاغِيْنَ مَاٰبًا ﴿۲۲﴾ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ﴿۲۳﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا

سرکشوں کا ٹھکانا اس میں قرنوں (مدتوں) رہیں گے اس میں کسی طرح کی ٹھنڈک کا مزہ نہ پائیں گے

وَّلَا شَرَابًا ﴿۲۴﴾ اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ﴿۲۵﴾ جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿۲۶﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا

اور نہ کچھ پینے کو، مگر کھولتا پانی اور دوزخیوں کا جلتا پیپ جیسے کو تیسا بدلہ بیشک انہیں حساب

يَرْجُوْنَ حِسَابًا ﴿۲۷﴾ وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿۲۸﴾ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ

کا خوف نہ تھا، اور انہوں نے ہماری آیتیں حد بھر جھٹلائیں۔ اور ہم نے ہر چیز لکھ کر شمار کر

كِتٰبًا ﴿۲۹﴾ فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ﴿۳۰﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿۳۱﴾

رکھی ہے، اب چکھو کہ ہم تمہیں نہ بڑھائیں گے مگر عذاب بیشک ڈر والوں کو کامیابی کی جگہ ہے،

حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ﴿۳۲﴾ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿۳۳﴾ وَّكَاْسًا دِهَاقًا ﴿۳۴﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ

باغ ہیں اور انگور، اور اٹھتے جوبن والیاں ایک عمر کی، اور چھلکتا جام۔ جس میں نہ کوئی

فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ﴿۳۵﴾ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ﴿۳۶﴾ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ

بیہودہ بات سنیں نہ جھٹلانا۔ صلہ تمہارے رب کی طرف سے نہایت کافی عطاء وہ جو رب ہے آسمانوں کا

وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿۳۷﴾ يَوْمَ

اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے رحمٰن کہ اس سے بات کرنے کا اختیار نہ رکھیں گے۔ جس دن

يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۙ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ

جبریل کھڑا ہوگا اور سب فرشتے پرا باندھے (صفیں بنائے)، کوئی نہ بول سکے گا مگر جسے رحمٰن نے اذن

الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ

دیا اور اس نے ٹھیک بات کہی وہ سچا دن ہے، اب جو چاہے اپنے رب

اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿۳۹﴾ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۚۖ يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا

کی طرف راہ بنالے ہم تمہیں ایک عذاب سے ڈراتے ہیں کہ نزدیک آگیا، جس دن آدمی دیکھے گا جو کچھ اس

قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿۴۰﴾

کے ہاتھوں نے آگے بھیجا اور کافر کہے گا ہائے کسی طرح میں خاک ہو جاتا

سورۃ الطارق کے خواص

آسیب، رکاوٹیں دور

(۱) اگر کسی پر آسیب کا اثر ہو تو اس کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے آسیب زدہ کو پلائیں۔

(۲) اگر کوئی کام اٹک گیا ہو تو چند افراد جمع کر کے بعد نماز جمعہ ۸۶ مرتبہ سات جمعہ تک پڑھائیں، ان شاء اللہ کام ہو جائے گا۔

سُورَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ ۸۶ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۱۷ رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ الطارق مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا — اس میں سترہ آیتیں اور ایک رکوع ہے

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ۝۱ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ۝۲ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۝۳

آسمان کی قسم اور رات کو آنے والے کی، اور کچھ تم نے جانا وہ رات کو آنے والا کیا ہے، خوب چمکتا تارا،

اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝۴ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝۵

کوئی جان نہیں جس پر نگہبان نہ ہو، تو چاہیے کہ آدمی غور کرے کہ کس چیز سے بنایا گیا۔

خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ۝۶ يَّخْرُجُ مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ۝۷

جست کرتے (اچھلتے ہوئے) پانی سے، جو نکلتا ہے پیٹھ اور سینوں کے بیچ سے

اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ۝۸ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ۝۹ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ

بے شک اللہ اس کے واپس کرنے پر قادر ہے۔ جس دن چھپی باتوں کی جانچ ہو گی، تو آدمی کے پاس نہ کچھ زور ہو گا

وَّلَا نَاصِرٍ ۝۱۰ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۝۱۱ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝۱۲

نہ کوئی مددگار، آسمان کی قسم جس سے مینہ اترتا ہے، اور زمین کی جو اس سے کھلتی ہے۔

اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۝۱۳ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۝۱۴ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۝۱۵

بے شک قرآن ضرور فیصلہ کی بات ہے۔ اور کوئی ہنسی کی بات نہیں۔ بے شک کافر اپنا سا داؤں (فریب) چلتے ہیں۔

وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ۝۱۶ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝۱۷

اور میں اپنی خفیہ تدبیر فرماتا ہوں۔ تو تم کافروں کو ڈھیل دو انہیں کچھ تھوڑی مہلت دو۔

سورۃ الفجر کے خواص

غم و تفکرات دور، ترقی رزق

(۱) یہ سورت دنیاوی آسانیوں اور آسائشوں کے لئے بہت مؤثر ہے۔

(۲) روزانہ بعد نماز فجر اس کی تلاوت کی برکت سے روحانی خوشی، دنیا کے غم و تفکرات سے بچا رہے گا۔

(۳) ترقی رزق کیلئے اس کا ختم پڑھنا نہایت مفید ہے، ترکیب ختم یہ ہے کہ سات روزے متواتر رکھے جائیں ہر روز سات مسکینوں اور سات یتیموں کو کھلایا جائے، اور ۱۴۱ مرتبہ روزانہ سات روز تک اس سورت کو ایک جگہ ایک مجلس میں پڑھے۔ ان شاء اللہ سارا سال فراخی رہے گی۔

سورۃ الفجر مکیۃ ۱۰ — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — آیاتہا ۳۰ رکوعہا ۱

سورۂ فجر مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحم والا — اس میں تیس آیتیں ہے اور ایک رکوع ہے

وَالْفَجْرِ ۝۱ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۝۲ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۝۳ وَالَّيْلِ اِذَا يَسْرِ ۝۴

اس صبح کی قسم، اور دس راتوں کی، اور جفت اور طاق کی، اور رات کی جب چل دے۔

هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ۝۵ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ

کیوں اس میں عقل مند کے لیے قسم ہوئی، کیا تم نے نہ دیکھا تمہارے رب نے عاد کے ساتھ

بِعَادٍ ۝۶ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۝۷ الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۝۸

کیسا کیا؟ وہ ارم حد سے زیادہ طول والے کہ ان جیسا شہروں میں پیدا نہ ہوا

وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۝۹ وَفِرْعَوْنَ ذِي الْاَوْتَادِ ۝۱۰

اور ثمود جنھوں نے وادی میں پتھر کی چٹانیں کاٹیں، اور فرعون کہ چو میخا کرتا (سخت سزائیں دیتا)

الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۝۱۱ فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ۝۱۲ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ

جنھوں نے شہروں میں سرکشی کی، پھر ان میں بہت فساد پھیلایا، تو ان پر تمہارے

رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ﴿١٣﴾ إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ﴿١٤﴾ فَأَمَّا الْإِنْسَانُ

رب نے عذاب کا کوڑا بقوت مارا، بے شک تمہارے رب کی نظر سے کچھ غائب نہیں۔ لیکن آدمی تو جب اسے

إِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَأَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ ۙ فَيَقُولُ رَبِّيْٓ أَكْرَمَنِ ﴿١٥﴾

اس کا رب آزمائے کہ اس کو جاہ اور نعمت دے جب تو کہتا ہے میرے رب نے مجھے عزت دی۔

وَأَمَّآ إِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ ۙ فَيَقُولُ رَبِّيْٓ أَهَانَنِ ﴿١٦﴾

اور اگر آزمائے اور اس کا رزق اس پر تنگ کرے تو کہتا ہے! میرے رب نے مجھے خوار کیا۔

كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ﴿١٧﴾ وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿١٨﴾

یوں نہیں! بلکہ تم یتیم کی عزت نہیں کرتے، اور آپس میں ایک دوسرے کو مسکین کے کھلانے کی رغبت نہیں دیتے،

وَتَأْكُلُوْنَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَّمًّا ﴿١٩﴾ وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿٢٠﴾ كَلَّآ

اور میراث کا مال ہپ ہپ کھاتے ہو اور مال کی نہایت محبت رکھتے ہو۔ ہاں ہاں!

إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا ﴿٢١﴾ وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿٢٢﴾

جب زمین ٹکرا کر پاش پاش کر دی جائے، اور تمہارے رب کا حکم آئے اور فرشتے قطار قطار،

وَجِايْٓءَ يَوْمَئِذٍۢ بِجَهَنَّمَ ۙ يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ وَأَنّٰى لَهُ

اور اس دن جہنم لائی جائے، اس دن آدمی سوچے گا اور اب اسے سوچنے

الذِّكْرٰى ﴿٢٣﴾ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ ﴿٢٤﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ

کا وقت کہاں، کہے گا ہائے کسی طرح میں نے جیتے جی نیکی آگے بھیجی ہوتی۔ تو اس دن اس کا سا عذاب

عَذَابَهٗٓ أَحَدٌ ﴿٢٥﴾ وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ أَحَدٌ ﴿٢٦﴾ يٰٓأَيَّتُهَا النَّفْسُ

کوئی نہیں کرتا، اور اس کا سا باندھنا کوئی نہیں باندھتا۔ اے اطمینان والی

الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿٢٧﴾ ارْجِعِيْٓ إِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ﴿٢٨﴾ فَادْخُلِيْ

جان! اپنے رب کی طرف واپس ہو یوں کہ تو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی۔ پھر میرے

فِيْ عِبٰدِيْ ﴿٢٩﴾ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ﴿٣٠﴾

خاص بندوں میں داخل ہو، اور میری جنت میں آ۔

سورۃ الشمس کے خواص

جان و مال کی سلامتی، فالج، لقوہ، رعشہ، حفاظت حمل

(۱) سلامتی جان و مال کے لئے روزانہ ایک بار پڑھنا بہت مفید ہے۔

(۲) اشراق کی نماز کے بعد ایک دفعہ پڑھنا موذی امراض فالج، لقوہ، رعشہ سے محفوظ رہنے کا ذریعہ بنتا ہے۔

(۳) جس عورت کے بچے مرجاتے ہوں اسے دوران حمل اس سورت کو بعد نماز اشراق ۴۱ مرتبہ پڑھے پھر پانی پر دم کر کے پیے۔

(۴) بدزبان کے لئے ۴۱ مرتبہ اس سورت کو پڑھ کر دم کر کے بدزبان کو پلانے سے بدزبانی ختم ہو جائیگی۔

سُوْرَةُ الشَّمْسِ ۹۱ مَكِّيَّةٌ ۲۶ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۱۵ رُكُوْعُهَا ۱

سورۂ شمس مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا — اس میں پندرہ آیتیں ہیں اور ایک رکوع ہے

وَالشَّمْسِ وَضُحٰىهَا ۝۱ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا ۝۲ وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰىهَا ۝۳

سورج اور اس کی روشنی کی قسم، اور چاند کی جب اس کے پیچھے آئے، اور دن کی جب اسے چمکائے،

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰىهَا ۝۴ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰىهَا ۝۵ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰىهَا ۝۶

اور رات کی جب اسے چھپائے، اور آسمان اور اس کے بنانے والے کی قسم، اور زمین اور اس کے پھیلانے والے کی قسم،

وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا ۝۷ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ۝۸ قَدْ اَفْلَحَ

اور جان کی اور اس کی جس نے اسے ٹھیک بنایا، پھر اس کی بدکاری اور اس کی پرہیزگاری دل میں ڈالی، بے شک مراد کو پہنچایا

مَنْ زَكّٰىهَا ۝۹ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ۝۱۰ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ

جس نے اسے ستھرا کیا، اور نامراد ہوا جس نے اسے معصیت میں چھپایا، ثمود نے اپنی سرکشی

بِطَغْوٰىهَآ ۝۱۱ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ۝۱۲ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ

سے جھٹلایا، جب کہ اس کا سب سے بدبخت اٹھ کھڑا ہوا، تو ان سے اللہ کے رسول نے فرمایا

نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ﴿۱۳﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۙ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ

اللہ کے ناقہ اور اس کی پینے کی باری سے بچو۔ تو انہوں نے اسے جھٹلایا پھر ناقہ کی کونچیں کاٹ دیں، تو ان پر ان کے رب نے ان کے

رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ﴿۱۴﴾ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ﴿۱۵﴾

گناہ کے سبب تباہی ڈال کر وہ بستی برابر کردی، اور اس کے پیچھا کرنے کا اُسے خوف نہیں۔

سورۃ الضحیٰ کے خواص

بھاگے ہوئے کو بلانا، بدخوابی و ڈرنا، تجارتی رکاوٹ دور

(۱) بھاگے ہوئے کو بلانے کیلئے اس کو روزانہ ایک سو گیارہ مرتبہ گیارہ روز تک پڑھیں۔

(۲) کوئی اپنے کسی کام کے متعلق فکرمند ہو تو بعد نماز عشاء پاک و صاف دھلے ہوئے کپڑے پہن کر اس کو ۲۱ مرتبہ سات روز تک پڑھے ان شاء اللہ بذریعہ خواب کام کا انجام معلوم ہو جائے گا۔

(۳) بدخوابی یا سوتے ہوئے ڈرنے کی صورت میں سات مرتبہ پڑھ کر سونا بہت مفید ہوگا۔

(۴) ۳۱۳ مرتبہ ۲۱ دن تک پڑھنا رکی ہوئی تجارت کے جاری ہونے کے لئے اکسیر ہے۔

سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ ۱۱ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۱۱ رُكُوْعُهَا ۱

سورۂ ضحیٰ مکی ہے، اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا، اس میں گیارہ آیتیں ہیں اور ایک رکوع ہے

وَالضُّحٰى ﴿۱﴾ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ﴿۲﴾ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ﴿۳﴾

چاشت کی قسم، اور رات کی جب پردہ ڈالے، کہ تمہیں تمہارے رب نے نہ چھوڑا اور نہ مکروہ جانا۔

وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ﴿۴﴾ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ

اور بے شک پچھلی تمہارے لیے پہلی سے بہتر ہے، اور بے شک قریب ہے کہ تمہارا رب تمہیں اتنا دے گا کہ

فَتَرْضٰى ﴿۵﴾ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ﴿۶﴾ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ﴿۷﴾

تم راضی ہو جاؤ گے، کیا اس نے تمہیں یتیم نہ پایا پھر جگہ دی، اور تمہیں اپنی محبت میں خود رفتہ پایا تو اپنی طرف راہ دی

وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ۝۸ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝۹ وَاَمَّا السَّآئِلَ

اور تمہیں حاجت مند پایا پھر غنی کر دیا۔ تو یتیم پر دباؤ نہ ڈالو۔ اور منگتا کو نہ

فَلَا تَنْهَرْ ۝۱۰ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝۱۱

جھڑکو۔ اور اپنے رب کی نعمت کا خوب چرچا کرو۔

سورۃ (انشراح) الم نشرح کے خواص

مال ودولت میں اضافہ، بیماریوں سے محفوظ، مشکل آسان، غم وفکر دور، پتھری سے نجات

(۱) اس سورت کو پڑھنے سے مال ودولت میں اضافہ ہوتا ہے۔

(۲) خاندان ہر طرح کی بیماریوں سے محفوظ رہے گا۔

(۳) بعد نماز عشاء روزانہ اس کو ۱۴ روز تک پڑھنے سے مشکل کام آسان ہو جاتے ہیں۔

(۴) رات سوتے وقت اس سورت کو گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنانے سے اللہ تعالیٰ ہمیشہ اسے بے غم کر دے گا۔

(۵) اس سورت کو لکھ کر پانی میں گھول کر پینے سے پتھری ریزہ ریزہ ہو جائے گی، اور درد مثانہ سے نجات ملے گی۔

سورۃ الم نشرح مکیۃ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — آیاتہا ۸ رکوعہا ۱

سورۃ انشراح مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا — اس میں آٹھ آیتیں ہیں اور ایک رکوع ہے

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝۱ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۝۲ الَّذِيْٓ

کیا ہم نے تمہارا سینہ کشادہ نہ کیا۔ اور تم پر سے تمہارا وہ بوجھ اتار لیا۔ جس نے

اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝۳ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝۴ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝۵

تمہاری پیٹھ توڑی تھی۔ اور ہم نے تمہارے لیے تمہارا ذکر بلند کر دیا۔ تو بے شک دشواری کے ساتھ آسانی ہے۔

إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿٦﴾ فَإِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ﴿٧﴾ وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ ﴿٨﴾

بے شک دشواری کے ساتھ آسانی ہے۔ تو جب تم نماز سے فارغ ہو تو دعا میں محنت کرو۔ اور اپنے رب ہی کی طرف رغبت کرو۔

سورۃ التین کے خواص

غائب کو بلانا، دشمنی کو محبت میں تبدیل، اولادِ نرینہ کا حصول

(۱) ۱۰۰ مرتبہ پڑھنے سے غائب شخص واپس آجائے گا۔

(۲) دشمنی کو ختم کرنے کے اور محبت کو پیدا کرنے کیلئے بعد نماز عشاء ۲۱ روز تک ۴۱ مرتبہ پڑھیں۔

(۳) اولادِ نرینہ کے لئے حمل کے شروع سے لے کر آخر تک اس کو روزانہ گیارہ مرتبہ پانی پر دم کرکے پلائیں، ان شاء اللہ کامیابی ملے گی۔

سُورَةُ التِّينِ مَكِّيَّةٌ ۲۸ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ — آیاتها ۸ رکوعها ۱

سورۂ تین مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا — اس میں آٹھ آیتیں ہیں اور ایک رکوع ہے

وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ ﴿١﴾ وَطُورِ سِينِينَ ﴿٢﴾ وَهَٰذَا الْبَلَدِ الْأَمِينِ ﴿٣﴾

انجیر کی قسم اور زیتون، اور طور سینا، اور اس امان والے شہر کی۔

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ﴿٤﴾ ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ

بے شک ہم نے آدمی کو اچھی صورت پر بنایا۔ پھر اسے ہر نیچی سے نیچی حالت

سَافِلِينَ ﴿٥﴾ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ

کی طرف پھیر دیا۔ مگر جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے کہ انہیں بے حد

غَيْرُ مَمْنُونٍ ﴿٦﴾ فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّينِ ﴿٧﴾

ثواب ہے۔ تو اب کیا چیز تجھے انصاف کے جھٹلانے پر باعث ہے۔

أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمِ الْحَاكِمِينَ ﴿٨﴾

کیا اللہ سب حاکموں سے بڑھ کر حاکم نہیں۔

سورۃ القدر کے خواص

گھر، جان، مال کی حفاظت، روزی میں اضافہ، بینائی کی حفاظت، لقوے کے مرض سے شفایابی، بلیات سے حفاظت

(١) اس سورت کو سوتے وقت سات مرتبہ پڑھ کر سونا گھر، جان، مال کی حفاظت، روزی میں اضافہ، بینائی کی حفاظت، لقوے کے مرض سے شفایابی، آخرت میں ذریعۂ نجات ہے۔ اور یہ سورت بلیّات سے حفاظت کیلئے بھی مفید ہے۔

(٢) جو کوئی اس سورت کو صبح و شام تین تین مرتبہ پڑھ لے اس کی عزت وقدر ہوگی۔

سورۃ القدر مکیۃ ٢٥ — بسم اللہ الرحمن الرحیم — آیاتہا ٥ رکوعہا ١

سورۃ قدر مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا — اس میں پانچ آیتیں ہیں اور ایک رکوع ہے

إِنَّآ أَنزَلْنَٰهُ فِى لَيْلَةِ ٱلْقَدْرِ ﴿١﴾ وَمَآ أَدْرَىٰكَ مَا لَيْلَةُ ٱلْقَدْرِ ﴿٢﴾

بے شک ہم نے اسے شب قدر میں اتارا اور تم نے کیا جانا کیا شب قدر۔

لَيْلَةُ ٱلْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ﴿٣﴾ تَنَزَّلُ ٱلْمَلَٰٓئِكَةُ وَٱلرُّوحُ

شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر۔ اس میں فرشتے اور جبریل

فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِم مِّن كُلِّ أَمْرٍ ﴿٤﴾ سَلَٰمٌ هِىَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ ٱلْفَجْرِ ﴿٥﴾

اترتے ہیں اپنے رب کے حکم سے ہر کام کے لیے۔ وہ سلامتی ہے۔ صبح چمکنے تک۔

سورۃ الزلزال کے خواص

آسیب سے نجات، مشکل آسان

(١) اس سورت کو لکھ کر آسیب زدہ مکان میں رکھنے سے اثرات ختم ہو جائیں گے۔

(٢) مشکل کام کو آسان کرنے کے لئے اس سورت کو ١٤١ مرتبہ سات دن تک پڑھیں۔

(٣) بعد نماز فجر روزانہ کا معمول بنا لینے سے دل میں خوف الٰہی پیدا ہوگا۔ دل نیک اعمال کی طرف مائل ہوگا۔

سُوْرَۃُ الزِّلْزَالِ — بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — اٰیَاتُہَا ۸ — رُکُوْعُہَا ۱

سورۂ زلزال مدنی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحم والا — اس میں آٹھ آیتیں ہیں اور ایک رکوع ہے

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝۱ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۝۲ وَ

جب زمین تھرتھرا دی جائے جیسا اس کا تھرتھرانا ٹھہرا ہے، اور زمین اپنے بوجھ باہر پھینک دے، اور

قَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۝۳ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۝۴ بِاَنَّ رَبَّكَ

آدمی کہے: اسے کیا ہوا، اس دن وہ اپنی خبریں بتائے گی، اس لیے کہ تمہارے رب

اَوْحٰى لَهَا ۝۵ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۝۶

نے اسے حکم بھیجا۔ اس دن لوگ اپنے رب کی طرف پھریں گے کئی راہ ہو کر تاکہ اپنا کیا دکھائے جائیں۔

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝۷ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ

تو جو ایک ذرہ بھر بھلائی کرے اسے دیکھے گا۔ اور جو ایک ذرہ بھر برائی کرے

ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝۸

اسے دیکھے گا۔

سورۃ العٰدیٰت کے خواص

نظر بد، قرض، آسان معاش، امن وخوف کے لئے

(۱) اس سورت کو تین روز تک ۲۱ مرتبہ پانی پر دم کرکے نظر شدہ کو پلانے سے اثر ختم ہوجائے گا۔

(۲) قرض اتارنے کے لئے اس کو دریا کے کنارے سات روز تک پڑھے۔

(۳) آسانی معاش اور امن وخوف کے لئے اس سورت کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔

سُوْرَۃُ الْعٰدِیٰتِ — بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — اٰیَاتُہَا ۱۱ — رُکُوْعُہَا ۱

سورۂ العٰدیٰت مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحم والا — اس میں گیارہ آیتیں ہیں اور ایک رکوع ہے

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۝۱ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۝۲ فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۝۳

قسم ان کی جو دوڑتے ہیں سینے سے آواز نکلتی ہوئی، پھر پتھروں سے آگ نکالتے ہیں سم مار کر، پھر صبح ہوتے تاراج کرتے ہیں،

فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۙ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۙ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۚ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۚ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۗ

پھر اس وقت غبار اڑاتے ہیں، پھر دشمن کے بیچ لشکر میں جاتے ہیں، بیشک آدمی اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے، اور بے شک وہ اس پر خود گواہ ہے، اور بے شک وہ مال کی چاہت میں ضرور کرّا (تیز) ہے

اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ۙ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ

تو کیا نہیں جانتا جب اٹھائے جائیں گے جو قبروں میں ہیں، اور کھول دی جائے گی جو سینوں میں ہے؟

اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ۚ

بیشک ان کے رب کو اس دن ان کی سب خبر ہے

سورۃ القارعۃ کے خواص

استقامت ایمان، بلیات سے حفاظت، عمل صالح کی توفیق، مہمات میں آسانی کے لئے

(۱) اس سورت کو روزانہ سوتے وقت گیارہ مرتبہ پڑھنے سے استقامت ایمان، بلیات سے حفاظت، عمل صالح کی توفیق ہوگی۔

(۲) مہمات میں آسانی پیدا کرنے کے لئے اس کو (۱۸۰) مرتبہ پڑھیں۔

(۳) اس کو کثرت سے پڑھنے سے برائیاں ختم ہوں گی اور دل نیک کاموں کی طرف خوب مائل ہوگا۔

سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۱۱ رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ القارعہ مکی ہے، اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا، اس میں گیارہ آیتیں ہیں اور ایک رکوع ہے

اَلْقَارِعَةُ ۙ مَا الْقَارِعَةُ ۚ وَمَا اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ۗ يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۙ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ۗ

دل دہلانے والی، کیا وہ دہلانے والی؟ اور تو نے کیا جانا کیا ہے دہلانے والی؟ جس دن آدمی ہوں گے جیسے پتنگے پھیلے ہوئے، اور پہاڑ ہوں گے جیسے دھنکی اون۔

فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ ۝٦ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝٧ وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ ۝٨ فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ ۝٩ وَمَا أَدْرَاكَ مَا هِيَهْ ۝١٠ نَارٌ حَامِيَةٌ ۝١١

تو جس کی تولیں بھاری ہوئیں وہ تو من مانتے عیش میں ہیں۔ اور جس کی تولیں ہلکی پڑیں وہ نیچا دکھانے والی گود میں ہے۔ اور تو نے کیا جانا کیا ہے نیچا دکھانے والی۔ ایک آگ شعلے مارتی۔

سورۃ التکاثر کے خواص

قرض، مال ودولت کا لالچ ختم کرنے کے لئے

(۱) قرض سے نجات کیلئے بعد نماز عشاء سترہ روز تک پڑھیں، ان شاء اللہ کامیابی ہوگی۔

(۲) روزانہ رات کو سوتے وقت ۱۲۰ دن تک پڑھیں، زر پرستی کا لالچ نکل جائے گا، اور دل عبادت کی طرف مائل ہوگا۔

سُوْرَۃُ التَّکَاثُرِ مَکِّیَّۃٌ — بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — آیاتها ۸ رکوعها ۱

سورۃ تکاثر مکی ہے۔ اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا۔ اس میں آٹھ آیتیں ہیں اور ایک رکوع ہے۔

أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ ۝١ حَتَّىٰ زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝٢ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝٣ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝٤ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ عِلْمَ الْيَقِينِ ۝٥ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ ۝٦ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِينِ ۝٧ ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ ۝٨

تمہیں غافل رکھا مال کی زیادہ طلبی نے۔ یہاں تک کہ تم نے قبروں کا منہ دیکھا۔ ہاں ہاں جلد جان جاؤ گے۔ پھر ہاں ہاں جلد جان جاؤ گے۔ ہاں ہاں اگر یقین کا جاننا جانتے تو مال کی محبت نہ رکھتے۔ بیشک ضرور جہنم کو دیکھو گے۔ پھر بیشک ضرور اسے یقینی دیکھنا دیکھو گے۔ پھر بیشک ضرور اس دن تم سے نعمتوں کی پرسش ہوگی۔

سورۃ العصر کے خواص

پریشانی دور، مصائب پر صبر کی توفیق، حصول مقاصد

(۱) اس سورت کو سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے مصیبت زدہ کو پلانے سے اس کی

پریشانی دور کرنے کا سبب بنے گا۔

(۲) بعد نماز فجر اس کا روزانہ ۱۱۱ مرتبہ پڑھنا حق پر قائم رہنے اور مصائب پر صبر کرنے کی توفیق ملتی ہے۔

(۳) حصول مقاصد کے لئے تین جمعہ تک بعد نماز جمعہ ۱۱۱ مرتبہ اول آخر درود شریف پڑھ کر دعا مانگیں۔

سُوْرَۃُ الْعَصْرِ مَکِّیَّۃٌ ۱۳ — بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — اٰیَاتُہَا ۳ رُکُوْعُہَا ۱

سورۂ عصر کی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا — اس میں تین آیتیں ہیں ایک رکوع ہے

وَالْعَصْرِ ۝۱ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ ۝۲ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝۳

اس زمانہ محبوب کی قسم، بے شک آدمی ضرور نقصان میں ہے، مگر جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے اور ایک دوسرے کو حق کی تاکید کی اور ایک دوسرے کو صبر کی وصیت کی۔

سورۃ الھُمَزَۃ کے خواص

دشمن کے ظلم سے محفوظ، برائیوں سے دور، نیکیوں کی طرف رغبت

(۱) گیارہ مرتبہ پڑھنے سے دشمن کے شر سے محفوظ رہے گا۔

(۲) سوتے وقت ایک مرتبہ پڑھنے سے خوف الٰہی پیدا ہوتا ہے، پڑھنے والا برائیوں سے دور اور نیکیوں کی طرف راغب ہوگا۔

سُوْرَۃُ الْھُمَزَۃِ مَکِّیَّۃٌ ۳۲ — بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — اٰیَاتُہَا ۹ رُکُوْعُہَا ۱

سورۂ ہمزہ کی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا — اس میں نو آیتیں ہیں اور ایک رکوع ہے

وَیْلٌ لِّکُلِّ ھُمَزَۃٍ لُّمَزَۃِ ۝۱ الَّذِیْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَہٗ ۝۲ یَحْسَبُ

خرابی ہے اس کے لیے جو لوگوں کے منہ پر عیب کرے پیٹھ پیچھے بدی کرے جس نے مال جوڑا اور گن گن کر رکھا کیا یہ سمجھتا ہے

أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ ۝ كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ

کہ اس کا مال اسے دنیا میں ہمیشہ رکھے گا۔ ہر گز نہیں ضرور وہ روندنے والی میں پھینکا جائے گا۔ اور تو نے کیا جانا

مَا الْحُطَمَةُ ۝ نَارُ اللَّهِ الْمُوقَدَةُ ۝ الَّتِي تَطَّلِعُ عَلَى الْأَفْئِدَةِ ۝

کیا ہے روندنے والی۔ اللہ کی آگ کہ بھڑک رہی ہے۔ وہ جو دلوں پر چڑھ جائے گی۔

إِنَّهَا عَلَيْهِم مُّؤْصَدَةٌ ۝ فِي عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝

بے شک وہ ان پر بند کر دی جائے گی۔ لمبے لمبے ستونوں میں۔

سورۃ الفیل کے خواص

موذی امراض (بلڈ پریشر، شوگر) وغیرہ، دشمن سے محفوظ

(۱) یہ سورت ہر موذی صفت رکھنے والی چیز سے چھٹکارا پانے کے لئے بہت مجرب ہے خواہ وہ موذی بیماری ہو یا جانور، بعد نماز عشاء ۳۱۳ مرتبہ ۴۰ روز تک پڑھے۔

(۲) اس کو گیارہ روز تک ۱۱۱ مرتبہ بعد نماز ظہر پڑھیں تو دشمن سے محفوظ رہیں گے۔

سورۃ الفیل مکیۃ ١٩ — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — آیاتها ٥ رکوعها ١

سورۂ فیل مکی ہے۔ اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا۔ اس میں پانچ آیتیں ہیں اور ایک رکوع ہے

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ ۝ أَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ

اے محبوب! کیا تم نے نہ دیکھا تمہارے رب نے ان ہاتھی والوں کا کیا حال کیا۔ کیا ان کا داؤں تباہی میں

فِي تَضْلِيلٍ ۝ وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ ۝ تَرْمِيهِم بِحِجَارَةٍ

نہ ڈالا؟ اور ان پر پرندوں کی ٹکڑیاں (جماعتیں) بھیجیں، کہ انہیں کنکر کے پتھروں

مِّن سِجِّيلٍ ۝ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُولٍ ۝

سے مارتے، تو انہیں کر ڈالا جیسے کھائی کھیتی کی پتی (بھوسہ)

سورۃ القریش کے خواص

ڈر وخوف، کاروبار میں ترقی، موذی امراض سے نجات

(۱) اگر کسی بچے کو ڈر لگتا ہو تو اس کو سات دن تک روزانہ ۴۱ مرتبہ پانی پر دم کر کے پلانے سے ڈر ختم ہو جائے گا۔

(۲) روزانہ کثرت سے پڑھنے سے کاروبار میں ترقی و برکت ہو گی۔

(۳) روزانہ بعد نماز عشاء ۱۱۱ مرتبہ پڑھنے سے موذی امراض سے نجات ملے گی۔

(۴) کھانے پر دم کر کے کھانے سے ہر قسم کے ضرر سے محفوظ رہے گا۔

سُوْرَۃُ قُرَیْشٍ مَّکِّیَّۃٌ — اٰیَاتُہَا ۴ — رُکُوْعُہَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۂ قریش مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا — اس میں چار آیتیں ہیں اور ایک رکوع ہے

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۙ﴿۱﴾ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ۚ﴿۲﴾ فَلْيَعْبُدُوْا

اس لیے کہ قریش کو میل دلایا، ان کے جاڑے اور گرمی دونوں کے کوچ میں میل دلایا (رغبت دلائی)۔ تو انہیں چاہیے اس

رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ۙ﴿۳﴾ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ﴿۴﴾

گھر کے رب کی بندگی کریں، جس نے انہیں بھوک میں کھانا دیا، اور انہیں ایک بڑے خوف سے امان بخشی۔

ع

سورۃ الماعون کے خواص

اشیاء کی حفاظت، دشمن سے نجات

(۱) اس سورت کو پڑھ کر استعمال شدہ اشیاء پر دم کرنے سے اشیاء محفوظ رہیں گی۔

(۲) دین حق کے دشمن سے نجات کیلئے روزانہ بعد نماز عشاء گیارہ سو مرتبہ چالیس دن تک پڑھ کر اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کرنے سے چھٹکارا ملے گا۔

سُوْرَۃُ الْمَاعُوْنِ مَکِّیَّۃٌ — اٰیَاتُہَا ۷ — رُکُوْعُہَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۂ ماعون مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحم والا — اس میں سات آیتیں ہیں اور ایک رکوع ہے

أَرَءَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالدِّينِ ﴿١﴾ فَذَٰلِكَ الَّذِي يَدُعُّ الْيَتِيمَ ﴿٢﴾

بھلا دیکھو تو جو دین کو جھٹلاتا ہے پھر وہ ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے۔

وَلَا يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ﴿٣﴾ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّينَ ﴿٤﴾ الَّذِينَ

اور مسکین کو کھانا دینے کی رغبت نہیں دیتا۔ تو ان نمازیوں کی خرابی ہے جو اپنی

هُمْ عَن صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ﴿٥﴾ الَّذِينَ هُمْ يُرَاءُونَ ﴿٦﴾ وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ﴿٧﴾

نماز سے بھولے بیٹھے ہیں، وہ جو دکھاوا کرتے ہیں، اور برتنے کی چیز مانگے نہیں دیتے۔

سورۃ الکوثر کے خواص

اولاد کی سلامتی، رزق میں برکت کیلئے

(۱) جس کی اولاد زندہ نہ رہتی ہو تو وہ ۴۱ دن تک روزانہ سات مرتبہ پڑھے، ان شاء اللہ اولاد زندہ سلامت رہے گی۔

(۲) روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنانے سے رزق میں برکت ہوگی۔

سورۃ الکوثر مکیۃ — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — آیاتها ۳ رکوعها ۱

سورہ کوثر مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا — اس میں تین آیتیں ہیں اور ایک رکوع ہے۔

إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ﴿١﴾ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ﴿٢﴾ إِنَّ

اے محبوب بے شک ہم نے تمہیں بے شمار خوبیاں عطا فرمائیں۔ تو تم اپنے رب کے لیے نماز پڑھو اور قربانی کرو۔ بے شک

شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ﴿٣﴾

جو تمہارا دشمن ہے وہی ہر خیر سے محروم ہے۔

"بری" کے تین حروف کی نسبت سے

سورۃ کافرون کے 3 فضائل

1۔ حضرت سیدنا فروہ بن نوفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے نبی کریم

ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی: یارسول اللہ! عزوجل و ﷺ مجھے ایسی چیز بتائیں جسے میں بستر پر جاتے وقت پڑھا کروں نبی کریم ﷺ نے فرمایا: قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ پڑھا کرو، یہ شرک سے براءت (یعنی آزادی) ہے۔
(سنن الترمذی حدیث ۳۴۱۴ ج ۵ ص ۲۵۷)

2۔ حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ شہنشاہ مدینہ، قرار قلب وسینہ، صاحب معطر پسینہ، باعث نزول سکینہ، فیض گنجینہ ﷺ نے ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا: اے فلاں! کیا تم نے شادی کر لی ہے؟" تو اس نے عرض کی: "یارسول اللہ! ﷺ خدا کی قسم! نہیں کی، میرے پاس شادی کرنے کے لیے کچھ نہیں" فرمایا: کیا تمہیں قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ یاد نہیں؟" اس نے عرض کی: "کیوں نہیں" آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "یہ تہائی قرآن کے برابر ہے" پھر فرمایا: "کیا تمہیں إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ یاد نہیں؟" اس نے عرض کی: "کیوں نہیں" فرمایا: "یہ چوتھائی قرآن کے برابر ہے" پھر دریافت فرمایا: "کیا تمہیں قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ یاد نہیں؟" اس نے عرض کی: "کیوں نہیں" فرمایا: "یہ چوتھائی قرآن کے برابر ہے" پھر فرمایا: "کیا تجھے إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ یاد نہیں؟" اس نے عرض کی: "کیوں نہیں" فرمایا: "یہ چوتھائی قرآن ہے" پھر فرمایا: "شادی کر لو"، "شادی کر لو"۔ (سنن الترمذی حدیث ۲۹۰۴ ج ۴ ص ۴۰۹)

3۔ حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطان بحر و بر ﷺ نے فرمایا: إِذَا زُلْزِلَتِ نصف قرآن کے برابر ہے اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ تہائی قرآن کے برابر ہے اور قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ چوتھائی قرآن کے برابر ہے"۔ (سنن الترمذی الحدیث ۲۹۰۳ ج ۴، ص ۴۰۹)

سورۃ الکفرون کے خواص

ڈر، بغض، حسد، کینہ، جھوٹ، فریب نفاق، اخلاقی برائیوں سے نجات

(۱) کوئی اس سورت کو بعد نماز فجر یا عشاء گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے اس کے دل

سے ڈر، بغض، حسد، کینہ، جھوٹ، فریب نفاق، اخلاقی برائیاں نکل جائیں گی، اور شیطانی وسوسوں سے محفوظ رہے گا۔

سُورَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ ۱۸ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اٰيَاتُهَا ۶ رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ کافرون کی ہے ۔ اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحم والا ۔ اس میں چھ آیتیں ہیں اور ایک رکوع ہے

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝۱ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝۲ وَلَآ اَنْتُمْ

تم فرماؤ اے کافرو! نہ میں پوجتا ہوں جو تم پوجتے ہو، اور نہ تم

عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝۳ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝۴ وَلَآ اَنْتُمْ

پوجتے ہو جو میں پوجتا ہوں۔ اور نہ میں پوجوں گا جو تم نے پوجا، اور نہ تم

عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝۵ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝۶

پوجو گے جو میں پوجتا ہوں۔ تمہیں تمہارا دین اور مجھے میرا دین۔

سورۃ النصر کے خواص

مشکل آسان، دشمن سے حفاظت، مرادیں پوری

(۱) ۳۱۳ مرتبہ پڑھنے سے ہر قسم کی مراد پوری ہوگی۔

(۲) روزانہ سات مرتبہ پڑھنے کا معمول بنانے سے مشکل آسان ہوتی چلی جاتی ہیں۔

(۳) اس سورت کا روز پڑھنا ایمان کی سلامتی اور خاتمہ بالخیر کا موجب ہوگا۔

سُورَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اٰيَاتُهَا ۳ رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ النصر مدنی ہے ۔ اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحم والا ۔ اس میں تین آیتیں ہیں اور ایک رکوع ہے

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝۱ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ

جب اللہ کی مدد اور فتح آئے، اور لوگوں کو تم دیکھو کہ اللہ کے دین میں

دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝۲ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ

فوج فوج داخل ہوتے ہیں، تو اپنے رب کی ثنا کرتے ہوئے اس کی پاکی بولو اور اس سے بخشش چاہو!

إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ﴿۳﴾

بے شک وہ بہت توبہ قبول کرنے والا ہے۔

سورۃ اللھب کے خواص

دشمن کے شر سے محفوظ، نقصان سے بچاؤ، درد و تکلیف میں کمی

(۱) روزانہ سات مرتبہ پڑھنے سے دشمن کے شر سے محفوظ رہیں گے۔

(۲) اس کو پڑھ کر دشمن کے سامنے جائیں گے تو وہ کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔

(۳) بہت درد یا تکلیف ہو تو اس کو لکھ کر باندھنے سے درد میں کمی ہوگی۔

سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ ﴿۱۱۱﴾ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۵ رُكُوْعُهَا ۱

سورۂ لہب مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا — اس میں پانچ آیتیں اور ایک رکوع ہے

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ﴿۱﴾ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ﴿۲﴾ سَيَصْلٰى

تباہ ہو جائیں ابولہب کے دونوں ہاتھ اور وہ تباہ ہو ہی گیا اُسے کچھ کام نہ آیا اس کا مال اور نہ جو کمایا اب دھنستا ہے

نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ﴿۳﴾ وَّامْرَاَتُهٗ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ﴿۴﴾ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ﴿۵﴾

لپٹ مارتی آگ میں وہ اور اس کی جورو لکڑیوں کا گٹھا سر پر اٹھاتی۔ اس کے گلے میں کھجور کی چھال کا رسا۔

"بسم اللہ" کے سات حروف کی نسبت سے

سورۃ الاخلاص کے 7 فضائل

1۔ حضرت سیدنا ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور پاک، صاحب لولاک سیاح افلاک ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی شخص رات میں تہائی قرآن کیوں نہیں پڑھتا؟" صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا: کوئی شخص تہائی قرآن کیسے پڑھ سکتا ہے؟ ارشاد فرمایا قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ تہائی قرآن کے برابر ہے"۔

(صحیح مسلم حدیث ۸۱۱ ص ۴۰۵)

2۔حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سید المرسلین، خاتم النبیین، جناب رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اکٹھے ہو جاؤ کیونکہ ابھی میں تمہارے سامنے تہائی قرآن پڑھوں گا''۔ چنانچہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم میں سے جنہیں جمع ہونا تھا وہ جمع ہو گئے پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھی اور واپس تشریف لے گئے۔ ہم ایک دوسرے سے کہنے لگے: ''شاید آسمان سے کوئی خبر آئی ہے جس کی وجہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لے گئے ہیں''۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم دوبارہ تشریف لائے تو فرمایا: ''میں نے تمہارے سامنے تہائی قرآن پڑھنے کا کہا تھا تو سن لو! یہی سورت تہائی قرآن کے برابر ہے''۔ (صحیح مسلم، حدیث: ۸۱۲، ص ۴۰۵)

3۔حضرت سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ''ایک شخص نے کسی کو بار بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھتے ہوئے سنا تو صبح کے وقت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر اس کا تذکرہ کیا وہ صاحب گویا اسے کم سمجھ رہے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے یہ سورت تہائی قرآن کے برابر ہے''۔ (صحیح البخاری الحدیث ۵۰۱۳ ج ۳ ص ۴۰۶)

4۔حضرت سیدنا معاذ بن انس جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے محبوب، دانائے غیوب، منزہ عن العیوب عزوجل و صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص دس مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے گا اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں ایک محل بنائے گا''۔ حضرت سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا: ''یا رسول اللہ! صلی اللہ علیہ وسلم پھر تو ہم اسے کثرت سے پڑھا کریں گے''۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ عزوجل بہت زیادہ عطا فرمانے والا اور پاک ہے''۔ (مسند امام احمد بن حنبل حدیث ۱۵۶۱۰ ج ۵ ص ۳۰۸)

5۔ام المومنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ نور کے پیکر، نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطان بحر و بر صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صاحب کو ایک سریہ کا امیر بنا کر بھیجا یہ اپنے اصحاب کو نماز پڑھاتے تو اس میں اور سورت کے ساتھ آخر میں قُلْ هُوَ

اَللّٰہُ اَحَدٌ پڑھتے۔ سریہ سے لوٹنے کے بعد لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے اس کا تذکرہ کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا: ''اس سے پوچھو وہ ایسا کیوں کرتا ہے؟'' لوگوں نے اس سے پوچھا تو اس نے بتایا کہ ''میں اس کو ہر نماز میں اس لیے پڑھتا ہوں کہ یہ رحمٰن عزوجل کی صفت ہے اور میں اس کے پڑھنے کو پسند کرتا ہوں''۔ یہ سن کر نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''اس کو خبر دو کہ اللہ عزوجل بھی اس سے محبت فرماتا ہے''۔ (صحیح البخاری الحدیث ۷۳۷۵ ج ۴ ص ۵۳۱)

6۔ حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں خاتم المرسلین، رحمۃ للعالمین، شفیع المذنبین، انیس الغریبین، سراج السالکین، محبوب رب العالمین، جناب صادق و امین ﷺ کے ساتھ کہیں جارہا تھا کہ آپ ﷺ نے کسی شخص کو سورۂ اخلاص پڑھتے ہوئے سنا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''واجب ہوگئی''۔ میں نے عرض کیا: ''یارسول اللہ! عزوجل و ﷺ کیا چیز واجب ہوگئی؟'' فرمایا: ''جنت''۔

(الموطا للامام مالک الحدیث ۴۹۵ ج ۱ ص ۱۹۸)

7۔ حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدار رسالت، شہنشاہ نبوت، مخزن جود و سخاوت، پیکر عظمت و شرافت، محبوب رب العزت، محسن انسانیت ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص روزانہ دو سو مرتبہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھے گا اس کے پچاس برس کے گناہ مٹا دیے جائیں گے مگر یہ کہ اس پر قرض ہو''۔ (سنن الترمذی حدیث ۲۹۰۷ ج ۴ ص ۴۱۱)

سورۃ الاخلاص کے خواص

ہر جائز حاجت، محبوب خلائق

(۱) جو اس کو ایک ہزار مرتبہ روزانہ بعد نماز عشاء ۱۲۵ دن تک پڑھے، تو اس کی ہر حاجت پوری ہوگی۔

(۲) جو روزانہ ۱۱۱ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے وہ ان شاء اللہ محبوب الخلائق ہوجائے گا۔

سورۃ الاخلاص مکیۃ — بسم اللہ الرحمن الرحیم — آیاتہا ۴ رکوعہا ۱

سورۂ اخلاص مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحم والا — اس میں چار آیتیں ہیں اور ایک رکوع ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ﴿۳﴾

تم فرماؤ: وہ اللہ ہے وہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی۔

’’پنج تن‘‘ کے پانچ حروف کی نسبت سے

سورۂ فلق اور سورۂ ناس کے 5 فضائل

1۔حضرت سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ سرکارِ والا تبار، ہم بے کسوں کے مددگار، شفیعِ روزِ شمار، دو عالم کے مالک و مختار، حبیبِ پروردگار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: ’’اے جابر! پڑھو‘‘۔ میں نے عرض کی: ’’یارسول اللہ! صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے ماں باپ آپ پر قربان! کیا پڑھوں؟‘‘ فرمایا: قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پھر میں نے یہ دونوں (سورتیں) پڑھیں تو فرمایا: ’’ان دونوں کو پڑھا کرو کیونکہ تم ان کی مثل ہرگز نہ پڑھ سکو گے‘‘۔ (الاحسان بترتیب صحیح ابن حبان، الحدیث: ۷۹۳، ج ۲ ص ۸۴)

2۔حضرت سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ’’اے عقبہ! کیا میں تمہیں پڑھی جانے والی دو بہترین سورتیں نہ سکھاؤں؟‘‘ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ سکھائیں‘‘۔ (سنن ابی داؤد، الحدیث: ۱۴۶۲، ج ۲، ص ۱۰۳)

3۔حضرت سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ’’میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جحفہ اور ابواء (دو مقامات) کے درمیان سے گزر رہا تھا کہ ہمیں شدید آندھی اور تاریکی نے گھیر لیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ

النّاس کے ذریعے پناہ مانگنا شروع کی اور مجھ سے فرمایا: "اے عقبہ! ان دونوں کے ذریعے پناہ مانگا کرو کسی پناہ چاہنے والے نے اس کی مثل کسی چیز کے وسیلہ سے پناہ نہیں مانگی"۔

(سنن ابی داود، الحدیث: ۱۴۶۳، ج ۲، ص ۱۰۳)

4۔ ام المومنین حضرت سیدتنا عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ آرام فرمانے کے لیے بستر پر تشریف لاتے تو دونوں ہاتھوں کو جوڑ کر سورۂ اخلاص، فلق اور ناس پڑھ کر دم کرتے اور بدن اقدس کے جس حصے تک ہاتھ پہنچتے وہاں ہاتھ پھیرتے مگر ہاتھ پھیرنے کی ابتدا سر اور چہرے سے ہوتی اور جسم اقدس کے اگلے حصے سے اور اسی طرح تین مرتبہ یہ عمل کرتے تھے۔ (صحیح البخاری الحدیث ۵۰۱۷، ج ۳، ص ۴۰۷)

5۔ حضرت سیدنا عبداللہ بن حبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ سرکار دو عالم، نور مجسم، شاہ بنی آدم، رسول محتشم ﷺ نے ان سے فرمایا قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور معوذتین (سورۂ فلق اور سورۂ ناس) روزانہ تین تین مرتبہ صبح و شام پڑھ لیا کرو یہ تمہارے لیے ہر چیز سے کفایت کریں گی۔ (الدر المنثور، ج ۸، ص ۶۸۱)

سورۃ الفلق کے خواص

آسیب سایہ، جنات، ڈر و خوف اور مصیبت سے نجات

(۱) رات سوتے وقت پڑھ کر اپنے اوپر دم کرنے سے ڈر و خوف اور مصیبت سے محفوظ رہیں گے۔

(۲) حاکم کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے اس کے سامنے پڑھ کر جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۃ فلق کی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا — اس میں پانچ آیتیں ہیں اور ایک رکوع ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾

ترجمہ: تم فرماؤ میں اس کی پناہ لیتا ہوں جو صبح کا پیدا کرنے والا ہے اس کی سب مخلوق کی شر سے

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝٣ وَمِنْ شَرِّ

اور اندھیری ڈالنے والے کے شر سے جب وہ ڈوبے، اور ان عورتوں کے شر سے

النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۝٤ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ

جو گرہوں میں پھونکتی ہیں اور حسد والے کے شر سے جب

اِذَا حَسَدَ ۝٥

وہ مجھ سے جلے۔

سورۃ الناس کے خواص

جنات، شیاطین، جادو، کالے علم سے نجات

(۱) کالے علم، جادو کے لئے اسے گیارہ روز تک ۱۱۰۰ مرتبہ اول آخر درود شریف کے ساتھ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں، ان شاء اللہ اثرات ختم ہو جائیں گے۔

سُوْرَۃُ النَّاسِ مَکِّیَّۃٌ ۲۱ — بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — اٰیَاتُہَا ۶ رُکُوْعُہَا ۱

سورۃ ناس کی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحم والا — اس میں چھ آیتیں ہیں اور ایک رکوع ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝١ مَلِكِ النَّاسِ ۝٢

تم کہو میں اس کی پناہ میں آیا جو سب لوگوں کا رب، سب لوگوں کا بادشاہ

اِلٰهِ النَّاسِ ۝٣ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۵ الْخَنَّاسِ ۝٤

سب لوگوں کا خدا، اس کے شر سے جو دل میں برے خطرے ڈالے اور دبک رہے،

الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝٥

وہ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتے ہیں

مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ۝٦

جن اور آدمی۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

فضائلِ ذکراللہ

درود شریف کی فضیلت

سرکار دوجہاں ﷺ کا فرمان مغفرت نشان ہے: جو میری محبت اور میری طرف شوق کی وجہ سے مجھ پر ہر دن اور ہر رات کو تین تین بار درود شریف پڑھے تو اللہ عزوجل پر حق ہے کہ وہ اس کے اس دن اور اس رات کے گناہ بخش دے۔
(المعجم الکبیر، جلد ۱۸، صفحہ ۳۶۱، حدیث ۹۲۸)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

ایمان مفصل

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ط

ترجمہ: میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اس پر کہ اچھی اور بری تقدیر اللہ کی طرف سے ہے اور موت کے بعد اٹھائے جانے پر۔

ایمان مجمل

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ بِاَسْمَآئِہٖ وَصِفَاتِہٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ وَتَصْدِیْقٌ بِالْقَلْبِ ط

ترجمہ: میں ایمان لایا اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور اپنی صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اس کے تمام احکام قبول کیے زبان سے اقرار کرتے ہوئے اور دل سے تصدیق کرتے

ہوئے۔

اول کلمہ طیب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں۔

دوسرا کلمہ شہادت

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک محمد (ﷺ) اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

تیسرا کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ
وَلَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

ترجمہ: اللہ پاک ہے اور سب خوبیاں اللہ کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی توفیق اللہ ہی کی طرف سے ہے جو سب سے بلند عظمت والا ہے۔

چوتھا کلمہ توحید

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ وَ هُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ؕ
ذُو الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ ؕ بِيَدِهِ الْخَيْرُ ؕ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؕ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لیے ہے بادشاہی اور اسی کے لیے حمد ہے وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے اس کو ہرگز کبھی

موت نہیں آئے گی۔ بڑے جلال اور بزرگی والا ہے۔ اس کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

پانچواں کلمہ استغفار

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا أَوْ خَطَأً سِرًّا أَوْ عَلَانِيَةً وَّأَتُوْبُ إِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ أَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ لَا أَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ ۝

ترجمہ: میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ سے جو میں نے جان بوجھ کر کیا یا بھول کر، چھپ کر کیا یا ظاہر ہو کر اور میں اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اس گناہ سے جس کو میں جانتا ہوں اور اس گناہ سے بھی جس کو میں نہیں جانتا، (اے اللہ) بے شک تو غیبوں کا جاننے والا اور عیبوں کا چھپانے والا اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو سب سے بلند عظمت والا ہے۔

چھٹا کلمہ رد کفر

اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّأَنَا أَعْلَمُ بِهٖ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّأْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَالْغِيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِيْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِیْ كُلِّهَا وَأَسْلَمْتُ وَأَقُوْلُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں کسی شے کو تیرا شریک بناؤں جان بوجھ کر اور بخشش مانگتا ہوں تجھ سے اس (شرک) کی جس کو میں نہیں جانتا اور میں نے اس سے توبہ کی اور میں بیزار ہوا کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے اور غیبت سے اور بدعت سے اور چغلی اور بے حیائیوں سے اور بہتان سے اور تمام گناہوں سے اور میں اسلام

لایا اور میں کہتا ہوں اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔

''مغفرت'' کے پانچ حروف کی نسبت سے استغفار کرنے کے 5 فضائل

(1) دلوں کے زنگ کی صفائی

حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ خاتم النبیین، صاحب قرآن مبین، محبوب رب العالمین، جناب صادق و امین عزوجل وصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان دلنشین ہے: بے شک لوہے کی طرح دلوں کو بھی زنگ لگ جاتا ہے اور اس کی جلاء (یعنی صفائی) استغفار کرنا ہے۔ (مجمع الزوائد، جلد ۱۰، صفحہ ۳۴۶، حدیث ۱۷۵۷۵)

(2) پریشانیوں اور تنگیوں سے نجات

حضرت سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ محبوب رب ذوالجلال، صاحب جودونوال، شہنشاہ خوش خصال، سلطان شیریں مقال، پیروحسن و جمال عزوجل وصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان دلنشین ہے: جس نے استغفار کو اپنے اوپر لازم کر لیا اللہ عزوجل اس کی ہر پریشانی دور فرمائے گا اور ہر تنگی سے اسے راحت عطا فرمائے گا اور اسے ایسی جگہ سے رزق عطا فرمائے گا جہاں سے اسے گمان بھی نہ ہوگا۔

(سنن ابن ماجہ، جلد ۴، صفحہ ۲۵۷، حدیث ۳۸۱۹)

(3) خوش کرنے والا اعمال نامہ

حضرت سیدنا زبیر بن عوام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی مکرم، نور مجسم، رسول اکرم، شہنشاہ بنی آدم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان مسرت نشان ہے: جو اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اس کا نامہ اعمال اسے خوش کرے تو اسے چاہیے کہ اس میں استغفار کا اضافہ کرے۔

(مجمع الزوائد، جلد ۱۰، صفحہ ۳۴۷، حدیث ۱۷۵۷۹)

(4) خوشخبری

حضرت سیدنا عبداللہ بن بشر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے شہنشاہ مدینہ، قرار قلب وسینہ، صاحب معطر پسینہ، باعث نزول سکینہ، فیض گنجینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ خوشخبری ہے اس کے لیے جو اپنے نامہ اعمال میں استغفار کو کثرت سے پائے۔

(سنن ابن ماجہ، جلد ۴، صفحہ ۲۵۷، حدیث ۳۸۱۸)

سید الاستغفار پڑھنے والے کے لیے جنت کی بشارت

حضرت سیدنا شداد بن اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ خاتم المرسلین، رحمۃ للعالمین، شفیع المذنبین، انیس الغریبین، سراج السالکین، محبوب رب العالمین، جناب صادق امین عزوجل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ سید الاستغفار ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْٓءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْٓءُ بِذَنْۢبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ

ترجمہ: اے اللہ! عزوجل تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے مجھے پیدا کیا میں تیرا بندہ ہوں اور بقدر طاقت تیرے عہد و پیمان پر قائم ہوں، میں اپنے کیے کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں، تیری نعمت کا جو مجھ پر ہے اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں مجھے بخش دے کہ تیرے سوا کوئی گناہ نہیں بخش سکتا"۔

جس نے اسے دن کے وقت ایمان و یقین کے ساتھ پڑھا پھر اسی دن شام ہونے سے پہلے اس کا انتقال ہو گیا تو وہ جنتی ہے اور جس نے رات کے وقت اسے ایمان و یقین کے ساتھ پڑھا پھر صبح ہونے سے پہلے اس کا انتقال ہو گیا تو وہ جنتی ہے۔

(صحیح البخاری، جلد ۴، صفحہ ۱۹۰، حدیث ۶۳۰۶)

"واحد" کے چار حروف کی نسبت سے کلمہ طیبہ کے 4 فضائل

(1) خوش نصیب کون

حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! عزوجل وصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قیامت کے دن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت سے بہرہ مند ہونے والے خوش نصیب لوگ کون ہوں گے؟ فرمایا: اے ابوہریرہ! میرا گمان یہ تھا کہ تم سے پہلے مجھ سے یہ بات کوئی نہ پوچھے گا کیونکہ میں حدیث سننے کے معاملہ میں تمہاری حرص کو جانتا ہوں، قیامت کے دن میری شفاعت پانے والا خوش نصیب وہ ہوگا جو صدق دل سے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کہے گا۔ (صحیح البخاری، جلد ۱، صفحہ ۵۳، حدیث ۹۹)

(2) افضل ذکر و دعا

حضرت سیدنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: میں نے شہنشاہ مدینہ، قرار قلب و سینہ، صاحب معطر پسینہ، باعث نزول سکینہ، فیض گنجینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: سب سے افضل ذکر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہے اور سب سے افضل دعا الحمد للہ ہے۔

(سنن ابن ماجہ، جلد ۴، صفحہ ۲۴۷، حدیث ۳۸۰۰)

(3) آسمانوں کے دروازے کھل جاتے ہیں

حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطان بحر و بر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس بندے نے اخلاص کے ساتھ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہا تو آسمانوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، یہاں تک کہ وہ عرش تک پہنچ جاتا ہے جب کہ کبیرہ گناہوں سے بچتا رہے۔

(سنن الترمذی، جلد ۵، صفحہ ۳۴۰، حدیث ۳۶۰۱)

(4) تجدید ایمان

حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سید المبلغین، رحمۃ للعالمین

ﷺ نے فرمایا: اپنے ایمان کی تجدید کرلیا کرو۔ عرض کیا گیا: یا رسول اللہ! عزوجل و ﷺ ہم اپنے ایمان کی تجدید کیسے کیا کریں؟ فرمایا: لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کثرت سے پڑھا کرو۔

(مسند للامام احمد بن حنبل، جلد ۳، صفحہ ۲۸۱، حدیث ۸۷۱۸)

''جنت'' کے تین حروف کی نسبت سے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ پڑھنے کے 3 فضائل

(1) گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدار رسالت، شہنشاہ نبوت، مخزن جود وسخاوت، پیکر عظمت وشرافت، محبوب رب العزت، محسن انسانیت ﷺ کا فرمان مغفرت نشان ہے: جو سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ پڑھتا ہے اس کے گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔

(سنن الترمذی جلد ۵، صفحہ ۲۸۷، حدیث ۳۴۷۷)

(2) سونے کا پہاڑ صدقہ کرنے کا ثواب

حضرت سیدنا ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ خاتم المرسلین، رحمۃ اللعلمین، شفیع المذنبین، انیس الغریبین، سراج السالکین، محبوب رب العالمین، جناب صادق وامین عزوجل و ﷺ کا فرمان دلنشین ہے: جس کے لیے رات میں عبادت کرنا دشوار ہو یا وہ اپنا مال خرچ کرنے میں بخل سے کام لیتا ہو یا دشمن سے جہاد کرنے سے ڈرتا ہو تو وہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ کثرت سے پڑھا کرے کیونکہ ایسا کرنا اللہ عزوجل کو اپنی راہ میں سونے کا پہاڑ صدقہ کرنے سے زیادہ پسند ہے۔

(مجمع الزوائد، جلد ۱۰، صفحہ ۱۱۲، حدیث ۱۶۸۷۶)

(3) جنت میں کھجور کا درخت

حضرت سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نور کے پیکر، تمام

نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطان بحر و بر ﷺ نے فرمایا: جو سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ پڑھتا ہے اس کے لیے جنت میں کھجور کا ایک درخت لگا دیا جاتا ہے۔

(مجمع الزوائد، جلد ۱۰، صفحہ ۱۱۱، حدیث ۱۶۸۷۵)

"آقا" کے تین حروف کی نسبت سے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ پڑھنے کے 3 فضائل

(1) جنت کا دروازہ

حضرت سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور پاک، صاحب لولاک، سیاح افلاک ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازے کے بارے میں نہ بتاؤں؟ عرض کی گئی: وہ کیا ہے؟ ارشاد فرمایا: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ (مجمع الزوائد، جلد ۱۰، صفحہ ۱۱۸، حدیث ۱۶۸۹۷)

(2) ننانوے بیماریوں کے لیے دوا

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ سرکار والا تبار، ہم بے کسوں کے مددگار، شفیع روز شمار، دو عالم کے مالک و مختار، حبیب پروردگار عزوجل و ﷺ نے فرمایا: جس نے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ کہا تو یہ (اس کے لیے) ننانوے بیماریوں کی دوا ہے ان میں سب سے ہلکی بیماری رنج والم ہے۔

(الترغیب والترہیب جلد ۲، صفحہ ۲۵۸، حدیث ۲۴۴۸)

(3) نعمت کی حفاظت کا نسخہ

حضرت سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطان بحر و بر ﷺ نے فرمایا: جسے اللہ عزوجل نے کوئی نعمت عطا فرمائی پھر وہ بندہ اس نعمت کو باقی رکھنا چاہتا ہو تو اسے چاہیے کہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ کی کثرت کرے۔ (المعجم الکبیر، جلد ۱۷، صفحہ ۳۱۱، حدیث ۷۵۹)

بیدار ہوتے وقت کے 3 اوراد

(1) حضرت سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور پاک، صاحب لولاک، سیاح افلاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے نیند سے بیدار ہو کر کہا:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

ترجمہ: اللہ عزوجل کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کی خوبیاں اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اللہ عزوجل پاک ہے اور اللہ عزوجل خوبیوں والا ہے اور اللہ عزوجل کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اللہ عزوجل سب سے بڑا ہے اور گناہ سے بچنے کی قوت اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ عزوجل ہی کی طرف سے حاصل ہوتی ہے۔) پھر اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ کہا یا کوئی دعا مانگی تو اسے قبول کر لیا جائے گا، پھر اگر وضو کیا اور نماز پڑھی تو اس کی نماز قبول کر لی جائے گی۔ (صحیح البخاری، جلد ۱، صفحہ ۳۹۱، حدیث ۱۱۵۴)

(2) حضرت سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکار والا تبار، ہم بے کسوں کے مددگار، شفیع روز شمار، دو عالم کے مالک و مختار، حبیب پروردگار عزوجل صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے نیند سے بیدار ہوتے وقت بِسْمِ اللّٰهِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ، اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَ كَفَرْتُ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ (ترجمہ اللہ عزوجل کے نام سے، اللہ پاک ہے، میں اللہ پر ایمان لایا اور بت اور شیطان سے منکر ہوا) دس، دس مرتبہ پڑھا تو ہر اس گناہ سے بچا لیا جائے گا جس کا اسے خوف ہو اور کوئی گناہ اس تک نہ پہنچ سکے گا۔

(مجمع الزوائد، جلد ۱۰، صفحہ ۱۷۴، حدیث ۱۷۰۶۰)

(3) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَحْيَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے جس نے ہمیں موت (نیند) کے بعد حیات (بیداری) عطا فرمائی اور ہمیں اسی کی طرف لوٹنا ہے۔ (صحیح البخاری، جلد ۴، صفحہ ۱۹۲، حدیث ۶۳۱۲)

"یاخدا" کے پانچ حروف کی نسبت سے صبح وشام کے 5 اذکار

(1) حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص بارگاہ رسالت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! عزوجل وصلی اللہ علیہ وسلم میں نے ایسا بچھو کبھی نہیں دیکھا جس نے مجھے گزشتہ رات کاٹا۔ سرکار والا تبار، ہم بے کسوں کے مددگار، شفیع روز شمار، عالم کے مالک ومختار، حبیب پروردگار عزوجل صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم نے شام کے وقت

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

(ترجمہ) میں اللہ تعالٰی کے پورے اور کامل کلمات کے ساتھ مخلوق کے شر سے پناہ لیتا ہوں (یہاں مخلوق سے مراد وہ مخلوق ہے جس سے شر ہو سکے) کیوں نہ پڑھ لیا کہ بچھو تمہیں کوئی نقصان نہ پہنچاتا۔ (صحیح ابن حبان، جلد ۱، صفحہ ۱۸۰، حدیث ۱۰۱۶)

(2) حضرت سیدنا ابان بن عثمان رضی اللہ تعالٰی عنہ سے مروی ہے کہ آقائے مظلوم، سرور معصوم، حسن اخلاق کے پیکر، نبیوں کے تاجور، محبوب رب اکبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص صبح وشام تین تین مرتبہ یہ پڑھے گا، تو اسے کوئی چیز نقصان نہ پہنچا سکے گی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

(ترجمہ) اللہ تعالٰی کے نام سے جس کے نام کی برکت سے زمین وآسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہی سنتا جانتا ہے۔ (سنن الترمذی، جلد ۵، صفحہ ۲۵۱، حدیث ۳۳۹۹)

(3) حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں کہ نبی مکرم، نور مجسم، رسول اکرم، شہنشاہ بنی آدم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے صبح وشام سو سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ پڑھا قیامت کے دن اس سے افضل عمل لے کر آنے والا کوئی نہ ہوگا مگر جو اس کی مثل کہے یا اس سے زیادہ پڑھے۔ (صحیح مسلم، صفحہ ۱۴۴۵، حدیث ۲۶۹۲)

(4) حضرت سیدنا ابو درداء رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے صبح وشام سات سات مرتبہ پڑھا:

حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾

(ترجمہ) مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں میں نے اسی پر بھروسا کیا اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے۔) اللہ عزوجل اس کی تمام پریشانیوں میں کفایت کرے گا۔

(سنن ابی داؤد، جلد ۴، صفحہ ۴۱۶، حدیث ۵۰۸۱)

(5) حضرت سیدنا منذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطان بحر و بر صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جو صبح کے وقت یہ پڑھے:

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا

(ترجمہ) میں اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے پر راضی ہوں۔ تو میں اسے اپنے ہاتھ سے پکڑ کر جنت میں داخل کرنے کی ضمانت دیتا ہوں۔ (مجمع الزوائد، جلد ۱۰، صفحہ ۱۵۷، حدیث ۱۷۰۰۵)

"احد" کے تین حروف کی نسبت سے کلمہ توحید کے 3 فضائل

(1) حضرت سیدنا ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ خاتم المرسلین، رحمۃ للعالمین، شفیع المذنبین، انیس الغریبین، سراج السالکین، محبوب رب العلمین، جناب صادق و امین عزوجل و صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

(ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اُس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لیے ہے بادشاہی اور اسی کے لیے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر) ۔ کہا تو اس کلمہ سے کوئی عمل آگے نہ بڑھ سکے گا اور اس کے ساتھ کوئی گناہ باقی نہ رہے گا۔

(مجمع الزوائد، جلد ۱۰، صفحہ ۹۴، حدیث ۱۶۸۲۴)

(2) حضرت سیدنا عمرو بن شعیب رضی اللہ تعالیٰ عنہما بواسطہ والد اپنے دادا سے روایت

کرتے ہیں کہ شہنشاہ خوش خصال، پیکرِ حسن و جمال، دافعِ رنج و ملال، صاحبِ جود و نوال، رسولِ بے مثال، بی بی آمنہ کے لال صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین دعا یوم عرفہ کی دعا ہے اور سب سے بہتر کلمہ جو میں نے اور مجھ سے پہلے کے انبیاء علیہم السلام نے کہا (وہ یہ ہے):

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

(جامع ترمذی، جلد ۵، صفحہ ۳۳۹، حدیث ۳۵۹۶)

(3) حضرت سیدنا براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ والا تبار، ہم بے کسوں کے مددگار، شفیع روزِ شمار، دو عالم کے مالک و مختار، حبیبِ پروردگار عزوجل و صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے چاندی یا دودھ صدقہ کیا یا اندھے کو راستہ بتایا تو یہ ایک غلام آزاد کرنے کی طرح ہے اور جس نے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

کہا تو یہ بھی ایک غلام آزاد کرنے کی طرح ہے۔

(المسند للامام احمد بن حنبل، جلد ۶، صفحہ ۴۰۸، حدیث ۱۷۵۴۱)

ایمان پر خاتمہ کے چار اوراد

ایک شخص بارگاہِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ میں حاضر ہو کر ایمان پر خاتمہ بالخیر کے لیے دعا کا طالب ہوا تو آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اس کے لیے دعا فرمائی اور ارشاد فرمایا: (1) (روزانہ) 41 بار صبح کو يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ (اے ہمیشہ زندہ رہنے والے! ہمیشہ قائم رہنے والے! کوئی معبود نہیں مگر تو) اول و آخر درود شریف نیز (2) سوتے وقت اپنے سب اوراد کے بعد سورۂ کافرون روزانہ پڑھ لیا کیجئے اس کے بعد کلام وغیرہ نہ کیجئے ہاں اگر ضرورت ہو تو کلام کے بعد پھر سورۂ کافرون تلاوت کر لیں خاتمہ اسی پر ہو ان شاء اللہ عزوجل خاتمہ ایمان پر ہوگا۔ اور (3) تین بار صبح اور تین بار شام اس دعا کا ورد

رکھیں: اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ نُّشْرِکَ بِکَ شَیْئًا نَّعْلَمُہٗ وَنَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَا نَعْلَمُہٗ (اے اللہ عزوجل ہم تیری پناہ مانگتے ہیں اس سے کہ جان کر ہم تیرے ساتھ کسی چیز کو شریک کریں اور ہم اس سے استغفار کرتے ہیں جس کو نہیں جانتے) (الملفوظ حصہ ۲، صفحہ ۲۳۴، حامد اینڈ کمپنی مرکز الاولیاء لاہور) (4) بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی دِیْنِیْ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفْسِیْ وَوُلْدِیْ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ۔ (اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت سے میرے دین، جان، اولاد اور اہل و مال کی حفاظت ہو) صبح و شام تین تین بار پڑھیے، دین، ایمان، جان، مال، بچے سب محفوظ رہیں۔ (شجرہ قادریہ رضویہ صفحہ ۲۱، مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی) (غروب آفتاب سے صبح صادق تک رات اور آدھی رات ڈھلے سے سورج کی پہلی کرن چمکنے تک صبح ہے)

گناہوں کی بخشش

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَسُبْحٰنَ اللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ جو شخص یہ ورد پڑھتا ہے اس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔ (المسند للامام احمد بن حنبل، جلد ۲، صفحہ ۶۲۲، حدیث ۶۹۷۷)

چار کروڑ نیکیاں کمائیں

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ اِلٰھًا وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا لَّمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ

حضرت تمیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ شہنشاہ مدینہ، قرار قلب و سینہ، صاحب معطر پسینہ، باعث نزول سکینہ، فیض گنجینہ ﷺ کا فرمان عالی شان ہے کہ جو شخص یہ کلمات دس مرتبہ کہے، اس آدمی کے لیے چار کروڑ نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

(سنن الترمذی، جلد ۵، صفحہ ۲۸۹، حدیث ۳۴۷۴)

شیطان سے بچنے کا عمل

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی مکرم، نور مجسم، رسول اکرم، شہنشاہ بنی آدم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان عالی شان ہے: "جس نے یہ کلمات دن میں سو بار کہے تو اس کا یہ عمل دس غلام آزاد کرنے کے برابر ہوگا اور اس کے نامہ اعمال میں سو نیکیاں لکھی جائے گی اور اس کے سو گناہ معاف کر دیے جائیں گے اور یہ کلمات اس دن شام تک شیطان سے اس کی حفاظت کریں گے اور کوئی شخص اس سے بہتر عمل لے کر نہیں آئے گا مگر وہ جس نے اس سے زیادہ یہ عمل کیا"۔ (صحیح البخاری حدیث ۳۲۹۳، جلد ۲، صفحہ ۴۰۲)

غیبت سے بچنے کا مدنی نسخہ

تاجدار رسالت، شہنشاہ نبوت، مخزن جود و سخاوت، پیکر عظمت و شرافت، محبوب رب العزت، محسن انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان خوشگوار ہے: جب کسی مجلس میں (یعنی لوگوں میں) بیٹھو تو کہو:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

تو اللہ عزوجل تم پر ایک فرشتہ مقرر فرمادے گا جو تم کو غیبت سے باز رکھے گا اور مجلس سے اٹھو تو کہو:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

تو وہ فرشتہ لوگوں کو تمہاری غیبت کرنے سے باز رکھے گا۔ (القول البدیع، صفحہ ۲۷۸)

پانچ مدنی پھول

حضرت سیدنا عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد سعادت بنیاد ہے: پانچ عادتیں ایسی ہیں کہ کوئی انہیں اختیار کرلے تو دنیا و آخرت میں سعادت مند ہو جائے

(1) وقتاً فوقتاً لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم کہتا رہے۔ (2) جب کسی مصیبت میں مبتلا ہو (مثلاً بیمار ہو یا نقصان ہو جائے یا پریشانی کی خبر سنے) تو اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ اور لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پڑھے (3) جب بھی نعمت ملے تو شکرانے میں الحمد للہ رب العٰلمین کہے (4) جب کسی (جائز) کام کا آغاز کرے تو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھے اور (5) جب گناہ کر بیٹھے تو یوں کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ (یعنی میں عظمت والے اللہ عزوجل سے مغفرت طلب کرتے ہوئے اس کی طرف توبہ کرتا ہوں۔) (المنبہات للعسقلانی، صفحہ ۵۸)

جادو اور بلاؤں سے حفاظت کے لیے شش قفل

ان چھ دعاؤں کو "شش قفل" کہتے ہیں جو شخص رات کو ہمیشہ شش قفل پڑھتا رہے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے وہ ہر خوف و خطرہ سے اور جادو سے اور ہر قسم کی بلاؤں سے ان شاء اللہ تعالیٰ محفوظ رہے گا۔ (جنتی زیور، صفحہ ۵۸۲)

قفل اول

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ الَّذِیْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ

قفل دوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْخَلَّاقِ الْعَلِيْمِ الَّذِیْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ

قفل سوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ الَّذِیْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ الْعَلِيْمُ الْبَصِيْرُ

قفل چہارم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ الَّذِىْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَىْءٌ وَّهُوَ الْغَنِىُّ الْقَدِيْرُ

قفل پنجم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ الَّذِىْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَىْءٌ وَّهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ

قفل ششم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ الَّذِىْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَىْءٌ وَّهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ الْحَكِيْمُ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ

نماز کے بعد پڑھنے والے اوراد

نماز کے بعد جو اذکار طویلہ (طویل اوراد) احادیث مبارکہ میں وارد ہیں، وہ ظہر و مغرب و عشاء میں سنتوں کے بعد پڑھے جائیں، قبل سنت مختصر دعا پر قناعت چاہیے، ورنہ سنتوں کا ثواب کم ہو جائے گا۔ (ردالمحتار، جلد ۲، صفحہ ۳۰۰، بہار شریعت حصہ ۳، صفحہ ۱۰۸)

احادیث مبارکہ میں کسی دعا کی نسبت جو تعداد وارد ہے اس سے کم زیادہ نہ کرے کہ جو فضائل ان اذکار کیلئے ہیں وہ اسی عدد کے ساتھ مخصوص ہیں ان میں کم زیادہ کرنے کی مثال یہ ہے کہ کوئی قفل (تالا) کسی خاص قسم کی کنجی سے کھلتا ہے اب اگر کنجی میں دندانے کم یا زائد کر دیں تو اس سے نہ کھلے گا، البتہ اگر شمار میں شک واقع ہو تو زیادہ کر سکتا ہے اور یہ زیادت (بڑھانا) نہیں بلکہ اتمام (مکمل کرنا) ہے۔ (ایضا صفحہ ۳۰۲)

پنج وقتہ نمازوں کے سنن و نوافل سے فراغت کے بعد ذیل کے اوراد پڑھ لیجئے سہولت کے لیے نمبر ضرور دیے ہیں مگر ان میں ترتیب شرط نہیں ہے۔ ہر ورد کے اول آخر درود شریف پڑھنا سونے پہ سہاگہ ہے۔

(1) آیۃ الکرسی ایک ایک بار پڑھنے والا مرتے ہی داخل جنت ہو۔

(مشکاۃ المصابیح، جلد ۱، صفحہ ۱۹۸، حدیث ۹۷۴)

(2) اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَ شُکْرِکَ وَ حُسْنِ عِبَادَتِکَ

(سنن ابی داود، جلد ۲، صفحہ ۱۲۳، حدیث ۱۵۲۲)

ترجمہ: اے اللہ عزوجل! تو اپنے ذکر، اپنے شکر اور اپنی اچھی عبادت کرنے پر میری مدد فرما۔

(3) اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

(ترجمہ: میں اللہ عزوجل سے معافی مانگتا (مانگتی) ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ ہے قائم رکھنے والا ہے اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا (کرتی) ہوں)۔ تین تین بار اس کے گناہ معاف ہوں اگرچہ وہ میدان جہاد سے بھاگا ہوا ہو۔

(سنن الترمذی، جلد ۵، صفحہ ۳۳۶، حدیث ۳۵۸۸)

(4) تسبیح فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا: سُبْحٰنَ اللّٰهِ تینتیس بار، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ تینتیس بار، اَللّٰهُ اَکْبَرُ تینتیس بار یہ 99 ہوئے، آخر میں لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

(ترجمہ: یعنی اللہ عزوجل کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا و یگانہ ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کا ملک ہے اسی کی حمد ہے، وہ ہر شے پر قادر ہے) ایک بار پڑھ کر (100 کا عدد پورے کرلے) اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔

(5) ہر نماز کے بعد پیشانی کے اگلے حصہ پر ہاتھ رکھ کر پڑھے: بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّی الْهَمَّ وَالْحُزْنَ

(ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ رحمٰن و رحیم ہے۔ اے اللہ عزوجل مجھ سے غم و ملال دور فرما)۔ پڑھنے کے بعد ہاتھ کھینچ کر پیشانی تک لائے) تو ہر غم و پریشانی سے بچے۔ میرے آقا اعلیٰ حضرت امام اہل سنت مولانا شاہ احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن نے مذکورہ دعا کے آخر میں مزید ان الفاظ کا اضافہ فرمایا ہے۔ وَعَنْ اَهْلِ السُّنَّةِ یعنی

اور اہل سنت ہے۔

(6) عصر و فجر کے بعد بغیر پاؤں بدلے، بغیر کلام کیے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

(ترجمہ: اللہ (عزوجل) کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اس کے لیے ملک وحمد ہے، اسی کے ہاتھ میں خیر ہے، وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے) دس دس بار پڑھے۔ (بہار شریعت، حصہ ۳، صفحہ ۱۰۸)

(7) حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی رحمت، شفیع امت، شہنشاہ نبوت، تاجدار رسالت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے نماز کے بعد یہ کہا سُبْحٰنَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (ترجمہ: پاک ہے عظمت والا رب اسی کی تعریف ہے اور اسی کی عطا سے نیکی کی توفیق اور گناہ سے بچنے کی قوت (ملتی) ہے) تو وہ مغفرت یافتہ ہو کر اٹھے گا۔ (مجمع الزوائد، جلد ۱۰، صفحہ ۱۲۹، حدیث ۱۶۹۲۸)

(8) حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے اللہ کے محبوب دانائے غیوب، منزہ عن العیوب عزوجل و صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو ہر فرض نماز کے بعد دس مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (پوری سورۃ) پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کیلئے اپنی رضا اور مغفرت لازم فرما دے گا۔ (تفسیر در منثور، جلد ۸، صفحہ ۶۷۸)

(9) حضرت سیدنا زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم، رحمت عالم، نور مجسم، شاہ بنی آدم، رسول محتشم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ہر نماز کے بعد سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۸۰﴾ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۸۱﴾ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۲﴾ (صافات ۱۸۰ تا ۱۸۲) (ترجمہ کنز الایمان: پاکی ہے تمہارے رب کو عزت والے رب کو ان کی باتوں اور سلام ہے پیغمبروں پر اور سب خوبیاں اللہ کو جو سارے جہان کا رب ہے)۔ تین بار پڑھے گا گویا اس نے اجر کا بہت بڑا پیمانہ بھرلیا۔ (تفسیر در منثور للسیوطی، جلد ۸، صفحہ ۱۴۱)

منٹوں میں چار ختم قرآن پاک کا ثواب

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے مدینے کے تاجدار، سلطان دو جہان، رحمت عالمیان، سرور ذیشان، محبوب رحمٰن عزوجل وصلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان حقیقت نشان ہے: جو بعد نماز فجر بارہ مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (پوری سورۃ) پڑھے گا گویا وہ چار بار (پورا) قرآن پڑھے گا اور اس دن کا یہ عمل اہل زمین سے افضل ہے جب کہ وہ تقویٰ کا پابند رہے۔

(شعب الایمان للبیہقی، جلد ۲، صفحہ ۵۰۱، حدیث ۲۵۲۸)

شیطان محفوظ رہنے کا عمل

سرکار مدینہ راحت قلب وسینہ، فیض گنجینہ، صاحب معطر پسینہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان عالی شان ہے: جس نے نماز فجر ادا کی اور بات کیے بغیر قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (پوری سورت) کو دس مرتبہ پڑھا تو اس دن میں اسے کوئی گناہ نہ پہنچے گا اور وہ شیطان سے بچایا جائے گا۔

(تفسیر درمنثور، جلد ۸، صفحہ ۶۷۸)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

فضائلِ درود

''بسم اللہ کے سات حروف کے نسبت سے درود شریف کے 7 فضائل

(1) حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطان بحر و بر صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان روح پرور ہے کہ جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود پاک پڑھا اللہ عزوجل اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔

(صحیح مسلم، صفحہ ۲۱۶، حدیث ۴۰۸)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

(2) حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ تاجدار رسالت، شہنشاہ نبوت، مخزن جود و سخاوت، پیکر عظمت و شرافت، محبوب رب العزت، محسن انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد رحمت بنیاد ہے: جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود پاک پڑھا اللہ! عزوجل اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا اس کے دس گناہ مٹا دے گا۔

(الاحسان بترتیب صحیح ابن حبان، جلد ۲، صفحہ ۱۳۰، حدیث ۹۰۱)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

(3) حضرت سیدنا ابو بردہ بن نیار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی مکرم، نور مجسم، رسول اکرم، شہنشاہ بنی آدم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان برکت نشان ہے: میری امت میں سے جس نے صدق دل سے ایک مرتبہ درود پاک پڑھا، اللہ عزوجل اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا

اور اس کے لیے دس نیکیاں لکھے گا اور اس کے دس درجات بلند فرمائے گا اور اس کے دس گناہ مٹادے گا۔ (المعجم الکبیر، جلد ۲۲، صفحہ ۱۹۵، حدیث ۵۱۳)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

(4) حضرت سیدنا ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ شہنشاہ خوش خصال، پیکر حسن و جمال، دافع رنج وملال، صاحب جود ونوال، رسول بے مثال، محبوب رب ذوالجلال، بی بی آمنہ کے لال عزوجل وصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ورضی اللہ تعالیٰ عنہا کا فرمان با کمال ہے: ہر جمعہ کے دن مجھ پر درود پاک کی کثرت کیا کرو بے شک میری امت کا درود ہر جمعہ کے دن مجھ پر پیش کیا جاتا ہے، (قیامت کے دن) لوگوں میں سے میرے زیادہ قریب وہی شخص ہوگا جس نے (دنیا میں) مجھ پر زیادہ درود پڑھا ہوگا۔ (السنن الکبریٰ، جلد ۳، صفحہ ۳۵۳، حدیث ۵۹۹۵)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

(5) حضرت سیدنا ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ سرکار والا تبار، ہم بے کسوں کے مددگار، شفیع روز شمار، دوعالم کے مالک ومختار، حبیب پروردگار عزوجل وصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان تقرب نشان ہے: بے شک قیامت کے دن میرے سب سے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جس نے دنیا میں مجھ پر زیادہ درود پڑھا ہوگا۔

(الاحسان بترتیب صحیح ابن حبان، جلد ۲، صفحہ ۱۳۳، حدیث ۹۰۸)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

(6) شہنشاہ مدینہ، قرار قلب وسینہ، صاحب معطر پسینہ، باعث نزول سکینہ، فیض گنجینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عافیت نشان ہے: اے لوگو! بے شک تم میں سے بروز قیامت اس کی دہشتوں اور حساب کتاب سے جلد نجات پانے والا وہ شخص ہوگا جس نے دنیا میں مجھ پر کثرت سے درود پڑھا ہوگا۔ (فردوس الاخبار، جلد ۲، صفحہ ۴۷۱، حدیث ۸۲۱۰)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

(7) حضور پاک، صاحب لولاک، سیاح افلاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان رحمت نشان ہے: ''مجھ پر

کثرت سے درود پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر درود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کے لیے مغفرت ہے"۔ (الجامع الصغیر، صفحہ ۸۷، حدیث ۱۴۰۶)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ

کے انتیس حروف کی نسبت سے درود شریف کے 29 مدنی پھول

(1) اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل ہوتی ہے۔

(2) ایک مرتبہ درود شریف پڑھنے والے پر دس رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔

(3) اس کے دس درجات بلند ہوتے ہیں۔

(4) اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

(5) اس کے دس گناہ مٹائے جاتے ہیں۔

(6) دعا سے پہلے درود شریف پڑھنا دعا کی قبولیت کا باعث ہے۔

(7) درود شریف پڑھنا نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا سبب ہے۔

(8) درود شریف پڑھنا گناہوں کی بخشش کا باعث ہے۔

(9) درود شریف کے ذریعے اللہ تعالیٰ بندے کے غموں کو دور کرتا ہے۔

(10) درود شریف پڑھنے کے باعث بندہ قیامت کے دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب حاصل کرے گا۔

(11) درود شریف تنگ دست کے لیے صدقہ کے قائم مقام ہے۔

(12) درود شریف قضائے حاجات کا ذریعہ ہے۔

(13) درود شریف اللہ تعالیٰ کی رحمت اور فرشتوں کی دعا کا باعث ہے۔

(14) درود شریف اپنے پڑھنے والے کے لیے پاکیزگی اور طہارت کا باعث ہے۔

(15) درود شریف سے بندے کو موت سے پہلے جنت کی خوشخبری مل جاتی ہے۔

(16) درود شریف پڑھنا قیامت کے خطرات سے نجات کا سبب ہے۔

(17) درود شریف پڑھنے سے بندے کو بھولی ہوئی بات یاد آجاتی ہے۔

(18) درود شریف مجلس کی پاکیزگی کا باعث ہے اور قیامت کے دن یہ مجلس باعث حسرت نہیں ہوگی

(19) درود شریف پڑھنے سے فقر (تنگ دستی) دور ہوتا ہے۔

(20) یہ عمل بندے کو جنت کے راستے پر ڈال دیتا ہے۔

(21) درود شریف پل صراط پر بندے کی روشنی میں اضافہ کا باعث ہے۔

(22) درود شریف کے ذریعے بندہ ظلم و جفا سے نکل جاتا ہے۔

(23) درود شریف پڑھنے کی وجہ سے آسمان اور زمین میں قابل تعریف ہو جاتا ہے۔

(24) درود شریف پڑھنے والے کو اس عمل کی وجہ سے اس کی ذات، عمل، عمر اور بہتری کے اسباب میں برکت حاصل ہوتی ہے۔

(25) درود شریف رحمت خداوندی کے حصول کا ذریعہ ہے۔

(26) درود شریف محبوب رب العزت عزوجل وصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دائمی محبت اور اس میں زیادت کا سبب ہے اور یہ (محبت) ایمانی عقود میں سے ہے۔ جس کے بغیر ایمان مکمل نہیں ہوتا۔

(27) درود شریف پڑھنے والے سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم محبت فرماتے ہیں۔

(28) درود شریف پڑھنا، بندے کی ہدایت اور اس کی زندہ دلی کا سبب ہے کیونکہ جب وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود شریف پڑھتا ہے اور آپ کا ذکر کرتا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت اس کے دل پر غالب آجاتی ہے۔

(29) درود پڑھنے والے کا یہ اعزاز بھی ہے کہ سلطان خیر الانام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ بے کس پناہ میں اس کا نام پیش کیا جاتا ہے اور اس کا ذکر ہوتا ہے۔

(30) درود شریف پل صراط پر ثابت قدمی اور سلامتی کے ساتھ کا باعث ہے۔

(جلاء الافہام، صفحہ ۲۴۶ تا ۲۵۳ ملتقطا)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دیدار کے طالب گار کے لیے تحفہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ

نبی اکرم، نورِ مجسم، شافعِ امم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ شفاعت نشان ہے: جو شخص یہ درود پاک پڑھے اس کو خواب میں میری زیارت ہوگی اور جس نے خواب میں مجھے دیکھا وہ قیامت کے دن بھی دیکھے گا اور جو مجھے قیامت کے دن دیکھ لے گا میں اس کی شفاعت کروں گا اور میں جس کی شفاعت کروں گا وہ حوضِ کوثر سے پانی پیئے گا اور اس کے جسم کو اللہ عزوجل دوزخ پر حرام کر دے گا۔ (کشف الغمۃ عن جمیع الامۃ، جلد ۱، صفحہ ۳۲۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بخشش و مغفرت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ

کسی شخص نے حضرت سیدنا امام شافعی علیہ الرحمۃ الکافی کو وفات کے بعد خواب میں دیکھا اور حال دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے اس درود پاک کی برکت سے میری بخشش فرما دی۔ (افضل الصلوات علی سید السادات، صفحہ ۸۱، ملخصاً)

مال میں خیر و برکت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَعَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

صاحبِ روح البیان فرماتے ہیں: جو شخص اس درود پاک کو پڑھے گا اس کا مال و دولت بڑھتا رہے گا۔ (تفسیر روح البیان الاحزاب: ۵۶، جلد ۷، صفحہ ۲۳۳)

قوت حافظہ مضبوط ہو

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْکَامِلِ وَعَلٰی اٰلِہٖ کَمَالَا نِہَایَۃَ لِکَمَا لِکَ وَعَدَدَ کَمَالِہٖ

اگر کسی شخص کو نسیان یعنی بھول جانے کی بیماری ہو تو وہ مغرب اور عشا کے درمیان اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے، ان شاء اللہ عزوجل حافظہ قوی ہو جائے گا۔ (افضل الصلوات علی سید السادات، صفحہ ۱۹۱، ۱۹۲ ملتقطاً)

چھ (6) خاص درود پاک

(1) شب جمعہ کا درود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شب جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی درمیانی رات) اس درود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا موت کے وقت سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے قبر میں اپنے رحمت بھرے ہاتھوں سے اتار رہے ہیں۔ (افضل الصلوات علی سید السادات، صفحہ ۱۵۸، ملخصاً)

(2) تمام گناہ معاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص یہ درود پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے

پہلے اس کے گناہ معاف کردیئے جائیں گے۔ (ایضاً، صفحہ ۶۵)

(3) رحمت کے ستر دروازے

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

جو یہ درود پاک پڑھتا ہے تو اس پر رحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔

(القول البدیع، صفحہ ۲۷۷)

(4) ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس درود پاک کو پڑھنے والے کے لیے ستر فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (مجمع الزوائد، جلد ۱۰، صفحہ ۲۵۴، حدیث ۱۷۳۰۵)

(5) چھ لاکھ درود شریف کا ثواب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِىْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلَاةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ

حضرت احمد صاوی علیہ رحمۃ اللہ الہادی بعض بزرگوں سے نقل کرتے ہیں: اس درود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ درود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔

(افضل الصلوات علی سید السادات، صفحہ ۱۴۹)

(6) قرب مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰى لَهٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے اپنے اور صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے درمیان بٹھالیا۔ اس سے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو تعجب ہوا کہ یہ کون ذی مرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر درود پاک پڑھتا ہے تو یوں

پڑھتا ہے۔(القول البدیع، صفحہ ۱۲۵)

درود رضویہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

یہ درود شریف ہر نماز کے بعد خصوصاً بعد نماز جمعہ مدینہ منورہ زادہا اللہ شرفاً وتعظیماً وتکریماً کی جانب منہ کر کے سو مرتبہ پڑھنے سے بے شمار فضائل و برکات حاصل ہوتے ہیں۔ (الوظیفۃ الکریمۃ، صفحہ ۴۰) (پاک و ہند میں کعبہ شریف کی طرف رخ کرنے سے مدینہ منورہ زادہا اللہ شرفاً وتعظیماً وتکریماً کی طرف بھی منہ ہو جاتا ہے)

دین و دنیا کی نعمتیں حاصل کیجئے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ اِنْعَامِ اللّٰهِ وَاِفْضَالِهٖ

اس درود پاک کو پڑھنے سے دین و دنیا کی بے شمار نعمتیں حاصل ہوں گی۔

(افضل الصلوٰت علی سید السادات، صفحہ ۱۵۱)

درود شفاعت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ مَا فِيْ جَمِيْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا وَّ بِعَدَدِ كُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا

قرآن کریم کی تلاوت کے بعد جو شخص اس درود پاک کو پڑھے گا وہ دنیا و آخرت میں سرخرو رہے گا۔ (تفسیر روح البیان الاحزاب، ۵۶، ج ۷، صفحہ ۲۳۴)

گیارہ ہزار درود کا ثواب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ صَلٰوةً اَنْتَ لَهَا اَهْلٌ وَّهُوَ لَهَا اَهْلٌ

حضرت سیدنا حافظ جلال الدین السیوطی الشافعی علیہ رحمۃ اللہ الکافی نے فرمایا: اس درود

پاک کا ایک مرتبہ پڑھنا گیارہ ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کے برابر ہے۔
(افضل الصلوات علی سید السادات، صفحہ ۱۵۳)

چودہ ہزار درود پاک کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ عَدَدَ کَمَالِ اللّٰهِ وَکَمَا یَلِیْقُ بِکَمَالِهٖ

اس درود شریف کو صرف ایک مرتبہ پڑھنے سے چودہ ہزار درود پاک کا ثواب ملتا ہے۔
(افضل الصلوات علی سید السادات، صفحہ ۱۵۰)

ایک لاکھ درود پاک کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النُّوْرِ الذَّاتِیِّ وَالسِّرِّ السَّارِیْ فِیْ سَائِرِ الْاَسْمَآءِ وَالصِّفَاتِ

اس درود پاک کو ایک بار پڑھا جائے تو ایک لاکھ بار درود شریف پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔ نیز اگر کسی کو کوئی حاجت درپیش ہو تو یہ درود پاک پانچ سو بار پڑھے۔ ان شاء اللہ عزوجل حاجت پوری ہوگی۔ (افضل الصلوات علی سید السادات، صفحہ ۱۳۴)

ہر قسم کی پریشانی سے نجات کے لیے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِیْلَتِیْ اَدْرِکْنِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ

سید ابن عابدین علیہ رحمۃ اللہ المبین فرماتے ہیں کہ میں نے اسے ایک فتنۂ عظیم میں پڑھا جو دمشق میں واقع ہوا، اسے ابھی دو مرتبہ بھی نہیں پڑھا تھا کہ مجھے ایک شخص نے آ کر اطلاع دی کہ فتنہ ختم ہو گیا۔ (افضل الصلوات علی سید السادات، صفحہ ۱۵۴)

آب کوثر سے بھرا پیالہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ

وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَصْهَارِهٖ وَاَنْصَارِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ وَ مُحِبِّيْهٖ وَ اُمَّتِهٖ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

حضرت سیدنا حسن بصری علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں کہ جو شخص حوض کوثر سے بھرا پیالہ پینا چاہے وہ اس درود پاک کو پڑھے۔ (القول البدیع، صفحہ ۱۲۲)

''رسول رحمت'' کے آٹھ حروف کی نسبت سے درود تاج کے 8 مدنی پھول

(1) جو شخص عروج ماہ (یعنی چاند کی پہلی سے چودھویں تک) شب جمعہ میں بعد نماز عشا باوضو پاک کپڑے پہن کر خوشبو لگا کر ایک سو ستر بار اس درود پاک کو پڑھ کر سو رہے، گیارہ شب متواتر اسی طرح کرے ان شاء اللہ عزوجل، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوگا۔

(2) سحر و آسیب جن و شیطان کے دفع کے لیے اور چیچک کے لیے 11 بار پڑھ کر دم کرے ان شاء اللہ عزوجل فائدہ ہوگا۔

(3) قلب کی صفائی کے لیے ہر روز بعد نماز صبح ساٹھ بار اور بعد نماز عصر تین بار اور بعد نماز عشاء 3 بار ورد رکھے۔

(4) دشمنوں، ظالموں، حاسدوں اور حاکموں کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے اور غم و غربت دور ہونے کے لیے چالیس شب متواتر بعد نماز عشاء 41 بار پڑھے۔

(5) روزی میں برکت کے لیے سات بار بعد نماز فجر ہمیشہ ورد رکھے۔

(6) عقیمہ (بانجھ عورت) کے لیے 21 خرموں (چھوہاروں) پر سات سات بار دم کر کے ایک خرما (چھوہارا) روز کھلا دے اور بعد حیض طہر (یعنی پاکی کے ایام) میں ہمبستر ہو بفضل خدا عزوجل نیک فرزند پیدا ہوگا۔

(7) اگر حاملہ پر خلل (یعنی تکلیف) ہو تو سات دن برابر سات مرتبہ پانی پر دم کر کے پلائے۔

(8) واسطے مواصلت طالب ومطلوب (جائز محبت مثلاً میاں بیوی میں محبت) اور ہر مقصود کے لیے آدمی رات کے بعد باوضو چالیس بار صدق ویقین کے ساتھ پڑھے ان شاء اللہ عزوجل مطلوب دلی حاصل ہوگا۔ (اعمال رضا، صفحہ ۲۲)

درودِ تاج

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ○ دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَآءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ○ اِسْمُہٗ مَکْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ○ سَیِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ○ جِسْمُہٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَھَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ ○ شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْھُدٰی کَھْفِ الْوَرٰی مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ○ جَمِیْلِ الشِّیَمِ

شَفِيعِ الْاُمَمِ ۝ صَاحِبِ الْجُودِ وَالْكَرَمِ ۝
وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ ۝ وَجِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ ۝
وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ ۝ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ
وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى مَقَامُهٗ ۝ وَقَابَ
قَوْسَيْنِ مَطْلُوْبُهٗ ۝ وَالْمَطْلُوْبُ
مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ ۝
سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ شَفِيعِ
الْمُذْنِبِيْنَ ۝ اَنِيْسِ الْغَرِيْبِيْنَ رَحْمَةٍ
لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ رَاحَةِ الْعَاشِقِيْنَ ۝ مُرَادِ
الْمُشْتَاقِيْنَ ۝ شَمْسِ الْعَارِفِيْنَ ۝ سِرَاجِ
السَّالِكِيْنَ ۝ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝ مُحِبِّ
الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَآءِ وَالْمَسَاكِيْنَ ۝ سَيِّدِ
الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ ۝ اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ ۝
وَسِيْلَتِنَا فِي الدَّارَيْنِ ۝ صَاحِبِ قَابَ

قَوْسَیْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَیْنِ وَرَبِّ
الْمَغْرِبَیْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ مَوْلَانَا
وَمَوْلَی الثَّقَلَیْنِ اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ
ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰهِ یَآاَیُّهَا
الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا
عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝

ترجمہ: اے اللہ عزوجل رحمت فرما ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد، تاج ومعراج والے، براق اور بلند والے پر، بلیات ووباء، قحط ومرض، دکھ اور مصیبت کے دور کرنے والے پر جن کا اسم گرامی لکھا ہوا ہے بلند ہے اور اللہ عزوجل کے نام کے ساتھ جڑا ہوا ہے لوح محفوظ اور قلم میں رنگ آمیزی کیا ہوا ہے، عرب اور عجم کے سردار، جن کا جسم مبارک ہر عیب سے مبرا، خوشبو کا منبع، انتہائی پاکیزہ، نور علی نور، اپنے گھر اور حرم میں (ان تمام احوال کے ساتھ آج بھی موجود ہے) صبح کے روشن اور خوشنما سورج، چودہویں رات کے چاند، بلندی کے ماخذ، ہدایت کے نور، مخلوق کی جائے پناہ، تاریکیوں کے چراغ، بہترین خلق وعادت والے، امتوں کی شفاعت کرنے والے، سخاوت اور کرم کے والی پر درود وسلام اور اللہ عزوجل ان کا محافظ ہے جبریل امین خادم ہیں اور براق سواری ہے معراج ان کا سفر ہے اور سدرۃ المنتہیٰ ان کا مقام ہے اور قاب قوسین (کمال قرب الٰہی) ان کا مطلوب ہے اور مطلوب یعنی کمال قرب الٰہی وہ مقصود ہے اور مقصود حاصل ہو چکا ہے تمام رسولوں کے سردار، تمام انبیاء کے بعد آنے والے، گنہگاروں کی شاعت کرنے والے، مسافروں اور اجنبیوں کے غمگسار، تمام

جہانوں پر رحم فرمانے والے، عاشقوں کی راحت اور مشتاقوں کی مراد، جملہ ہائے عارفوں کے سورج، سالکوں کے چراغ، مقربین کی شمع فقیروں پردیسوں اور مسکینوں سے محبت و الفت رکھنے والے، جنات اور انسانوں کے سردار، حرم مکہ اور حرم مدینہ کے نبی، بیت المقدس اور خانہ کعبہ دونوں قبلوں کے امام، دنیا و آخرت میں ہمارے وسیلہ، قاب قوسین کی نوید والے، مشرقوں اور مغربوں کے رب کے حبیب، امام حسن اور امام حسین کے نانا، ہمارے آقا، جملہ جن وانس کے والی، یعنی ابوالقاسم محمد بن عبداللہ، اللہ عزوجل کے نور میں سے عظمت ورفعت والے نور پر درود وسلام، ان کے نور جمال کے عاشقو، خوب صلاۃ وسلام بھیجو ان کی ذات والا صفات پر اور ان کی آل واصحاب پر۔

درود تنجینا کے بارے میں ایمان افروز حکایت

علامہ ابن فاکہانی رحمۃ اللہ الغنی کتاب ''الفجر المنیر'' میں اس درود شریف کے بارے میں ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ پارسا شیخ موسیٰ ضریر رحمۃ اللہ علیہ نے مجھ سے بیان کیا کہ وہ بذریعہ کشتی سمندری سفر پر روانہ ہوئے، راستے میں شدید طوفان نے آلیا جسے اقلابیہ (الٹ پلٹ کردینے والی) کہتے ہیں۔ بہت کم لوگ ہیں جو اس طوفان میں پھنس کر ڈوبنے سے بچتے ہیں، لوگ ڈوبنے کے خوف سے چیخ وپکار کرنے لگے، مجھے نیند آگئی، خواب میں نبی اکرم، نور مجسم، شاہ بنی آدم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کشتی والوں کو کہ وہ ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاۃً تُنْجِیْنَا بِھَا سے لے کر بَعْدَ الْمَمَاتِ تک پڑھیں۔ میں بیدار ہوا اور کشتی والوں کو خواب بیان کیا۔ ہم نے مل کر تین سو مرتبہ ہی پڑھا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے طوفان سے نجات عطا فرمادی۔ (مطالع المسرات، صفحہ ۴۷۱)

شیخ مجدالدین فیروز آبادی صاحب قاموس نے، شیخ حسن بن علی اسوانی کے حوالے سے بیان کیا کہ جو شخص درود پاک (درود تنجینا) کسی بھی مشکل، آفت یا مصیبت میں ایک

ہزار مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس مشکل کو آسان فرمادے گا اور اس کا مقصد پورا فرمادے گا۔
(مطالع المسرات، صفحہ ۱۷۴)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَكَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

ترجمہ: اے اللہ! عزوجل سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ پر ایسی رحمت نازل فرما کہ تو ان کے سبب ہمیں تمام خوفوں اور آفتوں سے نجات دے اور ان کے سبب تو ہماری تمام حاجتوں کو پورا فرما اور ان کی بدولت تو ہمیں تمام گناہوں سے پاک کردے اور ان کے ذریعے تو ہمیں بلند درجات پر فائز فرمادے اور ان کی برکت سے تو ہمیں تمام نیکیوں کی آخری انتہا تک پہنچا دے، زندگی میں اور موت کے بعد اور بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

شفائے امراض

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَآئِھَا وَعَافِیَۃِ الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِھَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَآئِھَا وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

باوضو مریض کو لکھ کر دیں کہ زبان سے چاٹے یا پانی میں گھول کر پلا دیں۔ شفا ہونے تک یہ عمل برابر کرتے رہیں باذن اللہ موت کے سوا مرض کو مفید ہے۔

درود ماہی کے بارے میں مچھلی کی حکایت

ایک بزرگ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ دریا کے کنارے وضو کر رہے تھے کہ ایک مچھلی آئی اور اس نے یہ درود شریف پڑھا انہوں نے دریافت کیا کہ اسے کس سے سیکھا اس مچھلی نے جواب دیا کہ ایک دفعہ دریا کے کنارے پر میں نے ایک فرشتہ کو پڑھتے سنا اور یاد کر لیا اسی روز سے ہر آفت وبلا سے محفوظ ہوں۔ (اعمال رضا، صفحہ ۱۳۸)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْخَلَائِقِ وَاَفْضَلِ الْبَشَرِ وَشَفِيْعِ الْاُمَمِ يَوْمَ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى كُلِّ الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا بِرَحْمَتِكَ وَبِفَضْلِكَ وَبِكَرَمِكَ يَآ اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۞ يَا قَدِيْمُ يَا دَآئِمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا وِتْرُ يَآ اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۞ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۞

اسنادِ درودِ اکبر

درود شریف پڑھنے کے فضائل میں احادیث بکثرت وارد ہیں۔ حضور ﷺ پر صلوٰۃ سلام بھیجنے کو درود کہتے ہیں۔ قاری کو چاہیے کہ جذبۂ محبت میں ڈوب کر اس درود کو پڑھے۔ حضور ﷺ کے اسمائے طیبہ کے ساتھ لفظ سیدنا کہنا بہتر ہے۔ (درمختار، ردالمحتار)

حدیث۔ ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور ﷺ تشریف لائے اور بشاشت چہرۂ اقدس پر نمایاں تھی۔ فرمایا کہ میرے پاس جبریل امین علیہ السلام آئے اور کہا آپ کا رب

فرماتا ہے کہ آپ راضی نہیں کہ آپ کی امت میں جو کوئی آپ پر درود بھیجے میں اس پر دس بار درود بھیجوں گا (نسائی، دارمی)

حدیث۔ ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ یا رسول اللہ ﷺ میں بہت زیادہ دعا مانگتا ہوں تو اس میں سے آپ پر درود کے لیے کتنا وقت مقرر کروں، فرمایا جس قدر تم چاہو۔ میں نے عرض کی چوتھائی، فرمایا جتنا تم چاہو اور اگر تم زیادہ کرو تو تمہارے لیے بہتر ہے۔ میں نے عرض کی نصف، فرمایا جو تم چاہو اور اگر زیادہ کرو تو تمہارے لیے بھلائی ہے۔ میں نے عرض کی دو تہائی، فرمایا جو تم چاہو اور اگر زیادہ کرو تو تمہارے لیے بہتر ہے میں نے عرض کی تو سارا وقت درود ہی کے لیے مقرر کر دوں؟ فرمایا اگر ایسا ہے تو اللہ تعالیٰ تمہارے کاموں میں کفایت فرمائے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔ (ترمذی شریف)

حدیث۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن سب سے قریب مجھ سے وہ ہوگا جس نے سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجا ہے۔ حضور ﷺ فرماتے ہیں کہ اللہ کے کچھ فارغ فرشتے جو زمین میں سیر کرتے رہتے ہیں میری امت کا درود و سلام مجھ تک پہنچاتے ہیں۔ (ترمذی شریف، نسائی، دارمی)

مسائل فقیہ: عمر بھر میں ایک بار درود شریف پڑھنا فرض ہے اور ہر جلسۂ ذکر میں درود شریف واجب ہے۔ خود نام اقدس لیا یا دوسرے سے سنا۔ اور اگر مجلس میں بار بار ذکر رسول ہوا تو ہر مرتبہ درود شریف پڑھنا چاہیے اگر اس وقت درود پڑھنا بھول گیا تو دوسرے وقت اس کے بدلے کا درود پڑھ لے (درمختار، بہار شریعت وغیرہ)

مندرجہ ذیل مواقع پر درود شریف مستحب ہے۔

شب جمعہ، روز جمعہ، صبح و شام، مسجد میں جاتے وقت، مسجد سے نکلتے وقت روضۂ اطہر کی زیارت کے وقت، صفا و مروہ پر، خطبہ میں خصوصیت کے ساتھ اختتام اذان کے بعد، بوقت اقامت، دعا کے اول و آخر اور بیچ میں دعائے قنوت کے بعد، حج میں لبیک سے فارغ ہونے کے بعد، ملاقات اور جدائی کے وقت، وضو کرتے وقت، جب کوئی چیز بھول جائے

اس وقت، وعظ کے وقت، پڑھنے اور پڑھانے کے وقت، خصوصاً حدیث شریف پڑھنے کے اول وآخر، مذہبی سوال اور فتویٰ لکھتے وقت، تصنیف کے وقت، نکاح اور منگنی کے وقت، جب کوئی بڑا کام کرنا ہو، نام اقدس لکھنے کے بعد، بعض فقہاء کے نزدیک ﷺ لکھنا واجب ہے (درمختار، ردالمحتار) درود شریف کے بدلے صلعم ـ ؑ عم لکھنا ناجائز و سخت حرام ہے۔ (طحطاوی وغیرہ، بہار شریعت حصہ سوم ص ۷۲)

اگر زیارت مدینہ منورہ نصیب ہو تو اس درود اکبر کو حضور ﷺ کے روضہ اطہر کے سامنے ضرور پڑھیے۔ درود اکبر میں جس قدر القاب و آداب اور تفصیل سے حضور ﷺ کی بارگاہ میں صلوٰۃ وسلام کا نذرانہ پیش کیا گیا ہے اس کا صحیح لطف روضۂ اطہر کی جالیوں کے سامنے پڑھنے سے آئے گا نیز صلوٰۃ وسلام پیش کرنے والے کا زیادہ وقت بارگاہ رسالتمآب ﷺ میں صرف ہوگا۔ خاص بات یہ ہے کہ مدینہ منورہ میں ایک نیکی کا ثواب پچاس ہزار نیکیوں کے برابر ملتا ہے تو وہاں اس درود اکبر کا پڑھنا کس قدر عظیم ثواب کا باعث ہوگا اگر آپ درودِ اکبر خود نہ پڑھ سکتے ہوں تو کسی سے پڑھوا کر سن لیں، حضور ﷺ کے روضہ پر درود اکبر پڑھنے کے لیے آپ اپنے کسی خاص آدمی کو وصیت بھی کر سکتے ہیں درود اکبر کی برکت سے خاتمہ بالخیر ہوگا اور انشاء اللہ خواب میں حضور ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوگا۔

فضائل درود اکبر

(از علامہ عبدالمصطفیٰ الازہری)

بعد حمد خالق دنیا و دیں
بعد نعت پاک ختم المرسلیں

ہے فضیلت جو درود پاک کی
ہے درود اکبر میں وہ سب آ گئی

صدق دل سے جو کوئی اس کو پڑھے
رحمت حق کا وہی مورد بنے

نظر رحمت سے اسے دیکھے خدا
تین سو ساٹھ بار اے دل ربا

اور جنت میں محل اس کو ملے
جو تراشا ہو بس اک یاقوت سے

خواب میں اللہ دکھلائے اسے
جو جگہ فردوس میں اس کو ملے

اس دعا کو جو پڑھے دل سے مدام
تو فرشتے اس کا لے جا میں پیام

روضۂ سرکارِ والا پہ کہیں
مژدہ جنت اسے سب مل کے دیں

آپ کا شیدا فلاں ابن فلاں
عرض کرتا ہے درود بے گراں

سید عالم یہ سن کر شاد ہوں
پڑھنے والے شاد ہوں آباد ہوں

جمعہ کے دن جو پڑھے ان پر درود
سید عالم ہوں اس سے شاد زود

جمعہ یا ہفتہ کو پڑھ کر یہ دعا
جو دعا مانگے کوئی بعد از عشاء

اس کی برکت سے ملے نعمت بڑی
خواب میں دولت ملے دیدار کی

اہل ایماں سن کے اس کو شاد ہیں
فکر دوزخ سے سدا آزاد ہیں

جو پڑھے اکثر درود پاک کو
وہ غم دارین سے آزاد ہو

اس کی میت میں فرشتے آئیں گے
قبر تک پھر ساتھ اس کے جائیں گے

اس کو پہنائیں گے زیور خلد کے
دیں گے بخشش میں خدا کے حکم سے

ایک فرشتہ قبر پر رہ جائے گا
اس کی عظمت کا نشاں بن جائے گا

نور اس کی قبر پر برسے مدام
دوستو! کتنا بڑا ہے یہ سلام

اس کے پڑھنے سے ہر اک مرض و وبا
اپنی قدرت سے شفا بخشے خدا

جو پڑھے اس کا وظیفہ دائما ۔۔۔ فضلِ حق سے وہ نہ دوزخ جائے گا
خاصیت ہر اک درود پاک کی ۔۔۔ ہیں حدیثیں صاحبِ لولاک کی
جو حدیثیں ہیں نبی کی اے جواں ۔۔۔ مرد عورت سب کو حق بخشے اماں
ہر مصیبت ہر شکایت دور ہو ۔۔۔ صدقِ دل سے جو کہے منظور ہو
خوش عقیدہ اس سے نصرت پائے گا ۔۔۔ پختہ دل اس سے عزیمت پائے گا
ہے عقیدے پر بناء اعمال کی ۔۔۔ اور کسوٹی جانچ کی، پڑتال کی!
حضرت ماجد پڑھو ہر دم سلام ۔۔۔ اہلِ سنت کا عمل ہے یہ مدام

دُرُودِ اَکبَر

درود اکبر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ

درود اور سلام اوپر تیرے اے رسول اللہ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ ؕ

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی اللہ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ ؕ

درود اور سلام اوپر تیرے اے حبیب اللہ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْلَ اللّٰهِ ؕ

درود اور سلام اوپر تیرے اے خلیل اللہ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ ؕ

درود اور سلام اوپر تیرے اے برگزیدہ اللہ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللّٰهِ
درود اور سلام اوپر تیرے اے سب سے بہتر مخلوق اللہ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَكِّيَّ اللّٰهِ
درود اور سلام اوپر تیرے اے مکی اللہ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قُرَيْشِيَّ اللّٰهِ
درود اور سلام اوپر تیرے اے قریشی اللہ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَدَنِيَّ اللّٰهِ
درود اور سلام اوپر تیرے اے مدنی اللہ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنِ اخْتَارَهُ اللّٰهُ
درود اور سلام اوپر تیرے اے وہ شخص کہ پسند کیا اس کو اللہ نے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ عَظَّمَهُ اللّٰهُ
درود اور سلام اوپر تیرے اے وہ شخص کہ عظمت دی اس کو اللہ نے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْفَةَ اللّٰهِ
درود اور سلام اوپر تیرے اے خلیفہ اللہ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَضْرَةَ اللّٰهِ
درود اور سلام اوپر تیرے اے حاضر ہونے والے درگاہ اللہ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفْوَةَ اللّٰهِ
درود اور سلام اوپر تیرے اے برگزیدہ اللہ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ
درود اور سلام اوپر تیرے اے برہان اللہ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَحْمَةَ اللّٰهِ
درود اور سلام اوپر تیرے اے رحمت اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نُوْرَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نور اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدُ رَّسُوْلَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے محمد رسول اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے صاحب تاج اور معراج کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ الْحَوْضِ وَالْکَوْثَرِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے صاحب حوض کوثر کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ الشَّفَاعَۃِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے صاحب شفاعت کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ النِّعْمَۃِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے صاحب نعمت کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَاتَمَ النُّبُوَّۃِ وَالرِّسَالَۃِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے ختم کرنے والے نبوت اور پیغمبری کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْمَدَنِیّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی مدینہ والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْحَرَمِیّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی حرم والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْعَرَبِیّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی عرب کے رہنے والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْحِجَازِیّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی حجاز والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ التِّهَامِیِّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی تہامہ والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الْهَاشِمِیِّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی ہاشمی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الْقُرَشِیِّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی قریشی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الزَّکِیِّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی پاک

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الْاُمِّیِّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی اُمی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں رسولوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّبِیِّیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں نبیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤْمِنِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں مومنوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَّقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّالِحِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں نیکوکاروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصْلِحِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں اصلاح کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصّٰدِقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں سچوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصَدِّقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں تصدیق کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصّٰبِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں صبر کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشّٰھِدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں گواہوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَشْھُوْدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں حاضر کیے ہوؤں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرَابِطِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں جوڑنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنَجِّیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں نجات دلانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفْلِحِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں خلاصی والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُجِیْبِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں قبول کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الزَّاھِدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّائِبِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں توبہ کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَائِفِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں ڈرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَاطِفِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں نرمی کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْبَاکِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں (خوف خدا سے) رونے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَائِمِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں قیام کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاکِعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں رکوع کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السّٰجِدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں سجدہ کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصَلِّیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں نمازیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَارِئِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں قاریوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَاعِدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں بیٹھنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الزَّاهِدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں زاہدوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوْقِنِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں یقین دلانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنَاجِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں ہمرازوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَانِعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں قناعت کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحٰفِظِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں حافظوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْجَآئِعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں بھوک برداشت کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَامِدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں حمد کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْشِدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں مرشدوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النّٰظِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں دیکھنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبٰرَکِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں برکت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَحِّدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں موحدوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَآئِلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں بولنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَنْصُوْرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں مدد دیئے گیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النّٰصِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں مدد کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الظّٰفِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں فتح مندوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوٰرِثِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں وارثوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُظَفَّرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں فتح دیئے گیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَرْزُوْقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں رزق دیئے گیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرّٰغِبِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں رغبت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشْفِقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں شفقت کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السّٰئِحِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں روزہ رکھنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّوَّابِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں توبہ کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَاْلُوْفِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں الفت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنِيْبِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور محمد کے جو سردار ہیں رجوع کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعٰبِدِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور محمد کے جو سردار ہیں عابدوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَسٰكِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور محمد کے جو سردار ہیں مسکینوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوَافِقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور محمد کے جو سردار ہیں موافقوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرَافِقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور محمد کے جو سردار ہیں نرمی کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَآئِزِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور محمد کے جو سردار ہیں مراد کو پہنچنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعٰمِلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور محمد کے جو سردار ہیں عمل کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَآئِذِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور محمد کے جو سردار ہیں پناہ لینے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّاجِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور محمد کے جو سردار ہیں نجات پانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطّٰهِرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور محمد کے جو سردار ہیں پاکوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الظّٰهِرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور محمد کے جو سردار ہیں غالب ہونے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التّٰبِعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں تابعداروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَاضِلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں فضیلت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشّٰكِرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں شکر کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَطَهِّرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں پاکیزگی پسند کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطِيْعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں فرمانبرداروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَرْحُوْمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں رحم کئے ہوؤں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَغْفُوْرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں مغفوروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفُضَلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں فضیلت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّالِبِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں طالبوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَطْلُوْبِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں مطلوبوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطَهَّرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں پاک کئے گیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّوَّامِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں روزہ داروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَوَّامِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں قیام کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوَّابِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں رجوع کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوَاصِلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں جوڑنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحِبِّیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں محبت کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَحْبُوْبِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں دوستوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَوْرُوْدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں وارد ہونے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَقْبُوْلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں مقبولوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشْتَاقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں مشتاقوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَاشِقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں عاشقوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَعْشُوْقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں معشوقوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَارِفِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں عارفوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاعِظِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں واعظوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَذْكُوْرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں ذکر کئے گیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْعِمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں تونگروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعَظَّمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں عظمت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَلِّغِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں مبلغوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنَادِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں منادی کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَدِّبِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں ادب کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفَسِّرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں تفسیر کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعَلِّمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں سکھانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَقْلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں عقل مندوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْبَاذِلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں خرچ کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَجْوَدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں سخیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَعَبِّدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں عبادت کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْتَمِعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں سننے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقَرَّبِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں مقربوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحَرِّضِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں رغبت دلانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفَرِّحِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں خوش کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقْتَرِبِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں نزدیکی والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَقَابِلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں روبرو بیٹھنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسَبِّحِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں تسبیح پڑھنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقَدَّسِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں پاک لوگوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرَتِّلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں آہستہ قرآن پڑھنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَاْمُوْلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں امید دلائے گیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحَقِّقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں تحقیق کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُدَقِّقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں باریک بینوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الدَّاعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں بلانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّائِمِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں روزہ داروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحْسِنِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں نیکوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الزَّاکِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں پاکوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْکَامِلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں کاملوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّابِقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں پہلوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَسْبُوْقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں پچھلوں کے

Mar

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْصُوْمِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں بے گناہوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَحْفُوْظِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں حفاظت کئے گیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشُّفَعِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں شفاعت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشَفَّعِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں شفاعت کئے گیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَظِّمِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں عظمت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَلِّفِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں الفت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَظْهَرِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں غالبوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَصَدِّقِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں تصدیق کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوَفَّقِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں توفیق دیئے ہوؤں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَافِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں معاف کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبْتَوِلِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں عالموں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَحْزُوْنِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں غمناکوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَسْرُوْرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں خوشی کیے ہوؤں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْزِلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں اُتارنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَبَتِّلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں ممتازوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاٰمِنِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں امن والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَوَاضِعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں تواضع کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَفَکِّرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں سوچنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَجَّلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں عزت کیے گیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُمَجَّدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں عالی شان والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَفَاخِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں فخر کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَحَمِّلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں تحمل کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَسِّمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں داغ لگانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاسِمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں تقسیم کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقِيْمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں مقیموں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسَافِرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں مسافروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُهَاجِرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں مہاجروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُظْهِرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں غلبہ پائے گیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْغَافِرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں بخشنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَرْهِنِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں حجت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّابِحِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں تسبیح پڑھنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَالِمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں جاننے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَانِتِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں فرمانبرداروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْفِقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں خرچ کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاضِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں راضی ہونے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّءُوْفِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں مہربانی کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَهَجِّدِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں تہجد پڑھنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں بخشش مانگنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَفِّفِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں سوال سے بچنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَامِلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں بوجھ اٹھانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سفارش کرنے والے ہیں گنہگاروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَدَيِّنِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں دین داروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْضِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں راضی کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَادِحِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں صفت کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الدَّافِعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں بلند مرتبہ والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَشِّرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں خوش خبری دینے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْذِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں ڈرانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَدَبِّرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں تدبیر کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْشِئِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں پرورش کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُخْلِصِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں مخلصوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الذَّاکِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں ذکر کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَاضِعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں عاجزی کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَاشِعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں خشوع کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاجِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں امید واروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤَمِّلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں تامل کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَوْرَعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَالِصِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں خالصوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَرِّعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَطْهَرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں پاکوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَكْرَمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں عزت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُكَرَّمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں شریفوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَنْجَبِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں بزرگوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَشْجَعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں بہادروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَفْضَلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں فضیلت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَنْوَرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں نور والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْرُوْفِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں نیکوکاروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّالِكِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں سالکوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعَاهِدِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں عہد کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْهَادِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں ہدایت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَهْدِيِّيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں راہ پانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقْتَبِسِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں روشنی پکڑنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْكِنِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں مرتبہ پانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَائِقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں فوقیت پانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَاتِحِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں کھولنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الْاَرْضِ اِذَا

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے ساتھ زمین کے جب

بُدِّلَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الصُّدُوْرِ

بدل جائے ۔ یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے ساتھ سینوں کے

اِذَا حُصِّلَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ

جب کھولے جاویں ۔ یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے ساتھ

الْحَسَنَاتِ اِذَا اُظْهِرَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

نیکیوں کے جب ظاہر کی جاویں ۔ یا الٰہی درود بھیج اور

مُحَمَّدٍ مَّعَ السَّيِّاٰتِ اِذَا اُبْدِلَتْ اَللّٰهُمَّ

محمد کے ساتھ برائیوں کے جب بدلی جاویں ۔ یا الٰہی

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ السَّيِّاٰتِ اِذَا اُنْزِلَتْ

درود بھیج اور محمد کے ساتھ برائیوں کے جب چھوڑ دی جاویں ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الْحَاجَاتِ اِذَا

یا الٰہی درود بھیج اور محمد کے ساتھ حاجتوں کے جب

قُضِيَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الْجَنَّةِ

قضا کی جاویں ۔ یا الٰہی درود بھیج اور محمد کے ساتھ بہشت کے

اِذَا اُزْلِفَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ

جب کہ قریب کی جاوے ۔ یا الٰہی درود بھیج اور محمد کے ساتھ

النُّفُوْسِ اِذَا زُوِّجَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

نفسوں کے جب ملائے جاویں ۔ یا الٰہی درود بھیج اور

مُحَمَّدِ الْاَمِيْنِ عَلٰى وَحْيِكَ صَلٰوةً لَا

محمد کے جو امانت دار ہیں اوپر وحی تیری کے درود بے حد

حَدَّ لَهَا وَلَا مُنْتَهٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اور بے انتہا ۔ یا الٰہی درود بھیج اور

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَعَلٰى

محمد کے ساتھ عدد کے کہ معلوم ہے تجھ کو اور اوپر

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ

اولاد سردار ہمارے محمد کے ۔ اور برکت اور سلام بھیج ۔ یا الٰہی

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ اَضْعَافَ مَا صَلّٰى عَلَيْهِ

درود بھیج اوپر محمد کے گنی گنا اس چیز کا کہ درود پڑھیں اوپر

جَمِيْعُ الْمُصَلِّيْنَ مِنَ السَّابِقِيْنَ وَالْمُؤَخِّرِيْنَ

اس کے سب درود خواں اگلے اور پچھلے

اَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً اَلْفَ اَلْفِ اَلْفٍ فِيْ اَلْفِ

دوگنا دوگن گنی

اَلْفٍ وَّصَلِّ كَذٰلِكَ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاۗءِ وَ

اور درود بھیج اسی طرح اوپر تمام نبیوں اور

الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلَى الْمَلٰۗئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰۤى

رسولوں کے اور اوپر فرشتوں مقربوں کے اور اوپر

اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

جو اہل طاعت تیرے ہیں سب ۔ یا الٰہی درود بھیج اوپر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ شَيْءٍ فِيْ

محمد کے اور اوپر آل محمد کے ساتھ گنتی ہر چیز کے جو بیچ

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَمَلٰۤئِكَتِهٖ وَ

دنیا اور آخرت کے ہے رحمتیں اللہ کی اور اس کے فرشتوں کی اور

اَنْبِيَاۗئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اس کے نبیوں کی اور اس کے رسولوں کی اور اس کی تمام خلقت کی اوپر محمد کے

سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيّٖنَ

جو سردار ہیں رسولوں کے اور پیشوا پرہیزگاروں کے اور ختم کرنے والے نبیوں کے

وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ

اور کھینچنے والے ہیں روشن پیشانی اور ہاتھ پاؤں والوں کے اور شفاعت کرنے والے گنہگاروں

وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

اور رسول جہانوں کے پروردگار کے اور اوپر آل اس کی اور یار اس کے

وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَحْفَادِهٖ اَجْمَعِيْنَ

اور اولاد اس کی اور گھر والوں اس کے اور نواسوں اس کے سب کے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جِبْرِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ وَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر جبرائیل اور میکائیل اور

اِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَآئِيْلَ وَمُنْكَرٍ وَّنَكِيْرٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةِ

اسرافیل اور عزرائیل اور منکر اور نکیر اور فرشتے

الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى حَمَلَةِ الْعَرْشِ وَالْكِرَامِ

مقربوں کے اور اوپر اٹھانے والوں عرش کے اور کراما

الْكَاتِبِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

کاتبین کے۔ یا الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور

عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ صَلٰوةً

اوپر اولاد سردار ہمارے محمد کے اور برکت اور سلام بھیج ایسا درود

تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَ

کہ خلاصی دے ہم کو ساتھ اس کے تمام خوفوں سے اور آفتوں سے اور

تَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا

پورا کرے تو واسطے ہمارے ساتھ اس کے تمام حاجتوں کو اور پاک کرے ہم کو ساتھ

مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى

اس کے تمام برائیوں سے اور بلند کرے ہم کو ساتھ اس کے نزدیک اپنے اعلیٰ

الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَآ اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ

درجوں پر اور پہنچا دے ہم کو ساتھ اس کے منزل مقصود پر تمام نیکیوں

جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ

سے بیچ زندگانی کے اور بعد مرنے کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے اور اوپر آل محمد کے اور برکت بھیج

وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ

اور سلامتی اور درود بھیج اوپر تمام نبیوں کے اور رسولوں کے

وَعَلٰى عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا

اور اوپر بندے اپنے نیکوں کے اور سلام بھیج سلام بہت

كَثِيْرًا ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الصَّلٰوةِ

بہت ۔ یا الٰہی میں مانگتا ہوں تجھ سے بطفیل اس درود کے یہ کہ

اَنْ تُكْرِمَنِيْ بِرُؤْيَةِ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ فِي

عزت دے تو مجھے ساتھ دیدار محمد کے جو مہر نبیوں کی ہیں بیچ

الْمَنَامِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِاُسْتَاذِيَّ

خواب کے اور یہ کہ بخش دے تو مجھے اور ماں باپ میرے اور اُستادوں میرے

وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ

اور تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں اور مسلمان مردوں

وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَ

اور مسلمان عورتوں کو جو زندہ ہیں ان سے یا مُردہ اور

تُجِيْرَنِيْ مِنْ عَذَابِكَ وَتُوْجِبَ لِيْ رِضْوَانَكَ

بچا تو مجھ کو عذاب اپنے سے اور واجب کر میرے واسطے رضامندی اپنی

وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

اور سلام بھیج سلام بہت بہت ۔ ساتھ رحمت اپنی کے اے بڑے رحم کرنے والوں کے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

فضائلِ دعا

درود شریف کی فضیلت

حضور اکرم، نورِ مجسم، شاہ بنی آدم، رسول محتشم، شافع امم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا، جو شخص بروز جمعہ مجھ پر سو بار درود پاک پڑھے، جب وہ قیامت کے روز آئے گا تو اس کے ساتھ ایک ایسا نور ہوگا کہ اگر وہ ساری مخلوق میں تقسیم کر دیا جائے تو سب کو کفایت کرے۔

(حلیۃ الاولیاء، جلد ۷، صفحہ ۴۹، حدیث ۱۱۳۴۱)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

قرآن مجید میں دعا کی اہمیت اور تاکید

گڑگڑا کر اور عاجزی سے دعا کا حکم خداوندی

(۱) سورۂ اعراف آیت ۵۵ میں ہے:

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْیَةً

ترجمہ: اپنے رب سے دعا کرو گڑگڑاتے اور آہستہ۔

قبولیت دعا کا وعدہ

(۲) سورۂ بقرۃ آیت ۱۸۶ میں ہے:

وَ اِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ؕ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَ لْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ ﴿۱۸۶﴾

ترجمہ: اور اے محبوب جب تم سے میرے بندے مجھے پوچھیں تو میں نزدیک ہوں دعا قبول

کرتا ہوں پکارنے والے کی جب مجھے پکارے تو انھیں چاہئے کہ میرا حکم مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں کہ کہیں راہ پائیں۔

(۳) سورۂ مؤمن (غافر) آیت ۶۰ میں ہے:

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ

ترجمہ: اور تمہارے رب نے فرمایا مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا۔

اللہ پریشان حال کی پریشانی دور کرتا ہے

(۴) سورۂ نمل آیت ۶۲ میں ہے:

اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ

ترجمہ: یا وہ لاچار کی سنتا ہے جب اسے پکارے اور دور کردیتا ہے برائی۔

رات کے وقت رب سے خوف وامید کے ساتھ دعا کرنا

(۵) سورۂ سجدہ آیت ۱۶ میں ہے:

تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۡ وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ

ترجمہ: ان کی کروٹیں جدا ہوتی ہیں خوابگاہوں سے اور اپنے رب کو پکارتے ہیں ڈرتے اور امید کرتے اور ہمارے دیے سے کچھ خیرات کرتے ہیں۔

نیکی میں سبقت اور امید وخوف کیساتھ دعا کرنے والے

(۶) سورۂ انبیاء آیت ۹۰ میں ہے:

اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ۭ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ

ترجمہ: بے شک وہ بھلے کاموں میں جلدی کرتے تھے اور ہمیں پکارتے تھے امید اور خوف سے اور ہمارے حضور گڑگڑاتے تھے۔

دعا تقدیر بدل دیتی ہے

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا! تقدیر نہیں

بدل سکتی مگر دعا سے اور عمر میں زیادتی نہیں ہو سکتی مگر دعا سے۔ (ترمذی)

دعا دافع البلایاء ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا! دعا بلاؤں کو ہٹاتی ہے۔ (کنزالعمال، ج ۲ ص ۳۲)

رحمت و نصرت کے دروازے کھلنے کی امید

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دعا کرتے رہو زیادہ دروازہ کھٹکھٹایا جائے گا تو کھلنے کی امید ہوگی۔ (ابن ابی شیبہ، ج ۱۰ ص ۲۰۲)

اللہ دعا کرنے والے کے ساتھ ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا! میں بندہ کے ساتھ ہوتا ہوں، جب وہ دعا کرتا ہے۔ (مسند احمد، ج ۱۴ ص ۲۶۸)

خوشحالی میں بھی دعا کی جائے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا! جو مصائب و پریشانی کے موقع پر دعا کرنے کا خواہشمند ہے اسے چاہیے کہ وہ خوشحالی میں دعا کرے۔

(ترمذی، ص ۳۸۲)

اللہ خالی ہاتھ نہیں لوٹاتا

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کریم حیا کرنے والا ہے جب بندہ اس کی طرف ہاتھ اٹھاتا ہے تو اسے دونوں ہاتھوں کو خالی نامراد واپس کرنے میں شرم آتی ہے۔ (ابوداؤد، ترمذی، ص ۳۸۱)

دعا نجات اور فراوانیٔ رزق کا باعث ہے

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا! میں تم کو ایسی چیز نہ

بتادوں جو تم کو تمہارے دشمنوں سے نجات دے اور تم پر رزق کی فراوانی کرے کہ تم شب و روز دعا میں لگے رہو۔ دعا مؤمن کا ہتھیار ہے۔ (ابو یعلی، ترغیب، ج ۲ ص ۴۸۳)

دعا کا مقابلہ مصائب سے

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا! دعا نجات دیتی ہے اس مصیبت سے جو اتر چکی ہے اور اس سے بھی جو ابھی نہیں اتری ہے، اور بلاء اترتی ہے تو دعا اس سے جا ملتی ہے پھر دونوں لڑتی ہیں، اور جھگڑنا قیامت تک چلتا رہے گا۔

(مجمع الزوائد، ج ۱۰ ص ۱۴۶)

دعا لشکر خداوندی ہے

بشیر بن اوس سے مرسلاً منقول ہے کہ حضور پاک ﷺ نے فرمایا! دعا لشکر خداوندی میں سے ایک لشکر ہے۔ (ابن عساکر، اتحاف، ج ۴ ص ۳۰)

دعا میں "یاربّ" کہنے کی فضیلت

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب بندہ کہتا ہے یاربّ یاربّ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے! لبیک میرے بندے، مانگ دیا جائے گا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا! خدائے پاک اسے برکت سے نوازتا ہے جو اپنی ضرورت میں خدا سے دعا کرتا ہے۔ خواہ اسے دے دیا جائے یا نہ دیا جائے۔ (یعنی آخرت کے لئے ذخیرہ کر دیا جائے) (بیہقی فی الشعب، ج ۲ ص ۵۰)

دعا کی اہمیت

پیارے بھائیو! دعا مانگنا بہت بڑی سعادت ہے، قرآن و احادیث مبارکہ میں جگہ جگہ دعا مانگنے کی ترغیب دلائی گئی ہے۔ ایک حدیث پاک میں ہے: "کیا میں تمہیں وہ چیز نہ بتاؤں جو تمہیں تمہارے دشمن سے نجات دے اور تمہارا رزق وسیع کر دے، رات دن اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتے رہو کہ دعا مومن کا ہتھیار ہے"۔ (المسند ابی یعلی، جلد ۲، صفحہ ۲۰۱،

(حدیث ۱۷۰۶)

دعا دافع بلا ہے

مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان مشکبار ہے: ''بلا اترتی ہے پھر دعا اس سے جا ملتی ہے۔ پھر دونوں قیامت تک جھگڑا کرتے رہتے ہیں''۔

(المستدرک، جلد ۲، صفحہ ۱۶۲، حدیث ۱۷۵۶)

عبادات میں دعا کا مقام

حضرت سیدنا ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: ''عبادات میں دعا کی وہی حیثیت ہے جو کھانے میں نمک کی''۔ (تنبیہ الغافلین، صفحہ ۲۱۶، حدیث ۵۷۷)

دعا کے تین فائدے

اللہ کے محبوب، دانائے غیوب، منزہ عن العیوب عزوجل و صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: جو مسلمان ایسی دعا کرے جس میں گناہ اور قطع رحمی کی کوئی بات شامل نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اسے تین چیزوں میں سے کوئی ایک ضرور عطا فرماتا ہے۔ (1) یا اس کی دعا کا نتیجہ جلد ہی اس کی زندگی میں ظاہر ہو جاتا ہے۔ یا (2) اللہ تعالیٰ کوئی مصیبت اس بندے سے دور فرما دیتا ہے۔ یا (3) اس کے لیے آخرت میں بھلائی جمع کی جاتی ہے۔ ایک اور روایت میں ہے کہ بندہ (جب آخرت میں اپنی دعاؤں کا ثواب دیکھے گا جو دنیا میں مستجاب (یعنی مقبول) نہ ہوئی تھیں تو) تمنا کرے گا، کاش! دنیا میں میری کوئی دعا قبول نہ ہوتی۔

(المستدرک للحاکم جلد ۲، صفحہ ۱۶۳، ۱۶۵، حدیث ۱۷۵۹، ۱۷۶۲)

پیارے بھائیو! دیکھا آپ نے! دعا رائیگاں تو جاتی ہی نہیں۔ اس کا دنیا میں اگر اثر ظاہر نہ بھی ہو تو آخرت میں اجر و ثواب مل ہی جائے گا۔ لہٰذا دعا میں سستی کرنا مناسب نہیں۔

"یاعفوٌ" کے پانچ حروف کی نسبت سے 5 مدنی پھول

(1) پہلا فائدہ یہ ہے کہ اللہ عزوجل کے حکم کی پیروی ہوتی ہے کہ اس کا حکم ہے مجھ سے دعا مانگا کرو۔ جیسا کہ قرآن پاک میں ارشاد ہے:

اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ (مومن:60)

ترجمہ کنزالایمان: "مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا"۔

(2) دعا مانگنا سنت ہے کہ ہمارے پیارے آقا مکی مدنی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکثر اوقات دعا مانگتے۔ لہٰذا دعا مانگنے میں اتباع سنت کا بھی شرف حاصل ہوگا۔

(3) دعا مانگنے میں اطاعت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعا کی اپنے غلاموں کو تاکید فرماتے رہتے۔

(4) دعا مانگنے والا عابدوں کے زمرہ (یعنی گروہ) میں داخل ہوتا ہے کہ دعا بذات خود ایک عبادت بلکہ عبادت کا بھی مغز ہے۔ جیسا کہ ہمارے پیارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عالی شان ہے:

اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ

ترجمہ: "دعا عبادت کا مغز ہے"۔ (سنن الترمذی جلد ۵، صفحہ ۲۴۳، حدیث ۳۳۸۲)

(5) دعا مانگنے سے یا تو اس کا گناہ معاف کیا جاتا ہے یا دنیا ہی میں اس کے مسائل حل ہوتے ہیں یا پھر وہ دعا اس کے لیے آخرت کا ذخیرہ بن جاتی ہے۔

نہ جانے کون سا گناہ ہوگیا ہے؟

پیارے بھائیو! دیکھا آپ نے؟ دعا مانگنے میں اللہ رب العزت عزوجل اور اس کے پیارے حبیب ماہ نبوت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت بھی ہے دعا مانگنا سنت بھی ہے، دعا مانگنے سے عبادت کا ثواب بھی ملتا ہے نیز دنیا و آخرت کے متعدد فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ بعض لوگوں کو دیکھا گیا ہے کہ دعا کی قبولیت کے لیے بہت جلدی مچاتے بلکہ معاذ اللہ! عزوجل باتیں بناتے ہیں کہ ہم تو اتنے عرصہ سے دعائیں مانگ رہے ہیں، بزرگوں سے بھی

دعائیں کرواتے رہے ہیں، کوئی پیر فقیر نہیں چھوڑا، یہ وظائف پڑھتے ہیں، وہ اوراد پڑھتے ہیں، فلاں فلاں مزار پر بھی گئے مگر اللہ عزوجل ہماری حاجت پوری کرتا ہی نہیں۔ بلکہ بعض یہ بھی کہتے سنتے جاتے ہیں:

"نہ جانے ایسا کون سا گناہ ہوگیا ہے جس کی ہمیں سزا مل رہی ہے"۔

نماز نہ پڑھنا تو گویا خطا ہی نہیں!

اس طرح کی "بھڑاس" نکالنے والے سے اگر دریافت کیا جائے کہ بھائی! آپ نماز تو پڑھتے ہی ہوں گے؟ تو شاید جواب ملے، "جی نہیں"۔ دیکھا آپ نے! زبان پر تو بے ساختہ جاری ہورہا ہے، "نہ جانے کیا خطا ہم سے ایسی ہوئی ہے؟ جس کی ہم کو سزا مل رہی ہے!" اور نماز میں ان کی غفلت تو انہیں نظر ہی نہیں آ رہی! گویا نماز نہ پڑھنا تو (معاذ اللہ عزوجل) کوئی گناہ ہی نہیں ہے! ارے! اپنے مختصر سے وجود پر ہی تھوڑی نظر ڈال لیتے، دیکھیے تو سہی! سر کے بال انگریزی، انگریزوں کی طرح سر بھی برہنہ (بَ، رَہْ، نَہ) لباس بھی انگریزی، چہرہ دشمنان مصطفےٰ آتش پرستوں جیسا یعنی تاجدار رسالت ﷺ کی عظیم سنت داڑھی مبارک چہرے سے غائب! تہذیب وتمدن اسلام کے دشمنوں جیسا، نماز تک بھی نہ پڑھیں۔ حالانکہ نماز نہ پڑھنا زبردست گناہ، داڑھی منڈانا حرام اور دن بھر میں جھوٹ، غیبت، چغلی، وعدہ خلافی، بدگمانی، بدنگاہی، والدین کی نافرمانی، گالی گلوچ، فلمیں، ڈرامے، گانے باجے وغیرہ وغیرہ نہ جانے کتنے گناہ کیے جائیں۔ لیکن یہ گناہ "جناب" کو نظر ہی نہ آئیں۔ اتنے اتنے گناہ کرنے کے باوجود شیطان غافل کردیتا ہے۔ اور زبان پر یہ الفاظ شکوہ کھیل رہے ہوتے ہیں۔

"کیا خطا ہم سے ایسی ہوئی ہے؟ جس کی ہم کو سزا مل رہی ہے!"۔

جس دوست کی بات نہ مانیں

ذرا سوچیے تو سہی! آپ کا کوئی جگری دوست آپ کو کئی بار کچھ کام بتائے مگر آپ اس کا

کام نہ کریں۔ اور کبھی آپ کو اپنے اسی دوست سے کام پڑ جائے تو ظاہر ہے آپ پہلے ہی سہمے رہیں گے کہ میں نے تو اس کا ایک کام بھی نہیں کیا اب وہ بھلا میرا کام کیوں کرے گا! اگر آپ نے ہمت کر کے بات کر کے بھی دیکھی اور واقعی اس نے کام نہ بھی کیا تب بھی آپ شکوہ نہیں کر سکیں گے کیوں کہ آپ نے بھی تو اپنے دوست کا کوئی کام نہیں کیا تھا۔

اب ٹھنڈے دل سے غور کیجئے کہ اللہ عزوجل نے کتنے کتنے کام بتائے، کیسے کیسے احکام جاری فرمائے۔ مگر خود اس کے کون کون سے احکام پر عمل کرتے ہیں؟ غور کرنے پر معلوم ہوگا کہ اس کے کئی احکامات کی بجا آوری میں نہایت ہی کوتاہ واقع ہوئے ہیں۔ امید ہے بات سمجھ میں آ گئی ہوگی کہ خود تو اپنے پروردگار عزوجل کے حکموں پر عمل نہ کریں۔ اور وہ اگر کسی بات (یعنی دعا) کا اثر ظاہر نہ فرمائے تو شکوہ، شکایت لے کر بیٹھ جائیں۔ دیکھیے نا! آپ اگر اپنے کسی جگر دوست کی کوئی بات بار بار ٹالتے رہیں تو ہوسکتا ہے کہ وہ آپ سے دوستی ہی ختم کر دے۔ لیکن اللہ عزوجل بندوں پر کس قدر مہربان ہے کہ لاکھ اس کے فرمان کی خلاف ورزی کریں۔ پھر بھی وہ اپنے بندوں کی فہرست سے خارج نہیں کرتا۔ وہ لطف و کرم فرماتا ہی رہتا ہے۔ ذرا غور تو فرمائیے! جو بندہ احسان فراموشی کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ اگر وہ بھی بطور سزا اپنے احسانات ان سے روک لے تو ان کا کیا بنے گا؟ یقیناً اس کی عنایت کے بغیر ایک قدم بھی نہیں اٹھا سکتا۔ ارے! وہ اپنی عظیم الشان نعمت ہوا کو جو بالکل مفت عطا فرما رکھی ہے اگر چند لمحوں کے لیے روک لے تو ابھی لاشوں کے انبار لگ جائیں۔

قبولیت دعا میں تاخیر کا ایک سبب

پیارے بھائیو! بسا اوقات قبولیت دعا کی تاخیر میں کافی مصلحتیں بھی ہوتی ہیں جو ہماری سمجھ میں نہیں آتیں۔ حضور، سراپا نور، فیض گنجور ﷺ کا فرمان پر سرور ہے، جب اللہ عزوجل کا کوئی پیارا دعا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ جبریل (علیہ السلام) سے ارشاد فرماتا ہے، "ٹھہرو! ابھی نہ دو تا کہ پھر مانگے کہ مجھ کو اس کی آواز پسند ہے"۔ اور جب کوئی کافر یا فاسق دعا کرتا ہے، فرماتا ہے، "اے جبریل (علیہ السلام) اس کا کام جلدی کر دو، تا کہ پھر نہ

مانگے کہ مجھ کو اس کی آواز مکروہ (یعنی ناپسند) ہے"۔

(کنزالعمال، جلد ۲، صفحہ ۳۹، حدیث ۳۲۶۱)

حکایت

حضرت سیدنا یحیٰی بن سعید بن قطان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اللہ عزوجل کو خواب میں دیکھا، عرض کی، الٰہی عزوجل! میں اکثر دعا کرتا ہوں۔ اور تو قبول نہیں فرماتا؟ حکم ہوا، "اے یحیٰی! میں تیری آواز کو دوست رکھتا ہوں۔ اس واسطے تیری دعا کی قبولیت میں تاخیر کرتا ہوں"۔ (احسن الوعاء، صفحہ ۳۵)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیوں! ابھی جو حدیث پاک اور حکایت گزری اس میں یہ بتایا گیا ہے کہ اللہ عزوجل کو اپنے نیک بندوں کی گریہ وزاری پسند ہے تو یوں بھی بسا اوقات قبولیت دعا میں تاخیر ہوتی ہے۔ اب اس مصلحت کو ہم کیسے سمجھ سکتے ہیں! بہرحال جلدی نہیں مچانی چاہیے۔ احسن الوعاء صفحہ 33 میں آداب دعا بیان کرتے ہوئے حضرت رئیس المتکلمین مولانا نقی علی خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فرماتے ہیں:

جلدی مچانے والے کی دعا قبول نہیں ہوتی

(دعا کے آداب میں سے یہ بھی ہے کہ) دعا کے قبول میں جلدی نہ کرے۔ حدیث شریف میں ہے کہ خدائے تعالیٰ تین آدمیوں کی دعا قبول نہیں کرتا۔ ایک وہ کہ گناہ کی دعا مانگے۔ دوسرا وہ کہ ایسی بات چاہے کہ قطع رحم ہو۔ تیسرا وہ کہ قبول میں جلدی کرے کہ میں نے دعا مانگی اب تک قبول نہیں ہوئی۔ (الترغیب والترہیب، جلد ۲، صفحہ ۳۱۴، حدیث ۹)

اس حدیث میں فرمایا گیا کہ ناجائز کام کی دعا نہ مانگی جائے کہ وہ قبول نہیں ہوتی۔ نیز کسی رشتہ دار کا حق ضائع ہوتا ہو ایسی دعا بھی نہ مانگیں اور دعا کی قبولیت کے لیے جلدی بھی نہ کریں ورنہ دعا قبول نہیں کی جائے گی۔

احسن الوعاء لاداب الدعاء پر اعلیٰ حضرت امام اہل سنت، مولانا شاہ احمد رضا خان علیہ

رحمۃ الرحمن نے حاشیہ تحریر فرمایا ہے۔ اور اس کا نام ذیل المدعا لاحسن الوعاء رکھا ہے۔ اس حاشیہ میں ایک مقام پر دعا کی قبولیت میں جلدی مچانے والوں کو اپنے مخصوص اور نہایت ہی علمی انداز میں سمجھاتے ہوئے فرماتے ہیں:

افسروں کے پاس تو بار بار دھکے کھاتے ہو مگر......

سگان دنیا (یعنی دنیوی افسروں) کے امیدواروں (یعنی ان سے نکال نکلوانے کے آرزومندوں) کو دیکھا جاتا ہے کہ تین تین برس تک امیدواری (اور انتظار) میں گزارتے ہیں، صبح وشام ان کے دروازوں پر دوڑتے ہیں (دھکے کھاتے ہیں) اور وہ (افسران) ہیں کہ رخ نہیں ملاتے، جواب نہیں دیتے، جھڑکتے، دل تنگ ہوتے، ناک بھوں چڑھاتے ہیں، امیدواری میں لگایا تو بیگار (بے کار محنت) سر پر ڈالی، یہ حضرت گرہ (یعنی امیدوار جیب) سے کھاتے، گھر سے منگتے، بیکار بیگار (فضول محنت) کی بلاء اٹھاتے ہیں، اور وہاں (افسروں کے پاس دھکے کھانے میں) برسوں گزریں ہنوز (یعنی ابھی تک گویا) روز اول (ہی) ہے۔ مگر یہ (دنیوی افسروں کے پاس دھکے کھانے والے) نہ امید توڑیں، نہ (افسروں کا) پیچھا چھوڑیں۔ اور احکم الحاکمین، اکرم الاکرمین عزوجل کے دروازے پر اول تو آتا ہی کون ہے! اور آئے بھی تو اکتاتے، گھبراتے، کل کا ہوتا آج بھی ہو جائے، ایک ہفتہ کچھ پڑھتے گزرا اور شکایت ہونے لگی صاحب! پڑھا تو تھا، کچھ اثر نہ ہوا! یہ احمق اپنے لیے اجابت (یعنی قبولیت) کا دروازہ خود بند کر لیتے ہیں۔ محمد رسول اللہ ! صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

يُسْتَجابُ لِاَحَدِكُمْ مَالَمْ يُعَجِّلْ يَقُوْلُ دَعَوْتُ فَلَمْ يُسْتَجِبْ لِیْ

ترجمہ: ''تمہاری دعا قبول ہوتی ہے جب تک جلدی نہ کرو یہ مت کہو کہ میں نے دعا کی تھی قبول نہ ہوئی''۔ (صحیح البخاری، جلد ۴، صفحہ ۲۰۰، حدیث ۶۳۴۰)

بعض تو اس پر ایسے جامے سے باہر (یعنی بے قابو) ہو جاتے ہیں کہ اعمال وادعیہ (یعنی اوراد اور دعاؤں) کے اثر سے بے اعتقاد ہو، بلکہ اللہ عزوجل کے وعدۂ کرم سے بے اعتماد، والعیاذ باللہ الکریم الجواد۔ ایسوں سے کہا جائے کہ اے بے حیاء! بے شرمو! ذرا اپنے

گریبان میں منہ ڈالو۔ اگر کوئی تمہارا برابر والا دوست تم سے ہزار بار کچھ کام اپنے کہے اور تم اس کا ایک کام نہ کرو تو اپنا کام اس سے کہتے ہوئے اول تو آپ لجاؤ (شرماؤ) گے، (کہ) ہم نے تو اس کا کہنا کیا ہی نہیں اب کس منہ سے اس سے کام کو کہیں؟ اور اگر غرض دیوانی ہوتی ہے (یعنی مطلب پڑا تو) کہہ بھی دیا اور اس نے (اگر تمہارا کام) نہ کیا تو اصلا محل شکایت نہ جانو گے (یعنی اس بات پر شکایت کرو گے ہی نہیں ظاہر ہے خود ہی سمجھتے ہو) کہ ہم نے (اس کا کام) کب کیا تھا جو وہ کرتا۔

اب جانچو، کہ تم مالک علی الاطلاق عزوجل کے کتنے احکام بجالاتے ہو؟ اس کے حکم بجا نہ لانا اور اپنی درخواست کا خواہی نخواہی (ہر صورت میں) قبول چاہنا کیسی بے حیائی ہے!

او احمق! پھر فرق دیکھ! اپنے سر سے پاؤں تک نظر غور کر! ایک ایک روئیں میں ہر وقت ہر آن کتنی کتنی ہزار در ہزار در ہزار صد ہزار بے شمار نعمتیں ہیں۔ تو سوتا ہے اور اس کے معصوم بندے (یعنی فرشتے) تیری حفاظت کو پہرا دے رہے ہیں، تو گناہ کر رہا ہے اور (پھر بھی) سر سے پاؤں تک صحت و عافیت، بلاؤں سے حفاظت، کھانے کا ہضم، فضلات (یعنی جسم کے اندر کی گندگیوں) کا دفع، خون کی روانی، اعضاء میں طاقت، آنکھوں میں روشنی۔ بے حساب کرم بے مانگے بے چاہے تجھ پر اتر رہے ہیں۔ پھر اگر تیری بعض خواہشیں عطا نہ ہوں، کس منہ سے شکایت کرتا ہے؟ تو کیا جانے کہ تیرے لیے بھلائی کاہے میں ہے! تو کیا جانے کیسی سخت بلا آنے والی تھی کہ اس (بظاہر نہ قبول ہونے والی) دعا نے دفع کی، تو کیا جانے کہ اس دعا کے عوض کیسا ثواب تیرے لیے ذخیرہ ہو رہا ہے، اس کا وعدہ سچا ہے اور قبول کی یہ تینوں صورتیں ہیں جن میں ہر پہلی، پچھلی سے اعلیٰ ہے۔ ہاں، بے اعتقادی آئی تو یقین جان کہ مارا گیا اور ابلیس لعین نے تجھے اپنا سا کر لیا۔ والعیاذ باللہ سبحٰنہ وتعالیٰ (اور اللہ کی پناہ وہ پاک ہے اور عظمت والا)

اے ذلیل خاک! اے آب ناپاک! اپنا منہ دیکھ اور اس عظیم شرف پر غور کر کہ اپنی بارگاہ میں حاضر ہونے، اپنا پاک، متعالی (یعنی بلند) نام لینے، اپنی طرف منہ کرنے، اپنے

پکارنے کی تجھے اجازت دیتا ہے۔ لاکھوں مرادیں اس فضل عظیم پر نثار۔

او بے صبرے! ذرا بھیک مانگنا سیکھ۔ اس آستان رفیع کی خاک پر لوٹ جا۔ اور لپٹا رہ اور ٹکٹکی بندھی رہ کہ اب دیتے ہیں، اب دیتے ہیں! بلکہ پکارنے، اس سے مناجات کرنے کی لذت میں ایسا ڈوب جا کر ارادہ و مراد کچھ یاد نہ رہے، یقین جان کہ اس دروازے سے ہرگز محروم نہ پھرے گا کہ مَنْ دَقَّ بَابَ الْكَرِيْمِ اِنْفَتَحَ (جس نے کریم کے دروازے پر دستک دی تو وہ اس پر کھل گیا) وباللہ التوفیق (اور توفیق اللہ عزوجل کی طرف سے ہے)

(ذیل المدعا لاحسن الوعاء، صفحہ ۳۴ تا ۳۷)

دعا کی قبولیت میں تاخیر تو کرم ہے

حضرت سیدنا مولانا نقی علی خان (علیہ رحمۃ الرحمٰن) فرماتے ہیں، اے عزیز! تیرا پروردگار عزوجل فرماتا ہے۔

اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ (بقرہ:186)

"میں دعا مانگنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں جب مجھ سے دعا مانگے"۔

فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ (الصافات:75)

"ہم کیا اچھے قبول کرنے والے"۔

اُدْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ (المومن:60)

"مجھ سے دعا مانگو میں قبول فرماؤں"۔

پس یقین سمجھ کہ وہ تجھے اپنے در سے محروم نہیں کرے گا اور اپنے وعدے کو وفا فرمائے گا۔ وہ اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرماتا ہے۔

وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ (والضحیٰ:10)

"سائل کو نہ جھڑک"۔

آپ کس طرح اپنے خوان کرم سے دور کرے گا۔ بلکہ وہ تجھ پر نظر کرم رکھتا ہے کہ تیری دعاء کے قبول کرنے میں دیر کرتا ہے۔ (احسن الوعاء، صفحہ ۳۲، ۳۳)

پیارے بھائیو! الحمدللہ عزوجل تبلیغ قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوت اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقان رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر کر کے دعا مانگنے والوں کے مسائل حل ہونے کے کافی واقعات سننے کو ملتے ہیں۔

مدنی قافلہ میں عرق النساء کا علاج ہو گیا

ایک اسلامی بھائی کا بیان اپنے انداز میں عرض کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔ ہمارا مدنی قافلہ ٹھٹھہ شہر وارد ہوا، شرکاء میں سے ایک اسلامی بھائی کو عرق النساء کا شدید درد اٹھتا تھا بے چارے شدت درد سے ماہی بے آب کی طرح تڑپتے تھے۔ ایک بار درد کے سبب رات بھر سو نہ سکے۔ آخری دن امیر قافلہ نے فرمایا: آیئے! سب مل کر ان کے لیے دعا کرتے ہیں۔ چنانچہ دعا شروع ہوئی۔ ان اسلامی بھائی کا بیان ہے: الحمدللہ عزوجل دوران دعا ہی درد میں کمی آنی شروع ہو گئی اور کچھ دیر کے بعد عرق النساء کا درد بالکل جاتا رہا۔ الحمد للہ عزوجل یہ بیان دیتے وقت کافی عرصہ ہو چکا ہے وہ دن آج کا دن مجھے پھر کبھی عرق النساء کی تکلیف نہیں ہوئی۔ الحمدللہ یہ بیان دیتے وقت مجھے علاقائی مدنی قافلہ ذمہ دار کی حیثیت سے مدنی قافلوں کی دھومیں مچانے کی خدمت ملی ہوئی ہے۔

گر ہو عرق النساء، یا عرضہ کوئی سا — پاؤ گے صحتیں، قافلے میں چلو

دور بیماریاں اور پریشانیاں — ہوں گی بس چل پڑیں، قافلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

پیارے بھائیو! دیکھا آپ نے! مدنی قافلے کی برکت سے عرق النساء جیسی موذی بیماری سے نجات مل گئی۔ عرق النساء کی پہچان یہ ہے کہ اس میں چڈھے (یعنی ران کے جوڑ) سے لے کر پاؤں کے ٹخنے تک شدید درد ہوتا ہے یہ مرض برسوں تک پیچھا نہیں چھوڑتا۔

”دعا مومن کا ہتھیار ہے“ کے سترہ حروف کی نسبت سے دعا مانگنے کے 17 مدنی پھول

(تقریباً تمام مدنی پھول احسن الوعاء لآداب الدعاء مع شرح ذیل المدعاء لاحسن الوعاء مطبوعہ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ سے ماخوذ ہیں)

(1) ہر روز کم از کم بیس بار دعا کرنا واجب ہے۔ الحمد للہ نمازیوں کا یہ واجب، نماز میں سورۃ الفاتحہ سے ادا ہو جاتا ہے کہ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ (ترجمۂ کنز الایمان: ہم کو سیدھا راستہ چلا) بھی دعا اور اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (ترجمۂ کنز الایمان: سب خوبیاں اللہ کو جو مالک سارے جہان والوں کا) کہنا بھی دعا ہے۔ (صفحہ ۱۲۳) (2) دعا میں حد سے نہ بڑھے۔ مثلاً انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کا مرتبہ مانگنا یا آسمان پر چڑھنے کی تمنا کرنا۔ نیز دونوں جہان کی ساری بھلائیاں اور سب کی سب خوبیاں مانگنا بھی منع ہے کہ ان خوبیوں میں مراتب انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام بھی ہیں جو نہیں مل سکتے۔ (صفحہ ۸۰، ۸۱) (3) جو محال (یعنی ناممکن) یا قریب بہ محال ہو اس کی دعا نہ مانگے، لہٰذا ہمیشہ کے لیے تندرستی عافیت مانگنا کہ آدمی عمر بھر کبھی کسی طرح کی تکلیف میں نہ پڑے یہ محال عادی کی دعا مانگنا ہے۔ یونہی لمبے قد کے آدمی کا چھوٹا قد ہونے یا چھوٹی آنکھ والے کا بڑی آنکھ کی دعا کرنا ممنوع ہے کہ یہ ایسے امر کی دعا ہے جس پر قلم جاری ہو چکا ہے (صفحہ ۸۱) (4) گناہ کی دعا نہ کرے کہ مجھے پرایا مال مل جائے کہ گناہ کی طلب کرنا بھی گناہ ہے۔ (صفحہ ۹۲) (5) قطع رحم (مثلاً فلاں رشتے داروں میں لڑائی ہو جائے) کی دعا نہ کرے۔ (صفحہ ۸۲) (6) اللہ عزوجل سے صرف حقیر چیز نہ مانگے کہ پروردگار عزوجل غنی ہے بلکہ اپنی تمام توجہ اسی کی طرف رکھے اور ہر چیز کا اسی سے سوال کرے۔ (صفحہ ۸۴) (7) رنج و مصیبت سے گھبرا کر اپنے مرنے کی دعا نہ کرے۔ خیال رہے کہ دنیوی نقصان سے بچنے کے لیے موت کی تمنا ناجائز ہے اور دینی مضرت (یعنی دینی نقصان) کے خوف سے جائز ہے۔ (صفحہ ۸۵، ۸۷)

(8) بلاضرورت شرعی کسی کے مرنے اور خرابی (بربادی) کی دعا نہ کرے، البتہ اگر کسی کافر کے ایمان نہ لانے پر یقین یا ظن غالب ہو اور (اس کے) جینے سے دین کا نقصان ہو یا کسی ظالم سے توبہ اور ظلم چھوڑنے کی امید نہ ہو اور اس کا مرنا، تباہ ہونا مخلوق کے حق میں مفید ہو تو ایسے شخص پر بددعا کرنا درست ہے۔ (صفحہ ۸۷) (9) کسی مسلمان کو یہ بددعا نہ دے کہ "تو کافر ہو جائے" کہ بعض علماء کے نزدیک (ایسی دعا مانگنا) کفر ہے اور تحقیق یہ ہے کہ اگر کفر کو اچھا یا اسلام کو برا جان کر کہے تو بے شک کفر ہے ورنہ بڑا گناہ ہے کہ مسلمان کی بدخواہی (یعنی برا چاہنا) حرام ہے، خصوصاً یہ بدخواہی (کہ فلاں کا ایمان برباد ہو جائے) تو سب بدخواہیوں سے بدتر ہے (صفحہ 90) (10) کسی مسلمان پر لعنت نہ کرے اور اسے مردود ملعون نہ کہے اور جس کافر کا کفر پر مرنا یقینی نہیں اس پر بھی نام لے کر لعنت نہ کرے۔ (صفحہ 90) (11) کسی مسلمان کو یہ بددعا نہ دے کہ "تجھ پر خدا کا غضب نازل ہو اور تو (بھاڑ اور) آگ یا دوزخ میں داخل ہو"۔ کہ حدیث شریف میں اس کی ممانعت وارد ہے۔ (صفحہ 100) (12) جو کافر مرا اس کے لیے دعائے مغفرت حرام و کفر ہے (صفحہ 100) (13) یہ دعا کرنا "خدایا! سب مسلمانوں کے سب گناہ بخش دے"۔ جائز نہیں کہ اس میں ان احادیث مبارکہ کی تکذیب (یعنی جھٹلانا) ہوتی ہے جن میں بعض مسلمان کا دوزخ میں جانا وارد ہوا (صفحہ ۱۰۶) البتہ یوں دعا کرنا "ساری امت محمد ﷺ کی مغفرت (یعنی بخشش) ہو یا سارے مسلمانوں کی مغفرت ہو" جائز ہے (صفحہ ۱۰۳) (14) اپنے لیے اور اپنے دوست احباب، اہل و مال اور اولاد کے لیے بددعا نہ کرے، کیا معلوم کہ قبولیت کا وقت ہو اور بددعا کا اثر ظاہر ہونے پر ندامت ہو۔ (صفحہ ۱۰۷) (15) جو چیز حاصل ہو (یعنی اپنے پاس موجود ہو) اس کی دعا نہ کرے مثلاً مرد یوں نہ کہے "یا اللہ عزوجل مجھے مرد کر دے"۔ کہ استہزاء (مذاق بنانا) ہے۔ البتہ ایسی دعا جس میں شریعت کے حکم کی تعمیل یا عاجزی و بندگی کا اظہار یا پروردگار عزوجل اور مدینے کے تاجدار ﷺ سے محبت یا دین یا اہل دین کی طرف رغبت یا کفر و افرین سے نفرت وغیرہ کے فوائد نکلتے ہوں وہ جائز ہے اگرچہ اس امر کا حصول

یقینی ہو۔ جیسے درود شریف پڑھنا، وسیلے کی، صراط مستقیم کی اللہ ورسول عزوجل وصلی اللہ علیہ وسلم کے دشمنوں پر غضب ولعنت کی دعا کرنا۔ (صفحہ ۱۰۸) (16) دعا میں تنگی نہ کرے مثلاً یوں نہ مانگے اللہ عزوجل تنہا مجھ پر رحم فرما صرف مجھے اور میرے فلاں فلاں دوست کو نعمت بخش (صفحہ ۱۰۹) بہتر یہ ہے کہ سب مسلمانوں کو دعا میں شامل کرلے اس کا ایک فائدہ یہ بھی ہوگا کہ خود اس نیک بات کا حق دار نہ بھی ہوا تو اچھے مسلمانوں کے طفیل پالے گا (17) حجۃ الاسلام حضرت سیدنا امام محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی فرماتے ہیں: مضبوط عقیدے کے ساتھ دعا مانگے اور قبولیت کا یقین رکھے۔ (احیاء العلوم، جلد ۱، صفحہ ۷۷۰)
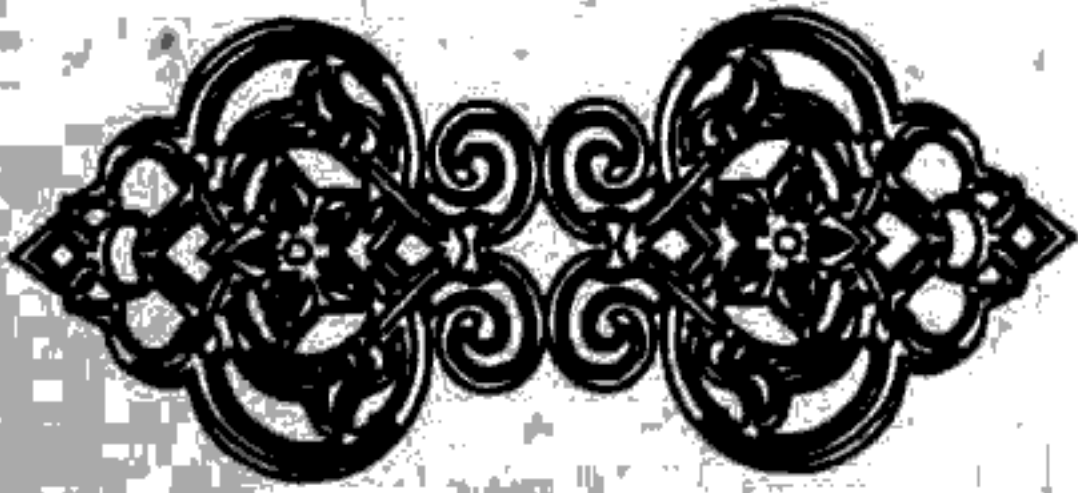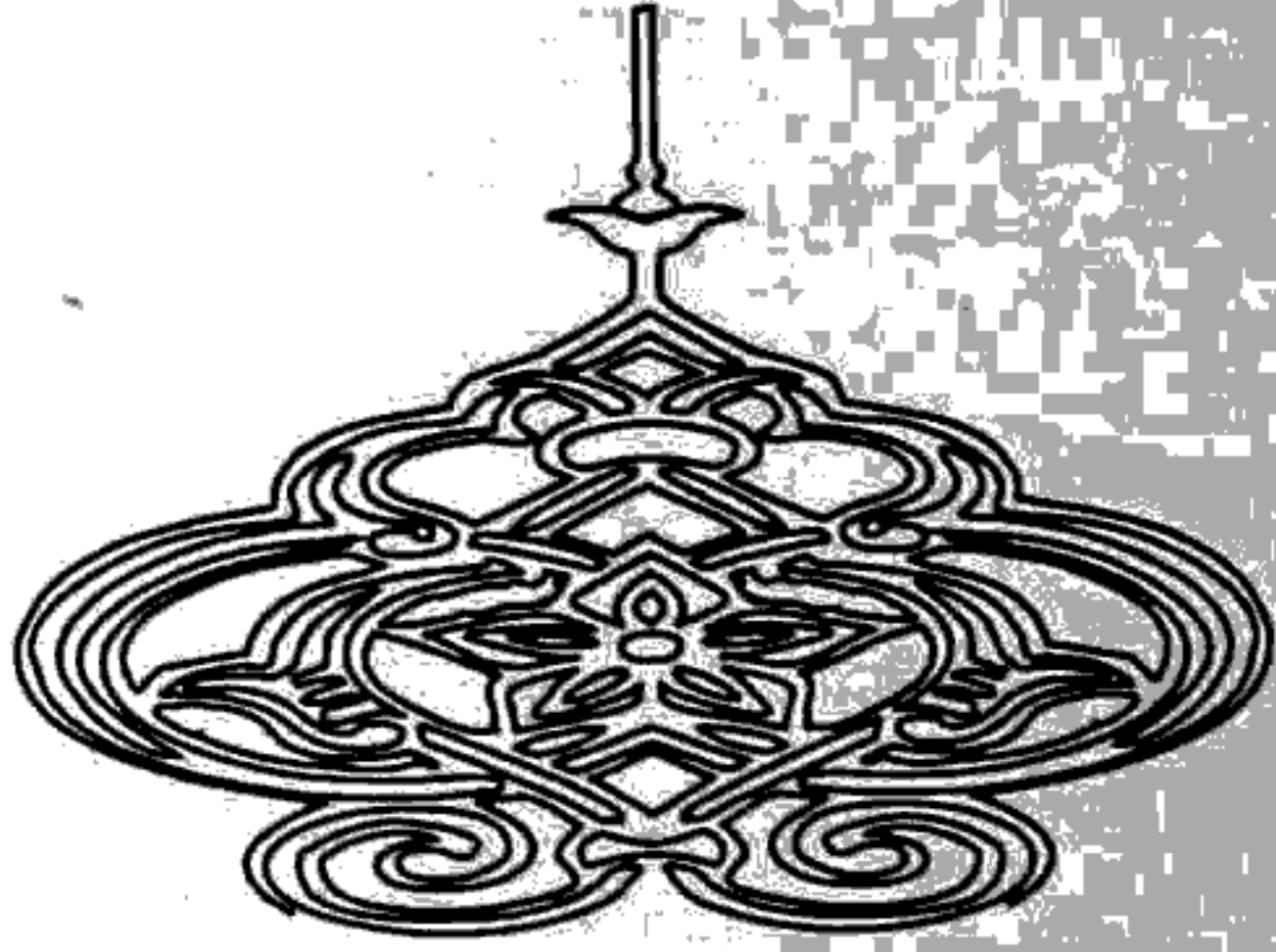
چہل ربّنا
(40)
قرآنی دعائیں
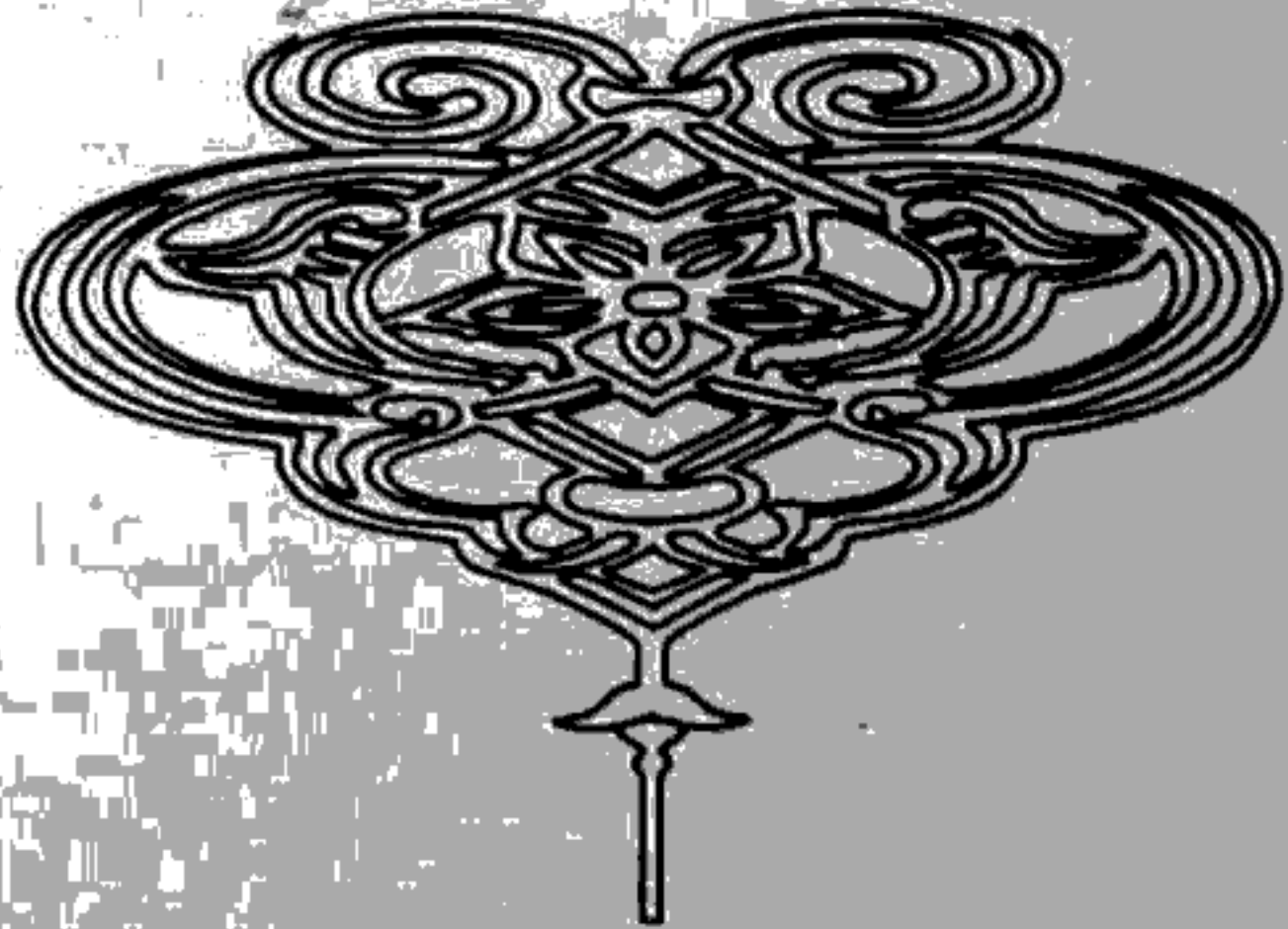
چہل ربّنا

قبولیتِ دعاء اور استقامت علی الایمان کے لئے دعائیں

(1) رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۱۲۷﴾

اے رب ہمارے ہم سے قبول فرما (ف) بیشک تو ہی ہے سنتا جانتا۔ (البقرۃ، آیت ۱۲۷)

(2) رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَیْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِنَاۤ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۪ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَیْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۲۸﴾

اے رب ہمارے اور کر ہمیں تیرے حضور گردن رکھنے والے اور ہماری اولاد میں سے ایک امت تیری فرمانبردار اور ہمیں ہماری عبادت کے قاعدے بتا اور ہم پر اپنی رحمت کے ساتھ رجوع فرما بیشک تو ہی ہے بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان۔ (البقرۃ، آیت ۱۲۸)

دین و دنیا کی تمام بھلائیوں کے لئے

(3) رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾

اے ربّ ہمارے ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور ہمیں آخرت میں بھلائی دے اور ہمیں عذاب دوزخ سے بچا۔ (البقرۃ، آیت ۲۰۱)

ثابت قدمی اور نصرت و فتح کے لئے

ہر معاملات میں بالخصوص جنگ میں

(4) رَبَّنَاۤ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۲۵۰﴾

اے رب ہمارے ہم پر صبر انڈیل دے اور ہمارے پاؤں جمے رکھ کافر لوگوں پر ہماری مدد کر۔ (البقرۃ، آیت ۲۵۰)

(5) رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِیْۤ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى

الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ﴿۱۴۷﴾

اے ہمارے رب بخش دے ہمارے گناہ اور جو زیادتیاں ہم نے اپنے کام میں کیں اور ہمارے قدم جمادے اور ہمیں ان کافر لوگوں پر مدد دے۔ (ال عمران، آیت ۱۴۷)

ہر مشکل اور پریشانی سے نجات کی دعاء

(6) رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا

اے رب ہمارے ہمیں نہ پکڑ اگر ہم بھولیں یا چوکیں۔ (البقرۃ، آیت ۲۸۶)

بخشش ورحمت، فلاح دنیا و آخرت کے لئے

(7) رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا

اے رب ہمارے اور ہم پر بھاری بوجھ نہ رکھ جیسا تو نے ہم سے اگلوں پر رکھا تھا۔ (البقرۃ، آیت ۲۸۶)

(8) رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۗ وَاغْفِرْ لَنَا ۗ وَارْحَمْنَا ۗ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ﴿۲۸۶﴾

اے رب ہمارے اور ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہمیں سہار نہ ہو اور ہمیں معاف فرمادے اور بخش دے اور ہم پر مہر کر تو ہمارا مولیٰ ہے تو کافروں پر ہمیں مدد دے۔ (البقرۃ، آیت ۲۸۶)

عذاب جہنّم سے بچاؤ کے لئے

(9) رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴿۱۶﴾

اے رب ہمارے ہم ایمان لائے تو ہمارے گناہ معاف کر اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔ (ال عمران، آیت ۱۶)

(10) رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا﴿۶۵﴾

اور وہ جو عرض کرتے ہیں اے ہمارے رب ہم سے پھیر دے جہنّم کا عذاب بیشک اس کا

عذاب گلے کا غل ہے۔(فرقان، آیت ۶۵)

(11) رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾

اے رب ہمارے تو نے یہ بیکار نہ بنایا پاکی ہے تجھے تو ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔(ال عمران، آیت ۱۹۱)

دنیا و آخرت کی ذلت و رسوائی سے بچنے کی دعا

(12) رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾

اے رب ہمارے بے شک جسے تو دوزخ میں لے جائے اسے ضرور تو نے رسوائی دی اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔(ال عمران، آیت ۱۹۲)

بخشش اور ایمان بالخیر و عافیت والی موت کی دعائیں

(13) رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا

اے رب ہمارے ہم نے ایک منادی کو سنا کہ ایمان کے لئے ندا فرماتا ہے کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ۔(ال عمران، آیت ۱۹۳)

(14) رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ ۚ

اے رب ہمارے تو ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری برائیاں محو فرمادے، اور ہماری موت اچھوں کے ساتھ کر۔(ال عمران، آیت ۱۹۳)

(15) رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾

اے رب ہمارے اور ہمیں دے وہ جس کا تو نے ہم سے وعدہ کیا ہے اپنے رسولوں کی معرفت اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کر بے شک تو وعدہ خلاف نہیں کرتا۔(ال عمران، آیت ۱۹۴)

خصوصی رحم وکرم اور مغفرت کی دعا

(16) رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ٜ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾

اے رب ہمارے ہم نے اپنا آپ برا کیا تو اگر تو ہمیں نہ بخشے اور ہم پر رحم نہ کرے تو ہم ضرور نقصان والوں میں ہوئے۔ (اعراف، آیت ۲۳)

ہدایت اور دل کی کی اصلاح کے لئے

(17) رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۸﴾

اے رب ہمارے دل ٹیڑھے نہ کر بعد اس کے کہ تو نے ہمیں ہدایت دی اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا کر بے شک تو ہے بڑا دینے والا۔ (ال عمران، آیت ۸)

اللہ کے دوستوں سے ملاقات کے لئے

(18) رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۹﴾

اے رب ہمارے بے شک تو سب لوگوں کو جمع کرنے والا ہے اس دن کے لئے جس میں کوئی شبہ نہیں بے شک اللہ کا وعدہ نہیں بدلتا۔ (ال عمران، آیت ۹)

فضیلت

جو شخص اللہ کے دوستوں سے ملنے کا آرزومند ہو تو وہ اس آیت کو کثرت سے پڑھے۔

ایمان پر استقامت کی دعاء

(19) رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۳﴾

اے رب ہمارے ہم اس پر ایمان لائے جو تو نے اتارا اور رسول کے تابع ہوئے تو ہمیں حق پر گواہی دینے والوں میں لکھ لے۔ (ال عمران، آیت ۵۳)

(20) رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۳﴾ (مائدہ، آیت ۸۳)

اے رب ہمارے ہم ایمان لائے تو ہمیں حق کے گواہوں میں لکھ لے۔

آزمائش وتنگی میں فراخی کے لئے دعائیں

(21) رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآىِٕدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

اے اللہ اے رب ہمارے ہم پر آسمان سے ایک خوان اتار کہ وہ ہمارے لئے عید ہو (ف) ہمارے اگلے پچھلوں کی (ف) اور تیری طرف سے نشانی (ف) اور ہمیں رزق دے اور تو سب سے بہتر روزی دینے والا ہے۔ (مائدہ، آیت ۱۱۴)

ظالموں سے نجات کی دعاء

(22) رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۷﴾

اے ہمارے رب ہمیں ظالموں کے ساتھ نہ کر۔ (اعراف، آیت ۴۷)

بہترین کامیابی اور آپس میں صلح کیلئے دعاء

(23) رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ﴿۸۹﴾

اے رب ہمارے ہم میں اور ہماری قوم میں حق فیصلہ کر اور تیرا فیصلہ سب سے بہتر۔

(اعراف، آیت ۸۹)

آزمائش وتنگی میں اور دعاے صبر واستقلال

(24) رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ﴿۱۲۶﴾

اے رب ہمارے ہم پر صبر انڈیل دے اور ہمیں مسلمان اٹھا۔ (اعراف، آیت ۱۲۶)

ظالموں اور کافروں کے فتنے سے بچنے کے لئے

(25) رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾

الٰہی ہم کو ظالم لوگوں کے لئے آزمائش نہ بنا۔ اور اپنی رحمت فرما کر ہمیں کافروں سے نجات

دے۔(یونس، آیت ۸۶،۸۵)

(26) رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

اے ہمارے رب ہمیں کافروں کی آزمائش میں نہ ڈال اور ہمیں بخش دے اے ہمارے رب بیشک تو ہی عزت وحکمت والا ہے۔(الممتحنہ، آیت ۵)

کام کی بہتری کیلئے دعاء

(27) رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝

اے ہمارے رب ہم نے تجھی پر بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف رجوع لائے اور تیری ہی طرف پھرنا ہے۔(الممتحنہ، آیت ۴)

گمشدہ چیز کے ملنے کی دعاء

(28) رَبَّنَاۤ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ؕ وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ۝

اے ہمارے رب تو جانتا ہے جو ہم چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے اور اللہ پر کچھ چھپا نہیں زمین میں نہ آسمان میں۔(ابراہیم، آیت ۳۸)

قبولیتِ دعاء کے لئے

(29) رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝

اے ہمارے رب اور میری دعا سن لے۔(ابراہیم، آیت ۴۰)

والدین کے لیے مغفرت کی دعائیں

(30) رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝

اے ہمارے رب مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو اور سب مسلمانوں کو جس دن حساب قائم ہوگا۔(ابراہیم، آیت ۴۱)

رحمت و ہدایت کی دعائیں

(31) رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝

اے ہمارے رب ہمیں اپنے پاس سے رحمت دے اور ہمارے کام میں ہمارے لئے راہ یابی کے سامان کر۔ (کہف، آیت ۱۰)

زیادتی اور شرارت سے بچنے کی دعاء

(32) رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ۝

اے ہمارے رب بیشک ہم ڈرتے ہیں کہ وہ ہم پر زیادتی کرے یا شرارت سے پیش آئے۔ (طٰہٰ، آیت ۴۵)

(33) رَبُّنَا الَّذِيْٓ اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ۝

ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کے لائق صورت دی پھر راہ دکھائی۔ (طٰہٰ، آیت ۵۰)

بخشش، رحم و کرم کی دعاء

(34) رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

اے ہمارے رب ہم ایمان لائے تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔ (مؤمنون، آیت ۱۰۹)

نیک اور پاکیزہ اولاد کے لئے دعاء

(35) رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۝

اے ہمارے رب ہمیں دے ہماری بیبیوں اور ہماری اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا۔ (فرقان، آیت ۷۴)

زہریلے جانور کے کاٹنے کا علاج

(35) رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ

اِمَامًا ﴿۷۴﴾ (سورۃ فرقان، آیت ۷۴)

فضیلت

جس جگہ زہریلہ جانور کاٹ لے اس جگہ انگلی گھماتے ہوئے ایک سانس میں سات مرتبہ اس آیت مبارکہ کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے چھینٹا مارے یا کان میں دم کردیں، ان شاء اللہ زہر کا اثر جاتا رہے گا۔

دین ودنیا میں قدر ومنزلت کیلئے دعاء

(36) اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۳۴﴾

بیشک ہمارا رب بخشنے والا قدر فرمانے والا ہے۔ (فاطر، آیت ۳۴)

مؤمنوں کیلئے مغفرت وجنّت کی دعاء

(37) رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِیْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِیْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِیْمِ ﴿۷﴾

اے رب ہمارے تیرے رحمت وعلم میں ہر چیز کی سمائی ہے تو انہیں بخش دے جنہوں نے توبہ کی اور تیری راہ پر چلے اور انہیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔ (غافر، آیت ۷)

(38) رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ﹰالَّتِیْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآىٕهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّیّٰتِهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۸﴾

اے ہمارے رب اور انہیں بسنے کے باغوں میں داخل کر جن کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے اور ان کو جو نیک ہوں ان کے باپ دادا اور بیبیوں اور اولاد میں بیشک تو ہی عزت و حکمت والا ہے۔ (غافر، آیت ۸)

وَقِهِمُ السَّیِّاٰتِ ؕ وَمَنْ تَقِ السَّیِّاٰتِ یَوْمَىٕذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۹﴾

اور انہیں گناہوں کی شامت سے بچالے اور جسے تو اس دن گناہوں کی شامت سے بچائے تو بیشک تو نے اس پر رحم فرمایا۔ اور یہی بڑی کامیابی ہے۔ (غافر، آیت ۹)

ترقی ایمان اور مغفرت کی دعائیں

(39) رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَ لِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ۠ ﴿۱۰﴾

اے ہمارے رب ہمیں بخش دے اور ہمارے بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لائے اور ہمارے دل میں ایمان والوں کی طرف سے کینہ نہ رکھ اے رب ہمارے بیشک تو ہی نہایت مہربان رحم والا ہے۔ (حشر، آیت ۱۰)

تکمیل نور ہدایت کے لئے

(40) رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۸﴾

اے ہمارے رب ہمارے لئے ہمارا نور پورا کر دے اور ہمیں بخش دے بیشک تجھے ہر چیز پر قدرت ہے۔ (تحریم، آیت ۸)
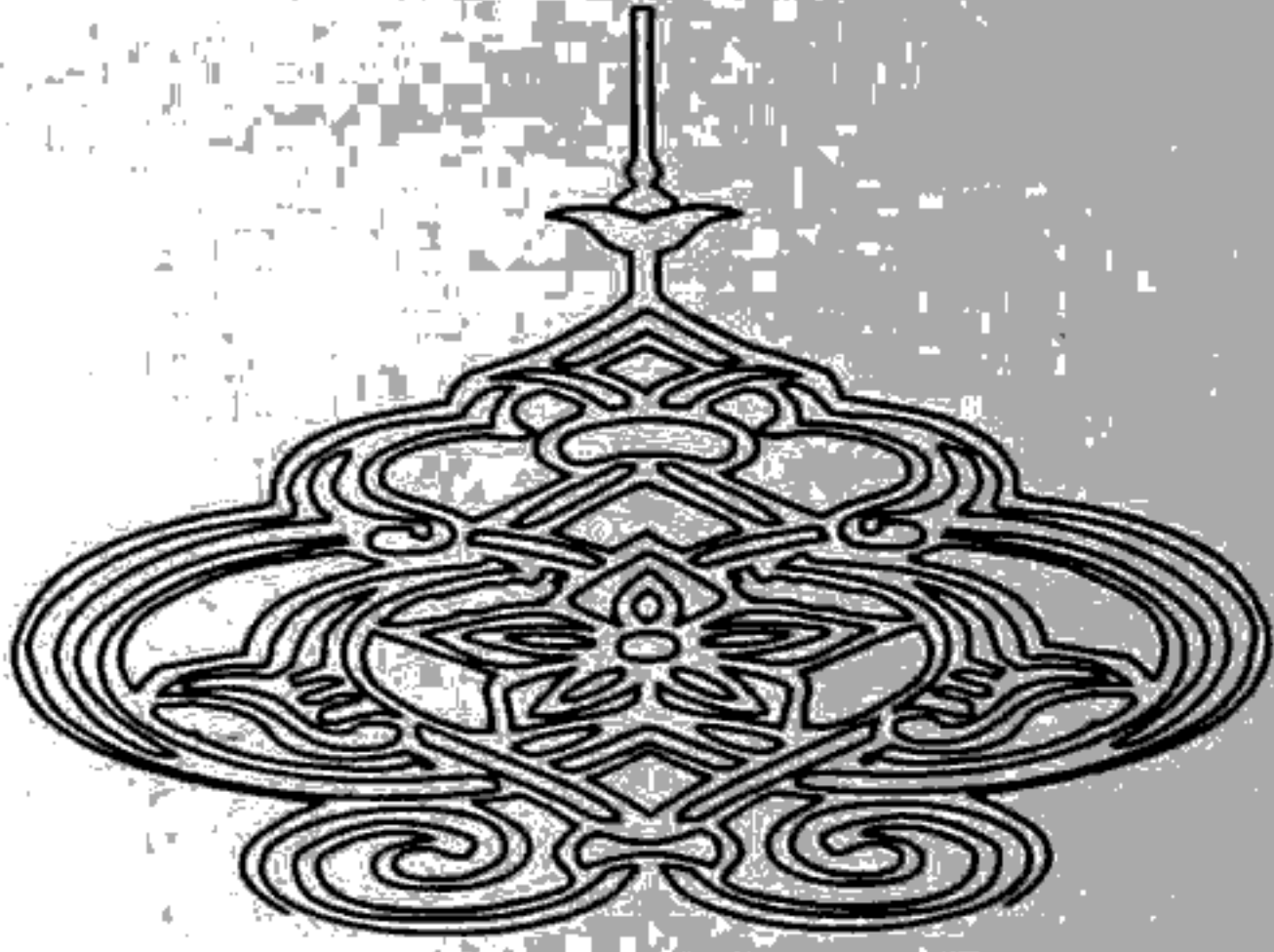
لفظِ ''رَبّ'' سے 27 قرآنی دعائیں
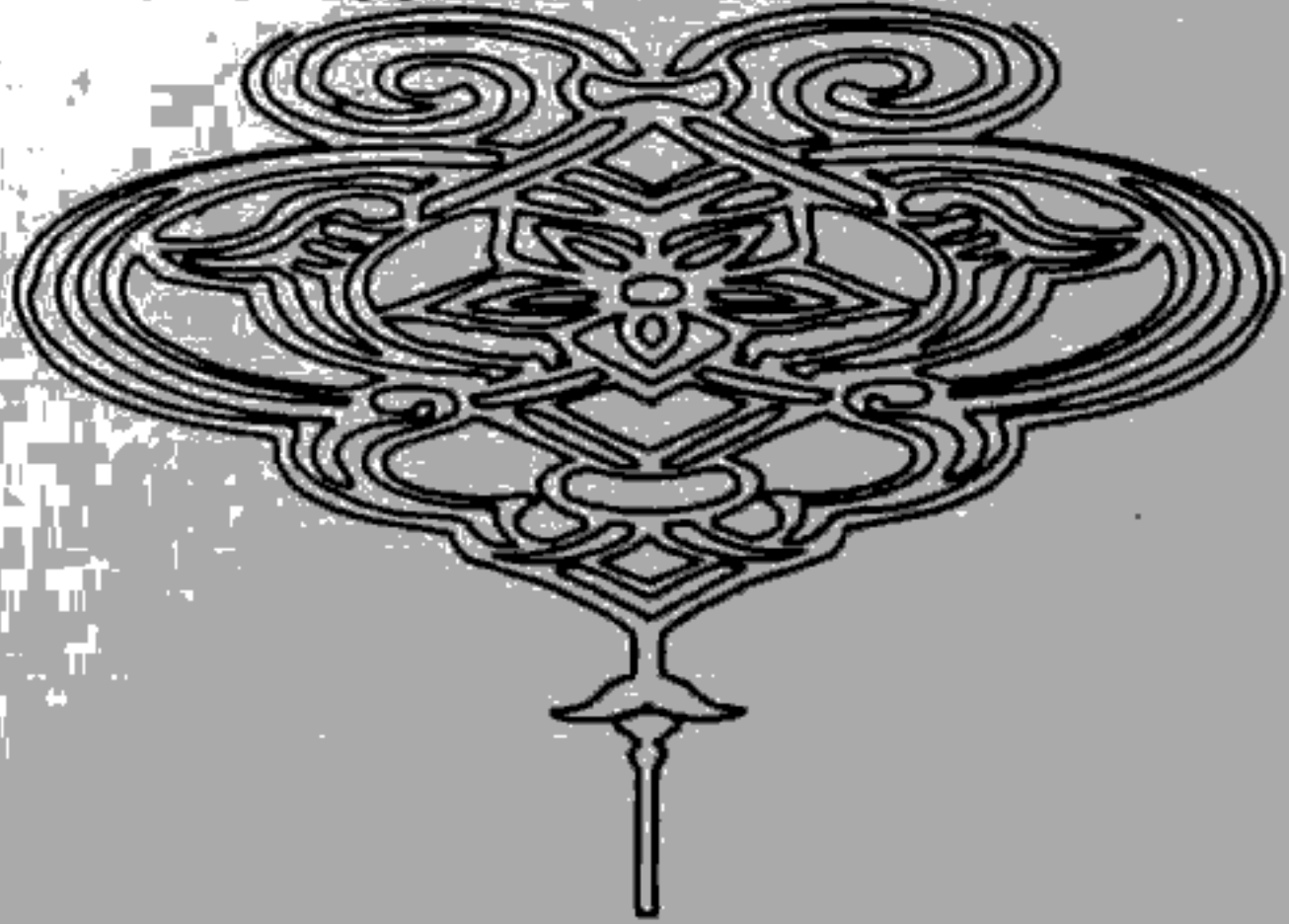
(1) نئے شہر یا ملک میں امن وسلامتی اور بہترین روزی وروزگار کیلئے

رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ

اے رب میرے اس شہر کو امان والا کردے اور اس کے رہنے والوں کو طرح طرح کے پھلوں سے روزی دے۔ (البقرۃ:۱۲۶)

(2) جس کو حمل نہ ٹھہرتا ہو، یا حمل ضائع ہو جاتا ہو

رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

اے رب میرے میں تیرے لئے منت مانتی ہوں جو میرے پیٹ میں ہے کہ خالص تیری ہی خدمت میں رہے تو تو مجھ سے قبول کرلے بیشک تو ہی ہے سنتا جانتا۔ (آل عمران:۳۵)

فضیلت

جس کو حمل نہ ٹھہرتا ہو، یا حمل ضائع ہو جاتا ہو وہ ہونے والے بچے کو نیک کام میں وقف کرنے کی نیت سے دعا کرے، ان شاء اللہ عزوجل اس دعا کے صدقہ اولاد کی نعمت سے بہرہ مند ہوں گی۔

(3) لڑکا گھر سے بھاگ گیا ہو تو

رَبِّ هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ

اے رب میرے مجھے اپنے پاس سے دے ستھری اولاد بے شک تو ہی ہے دعا سننے والا۔

(آل عمران:۳۸)

فضیلت

حضرت خواجہ اجمیری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کسی شخص کو کوئی مہم درپیش ہو یا نیک

بخت فرزند کا آرزومند ہو یا کسی کا لڑکا بھاگ گیا ہو تو اس دعا کو روزانہ ۳۳ مرتبہ پڑھے۔

(4) اچھے برے کام کی اطلاع بذریعہ خواب

رَبِّ اجْعَلْ لِّیْٓ اٰیَةً

اے میرے رب میرے لئے کوئی نشانی کردے۔ (آل عمران:۴۱)

(5) نقصان دہ احوال سے بچنے کی دعاء

رَبِّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْــَٔلَكَ مَا لَیْسَ لِیْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَ اِلَّا تَغْفِرْ لِیْ وَ تَرْحَمْنِیْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِیْنَ

اے میرے رب میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ تجھ سے وہ چیز مانگوں جس کا مجھے علم نہیں اور اگر تو مجھے نہ بخشے اور رحم نہ کرے تو میں زیاں کار ہو جاؤں۔ (ہود:۴۷)

(6) حضرت یوسف علیہ السلام کی دعاء

رَبِّ قَدْ اٰتَیْتَنِیْ مِنَ الْمُلْكِ وَ عَلَّمْتَنِیْ مِنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۫ اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ

اے میرے رب بیشک تو نے مجھے ایک سلطنت دی اور مجھے کچھ باتوں کا انجام نکالنا سکھایا اے آسمانوں اور زمین کے بنانے والے تو میرا کام بنانے والا ہے دنیا اور آخرت میں مجھے مسلمان اٹھا اور ان سے ملا جو تیرے قرب خاص کے لائق ہیں۔ (یوسف:۱۰۱)

(7) اولاد کو نیک اور صالح بنانے کی دعا

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ

اے میرے رب مجھے نماز کا قائم کرنے والا رکھ اور کچھ میری اولاد کو۔ (ابراہیم:۴۰)

(8) والدین پر خصوصی رحم وکرم کی دعا

رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِىْ صَغِيْرًا

اے میرے رب تو ان دونوں پر رحم کر جیسا کہ ان دونوں نے مجھے بچپن میں پالا۔

(اسراء:۲۴)

(9) حق وصداقت کے پرچار کے لئے یہ پڑھے

رَّبِّ اَدْخِلْنِىْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِىْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّىْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا

اے میرے رب مجھے سچی طرح داخل کر اور سچی طرح باہر لے جا، اور مجھے اپنی طرف سے مددگار غلبہ دے۔ (اسراء:۸۰)

(10) حضرت زکریا علیہ السلام کی دعاء

قَالَ رَبِّ اِنِّىْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّىْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا

عرض کی اے میرے رب میری ہڈی کمزور ہوگئی اور سر سے بڑھاپے کا بھبھوکا پھوٹا اور اے میرے رب میں تجھے پکار کر کبھی نامراد نہ رہا۔ (مریم:۴)

(11) حافظہ مضبوط، زبان کی لکنت، سانس چڑھنے سے نجات کی دعاء

رَبِّ اشْرَحْ لِىْ صَدْرِىْ ﴿۲۵﴾ وَيَسِّرْ لِىْ اَمْرِىْ ﴿۲۶﴾

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِىْ ﴿۲۷﴾ يَفْقَهُوْا قَوْلِىْ ﴿۲۸﴾

عرض کی اے میرے رب میرے لئے میرا سینہ کھول دے، اور میرے لئے میرا کام آسان کر، اور میری زبان کی گرہ کھول دے، کہ وہ میری بات سمجھیں۔ (طٰہٰ:۲۵تا۲۸)

فضیلت

جس شخص کا سینہ بولنے چلنے میں کمزور ہو سانس چڑھتا ہو یا اس کے مزاج میں رعب غالب رہتا ہو یا مجمع کثیر میں گھبراتا ہو تو وہ ہر روز صبح کی نماز کے بعد اکیس مرتبہ سورۃ طٰہٰ کی ان آیات کو پڑھے، ان شاء اللہ یہ سب باتیں جاتی رہیں گی۔

زبان کی لکنت دور کرنے کے لئے روزانہ ۳ مرتبہ پڑھیں، اور ذہنی کشادگی اور علم کی ترقی کے لئے فجر کی نماز کے بعد ۲۱ مرتبہ پڑھیں۔

(12) علم میں زیادتی کی دعا

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا

اے میرے رب مجھے علم زیادہ دے۔ (طٰہٰ: ۱۱۴)

(13) اولاد کے حصول کے لئے حضرت زکریا علیہ السلام کی دعاء

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ

اے میرے رب مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو سب سے بہتر وارث۔ (الانبیاء: ۸۹)

فضیلت

روزانہ ہر نماز کے بعد ۱۴۱ بار پڑھیں اور دودھ پر دم کر کے دونوں میں میاں بیوی پئیں۔

(14) سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی دعاء

رَبِّ احْکُمْ بِالْحَقِّ ؕ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ

نبی نے عرض کی کہ اے میرے رب حق فیصلہ فرما دے اور ہمارے رب رحمٰن ہی کی مدد درکار ہے ان باتوں پر جو تم بتاتے ہو۔ (انبیاء: ۱۱۲)

(15) بہترین روزگار اور بہترین جگہ کے انتخاب کے لئے

رَّبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ

اے میرے رب مجھے برکت والی جگہ اتار، اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے۔

(مؤمنون:۲۹)

(16) کفریہ عقائد، بدعقیدہ اور برے لوگوں سے محفوظ رہنے کی دعا

رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِیْ فِی الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ

اے میرے رب مجھے ان ظالموں کے ساتھ نہ کرنا۔ (مؤمنون:۹۴)

(17) نماز یا بیرونِ نماز شیطانی وسوسے، اور گندے خیالات سے نجات کی دعا

رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ

اے میرے رب تیری پناہ شیاطین کے وسوسوں سے۔ (مؤمنون:۹۷)

(18) دعاءِ مغفرت

رَّبِّ اغْفِرْ وَ ارْحَمْ وَ اَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ

اور تم عرض کرو اے میرے رب بخش دے اور رحم فرما اور تو سب سے برتر رحم کرنے والا۔

(مؤمنون:۱۱۸)

(19) حضرت لوط علیہ السلام کی دعاء

بدکاروں اور بدکاری سے محفوظ رہنے کے لئے

رَبِّ نَجِّنِیْ وَ اَهْلِیْ مِمَّا یَعْمَلُوْنَ

اے میرے رب مجھے اور میرے گھر والوں کو ان کے کام سے بچا۔ (شعراء:۱۶۹)

فضیلت

شوہر، زوجہ، بچوں بلکہ تمام گھر والوں کو بدکاروں اور بدکاری سے بچانے کے لئے یہ دعاء مجرب ہے۔ ہر نماز کے بعد تہہ دل سے تین مرتبہ اس دعاء کو پڑھیں۔

(20) نیکی کی توفیق اور شاکر بندہ بننے کے لئے

رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰى وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِكَ فِیْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ

اے میرے رب مجھے توفیق دے کہ میں شکر کروں تیرے احسان کا جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے، اور یہ کہ میں وہ بھلا کام کروں جو تجھے پسند آئے، اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے ان بندوں میں شامل کر جو تیرے قرب خاص کے سزاوار ہیں۔ (نمل: ۱۹)

(21) ظلم و زیادتی سے نجات کی دعاء

رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ

عرض کی اے میرے رب میں نے اپنی جان پر زیادتی کی تو مجھے بخش دے۔ (قصص: ۱۶)

(22) دہشت گردی، جارحانہ مظالم، اور ظالموں سے حفاظت کی دعاء

رَبِّ نَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ

اے میرے رب مجھے ستم گاروں سے بچالے۔ (قصص: ۲۱)

(23) بہترین روزی و روزگار کے لئے دعا

رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ

اے میرے رب میں اس کھانے کا جو تو میرے لئے اتارے محتاج ہوں۔ (قصص: ۲۴)

(24) فتنہ فساد اور فسادی لوگوں سے نجات کی دعاء

رَبِّ انْصُرْنِیْ عَلَی الْقَوْمِ الْمُفْسِدِیْنَ

اے میرے رب میری مدد کر ان فسادی لوگوں پر۔ (عنکبوت: ۳۰)

(25) نیک اولاد طلب کرنے کے لیے

رَبِّ هَبْ لِیْ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ

الٰہی مجھے لائق اولاد دے۔ (صافات: 100)

(26) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی دعاء

رَبِّ اَوْزِعْنِیْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْۤ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَ عَلٰى وَالِدَیَّ وَ اَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَ اَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ ؕۚ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْكَ وَ اِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۝۱۵

رے رب میرے دل میں ڈال کہ میں تیری نعمت کا شکر کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کی اور میں وہ کام کروں جو تجھے پسند آئے اور میرے لئے میری اولاد میں صلاح رکھ میں تیری طرف رجوع لایا اور میں مسلمان ہوں۔ (احقاف: ۱۵)

فضیلت

رب تعالیٰ کا شکر گزار بندہ بننے، والدین اور اولاد کے لئے نیکی کی توفیق، اولاد کو تابع فرمان بنانے کے لئے یہ دعاء ہر نماز کے بعد کم از کم ایک بار ضرور پڑھیں۔

(27) حضرت نوح علیہ السلام کی دعاء

اپنے لئے، والدین کے لئے اور تمام مومنوں کے لئے دعاء مغفرت۔

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا وَّ لِلْمُؤْمِنِیْنَ

وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا تَبَارًا

اے میرے رب مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو اور اسے جو ایمان کے ساتھ میرے گھر میں ہے اور سب مسلمان مردوں اور سب مسلمان عورتوں کو اور کافروں کو نہ بڑھا مگر تباہی۔ (نوح: ۲۸)

دین ودنیا کی بھلائیوں والی 49 دعائیں

(1) دعائے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اللہ عزوجل کے پیارے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکثر یہ دعا بھی مانگا کرتے تھے:

یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِکَ

''یعنی اے دلوں کے پھیرنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر قائم رکھ''۔

(مسند امام احمد بن حنبل، جلد ۴۔ صفحہ ۵۱۱، حدیث ۱۳۶۹۷)

یہ دعا تعلیم امت کے لیے ہے تاکہ لوگ سن کر سیکھ لیں۔ (مراۃ جلد ۱، صفحہ ۱۰۹)

(2) سوتے وقت کی دعا

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ اَمُوْتُ وَاَحْیَا

ترجمہ: '' اے اللہ عزوجل میں تیرے نام کے ساتھ ہی مرتا اور جیتا ہوں (یعنی سوتا اور جاگتا ہوں)''۔ (صحیح البخاری، جلد ۴، صفحہ ۳۹۱، حدیث ۶۳۱۲)

(3) نیند سے بیدار ہونے کے بعد کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَحْیَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ

ترجمہ: '' تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے جس نے ہمیں موت (نیند) کے بعد حیات (بیداری) عطا فرمائی اور ہمیں اسی کی طرف لوٹنا ہے''۔

(صحیح البخاری، جلد ۴، صفحہ ۱۹۳، حدیث ۶۳۱۴)

(4) بیت الخلاء میں داخل ہونے سے پہلے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ

(صحیح البخاری، جلد ۴، صفحہ ۱۹۵، حدیث ۶۳۲۲)

ترجمہ: ''اے اللہ عزوجل میں ناپاک جن اور جنیوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔

چونکہ پاخانے میں گندے جنات رہتے ہیں۔ اس لیے یہ دعا پڑھنی چاہیے۔

(مراۃ المناجیح، جلد ۱، صفحہ ۲۵۹)

(5) بیت الخلاء سے باہر آنے کے بعد کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَ عَافَانِیْ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کا شکر ہے جس نے مجھ سے اذیت دور کی اور مجھے عافیت دی''۔

(مصنف ابن ابی شیبہ، جلد ۷، صفحہ ۱۴۹، حدیث ۲)

(6) گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَ خَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَی اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا

ترجمہ: ''اے اللہ عزوجل میں تجھ سے داخل ہونے اور نکلنے کی جگہوں کی بھلائی طلب کرتا ہوں، اللہ عزوجل کے نام سے ہم اندر آئے اور اللہ عزوجل کے نام سے باہر نکلے اور ہم نے اپنے رب عزوجل پر بھروسا کیا''۔ (سنن ابی داؤد، جلد ۴، صفحہ ۴۲۱، حدیث ۵۰۹۶)

(7) گھر سے نکلتے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

ترجمہ: ''اللہ عزوجل کے نام سے، میں نے اللہ عزوجل پر بھروسا کیا، گناہ سے بچنے کی قوت اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ عزوجل ہی کی طرف سے ہے۔

(سنن ابی داؤد، جلد ۴، صفحہ ۴۲۰، حدیث ۵۰۹۵)

اس دعا کے پڑھنے پرغیبی فرشتہ پڑھنے والے سے کہتا ہے کہ تو نے بسم اللہ کی برکت سے ہدایت پائی اور توکلت علی اللہ کے وسیلے سے کفایت اور لاحول کے واسطہ سے حفاظت۔
(مراۃ المناجیح، جلد ۴، صفحہ ۴۸)

(8) کھانا کھانے سے پہلے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

ترجمہ: ''اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جس کے نام کی برکت سے زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، اے ہمیشہ زندہ وقائم رہنے والے۔
(کنز العمال، جلد ۱۵، صفحہ ۱۰۹، حدیث ۴۰۷۹۲)

شروع کرنے سے قبل یہ دعا پڑھ لی جائے، اگر کھانے پینے میں زہر بھی ہوگا تو ان شاء اللہ عزوجل اثر نہیں کرے گا۔ (کنز العمال، جلد ۱۵، صفحہ ۱۰۹، حدیث ۴۰۷۹۲)

(9) کھانا کے بعد کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ

ترجمہ: ''اللہ عزوجل کا شکر ہے جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور ہمیں مسلمان بنایا''۔
(سنن ابی داؤد، جلد ۳، صفحہ ۵۱۳، حدیث ۳۸۵۰)

(10) دودھ پینے کے بعد کی دعا

اَللّٰهُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ

ترجمہ: ''اے اللہ! عزوجل ہمارے لیے اس میں برکت دے اور ہمیں اس سے زیادہ عنایت فرما''۔ (سنن ابی داؤد، جلد ۳، صفحہ ۴۷۶، حدیث ۳۷۳۰)

(11) آئینہ دیکھتے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ

ترجمہ: "یا اللہ! عزوجل تو نے میری صورت تو اچھی بنائی ہے میرے اخلاق بھی اچھے کردے"۔ (الحصن والحصین، صفحہ ۱۰۲)

(12) کسی مسلمان کو مسکراتا دیکھ کر پڑھنے کی دعا

اَضۡحَکَ اللّٰہُ سِنَّکَ

ترجمہ: "اللہ! عزوجل آپ کو ہمیشہ مسکراتا رکھے"۔

(صحیح البخاری، جلد ۲، صفحہ ۴۰۳، حدیث ۳۲۹۴)

(13) شکریہ ادا کرنے کی دعا

جَزَاکَ اللّٰہُ خَیۡرًا

ترجمہ: "اللہ تعالیٰ تجھے جزائے خیر دے"۔

(سنن الترمذی، جلد ۳، صفحہ ۴۱۷، حدیث ۲۰۴۲)

اس مختصر سے جملہ میں اس کی نعمت کا اقرار بھی ہو گیا اپنے عجز کا اظہار بھی ہو گیا اور اس کے حق میں دعائے خیر بھی، شکریہ کا مقصد بھی یہی ہوتا ہے۔

(مراۃ المناجیح، جلد ۴، صفحہ ۳۵۷)

حدیث میں ہے کہ جو لوگوں کا شکریہ ادا نہ کرے وہ اللہ کا شکریہ بھی ادا نہ کرے گا۔

(مشکاۃ المصابیح، جلد ۲، صفحہ ۵۵۷، حدیث ۳۰۲۵)

(14) ادائے قرض کی دعا

اَللّٰھُمَّ اکۡفِنِیۡ بِحَلَالِکَ عَنۡ حَرَامِکَ وَاَغۡنِنِیۡ بِفَضۡلِکَ عَمَّنۡ سِوَاکَ

ترجمہ: "اے اللہ! عزوجل مجھے حلال رزق عطا فرما کر حرام سے بچا اور اپنے فضل و کرم سے اپنے سوا غیروں سے بے نیاز کردے"۔

(المستدرک للحاکم، جلد ۲، صفحہ ۲۳۰، حدیث ۲۰۱۶)

یہ دعا تیر بہدف نسخہ ہے اگر ہر مسلمان ہمیشہ ہی سے یہ دعا ہر نماز کے بعد ضرور ایک بار

پڑھ لیا کرے ان شاء اللہ عزوجل قرض وظلم سے محفوظ رہے گا۔

(مراۃ المناجیح، جلد ۴، صفحہ ۵۱)

(15) غصہ آنے کے وقت کی دعا

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

ترجمہ: "میں شیطان مردود سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں"۔

(صحیح البخاری، جلد ۴، صفحہ ۱۳۱، حدیث ۶۱۱۵)

(16) علم میں اضافے کی دعا

رَّبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا۝

ترجمہ کنزالایمان: "اے میرے رب مجھے علم زیادہ دے"۔

(17) شعار کفار کو دیکھے یا آواز سنے تو یہ دعا پڑھے

اَشْهَدُاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا لَّا نَعْبُدُ اِلَّآ اِیَّاهُ

ترجمہ: "میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ عزوجل کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، وہ معبود یکتا ہے ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں"۔

ملفوظات اعلیٰ حضرت میں ہے کہ مندروں کے گھنٹے اور سنکھ (ناقوس یعنی بڑی کوڑی جو مندروں میں بجائی جاتی ہے) کی آواز اور گرجا وغیرہ کی عمارت کو دیکھ کر بھی یہ دعا پڑھے۔

(الملفوظ، حصہ دوم، صفحہ ۲۳۵)

(18) مصیبت زدہ کو دیکھ کر پڑھنے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا (سنن الترمذی، جلد ۵، صفحہ ۲۷۲، حدیث ۳۴۴۲)

ترجمہ: "اللہ تعالیٰ کا شکر ہے جس نے مجھے اس مصیبت سے عافیت دی جس میں تجھے مبتلا کیا اور مجھے اپنی بہت سی مخلوق پر فضیلت دی"۔

جو شخص کسی بلا رسیدہ کو دیکھ کر یہ دعا پڑھ لے گا ان شاء اللہ عزوجل اس بلا سے محفوظ رہے گا۔ ہر طرح کے امراض و بلاء میں مبتلا دیکھ کر یہ دعا پڑھ سکتے ہیں۔ لیکن تین قسم کی بیماریوں میں مبتلا کو دیکھ کر یہ دعا نہ پڑھی جائے اس لیے کہ منقول ہے کہ تین بیماریوں کو مکروہ نہ رکھو۔

(1) زکام کہ اس کی وجہ سے بہت سی بیماریوں کی جڑ کٹ جاتی ہے۔

(2) کھجلی کہ اس سے امراض جلدیہ اور جذام وغیرہ کا انسداد ہو جاتا ہے۔

(3) آشوب چشم نابینائی کو دفع کرتا ہے۔

(ملفوظات اعلیٰ حضرت، حصہ اول، صفحہ ۸۷، ملخصاً)

(اس دعا کو پڑھتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ مصیبت زدہ تک آواز نہ پہنچے کیونکہ اس سے اس کی دل شکنی ہو سکتی ہے۔)

(19) مرغ کی بانگ سن کر پڑھنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَسۡئَلُکَ مِنۡ فَضۡلِکَ

ترجمہ: ''یا الٰہی! عزوجل میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں''۔

(صحیح البخاری، جلد ۲، صفحہ ۴۰۵، حدیث ۳۳۰۳ ماخوذاً)

مرغ رحمت کا فرشتہ دیکھ کر بولتا ہے، اس وقت کی دعا پر فرشتے کے آمین کہنے کی امید ہے۔ (مراۃ المناجیح، جلد ۴، صفحہ ۳۲)

(20) بارش کی زیادتی کے وقت کی دعا

اَللّٰھُمَّ حَوَالَیۡنَا وَلَا عَلَیۡنَا اَللّٰھُمَّ عَلَی الۡاٰکَامِ وَالظِّرَابِ وَبُطُوۡنِ الۡاَوۡدِیَۃِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ

ترجمہ: ''اے اللہ! عزوجل ہمارے ارگرد برسا اور ہم پر نہ برسا، اے اللہ! عزوجل ٹیلوں اور پہاڑیوں پر اور وادیوں پر اور درخت اگنے کے مقامات پر برسا۔ (یعنی جہاں جانی

ومالی نقصان ہونے کا اندیشہ نہ ہو)۔(صحیح البخاری،جلد ا،صفحہ ۳۴۷،حدیث ۱۰۱۴)

(21) آندھی کے وقت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَسْاَلُکَ خَیْرَھَا وَ خَیْرَ مَا فِیْھَا وَ خَیْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِہٖ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّھَا وَ شَرِّ مَا فِیْھَا وَ شَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِہٖ

ترجمہ:" یاالٰہی!عزوجل میں تجھ سے اس (یعنی آندھی) کی اور جو کچھ اس میں ہے اور جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے،اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس (آندھی) کے شر سے اور اس چیز کے شر سے جو اس میں ہے اور اس کے شر سے جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے"۔(صحیح مسلم،صفحہ ۴۴۶،حدیث ۸۹۹)

(22) ستارہ ٹوٹتا دیکھتے وقت کی دعا

مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

ترجمہ:" جو اللہ تعالیٰ چاہے،کوئی قوت نہیں مگر اللہ تعالیٰ کی مدد سے"۔

(عمل الیوم واللیلۃ،صفحہ ۱۹۸،حدیث ۶۵۳)

(23) بازار میں داخل ہوتے وقت کی دعا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

ترجمہ:" اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں،وہ اکیلا ہے،اس کا کوئی شریک نہیں،اسی کے لیے ہے بادشاہی اور اس کے لیے حمد ہے،وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے وہ زندہ ہے اس کو ہرگز موت نہیں آئے گی،تمام بھلائیاں اسی کے دست قدرت میں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے"۔(سنن الترمذی،جلد ۵،صفحہ ۲۷۱۔حدیث ۳۴۳۹)

اللہ تعالیٰ اس (دعا کے پڑھنے والے) کے لیے دس لاکھ نیکیاں لکھتا ہے اور اس کے دس لاکھ گناہ مٹاتا ہے اور اس کے دس لاکھ درجے بلند کرتا ہے اور اس کے لیے جنت میں گھر

بناتا ہے۔(مراۃ المناجیح، جلد ۴، صفحہ ۹۳)

(24) بازار میں نقصان نہ ہو بلکہ فائدہ ہو

بازار جائیں تو یہ دعا پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ ھٰذِہِ السُّوْقِ وَ خَیْرَ مَا فِیْھَا وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّھَا وَ شَرِّ مَا فِیْھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ اَنْ اُصِیْبَ فِیْھَا یَمِیْنًا فَاجِرَۃً اَوْ صَفْقَۃً خَاسِرَۃً

(المستدرک للحاکم، جلد ۲، صفحہ ۲۳۲، حدیث ۲۰۲۱)

اس دعا کی برکت سے انشاء اللہ تعالٰی بازار میں خوب نفع ہوگا اور کوئی گھاٹا نہیں ہوگا اس دعا کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھا ہے۔(جنتی زیور، صفحہ ۸۵۰)

(25) شب قدر کی دعا

ام المومنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالٰی عنہا روایت فرماتی ہیں: میں نے اپنے سرتاج، صاحب معراج صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت بابرکت میں عرض کی: ''یا رسول اللہ! عزوجل وصلی اللہ علیہ وسلم اگر مجھے شب قدر کا علم ہو جائے تو کیا پڑھوں؟'' سرکار ابد قرار شفیع روز شمار صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اس طرح دعا مانگو:

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ کَرِیْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ

ترجمہ: ''اے اللہ! عزوجل بے شک تو معاف فرمانے والا، درگزر فرمانے والا ہے اور معاف کرنے کو پسند فرماتا ہے لہٰذا مجھے معاف فرما دے''۔

(سنن الترمذی، جلد ۵، صفحہ ۳۰۶، حدیث ۳۵۲۴)

(26) افطار کے وقت کی دعا

اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ

ترجمہ: ''اے اللہ! عزوجل میں نے تیرے لیے روزہ رکھا اور تیرے ہی عطا کردہ

رزق سے افطار کیا"۔(سنن ابی داؤد، جلد ۲، صفحہ ۴۴۷، حدیث ۲۳۵۷)

(27) آبِ زم زم پیتے وقت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اَسْاَلُکَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَآءً مِّنْ کُلِّ دَآءٍ

ترجمہ: "اے اللہ! عزوجل میں تجھ سے علم نافع کا اور رزق کی کشادگی کا اور ہر بیماری سے شفایابی کا سوال کرتا ہوں"۔(المستدرک للحاکم، جلد ۲، صفحہ ۱۳۲، حدیث ۱۷۸۲)

سرکار مدینہ ﷺ نے فرمایا: آبِ زمزم جس کام کے لیے پیا جائے (کارآمد ہے) آپ اس کو پیتے وقت شفاء طلب کریں تو اللہ عزوجل شفاء عطا فرمائے گا، اور اگر پناہ مانگیں تو اللہ عزوجل اسے پناہ عطا فرمائے گا۔(المستدرک للحاکم، جلد ۲، صفحہ ۱۳۲، حدیث ۱۷۸۲)

(28-29) نیا لباس پہنتے وقت کی دو دعائیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَآ اُوَارِیْ بِہٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِہٖ فِیْ حَیَاتِیْ

ترجمہ: "اللہ عزوجل کا شکر ہے جس نے مجھے وہ کپڑا پہنایا جس سے میں اپنا ستر چھپاتا ہوں اور زندگی میں اس سے زینت حاصل کرتا ہوں"۔

(سنن الترمذی، جلد ۵، صفحہ ۳۲۷، حدیث ۳۵۷۱)

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ کَسَوْتَنِیْہِ اَسْاَلُکَ خَیْرَہٗ وَ خَیْرَ مَا صُنِعَ لَہٗ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّہٖ وَ شَرِّ مَا صُنِعَ لَہٗ

ترجمہ: "اے اللہ! عزوجل تیرا شکر ہے تو نے مجھے یہ کپڑا پہنایا میں تجھ سے اس کی بھلائی اور جس غرض کے لیے یہ بنایا گیا ہے اس کی بھلائی مانگتا ہوں اور اس کی برائی اور جس غرض کے لیے یہ بنایا گیا ہے اس کی برائی سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں"۔

(سنن الترمذی، جلد ۳، صفحہ ۲۹۷، حدیث ۱۷۷۳)

(30) تیل لگاتے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ترجمہ: ”اللہ! عزوجل کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا“۔

سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان عالی شان ہے: جو بغیر بسم اللہ پڑھے تیل لگائے تو اس کے ساتھ ستر شیطان تیل لگاتے ہیں۔ (عمل الیوم واللیل، صفحہ ۶۲، حدیث ۱۷۴)

(31) لڑکے کے عقیقہ کی دعا

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ اِبْنِیْ (یہاں پر لڑکے کا نام لیا جائے) دَمُھَا بِدَمِہٖ وَلَحْمُھَا بِلَحْمِہٖ وَعَظْمُھَا بِعَظْمِہٖ وَجِلْدُھَا بِجِلْدِہٖ وَشَعْرُھَا بِشَعْرِہٖ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا فِدَآءً لِّابْنِیْ مِنَ النَّارِ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

(دعا ختم کر کے فوراً ذبح کر دے) (فتاویٰ رضویہ، جلد ۲۰، صفحہ ۵۸۵)

ترجمہ: ”اے اللہ! عزوجل یہ میرے فلاں بیٹے کا عقیقہ ہے، اس کا خون اس کے خون، اس کا گوشت اس کے گوشت، اس کی ہڈی اس کی ہڈی، اس کا چمڑا اس کے چمڑے اور اس کے بال اس کے بال کے بدلے میں ہیں۔ اے اللہ! عزوجل اس کو میرے بیٹے کے لیے جہنم کی آگ سے فدیہ بنا دے۔ اللہ! عزوجل کے نام سے، اللہ عزوجل سب سے بڑا ہے“۔

(32) لڑکی کی عقیقہ کی دعا

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ اِبْنَتِیْ (یہاں پر لڑکی کا نام لیا جائے) دَمُھَا بِدَمِھَا وَلَحْمُھَا بِلَحْمِھَا وَعَظْمُھَا بِعَظْمِھَا وَجِلْدُھَا بِجِلْدِھَا وَ شَعْرُھَا بِشَعْرِھَا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا فِدَآءً لِّابْنَتِیْ مِنَ النَّارِ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

(دعا ختم کر کے فوراً ذبح کر دے) (فتاویٰ رضویہ، جلد ۲۰، صفحہ ۵۸۵)

ترجمہ: ”اے اللہ! عزوجل یہ میری فلاں بیٹی کا عقیقہ ہے، اس کا خون اس کے خون، اس کا گوشت اس کے گوشت، اس کی ہڈی اس کی ہڈی، اس کا چمڑا اس کے چمڑے اور اس کے بال اس کے بال کے بدلے میں ہیں۔ اے اللہ! عزوجل اس کو میری بیٹی کے لیے جہنم

کی آگ سے فدیہ بنادے۔ اللہ عزوجل کے نام سے، اللہ عزوجل سب سے بڑا ہے۔

(33) سواری پر اطمینان سے بیٹھ جانے پر دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ

ترجمہ: "اللہ تعالیٰ کا شکر ہے، پاکی ہے اسے جس نے اس سواری کو ہمارے بس میں کر دیا اور یہ ہمارے بوتے (طاقت) کی نہ تھی اور بے شک ہمیں اپنے رب کی طرف پلٹنا ہے"۔ (سنن ابی داؤد، جلد ۳، صفحہ ۴۹، حدیث ۲۶۰۲)

(34) جب کوئی شگون دل میں کھٹکے اس وقت کی دعا

اَللّٰھُمَّ لَا یَاْتِیْ بِالْحَسَنَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا یَدْفَعُ السَّیِّئَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِکَ

ترجمہ: "اے اللہ! عزوجل تو ہی بھلائی عطا فرماتا ہے اور تو ہی برائی دور کرتا ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت تیری ہی مدد سے ہے"۔

(سنن ابی داؤد، جلد ۴، صفحہ ۲۵، حدیث ۳۹۱۹)

بدشگونی کی اسلام میں کوئی حقیقت نہیں ہے۔ مثلاً بعض لوگوں کو دیکھا گیا ہے کہ اگر ان کے سامنے سے کالی بلی راستہ کاٹ کر گزر جائے تو کہتے ہیں کہ ہمارے لیے برا ہوا، ہم جس مقصد کے لیے جا رہے تھے وہ پورا نہ ہوگا لہٰذا واپس گھر لوٹ جاتے ہیں اور دوبارہ پھر جس مقصد کے لیے گھر سے نکلے تھے اس کام کے لیے روانہ ہوتے ہیں۔ یاد رہے کہ اسلام میں ایسے توہمات (وہموں) اور بدشگونیوں کی کوئی حقیقت نہیں ہے، ان سے اجتناب ضروری ہے، اگر دل میں کبھی ایسی بات کھٹکے تو یہ دعا پڑھے کہ اس دعا میں مسلمانوں کو تعلیم دی گئی ہے کہ وہ موثر حقیقی اللہ تعالیٰ ہے۔ وہ جو چاہتا ہے وہی ہوتا ہے یہی بات اگر بندۂ مومن ہمیشہ اپنے پیش نظر رکھے تو تمام توہمات اور بدشگونیوں سے چھٹکارا ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ عزوجل۔

(35-36) نظر بد لگنے پر پڑھے

یہ آیت نظر بد سے بچنے کے لیے اکسیر ہے۔ (نور العرفان، صفحہ ۹۷۱)

وَ اِنْ یَّكَادُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَ یَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝۵۱ (القلم: 51)

ترجمہ کنز الایمان: ''اور ضرور کافر تو ایسے معلوم ہوتے ہیں کہ گویا اپنی بد نظر لگا کر تمہیں گرا دیں گے، جب قرآن سنتے ہیں اور کہتے ہیں یہ ضرور عقل سے دور ہیں''۔

حضرت سیدنا حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: جس کو نظر لگے اس پر یہ آیت پڑھ کر دم کر دی جائے۔ (خزائن العرفان، صفحہ ۱۰۱۹)

اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنْهُ حَرَّهَا وَ بَرْدَهَا وَ وَصَبَهَا

ترجمہ: ''اے اللہ! عزوجل اس (نظر بد) کی گرمی، سردی اور مصیبت اس سے دور کر دے''۔ (المستدرک للحاکم، جلد ۵، صفحہ ۳۰۵، حدیث ۷۵۷۵)

(37) جل جانے پر پڑھنے کی دعا

اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ، اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شَافِیَ اِلَّا اَنْتَ

ترجمہ: ''اے تمام لوگوں کے رب! عزوجل تکلیف دور فرما، شفاء دے تو ہی شفا دینے والا ہے تیرے سوا کوئی شفا دینے والا نہیں''۔

(سنن الکبریٰ للنسائی، جلد ۶، صفحہ ۲۵۴، حدیث ۱۰۷۶۴)

(38) زہریلے جانوروں سے محفوظ رہنے کی دعا

نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد ہر روز تین بار یہ دعا پڑھے اول و آخر تین تین بار درود شریف پڑھ لے۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

ترجمہ: ''میں اللہ عزوجل کے پورے اور کامل کلمات کے ساتھ مخلوق کے شر سے پناہ

لیتا ہوں۔(یہاں مخلوق سے مراد وہ مخلوق ہے جس سے شر ہو سکے)

یہ دعا سفر و حضر میں ہمیشہ صبح شام پڑھیں کیجئے، زہریلی چیزوں سے محفوظ رہیں گے، بہت مجرب ہے۔(مراۃ جلد ۴، صفحہ ۵۳)

سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ ﴿۷۹﴾ (الصافات:79)

ترجمہ کنزالایمان: ''نوح پر سلام ہو جہان والوں میں''۔

خدا عزوجل نے چاہا تو زہریلے جانور سانپ بچھو وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔ نہایت مجرب ہے۔(اسلامی زندگی، صفحہ ۱۲۸)

(39) کسی قوم سے خطرے کے وقت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُ بِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ

ترجمہ: ''اے اللہ! عزوجل ہم دشمنوں کے مقابل کرتے ہیں اور ان کی شرارتوں سے تیری پناہ چاہتے ہیں''۔

(40) سخت خطرے کے وقت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا

ترجمہ: ''الٰہی! عزوجل ہماری پردہ داری فرما اور ہماری گھبراہٹ کو بے خوفی واطمینان سے بدل دے''۔(مسند امام احمد بن حنبل، جلد ۴، صفحہ ۷، حدیث ۱۰۹۹۶)

(41) زبان کی لکنت کی دعا

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ﴿۲۵﴾ وَیَسِّرْ لِیْۤ اَمْرِیْ ﴿۲۶﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ ﴿۲۷﴾ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ﴿۲۸﴾ (طٰہٰ:25-28)

ترجمہ کنزالایمان: ''اے میرے رب میرے لیے میرا سینہ کھول دے اور میرے لیے میرا کام آسان کر اور میری زبان کی گرہ کھول دے کہ وہ میری بات سمجھیں''۔

(42) کفر وفقر سے پناہ کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِکَ مِنَ الۡکُفۡرِ وَالۡفَقۡرِ وَعَذَابِ الۡقَبۡرِ

ترجمہ: ''اے اللہ! عزوجل میں کفر، فقر اور عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں''۔
(سنن النسائی، صفحہ ۲۳۱، حدیث ۱۳۴۴)

(43-44) عیادت کرتے وقت کی دو دعائیں

لَا بَاۡسَ طَھُوۡرٌ اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ

ترجمہ: ''کوئی حرج کی بات نہیں ان شاء اللہ عزوجل یہ مرض گناہوں سے پاک کرنے والا ہے''۔ (صحیح البخاری، جلد ۲، صفحہ ۵۰۵، حدیث ۳۶۱۶)

اَسۡاَلُ اللّٰہَ الۡعَظِیۡمَ رَبَّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ اَنۡ یَّشۡفِیَکَ

ترجمہ: ''میں عظمت والے سے سوال کرتا ہوں جو عرش عظیم کا مالک ہے کہ وہ تجھے شفا دے''۔ (سنن ابی داؤد، جلد ۳، صفحہ ۲۵۱، حدیث ۳۱۰۶)

(45) مصیبت کے وقت کی دعا

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ، اَللّٰھُمَّ اۡجُرۡنِیۡ فِیۡ مُصِیۡبَتِیۡ وَاَخۡلِفۡ لِیۡ خَیۡرًا مِّنۡھَا

ترجمہ: ''بے شک ہم اللہ تعالیٰ کے ہیں اور بے شک ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں، اے اللہ! عزوجل میری مصیبت میں مجھے اجر دے اور مجھے اس سے بہتر عطا فرما''۔
(صحیح مسلم، صفحہ ۴۵۷، حدیث ۹۱۷)

(46) تعزیت کرتے وقت کی دعا

اِنَّ لِلّٰہِ مَآ اَخَذَ وَلَہٗ مَآ اَعۡطٰی کُلٌّ وَعِنۡدَہٗ بِاَجَلٍ مُّسَمًّی فَلۡتَصۡبِرۡ وَلۡتَحۡتَسِبۡ

ترجمہ: ''بے شک اللہ تعالیٰ ہی کا ہے جو اس نے لے لیا اور جو کچھ اس نے دیا ہے اور

ہر چیز کی اس کی بارگاہ میں میعاد مقرر ہے پس چاہیے کہ تو صبر کرے اور ثواب کی امید رکھے"۔(صحیح البخاری، جلد ۱، صفحہ ۴۳۴، حدیث ۱۲۸۴)

(47) کفن پر لکھنے کی دعائیں

جو یہ دعا میت کے کفن پر لکھے اللہ تعالیٰ قیامت تک اس سے عذاب اٹھا لے۔ وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ یَا عَالِمَ السِّرِّ یَا عَظِیْمَ الْخَطَرِ یَا خَالِقُ الْبَشَرِ یَا مُوْقِعَ الظَّفَرِ یَا مَعْرُوْفَ الْاَثَرِ یَاذَا الطَّوْلِ وَالْمَنِّ یَا کَاشِفَ الضُّرِّ وَ الْمِحَنِ یَا اِلٰہَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ فَرِّجْ عَنِّیْ ھُمُوْمِیْ وَ اکْشِفْ عَنِّیْ غُمُوْمِیْ وَصَلِّ اَللّٰھُمَّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ

جو یہ دعا کسی پرچہ پر لکھ کر سینہ پر کفن کے نیچے رکھ دے اسے عذاب قبر نہ ہو نہ منکر نکیر نظر آئیں اور وہ دعا یہ ہے:

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ (فتاویٰ رضویہ مخرجہ، جلد ۹، صفحہ ۱۰۸، ۱۱۰)

مدنی پھول: بہتر یہ ہے کہ یہ پرچہ (بلکہ عہد نامہ اور شجرہ وغیرہ) میت کے منہ کے سامنے قبلہ کی جانب (قبر کی اندرونی دیوار میں) طاق کھود کر اس میں رکھیں۔

(بہار شریعت، جلد ۱، حصہ ۴، صفحہ ۸۴۷)

مدنی مشورہ: کچھ پرچے اپنے پاس رکھ لیجئے اور مسلمانوں کی فوتگی کے مواقع پر پیش کر کے ثواب کمایئے نیز کفن فروشوں اور تجہیز و تکفین کرنے والے سماجی اداروں کو بھی پیش کیجئے کہ وہ ہر مسلمان کے لیے کفن کے ساتھ ایک پرچہ فی سبیل اللہ دے دیا کریں۔

(48) دعا برائے روشنی چشم

آیۃ الکرسی ہر نماز کے بعد ایک بار پڑھی جائے اور نماز پنجگانہ کی پابندی کرے جن

دنوں میں عورت کو نماز کا حکم نہیں ان میں بھی پانچوں نماز کے وقت آیۃ الکرسی اسی نیت سے کہ اللہ عزوجل کی تعریف ہے نہ اس نیت سے کہ کلام اللہ ہے پڑھ لے اور جب اس کلمہ پر پہنچے وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کے پورے آنکھوں پر رکھ کر اس کلمہ کو گیارہ بار کہے پھر دونوں ہاتھوں کی انگلیوں پر دم کر کے آنکھوں پر پھیر لے۔

(49) فرض نماز کے بعد کی دعائیں

ہر نماز کے بعد پیشانی یعنی سر کے اگلے حصہ پر ہاتھ رکھ کر پڑھے اور ہاتھ کھینچ کر ماتھے تک لائے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّیَ الْھَمَّ وَالْحُزْنَ

(مجمع الزوائد، جلد۱۰، صفحہ ۱۴۴، حدیث ۱۶۹۷۱)

ترجمہ: ''اللہ عزوجل کے نام سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ رحمٰن ورحیم ہے، اے اللہ! عزوجل مجھ سے غم ورنج کو دور کر دے''۔

(بہار شریعت، جلد اول، حصہ سوم، صفحہ ۵۳۹)

اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ

ترجمہ: ''اے اللہ! عزوجل تو اپنے ذکر و شکر اور حسن عبادت پر میری مدد فرما''۔

(سنن ابی داؤد، جلد ۲، صفحہ ۱۲۳، حدیث ۱۵۲۲)

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

ترجمہ: ''اے اللہ! عزوجل تو سلامتی دینے والا ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی ہے تو برکت والا ہے اے جلال و بزرگی والا''۔ (صحیح مسلم، صفحہ ۲۹۸، حدیث ۵۹۲)

عہد نامہ

جو ہر نماز (یعنی فرض و سنتیں وغیرہ پڑھنے) کے بعد عہد نامہ پڑھے، فرشتہ اسے لکھ کر مہر لگا کر قیامت کے لیے اٹھا رکھے، جب اللہ عزوجل اس بندے کو قبر سے اٹھائے فرشتہ وہ نوشتہ (یعنی دستاویز) ساتھ لائے اور ندا کی جائے عہد والے کہاں ہیں، انہیں وہ عہد نامہ دیا جائے۔

امام حکیم ترمذی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اسے روایت کر کے فرمایا، امام طاؤس رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی وصیت سے یہ عہد نامہ ان کے کفن میں لکھا گیا۔ (الدر المنثور، جلد ۵، صفحہ ۵۴۲)

عہدنامہ یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ الرَّحْمٰنَ الرَّحِیْمَ اِنِّیْ اَعْھَدُ اِلَیْکَ فِیْ ھٰذِہِ الْحَیَاۃِ الدُّنْیَا بِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ فَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ فَاِنَّکَ اِنْ تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ تُقَرِّبْنِیْ مِنَ الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِیْ مِنَ الْخَیْرِ وَاِنِّیْ لَا اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِکَ فَاجْعَلْ رَحْمَتَکَ لِیْ عَھْدًا عِنْدَکَ تُؤَدِّیْہِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ

(الدر المنثور، جلد ۵، صفحہ ۵۴۲)

مدنی پھول: بہتر یہ ہے کہ عہد نامہ (بلکہ شجرہ، وغیرہ) میت کے منہ کے سامنے قبلہ کی جانب (قبر کی اندرونی دیوار میں) طاق کھود کر اس میں رکھیں۔

(بہار شریعت، جلد اول، حصہ ۴، صفحہ ۷۴۸)

مختصر حالات مصنف دعائے حزب البحر

حضرت شیخ سیّد ابو الحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ جو حزب البحر کے مصنف ہیں ان کے مقدس حالات و سلسلہ میں بعض باتیں نہایت ہی عجیب و غریب ہیں۔ یہ بزرگ حسنی سادات یعنی امام حسن رضی اللہ عنہ کی اولاد میں سے ہیں۔ ان کے آباؤ اجداد کی جائے پیدائش و مدفن مغرب اقصیٰ (مراکش) ہے۔ مگر حضرت شیخ سیّد ابو الحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ مغرب سے نکل کر تونس میں قیام پذیر ہوئے۔ اور علم و فضل میں عرفانی دولت یہیں حاصل فرمائی۔ حضرت عبدالسلام بن مُشیش رحمۃ اللہ علیہ ان کے مرشد ہیں۔ اور حضرت موصوف کا طریقہ تمام طریقوں سے علیحدہ ہے کہ حضرت جابر جعفی سے ملتا ہے اور وہ حضرت

سیّدنا امام حسن رضی اللہ عنہ کی طرف منسوب ہیں۔ کتاب کشف الظنون جلد اوّل صفحہ ۳۳۳ میں ہے کہ: جب حضرت شیخ سیّد ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ سمندر میں جہاز پر سوار ہو کر حج کے لئے جا رہے تھے اور ہوائے مخالف کے سبب لوگوں پر مایوسی کا عالم طاری تھا۔ اس وقت مراقبہ میں آپ کو حضور پر نور ﷺ کی زیارت ہوئی اور اور آپ کو یہ دعائے مبارک بتائی۔ آپ نے خود بھی پڑھی اور لوگوں سے بھی پڑھوائی، اس کی برکت سے ہوا موافق چل پڑی۔ اور سب لوگ منزل مقصود پر بخیر و عافیت پہنچ گئے۔ جہاز کا نصرانی کپتان اور دیگر غیر مذاہب کے اشخاص اس کرامت کو دیکھ کر مشرف بہ اسلام ہوئے۔ حج سے فارغ ہو کر ایک عرصہ تک تونس میں رہے، پھر وہاں سے مصر میں جلوہ افروز ہوئے۔ مصر میں حضرت کے معتقدین اور خلفاء نے اس کا ورد شروع کیا۔ آپ کے اجل خلفاء میں سے حضرت ابی العباس مرسی رحمۃ اللہ علیہ ہیں۔ آپ بھی اس حزب کو بعد نماز فجر اور بعد نماز عصر پڑھا کرتے تھے۔ ہندوستان میں وہ زمانہ قطب الاقطاب و بابا صاحب قدس اسرارھم کا تھا۔ ۵۵۱ھ میں پیدا ہوئے اور ۶۵۶ھ میں وصال فرمایا۔

حزبُ البحر

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

يَا اَللّٰهُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا حَلِيْمُ اَنْتَ رَبِّيْ وَعِلْمُكَ حَسْبِيْ فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّيْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِيْ تَنْصُرُ مَنْ تَشَآءُ وَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ نَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ فِي الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ وَالْكَلِمَاتِ وَالْاِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الشُّكُوْكِ وَالظُّنُوْنِ وَالْاَوْهَامِ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُطَالَعَةِ الْغُيُوْبِ فَقَدِ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا جب یہ لفظ یعنی شدیدا پڑھ چکے تو داہنی انگشت شہادت سے آسمان کی طرف اشارہ کرے۔ وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا اس جگہ یعنی انْصُرْنَا

پڑھنے میں مطلب کا دل میں خیال کرے۔

وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِاِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الرِّيْحَ وَالشَّيَاطِيْنَ وَالْجِنَّ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِى الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَالْمُلْكِ الْمَلَكُوْتِ وَبَحْرَ الدُّنْيَا وَبَحْرَ الْاٰخِرَةِ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَىْءٍ يَا مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَىْءٍ كٓهٰيٰعٓصٓ كٓهٰيٰعٓصٓ كٓهٰيٰعٓصٓ

اس کلمہ کو تین بار لکھا گیا ہے کہ یہ تین بار پڑھا جاتا ہے پہلی مرتبہ پڑھتے ہوئے ہر حرف کے ساتھ داہنے ہاتھ کی انگلیاں بند کرے اس طرح کہ پہلے حرف کے ساتھ چھنگلی، دوسرے حرف کے ساتھ چھنگلی کے ساتھ والی انگلی، تیسرے حرف کے ساتھ درمیانی انگلی، چوتھے حرف کے ساتھ انگشت شہادت پانچویں کے ساتھ انگوٹھا بند کرے اور اسی طرح بند رکھے پھر دوسرے کٓهٰيٰعٓصٓ کے ساتھ اسی ترتیب سے کھولدے۔ پھر تیسرے کٓهٰيٰعٓصٓ کے ساتھ بند کرے۔ اُنْصُرْنَا یہاں پر یعنی اُنْصُرْنَا پڑھتے ہوئے پہلی انگلی یعنی چھنگلی کھولدے فَاِنَّكَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ وَ افْتَحْ لَنَا، یہاں اسی طرح دوسری انگلی کھول دے۔ وَاغْفِرْ لَنَا یہاں تیسری انگلی کھول دے فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ وَارْحَمْنَا یہاں چوتھی انگلی کھول دے فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ وَارْزُقْنَا یہاں پانچویں انگلی کھولدے اور کھولنے کی ترتیب وہی ہے جو بند کرنے کی ہے۔

فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ وَاحْفَظْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْحٰفِظِيْنَ وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا هِىَ فِىْ عِلْمِكَ وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ وَمَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِى الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ۔ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا (یہاں پر اُمُوْرَنَا پڑھتے وقت مطلب کا خیال دل میں رکھے) مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ

وَالْعَافِیَةِ فِیْ دِیْنِنَا وَدُنْیَانَا کُنْ لَّنَا صَاحِبًا سَفَرِنَا وَخَلِیْفَةً فِیْ اَھْلِنَا وَاطْمِسْ عَلٰی وُجُوْہِ اَعْدَآئِنَا اس جگہ یعنی وجوہ پڑھتے وقت دشمنوں کا تصور کر کے داہنے ہاتھ کی مٹھی بند کر کے نیچے کی طرف اشارہ کرے اور کھول دے۔ وَامْسَخْھُمْ عَلٰی مَکَانَتِھِمْ فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ الْمُضِیَّ وَلَا الْمَجِیْءَ اِلَیْنَا وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓی اَعْیُنِھِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰی یُبْصِرُوْنَ۔ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰھُمْ عَلٰی مَکَانَتِھِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِیًّا وَّلَا یَرْجِعُوْنَ۔ یٰسٓ ﴿۱﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ﴿۲﴾ اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۳﴾ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۴﴾ تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ﴿۵﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُھُمْ فَھُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۶﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓی اَکْثَرِھِمْ فَھُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۷﴾ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِھِمْ اَغْلٰلًا فَھِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَھُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿۸﴾ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰھُمْ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ﴿۹﴾۔ شَاھَتِ الْوُجُوْہُ شَاھَتِ الْوُجُوْہُ شَاھَتِ الْوُجُوْہُ ۔ یہ کلمہ تین بار لکھا گیا ہے۔ اس جگہ ہر مرتبہ دشمنوں کا تصور کیا جائے کہ وہ تباہ ہو جائیں اور ہر دفعہ الٹا ہاتھ زمین پر مارا جائے۔ وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا۔ طٰسٓ۔ طٰسٓمٓ۔ حٰمٓعٓسٓقٓ۔ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ بَیْنَھُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیٰنِ ۔ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ چونکہ سات مرتبہ پڑھا جاتا ہے اس سات بار لکھا گیا ہے۔ پہلی بار پڑھ کر دائیں جانب پھونک مارے اور دوسری بار پڑھ کر بائیں جانب اور تیسری بار پڑھ کر سامنے اور چوتھی بار پڑھ کر پیچھے اور پانچویں بار پڑھ کر اوپر اور چھٹی بار پڑھ کر نیچے اور ساتویں بار پڑھ کر دونوں ہتھیلیوں پر دم کر کے تمام بدن پر ملے۔ حٰمٓ اَلْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَیْنَا لَا یُنْصَرُوْنَ۔ حٰمٓ۔ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ۔ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ ذِی الطَّوْلِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اِلَیْہِ الْمَصِیْرُ۔ بِسْمِ اللّٰہِ بَابُنَا تَبَارَکَ حِیْطَانُنَا یٰسٓ سَقْفُنَا کٓھٰیٰعٓصٓ ۔ یہاں دائیں ہاتھ کی انگلیاں بند کرے

چھنگلی سے شروع کرے انگوٹھے پر ختم کرے پہلا حرف پڑھتے وقت چھنگلی بند کرے دوسرے پر اس کے ساتھ والی۔ تیسری پر درمیانی چوتھے پر انگشت شہادت پانچویں پر انگوٹھا۔ ہر حرف کے پڑھنے کے ساتھ ہی انگلی بند کرے۔ کِفَایَتُنَا حمعسق اس جگہ انگلیاں کھولے ہر حرف کے ساتھ اسی ترتیب سے کہ جس طرح بند کی تھیں۔

حِمَايَتُنَا فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُولٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدِرُ عَلَيْنَا۔ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُولٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدِرُ عَلَيْنَا۔ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُولٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدِرُ عَلَيْنَا۔ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُولٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدِرُ عَلَيْنَا۔ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُولٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدِرُ عَلَيْنَا۔ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيطٌ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ۔ فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ۔ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ۔ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ۔ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ۔ إِنَّ وَلِيِّـيَ اللّٰهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ۔ إِنَّ وَلِيِّـيَ اللّٰهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ۔ إِنَّ وَلِيِّـيَ اللّٰهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ۔ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ۔ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ۔ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ۔ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ۔ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ۔ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ۔ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ إِلٰهَ

اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

بِرَحْمَتِکَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

فضائلِ اوراد

رحمتوں کی برسات

حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطان بحر و بر ﷺ کا فرمان رحمت نشان ہے: ''مجھ پر درود شریف پڑھو، اللہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا''۔

(الکامل فی ضعفاء الرجال، جلد ۵، صفحہ ۵۰۵، حدیث ۱۱۴۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

کعبۃ اللہ کے آٹھ حروف کی نسبت سے بسم اللہ شریف کے 8 اوراد

(1) گھر کی حفاظت کے لیے

حضرت سیدنا امام فخر الدین رازی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں، ''جس نے اپنے گھر کے باہر دروازے (MainGate) پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لکھ لیا وہ (صرف دنیا میں) ہلاکت سے بے خوف ہو گیا خواہ کافر ہی کیوں نہ ہو، تو بھلا اس مسلمان کا کیا عالم ہوگا جو زندگی بھر اپنے دل کے آبگینے پر اس کو لکھے ہوئے ہوتا ہے''۔ (تفسیر کبیر جلد اول ص 152)

(2) دردِ سر کا علاج

قیصر روم نے امیر المومنین حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خط لکھا کہ مجھے دائمی دردِ سر کی شکایت ہے، اگر آپ کے پاس اس کی دوا ہو تو بھیج دیجئے! حضرت سیدنا عمر

فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کو ایک ٹوپی بھیج دی قیصر روم اس ٹوپی کو پہنتا تو اس کا دردسر کافور ہو جاتا اور جب سر سے اتارتا تو دردسر پھر لوٹ آتا۔ اسے بڑا تعجب ہوا۔ آخر کار اس نے اس ٹوپی کو ادھیڑ تو اس میں سے ایک کاغذ برآمد ہوا جس پر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لکھا تھا۔

(تفسیر کبیر جلد اول ص 155)

(3) نکسیر پھوٹنے کا علاج

اگر کسی کی نکسیر پھوٹ جائے اور خون بہنے لگے تو شہادت کی انگلی سے پیشانی پر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لکھنا شروع کر کے ناک کے آخر پر ختم کرے ان شاء اللہ عزوجل خون بند ہو جائے گا۔

(4) جنات سے سامان کی حفاظت کا طریقہ

حضرت سیدنا صفوان بن سلیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، ''انسان کو ساز و سامان اور ملبوسات کو جنات استعمال کرتے ہیں۔ لہٰذا تم میں سے جب کوئی شخص کپڑا (پہننے کے لیے) اٹھائے یا (اتار کر) رکھے تو ''بسم اللہ شریف'' پڑھ لیا کرے۔ اس کے لیے اللہ تعالیٰ کا نام مہر ہے''۔ (یعنی بسم اللہ پڑھنے سے جنات ان کپڑوں کو استعمال نہیں کریں گے)۔

(کتاب العظمۃ، الحدیث 1123، ص 426)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اسی طرح ہر چیز رکھتے اٹھاتے وقت بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنے کی عادت بنانی چاہیے۔ ان شاء اللہ عزوجل شریر جنات کی دست برد سے حفاظت حاصل ہوگی۔

(5) دشمنی ختم کرنے کا وظیفہ

اگر پانی پر 786 مرتبہ پڑھ کر مخالف بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ (یعنی دشمن) کو پلا دیں تو ان شاء اللہ عزوجل وہ مخالفت چھوڑ دے گا اور محبت کرنے لگے گا اور اگر موافق

(یعنی دوست) کو پلادیں تو محبت بڑھ جائے گی۔ (جنتی زیور ص 587)

(6) مرض سے شفا کا وظیفہ

جس درد یا مرض پر تین روز تک سو مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ حضورِ دل سے پڑھ کر دم کیا جائے ان شاء اللہ عزوجل اس سے آرام ہو جائے گا۔

(جنتی زیور ص 589)

(7) چور اور اچانک موت سے حفاظت

اگر رات کو سوتے وقت 21 مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھ لیں تو ان شاء اللہ عزوجل مال و اسباب چوری سے محفوظ رہیں گے اور مرگ ناگہانی (یعنی اچانک موت) سے بھی حفاظت ہوگی۔ (جنتی زیور ص 589)

(8) آفتیں دور ہونے کا آسان ورد

مولیٰ مشکل کشاء حضرت سیدنا علی المرتضیٰ شیر خدا کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے روایت ہے کہ سلطان مکہ مکرمہ، تاجدار مدینہ منورہ، مکین گنبد خضراء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا، اے علی! (کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم) میں تمہیں ایسے کلمات نہ بتادوں جنہیں تم مصیبت کے وقت پڑھ لو"۔ عرض کیا: "ضرور ارشاد فرمایئے! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر میری جان قربان! تمام اچھائیاں میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی سے سیکھی ہیں"۔ ارشاد فرمایا، "جب تم کسی مشکل میں پھنس جاؤ تو اس طرح پڑھو: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پس اللہ عزوجل اس کی برکت سے جن بلاؤں کو چاہے گا دور فرما دے گا"۔ (عمل الیوم واللیل لابن سنی ص 120)

پیارے بھائیو! جب بھی بیماری، قرض داری، مقدمہ بازی دشمن کی طرف سے ایذا رسانی، بے روزگاری یا کوئی سی بھی آفت ناگہانی آن پڑے کوئی چیز گم ہو جائے، کسی کی بات سن کر صدمہ پہنچے، کوئی مارے، دل دکھ جائے، ٹھوکر لگے، گاڑی خراب ہو جائے، ٹریفک

جام ہو جائے، کاروبار میں نقصان ہو جائے، چوری ہو جائے الغرض چھوٹی یا بڑی کوئی سی بھی پریشانی ہو۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ وَلَاحَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ پڑھتے رہنے کی عادت بنالیجئے۔ نیت صاف ہوگی تو ان شاء اللہ تعالیٰ منزل آسان ہوگی۔

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب!　　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بزرگوں سے منقول 38 مدنی وظائف

(1) ڈراؤنے خوابوں سے نجات

یا مُتَکَبِّرُ 21 بار، اول آخر ایک ایک بار درود شریف سوتے وقت پڑھ لیں گے ان شاء اللہ عزوجل ڈراؤنے خواب نہیں آئیں گے۔

(فیضان سنت باب انداب طعام، جلد ا، صفحہ ۲۴۲)

(2) جانور کے کاٹے کا عمل

یہ آیت کریمہ ہر جانور کے کاٹے کے لیے اکسیر ہے، گیارہ بار پڑھ کر کاٹنے کی جگہ دم کرے:

اَمۡ اَبۡرَمُوۡۤا اَمۡرًا فَاِنَّا مُبۡرِمُوۡنَ (الزخرف:۷۹)

(3) برائے دفع بواسیر خونی وبادی

ہر قسم کی بواسیر خونی وبادی کے لیے دو رکعت نماز پڑھے پہلی رکعت میں بعد الحمد شریف کے سورۂ الم نشرح، دوسری میں سورۂ فیل اور سلام کے بعد ستر بار کہے:

اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ رَبِّیۡ مِنۡ کُلِّ ذَنۡبٍ وَّاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ سُبۡحٰنَ اللّٰہِ وَبِحَمۡدِہٖ

چندروز اسی طرح کرے ان شاء اللہ تعالیٰ بواسیر دفع ہو۔

(4) فالج ولقوہ

لقوہ وفالج: سورۂ زلزال لوہے (STEEL) کے برتن پر لکھ کر دھو کر پلائی جائے۔

دیگر ترکیب: سورۂ زلزلت لوہے (STEEL) کے برتن میں لکھ کر دیں کہ مریض اس پر دیکھے ان شاء اللہ تعالیٰ صحت ہوگی۔

(5) برائے قوت حافظہ

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے قبل ذیل میں دی ہوئی دعا (اول آخر درود پاک) پڑھ لیجئے ان شاء اللہ عزوجل جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَکَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَکَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

ترجمہ: "اے اللہ عزوجل! ہم پر علم وحکمت کے دروازے کھول دے اور ہم پر اپنی رحمت نچھاور فرما! اے عظمت اور بزرگی والے!

(المستطرف، جلد۱، صفحہ ۴۰، دارالفکر بیروت)

(6) ذہن کھولنے کے لیے

ہر روز سبق سے پہلے اکتالیس مرتبہ پڑھ کر سبق شروع کریں:

اِلٰھِیْ اَنْتَ اِلٰہٌ عَالِمٌ وَّاَنَا عَبْدُکَ جَاھِلٌ اَسْئَلُکَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ عِلْمًا نَافِعًا وَّفَھْمًا کَامِلًا وَّطَبْعًا زَکِیًّا وَّقَلْبًا صَفِیًّا حَتّٰی اَعْبُدَکَ وَلَا تُھْلِکْنِیْ بِالْجَھَالَۃِ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

(7) کوڑھ اور پیلیا

سورۂ بیّنہ پڑھ کر برص و یرقان (یعنی کوڑھ اور پیلیا) والے پر دم کریں اور لکھ کر گلے میں ڈالیں۔ کھانے پر دونوں وقت یہ سورۃ صحیح خواں (یعنی درست پڑھنے والے) سے پڑھوا کر دم کر کے کھلائیں ان شاء اللہ عزوجل بہت زیادہ فائدہ ہوگا۔

(8) وسعت رزق

یَامُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ پانچ سو بار اول وآخر درود شریف ۱۱، ۱۱ بار بعد نماز عشاء قبلہ رو باوضو

ننگے سر ایسی جگہ کہ سر اور آسمان کے درمیان کوئی چیز حائل نہ ہو، یہاں تک کہ سر پر ٹوپی بھی نہ ہو پڑھا کریں۔

(9) تلاش معاش

تلاش معاش کے لیے سورۂ اخلاص کو بسم اللہ شریف کے ساتھ ایک ہزار ایک بار، اول و آخر سو سو مرتبہ درود شریف، عروج ماہ (یعنی چاند کی پہلی سے چودھویں تک کے زمانہ) میں پڑھنا نہایت موثر ہے۔

(10) کبھی محتاج نہ ہو

جو شخص ہر رات میں سورۂ واقعہ پڑھے گا اس کو کبھی فاقہ نہ ہوگا۔ ان شاء اللہ عزوجل

(مشکاۃ المصابیح، جلد ا، صفحہ ۴۰۹، حدیث ۲۱۸۱)

حضرت خواجہ کلیم اللہ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ ادائے قرض اور فاقہ دور کرنے کے لیے اس کو بعد مغرب پڑھو۔ (جنتی زیور، صفحہ ۵۹۷)

(11) چوری سے محفوظ رہے

سورۂ توبہ کو اپنے اسباب میں رکھے ان شاء اللہ عزوجل چوری سے محفوظ رہے گا۔

(12) گمشدہ شے کے ملنے کا عمل

چالیس بار سورۂ یاسین شریف سات دن تک پڑھے۔

(13) برائے قضائے حاجات

حدیث شریف میں ہے حضور نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں کہ مجھے ایک ایسی آیت معلوم ہے کہ اگر لوگ اس پر عامل ہوں تو ان کی حاجتوں کو کافی ہے پھر یہ آیت کریمہ ارشاد فرمائی۔ (ادائے قرض اور روزی و روزگار کے لیے اس کی کثرت مفید و مجرب ہے)

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۙ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ

شَیۡءٍ قَدۡرًا ۝۳ (الطلاق:۲،۳)

(14) ہر حاجت ومراد پوری ہوگی

ہزار بار یَاشَیۡخ عَبۡدَالۡقَادِرِ شَیۡئًا لِلّٰہِ پڑھے اول وآخر درود شریف 10،10 بار پڑھ کر داہنے ہاتھ پر دم کر کے زیر کلہ (رخسار) رکھ کر سو جائے ہر حاجت ومراد پوری ہوگی۔ ان شاء اللہ عزوجل۔

(15) برف باری روکنے کے لیے

لوہے کے توے پر سیاہی کی طرف (یعنی توے کی الٹی طرف) اس دعا کو انگلی سے لکھ کر آسمان کے نیچے رکھے ان شاء اللہ عزوجل برف باری بند ہو جائے گی یَاحَافِظُ یَا خَافِضُ۔

(16) غائب یا بھاگے ہوئے شخص کو بلانے کے لیے

(۱) کسی بزرگ کے مزار کے پاس اور یہ ممکن نہ ہو تو مکان کے گوشہ میں بیٹھ کر آیت:

وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ۝۷ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغۡنٰى ۝۸ (الضحٰی:۷،۸)

نوسو نوے بار پڑھے پھر ایک پوری سورۂ والضحٰی پڑھ کر دعا کرے ان شاء اللہ عزوجل وہ واپس آجائے گا۔

(۲) بعد نماز عشاء اکتالیس بار سورۂ والضحٰی مع بسم اللہ شریف کے پڑھ کر کھڑے ہو کر مکان کے دو گوشوں میں اذان اور دو گوشوں میں تکبیر کہہ کر واپسی کے لیے دعا کرے ایک ہفتہ کے اندر ان شاء اللہ عزوجل واپس آجائے گا۔

(17) زہر کا اثر نہ ہو

بِسۡمِ اللّٰهِ الَّذِیۡ لَا یَضُرُّ مَعَ اسۡمِهٖ شَیۡءٌ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ۔

ہمیشہ یہ دعا پڑھ کر کھانا کھائیں اور پانی وغیرہ پئیں تو ان شاء اللہ تعالیٰ زہر کا اثر دور ہو جائے گا اور زہر کوئی نقصان نہیں دے گا۔ (جنتی زیور، صفحہ ۵۷۹)

(18) بخار سے شفاء

جس کو بخار ہو سات بار یہ دعا پڑھے

بِسۡمِ اللّٰهِ الۡكَبِيۡرِ اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ الۡعَظِيۡمِ مِنۡ شَرِّ كُلِّ عِرۡقٍ نَّعَّارٍ وَّمِنۡ شَرِّ حَرِّ النَّارِ (المستدرک للحاکم جلد ۵، صفحہ ۵۹۲، حدیث ۸۳۲۴)

اگر مریض خود نہ پڑھ سکے تو کوئی دوسرا نمازی آدمی سات بار پڑھ کر دم کر دے یا پانی پر دم کر کے پلا دے ان شاء اللہ تعالیٰ بخار اتر جائے گا۔ ایک مرتبہ میں بخار نہ اترے تو بار بار یہ عمل کریں۔ (جنتی زیور، صفحہ ۵۸۰)

(19) ظالم اور شیطان کے شر سے پناہ کے لیے

محقق علی الاطلاق حضرت سیدنا شیخ عبد الحق محدث دہلوی علیہ رحمۃ اللہ الغنی اپنے ایک مکتوب میں لکھتے ہیں:

سیدنا امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ''جمع الجوامع'' میں محدث ابو الشیخ کی کتاب الثواب اور تاریخ ابن عساکر سے نقل کرتے ہیں کہ ایک روز حجاج بن یوسف ثقفی ظالم گورنر نے حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مختلف اقسام کے 400 گھوڑے دکھا کر کہا کہ اے انس! کیا تم نے اپنے صاحب (یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے پاس بھی اتنے گھوڑے اور یہ شان و شوکت دیکھی ہے۔ حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: خدا کی قسم! میں نے رسول اللہ عزوجل و صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اس سے بہتر چیزیں دیکھی ہیں اور میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ گھوڑے تین طرح کے ہیں، ایک وہ گھوڑا جو جہاد کے لیے رکھا جائے پھر اس کے رکھنے کا ثواب بیان فرمایا (یہ عام طور پر حدیث کی کتابوں میں موجود ہے) دوسرا وہ گھوڑا جو اپنی سواری کے لیے رکھا جاتا ہے، تیسرا وہ گھوڑا جو نام و نمود کے لیے رکھا جاتا ہے اس کے رکھنے سے آدمی جہنم میں جائے گا۔ اے حجاج! تیرے گھوڑے ایسے ہی ہیں۔

حجاج یہ سن کر آگ بگولا ہو گیا اور کہا کہ اے انس! اگر مجھ کو اس کا لحاظ نہ ہوتا کہ تم نے رسول اللہ عزوجل وصلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کی ہے اور امیر المومنین (عبدالملک بن مروان) نے تمہارے ساتھ رعایت کرنے کی ہدایت کی ہے تو میں تمہارے ساتھ بہت برا معاملہ کر ڈالتا۔ حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: اے حجاج! خدا کی قسم! تو میرے ساتھ کوئی بدعنوانی نہیں کر سکتا میں نے رسول اللہ عزوجل وصلی اللہ علیہ وسلم سے چند کلمات سنے ہیں جن کی برکت سے میں ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی پناہ میں رہتا ہوں اور ان کلمات کی بدولت کسی ظالم کی سختی اور کسی شیطان کے شر سے ڈرتا ہی نہیں، حجاج اس کلام کی ہیبت سے دم بخود رہ گیا اور سر جھکا لیا، تھوڑی دیر کے بعد سر اٹھا کر بولا کہ اے ابوحمزہ! (یہ حضرت سیدنا انس کی کنیت ہے) یہ کلمات مجھے بتا دیجئے۔ حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں ہرگز تجھے نہ بتاؤں گا اس لیے کہ تو اس کا اہل نہیں ہے۔ راوی کا بیان ہے کہ جب حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا آخری وقت آ گیا تو ان کے خادم حضرت سیدنا ابان رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کے سرہانے آ کر رونے لگے، حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: کیا چاہتا ہے؟ حضرت سیدنا ابان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی: وہ کلمات ہمیں تعلیم فرمائیے جن کے بتانے کی حجاج نے درخواست کی تھی اور آپ نے انکار فرما دیا تھا۔ حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمایا: لو سیکھ لو ان کو صبح و شام پڑھنا۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

دعائے سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِىْ وَدِيْنِىْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى اَهْلِىْ وَمَالِىْ وَوَلَدِىْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مَا اَعْطَانِىَ اللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّىْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاۤءُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِىْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ

حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اِنَّ وَلِيِّ‌ۧ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ

اس دعا کو تین مرتبہ صبح کو تین مرتبہ شام کو پڑھنا بزرگوں کا معمول ہے۔

(جنتی زیور، صفحہ ۵۸۳، اخبار الاخیار صفحہ ۲۹۲)

صبح و شام کی تعریف: آدھی رات کے بعد سے لے کر سورج کی پہلی کرن چمکنے تک صبح ہے۔ (اس سارے وقفے میں جو کچھ پڑھا جائے اسے صبح میں پڑھنا کہیں گے) اور ابتداء وقت ظہر سے غروب آفتاب تک شام کہلاتی ہے۔ (اس سارے وقفہ میں جو کچھ پڑھا جائے اسے شام میں پڑھنا کہیں گے)

(20) قوت حافظہ کے لیے

پانچوں نمازوں کے بعد سر پر داہنا ہاتھ رکھ کر گیارہ مرتبہ یا قوی پڑھیں۔

(جنتی زیور، صفحہ ۶۰۵)

(21) بینائی کی حفاظت کے لیے

پانچوں نمازوں کے بعد گیارہ مرتبہ یَا نُوْرُ پڑھ کر دونوں ہاتھوں کے پوروں پر دم کر کے آنکھوں پر پھیر لیجئے۔ (جنتی زیور، صفحہ ۶۰۶)

(22) زبان کی لکنت

فجر کی نماز پڑھ کر ایک پاک کنکری منہ میں رکھ کر یہ آیات اکیس مرتبہ پڑھیے:

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿۲۵﴾ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ﴿۲۶﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿۲۷﴾ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿۲۸﴾ (جنتی زیور، صفحہ ۶۰۶)

(23) پیٹ کے درد کے لیے

یہ آیت پانی وغیرہ پر تین بار پڑھ کر پلا دیجئے یا لکھ کر پیٹ پر باندھ دیجئے۔

لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ﴿۴۷﴾ (الصافات) (جنتی زیور، صفحہ ۶۰۶)

(24) تلی بڑھ جانا

اس آیت کو لکھ کر تلی کی جگہ باندھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، ذٰلِكَ تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ

(جنتی زیور، صفحہ ۶۰۶)

(25) ناف اتر جانا

(الف) اس آیت کو لکھ کر ناف کی جگہ باندھیے۔ (جنتی زیور، صفحہ ۶۰۶)

اِنَّ اللّٰهَ یُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَىِٕنْ زَالَتَاۤ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۱﴾ (فاطر)

(ب) تا حصول شفا روزانہ ایک بار ناف پر ہاتھ رکھ کر اول آخر ایک مرتبہ درود شریف کے ساتھ ذیل کی آیات سات بار پڑھ کر دم کیجئے۔ (یہ عمل مجرب ہے)

هُوَ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ عَلَیْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰیٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ فَاَمَّا الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ زَیْغٌ فَیَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِیْلِهٖ ۚ وَمَا یَعْلَمُ تَاْوِیْلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ ۘ وَالرّٰسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ یَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا یَذَّكَّرُ اِلَّاۤ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۷﴾ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۸﴾ (آل عمران)

(26) بخار

(الف) اگر بغیر جاڑے کے ہو تو یہ آیت لکھ کر گلے میں باندھیے اور اسی کو پڑھ کر دم کیجئے۔ (جنتی زیور، صفحہ ۶۰۶)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْنَا یٰنَارُ كُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰۤى اِبْرٰهِیْمَ ﴿۶۹﴾ (الانبیاء)

(ب) اگر بخار جاڑے کے ساتھ ہو تو یہ آیت لکھ کر گلے میں باندھیے۔

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ؕ اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۴۱﴾ (ہود)

(جنتی زیور، صفحہ ۶۰۶)

(27) پھوڑا پھنسی

پاک صاف مٹی کا ڈھیلا پیس کر اس پر یہ دعا تین مرتبہ پڑھ کر تھوکے اور اس مٹی پر تھوڑا پانی چھڑک کر وہ مٹی تکلیف کی جگہ پر دن میں دو چار بار مل لیا کرے چاہے پھوڑے پر یہ مٹی لگا کر پٹی باندھ دے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ﴿۱۵﴾ وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ﴿۱۶﴾ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿۱۷﴾ (الطارق) (جنتی زیور، صفحہ ۶۰۷)

(28) پاگل کتے کا کاٹ لینا

اوپر ذکر کی ہوئی آیت کو روٹی یا بسکٹ کے چالیس ٹکڑوں پر لکھ کر ایک ٹکڑا روز اس شخص کو کھلا دیں، ان شاء اللہ تعالیٰ اس شخص کو باؤلا پن اور ہڑک نہ ہوگی۔

(جنتی زیور، صفحہ ۶۰۷)

(29) بانجھ پن

چالیس لونگیں لے کر ہر ایک پر سات سات بار اس آیت کو پڑھے اور جس دن عورت حیض سے پاک ہو کر غسل کرے اس دن سے ایک لونگ روزمرہ سوتے وقت کھانا شروع کرے اور اس پر پانی نہ پیے اور اس درمیان میں ضرور شوہر کے ساتھ تخلیہ کرے۔ آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ؕ اِذَاۤ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ؕ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ﴿۴۰﴾ (النور)

ان شاء اللہ عزوجل اولاد ملے گی۔ (جنتی زیور، صفحہ ۶۰۷)

(30) پیدائش کا درد

یہ آیت ایک پرچے پر لکھ کر کپڑے میں لپیٹ کر عورت کی بائیں ران میں باندھیں،

بچہ آسانی کے ساتھ پیدا ہوگا وہ آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ إِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ۝١ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝٢ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ۝٣ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ۝٤ (الانشقاق) (جنتی زیور، صفحہ ۶۰۸)

(31) ہیضہ

ہر کھانے پینے کی چیز پر سورۂ انا انزلناہ پڑھ کر دم کر لیا کریں ان شاء اللہ عزوجل حفاظت رہے گی اور جس کو مرض ہو جائے اس کو بھی کسی چیز پر دم کر کے کھلائیں پلائیں ان شاء اللہ عزوجل شفاء ہوگی۔ (جنتی زیور، صفحہ ۶۰۹)

(32) قے، درد، درد شکم کے لیے

اس آیت کریمہ کو لکھ کر پلائیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ۝٧٧ (یاسین)

(33) درد اعضاء کے لیے

نماز کے بعد سات بار یہ آیت کریمہ:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝٢١ (الحشر)

پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کر کے درد کی جگہ پر ملے درد جاتا رہے گا۔ ان شاء اللہ عزوجل

(34) احتلام سے حفاظت

احتلام سے بچنے کے لیے سورۂ نوح سوتے وقت ایک بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں۔

(35) آنکھیں کبھی نہ دکھیں

مَرْحَبًا بِحَبِيْبِيْ وَقُرَّةُ عَيْنِيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت سیدنا امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، جو شخص مؤذن کو اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ کہتا سن کر یہ کہے اور اپنے انگوٹھے چوم کر آنکھوں سے لگائے تو نہ کبھی وہ اندھا ہوگا نہ ہی کبھی اس کی آنکھیں دکھیں گی۔ (المقاصد الحسنہ، صفحہ ۳۹۱)

(36) گھر میں مدنی ماحول بنانے کا نسخہ

وَالَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا (الفرقان)

ترجمہ کنزالایمان: ''اے ہمارے رب ہمیں دے ہماری بیبیوں اور ہماری اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا''۔

ہر نماز کے بعد یہ دعا اول و آخر درود شریف کے ساتھ ایک بار پڑھ لیں۔ ان شاء اللہ عزوجل بال بچے سنتوں کے پابند بنیں گے اور گھر میں مدنی ماحول قائم ہوگا۔
(مسائل القرآن، صفحہ ۲۹۰)

(37) شوگر کا علاج

رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا (بنی اسرائیل)

ترجمہ کنزالایمان: ''اے میرے رب مجھے سچی طرح داخل کر اور سچی طرح باہر لے جا اور مجھے اپنی طرف سے مددگار غلبہ دے''۔

یہ قرآنی دعا روزانہ صبح و شام تین تین بار (اول و آخر تین تین بار درود شریف) پڑھ کر پانی پر دم کر کے پئیں۔ (مدت علاج: تا حصول شفا)

(38) قرضہ اتارنے کا وظیفہ

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ

ترجمہ: ''یا اللہ عزوجل مجھے حلال رزق عطا فرما کر حرام سے بچا اور اپنے فضل و کرم سے

اپنے سوا غیروں سے بے نیاز کر دے"۔ تا حصول مراد ہر نماز کے بعد 11,11 بار اور صبح و شام سو سو بار روزانہ (اول و آخر ایک ایک بار درود شریف) پڑھیے۔

مروی ہوا کہ ایک مکاتب (مکاتب اس غلام کو کہتے ہیں جس نے اپنے آقا سے مال کی ادائیگی کے بدلے آزادی کا معاہدہ کیا ہوا ہو)۔(مختصر القدوری، صفحہ ۱۷۱) نے حضرت مشکل کشا، علی المرتضٰی شیر خدا کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کی بارگاہ میں عرض کی: میں اپنی کتابت (یعنی آزادی کی قیمت) ادا کرنے سے عاجز ہوں میری مدد فرمایئے۔ آپ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم نے فرمایا: میں تمہیں چند کلمات نہ سکھاؤں جو رسول اللہ عزوجل و صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سکھائے ہیں، اگر تم پر جبل صیر (صیر ایک پہاڑ کا نام ہے النہایۃ، جلد ۳، صفحہ ۶۱) جتنا دین (یعنی قرض) ہوگا تو اللہ تعالیٰ تمہاری طرف سے ادا کر دے گا تم یوں کہا کرو:

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ

(سنن الترمذی، جلد ۵، صفحہ ۳۲۹، حدیث ۳۵۷۴)

رزق میں خیر و برکت سے متعلق احادیث مبارکہ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کشائش رزق کے لئے یہ دعا فرماتی تھیں۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِکَ عَلَیَّ۔ ترجمہ: اے اللہ تو میری روزی کو کشادہ فرما دے۔

(جامع صغیر ج ۱ ص ۵۷)

حدیث شریف میں ہے کہ جس نے گھر میں داخل ہو کر سورۃ الاخلاص پڑھی تو اس کے گھر والوں اور اس کے پڑوس والوں سے فقر دور ہو گا۔

"تفسیر قرطبی" میں ہے: ایک شخص دربار نبوت میں حاضر ہوا "فشکا الیہ الفقر وضیق العیش والمعاش" اور فقر و فاقہ اور تنگی رزق کی شکایت کی تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "اذا دخلت منزلک فسلم" یعنی جب تو اپنے گھر میں داخل ہو تو السلام علیکم کہہ، چاہے کوئی گھر میں ہو یا نہ ہو۔ "ثم سلم علیّ" پھر مجھ پر سلام عرض کرو "السلام علیک ایھا النبیّ ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ" اور ایک مرتبہ "قل ھو اللہ

احد'' پڑھا کرو۔ اس شخص نے ایسا ہی کیا تو اللہ تعالیٰ نے اس پر رزق کے دروازے کھول دیئے۔ حتی کے اس کے ہمسایوں اور رشتہ داروں کو بھی اس رزق سے حصہ پہنچا۔
(تفسیر قرطبی، ج۱۰ص ۱۸۴، طبع دار الشعیب قاہرۃ)

حلال روزی کمانے، روزی میں برکت، محتاجی دور کرنے، اور فقرو فاقہ سے نجات کے وظائف

(۱) صبح طلوع فجر کے وقت ۱۰۰ مرتبہ ''سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْم وَ بِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ''۔

(۲) نماز فجر اور تمام نمازوں کے سلام پھیرنے کے بعد ۱۰ بار کلمہ طیبہ اور ۱۰ بار ''یَا بَاسِطُ'' (اے کشادگی دینے والے)

(۳) نماز فجر کے بعد ۵۰۰ مرتبہ ''یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ'' (اے زندہ، اے ہمیشہ رہنے والے)

(۴) جو شخص جمعہ کے دن جمعہ کی نماز کے بعد توجہ کے ساتھ ۷۰ مرتبہ یہ وظیفہ پڑھے تو تنگدستی و غربت سے نجات ملے۔ ''اَلْمُعْطِیْ ھُوَ اللّٰہُ''۔

(۵) روزانہ کسی بھی نماز کے بعد ۵۰۰ مرتبہ ''سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ'' پڑھیں تو ان شاء اللہ عزوجل روزی کے دروازے کھلیں گے۔

(۶) ابوالحسن شاذلی علیہ رحمۃ فرماتے ہیں! کہ سورۃ الفلق کثرت سے پڑھنے والے پر روزی بارش کے قطروں کی طرح برستی ہے۔

(۷) صبح و شام ۴۱، ۴۱ مرتبہ سورۃ الفلق کا ورد کریں۔

(۸) فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان گیارہ سو ۱۱۰۰ مرتبہ ''یَا غَنِیُّ، یَا مُغْنِیْ'' پڑھیں۔

(۹) مغرب کے بعد سورۃ واقعہ کی تلاوت کا معمول بنائیں اور قدرت الٰہی کا مشاہدہ کریں۔

(۱۰) جو شخص روزانہ فجر کی نماز کے بعد ۱۲۱ مرتبہ "یَا مَلِکُ" پڑھے گا، ان شاء اللہ وسعت رزق کا نظارہ کرے گا۔

(۱۱) روزانہ بعد نماز فجر اور عصر ۱۰۰ مرتبہ سورۃ الکوثر کی تلاوت سے رزق سے ذرائع نصیب ہوتے ہیں اور خوشحالی ملتی ہے۔

(۱۲) روزانہ نماز چاشت کے دو نفل پڑھنے کے بعد سجدے میں جا کر ۱۰۰ مرتبہ "یَا وَهَّابُ" کا ورد کریں۔

(۱۳) روزانہ ۱۰۰ مرتبہ ہر نماز کے بعد "یَا اَللّٰهُ، یَا رَزَّاقُ" کا ورد کریں۔

(۱۴) فجر کے بعد ۷۲ مرتبہ "یَا بَاسِطُ" پڑھیں۔

(۱۵) روزی کی تنگی دور کرنے کے لئے سورۃ الماعون ۴۰ دن تک ۴۰ یا ۱۱ بار پڑھیں۔

(۱۶) روزانہ مغرب کی نماز کے بعد "یَا بَاسِطُ، یَا رَزَّاقُ" ۳۴۱ بار ورد کریں۔

(۱۷) سورۃ الکہف، گیارہ روز متواتر پڑھنے سے غربت کا خاتمہ اور فراخی رزق کا سبب بن جائے گا۔

(۱۸) شروع چاند میں یہ وظیفہ پڑھنا شروع کریں، "یَا بَاسِطُ الَّذِیْ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ" ہر روز بعد نماز عشاء، اول آخر درود شریف گیارہ بار اور درمیان ۷۲ مرتبہ، ان شاء اللہ کبھی کسی کا محتاج نہ ہو گا، غیب سے روزی ملے گی۔

(۱۹) بعد نماز فجر "نادعلی" ۹۱ مرتبہ روزانہ پڑھیں۔

(۲۰) "درود تاج" ہر نماز کے بعد ۷ مرتبہ اور بعد نماز عشاء ۱۰۱ بار حضور قلب سے پڑھے، ۳ دن ایسا ہی کرے، اگر کچھ نہ ہو تو چوتھے روز بعد نماز فجر سے پڑھنا شروع کر دے اور جب تک پڑھے کہ کوئی آ کر اس کو خوشخبری نہ دے۔

(۲۱) بعد نماز صبح "یَا مَلِکُ" بکثرت پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ غنی فرما دیتا ہے۔

(۲۲) "یَا عَزِیْزُ" چالیس دن تک ۴۰ مرتبہ پڑھیں اللہ تعالیٰ اسے معزز اور مستغنی بنا

دے گا۔ اور وہ کسی کا محتاج نہ ہوگا۔

(۲۳) ''یَا وَهَّابُ'' کا بکثرت ورد کرے، یا چاشت کی نماز کے آخری سجدہ میں ۴۰ مرتبہ پڑھے تو فقر و فاقہ دور ہوگا۔

(۲۴) ''یَا بَاسِطُ'' چاشت کی نماز پڑھنے کے بعد آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر روزانہ دس مرتبہ پڑھ کر منہ پر ہاتھ پھیر لے تو کبھی محتاج نہ ہوگا۔

(۲۵) ''یَا لَطِیْفُ'' ۱۳۳ مرتبہ پڑھیں رزق میں برکت ہوگی۔

(۲۶) ''یَا غَفُوْرُ'' کا بکثرت ورد کرنے سے مال واولاد میں برکت ہوگی۔

(۲۷) ''یَا شَکُوْرُ'' کو روزانہ ۴۱ مرتبہ پڑھیں تو معاشی تنگی سے نجات ملے گی۔

(۲۸) ''یَا وَاسِعُ'' کا بکثرت ورد کرنے والے کے لئے اللہ تعالیٰ غنائے ظاہری و باطنی کے در کشادہ فرمادے گا۔

قرض سے متعلق احادیث مبارکہ

(۱) سرکار ﷺ نے ارشاد فرمایا ''ہر قرض صدقہ ہے''۔ (الترغیب والترہیب)

(۲) سرکار ﷺ نے ارشاد فرمایا ''جو مسلمان کسی مسلمان کو ایک بار قرض دے گا تو اسے اتنا ثواب ملے گا، گویا اس نے دو مرتبہ اتنی رقم اللہ کی راہ میں دی''۔ (ابن ماجہ)

(۳) مالدار قرضدار (جو قرض ادا کرنے کی طاقت رکھتا ہے) کا قرضہ ادا کرنے میں ٹال مٹول کرنا ظلم ہے۔ (بخاری و مسلم)

قرض کی وصولی اور ادائیگی

(۱) اذان فجر سے ۴۵ منٹ پہلے اٹھیں نماز تہجد کے بعد یہ ورد مسلسل کرتے رہیں۔

''یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ اَنْتَ اللّٰهُ بَلٰی وَاللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِقْضِ عَنِّی الدَّیْنَ وَرَزِقْنِی بَعْدَ الدَّیْنِ۔ ترجمہ: اے اللہ اے اللہ اے اللہ تو ہی اللہ ہے کیوں نہیں واللہ! تو ہی اللہ ہے کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا مجھ سے میرا قرض اتار دے

اور اس کے بعد مجھے رزق عطا فرما۔

(۲) نماز فجر سے پہلے اپنے مکان کے چاروں کونوں میں دس (۱۰) مرتبہ ''یَا رَزَّاقُ'' (اے رزق عطا کرنے والے) پڑھ کر دم کریں۔

(۳) لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔ ترجمہ: کوئی معبود نہیں سوا تیرے پاکی ہے تجھ کو بیشک مجھ سے بے جا ہوا۔ (سورۃ الانبیاء آیت ۸۷) بعد عشاء ۳۰۰ بار تنہا کمرے میں بیٹھ کر پڑھیں اور دعا مانگیں۔

(۴) قرضہ سے چھٹکارہ حاصل کرنے کے لئے سورۃ الماعون ۴۰ دن تک ۴۰ یا ۱۱ بار پڑھیں۔

(۵) قرض سے نجات کے لئے سورۃ القریش ۲۱ مرتبہ روزانہ تلاوت کریں۔

(۶) روزانہ مغرب کی نماز کے بعد ''یَا بَاسِطُ، یَا رَزَّاقُ'' ۳۴۱ بار ورد کریں۔

(۷) روزانہ عشاء کی نماز کے بعد ۵۰۰ بار ''یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ'' پڑھ کر دعا کریں۔

(۸) ۱۴۱ بار ''بِسْمِ اللّٰهِ اور یَاوَلِیُّ، یَاجَلِیْلُ، یَاقَدِیْرُ'' ۱۴۱ بار درود شریف پڑھ کر ایک پاؤ باجرہ پر دم کر کے اپنے سر سے سات مرتبہ گھما کر کسی ویرانے یا قبرستان میں ڈال دیں اور کبھی کبھی کرتے رہا کریں، ان شاء اللہ غیبی مدد حاصل ہوگی۔

(۹) سورۃ الکہف، بعد نماز جمعہ مسجد میں بیٹھ کر ایک مرتبہ خلوص دل سے پڑھیں، جب تک قرض نہ اترے ہر جمعہ جاری رکھیں۔

(۱۰) ''یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ'' ۱۰۰ مرتبہ روزانہ اول آخر ۱۱ بار درود پاک۔

(۱۱) جو کوئی وتر کے بعد روزانہ کھڑے ہو کر دو نفل پڑھے ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد آل عمران کی آیت نمبر ۲۶ اور ۲۷ پڑھ لیا کرے کبھی مقروض نہ ہوگا۔

(تفسیر نعیمی ج ۳ ص ۴۱۷)

(۱۲) مفسر شہیر حکیم الامت حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ رحمۃ الحنان فرماتے ہیں: جو

کوئی ایسا مقروض ہو کہ ادائے قرض کی کوئی صورت نظر نہ آتی ہو وہ وتر کے بعد دو رکعت نفل کھڑے ہو کر پڑھا کرے۔ ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد آل عمران کی آیت نمبر ۲۶ اور ۲۷ پانچ مرتبہ پڑھے، ان شاء اللہ عزوجل اس کا قرض بہت جلد اتر جائے گا۔ الحمد للہ میں نے خود اس کا تجربہ کیا ہے۔ (ایضاً)

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ٘ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُؕ بِیَدِكَ الْخَیْرُؕ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲۶﴾ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ٘ وَ تُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ٘ وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾

(۱۳) اَللّٰهُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَ اَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ۔ ترجمہ: یا اللہ! مجھے حلال رزق عطا فرما کر حرام سے بچا اور اپنے فضل و کرم سے اپنے ماسوا سے بے نیاز کردے۔ روزانہ ہر نماز کے بعد ۱۱ مرتبہ پڑھیں، اگر قرضہ پہاڑ برابر بھی ہو تو اتر جائے گا۔ (جامع ترمذی، ج ۲ ص ۶۲۶)

امراض سے شفاء کے وظائف

احادیث مبارکہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

(۱) مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ دَآءً اِلَّا اَنْزَلَ لَهٗ دَوَآءً۔ ترجمہ: اللہ نے کوئی بیماری ایسی نہیں پیدا فرمائی جس کی دوا نازل نہ فرمائی ہو۔ (ابن ماجہ، ج ۲ ص ۳۴۰)

(۲) فَاِنَّ فِی الصَّلٰوةِ شِفَآءٌ۔ بے شک نماز میں شفاء ہے۔ (ابن ماجہ، ج ۲ ص ۳۴۶)

(۳) خَیْرُ الدَّوَآءِ الْقُرْاٰنُ۔ بہترین دوا قرآن ہے۔ (ایضاً)

(۴) اِنَّ فِی الْحَبَّةِ السَّوْدَآءِ شِفَآءٌ مِنْ كُلِّ دَآءٍ اِلَّا السَّامُ۔ کلونجی میں موت کے سوا ہر بیماری کی شفاء ہے۔

(ہر طرح کی جسمانی بیماریوں کے لئے وظائف)

(۱) ہر نماز کے بعد ۱۱۱ بار "یَا سَلَامُ" (اے سلامتی دینے والے)

(۲) ہر مرض کیلئے روزانہ فجر کی سنتوں اور فرض کے درمیان ۴۱ مرتبہ سورۃ الفاتحہ اور ہر نماز کے بعد سات بار سورۃ الفاتحہ شریف پڑھیں۔

(۳) دن بھر میں دو (۲) مرتبہ فجر اور عصر کی نماز کے بعد سو ۱۰۰ بار "بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ"

(۴) روزانہ کسی بھی وقت زم زم شریف پر ورنہ سادہ پانی پر ۱۱۱ بار "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ" اور ۱۴۱ بار "یَا شَافِیُ" پڑھ کر دم کریں اور سارا دن وہی پانی استعمال کریں۔

(۵) روزانہ ۳۴۱ مرتبہ "وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰہُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ" ترجمہ: اور حق کے ساتھ ہی ہم نے اس قرآن کو اتارا ہے، اور حق ہی کے ساتھ وہ اترا ہے۔ (بنی اسرائیل آیت ۱۰۵) پڑھیں۔

(۶) روزانہ ۴۰ مرتبہ "وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ" اور ہم نے قرآن میں وہ چیز نازل فرمارہے ہیں جو ایمان والوں کے لئے شفاء اور رحمت ہے۔ (بنی اسرائیل آیت ۸۲) پڑھنے کا معمول بنائیں۔

(۷) روزانہ ۱۰۰۱ مرتبہ "یَا شَافِیُ یَا کَافِیُ" کا ورد کریں۔

(۸) بخار اور دردسر کے لئے روزانہ ۱۰۰ مرتبہ "یَا غَفُوْرُ" کا ورد کریں، اول آخر ۱۱، ۱۱ بار درود پاک پڑھیں۔

(۹) روزانہ ۳۰۰۰ مرتبہ "یَا حَیُّ" کا ورد موجب شفاء ہے۔

(۱۰) کلونجی پر ۷ بار سورۃ الفاتحہ دم کر کے پھانک لیں، ان شاء اللہ ہر مرض سے محفوظ رہیں گے۔

(۱۱) "یَا اَللّٰہُ" کا بکثرت ورد کریں۔ شفاء نصیب ہوگی۔

(۱۲) "یَا سَلَامُ" ۱۱۵ مرتبہ پڑھ کر بیمار پر دم کریں۔

(۱۳) کسی بھی موذی مرض جذام، آتشک وغیرہ میں مبتلا ہوں تو چاند کی ۱۳، ۱۴، ۱۵ تاریخ کا روزہ رکھیں، افطار کے بعد پانی پر "یَا مَجِیْدُ" بکثرت پڑھ کر دم کر کے پی لیں۔

(۱۴) "یَا مُحْیِ" بکثرت پڑھنے والا صحت یاب ہو جائے گا۔

رشتہ ہونے کے وظائف

(۱) روزانہ بعد نماز عشاء ۴۱ بار سورۃ الاخلاص ۹۰ دن تک پڑھیں۔

(۲) روزانہ مغرب کی نماز کے بعد دو رکعت نوافل ادا کریں اور ۱۴۱ بار "یَا عَدْلُ" پڑھیں، ۴۰ دن تک عمل کریں۔

(۳) روزانہ چاشت کی نماز کے بعد ۱۲۹ مرتبہ "یَا لَطِیْفُ" پڑھیں اور دعا کریں۔

(۴) روزانہ ۵۰۰ مرتبہ "اَللّٰهُ الصَّمَدُ" پڑھ کر دعا کریں۔

(۵) بچیوں کے نصیب کھولنے کے لئے ہر نماز کے بعد "یَا لَطِیْفُ یَا حَلِیْمُ" ۳۴۱ بار ورد کریں۔

(۶) "اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِیْنًا (الفتح آیت ۱)" روزانہ فجر یا کسی بھی نماز کے بعد حضور قلب سے ۴۱ مرتبہ اس آیت مبارکہ کا ورد کرنے سے اچھی جگہ رشتہ ہونے کے اسباب پیدا ہوں گے۔

(۷) روزانہ "یَا وَهَّابُ، یَا کَرِیْمُ" ۵۴۱ مرتبہ پڑھیں۔

(۸) اگر کوئی اچھا رشتہ آئے تو صلوٰۃ الشکر ادا کر کے ۱۴۱ بار "یَا شَکُوْرُ" کا ورد کریں۔

(۹) روزانہ بعد نماز عشاء ۱۰۰ بار "یَا لَطِیْفُ" پڑھیں۔ جلد رشتہ آ جائے گا۔

اولاد کے حصول کیلئے وظائف

(۱) ہر نماز کے بعد ۱۴۱ بار "یَا بَرُّ، یَا بَدِیْعُ" کا ورد کرنے سے ان شاء اللہ بیٹا پیدا ہو گا۔

(۲) روزانہ ہر نماز کے بعد ۱۴۱ بار "رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ"

ترجمہ: اے میرے رب تو مجھے اکیلا مت چھوڑ اور تو سب وارثوں سے بہتر ہے۔ (سورۃ الانبیاء آیت ۸۹) پڑھیں اور دودھ پر دم کر کے دونوں میاں بیوی پئیں۔

(۳) چالیس دن تک روزانہ کسی بھی وقت ۱۰۰۰ مرتبہ "یَا اَوَّلُ" کا ورد کرنے والوں کو اولاد نرینہ نصیب ہو۔

(۴) "یَا مُتَکَبِّرُ" روزانہ ۶۶۲ مرتبہ پڑھنے والے کو متقی اور نیک اولاد نصیب ہوگی۔

(۵) روزانہ ۱۲۹۱ مرتبہ کسی بھی وقت "یَا خَالِقُ، یَا بَارِئُ، یَا مُصَوِّرُ" پڑھنے سے اولاد نصیب ہوگی۔

(۶) "یَا وَارِثُ" ۵۰۰ بار پڑھ کر دعا کریں۔

(۷) ۱۰۰ مرتبہ روزانہ سورۃ الاخلاص کا ورد، دیگر فوائد کے ساتھ صاحب اولاد ہو، اور ۱۰۰۰ مرتبہ پڑھنے سے مراد جلد حاصل ہو۔

(۸) "اَللّٰہُ الصَّمَدُ" کا سوا لاکھ ختم بھی مقاصد پورا کرتا ہے۔

(۹) بانجھ عورت اگر سات روزے رکھے اور پانی سے افطار کر کے روزانہ ۲۱ مرتبہ "اَلْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ" پڑھے اولاد نصیب ہوگی۔

(۱۰) بے اولاد "اَلْوَاحِدُ الْاَحَدُ" لکھ کر اپنے پاس رکھے تو صاحب اولاد ہو جائے۔

دشمنوں کے شر سے حفاظت اور نقصان سے بچاؤ

(۱) کسی بھی قسم کے دشمن یا خطرناک حالات میں ۳۶۰ مرتبہ روزانہ "یَا مُؤْمِنُ" کا ورد کریں۔

(۲) سجدہ میں (مکروہ وقت کے علاوہ) یا نماز سے فارغ ہو کر ۷۵ مرتبہ "یَا مُذِلُّ" کا ورد کریں۔

(۳) دو رکعت صلوٰۃ الحاجت کے بعد "فَاللّٰہُ خَیْرٌ حٰفِظًا وَّ ھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ"

ترجمہ: تو اللہ ہی بہتر حفاظت فرمانے والا ہے اور وہی سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔ (سورۃ یوسف، آیت ۶۴) ۱۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھیں۔

(۴) حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا! جو شخص روزانہ یہ کلمہ پڑھ لیا کرے وہ سوائے موت کے اپنے اہل عیال میں اور مال و دولت میں آفت نہ دیکھے گا۔ "مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ" روزانہ ۲۱ مرتبہ پڑھیں۔

(۵) دشمنی کو دوستی میں تبدیل کرنے کے لئے مسلسل ۳ جمعہ تک یہ وظیفہ پڑھیں۔ "یَا مُنْتَقِمُ" ۱۴۱ بار۔

(۶) "یَا قَادِرُ" ۱۰۰ بار پڑھیں۔

(۷) اِنَّ وَلِیِّ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَهُوَ یَتَوَلَّى الصّٰلِحِیْنَ (سورۃ الاعراف، آیت ۱۹۶) جو شخص یہ آیت مبارکہ صبح و شام پڑھا کرے تو ان شاء اللہ تعالیٰ دشمنوں کے شر سے محفوظ رہے، تعداد مقرر نہیں۔ (تفسیر نعیمی)

(۸) "اَلْمُؤْمِنُ" کا ۶۳۰ مرتبہ ورد کرنے والا ہر قسم کے نقصان سے محفوظ رہے گا۔ اس اسم کو لکھ کر اپنے پاس رکھنے والا امان میں رہے گا۔

(۹) "حَسْبِیَ اللّٰهُ الْحَسِیْبُ" جمعرات سے شروع کر کے آٹھ یوم تک صبح و شام ستر مرتبہ پڑھیں۔ ہر شر سے محفوظ رہیں گے۔

ترقی کے لئے

(۱) سورۃ الم نشرح ۱۷ مرتبہ پڑھنے سے ترقی درجات حاصل ہوتے ہیں، خواں دینی ہوں یا دنیاوی۔

(۲) "یَا نَافِعُ" روزانہ ۲۰ بار پڑھیں اور ۱۴۱ بار پڑھنے سے زیادہ فائدہ حاصل ہوگا۔

(۳) دینی اور دنیاوی مشکلات ختم کرنے اور ترقی کے لئے ۱۴۱ بار "یَا مَالِكَ الْمُلْكِ" عشاء کی نماز کے بعد۔

(۴) ۴۰ دن تک روزانہ "یَا مُقَدِّمُ" ۳۴۱ بار پڑھیں۔

(۵) روزانہ ۵۰۰ بار "یَا مُقَدِّمُ یَا عَلِیُّ" کا ورد بھی موجب ترقی درجات ہے۔

(۶) کثرت کے ساتھ درود و سلام پڑھنا بھی ترقی دنیا اور آخرت کا باعث ہے۔

(۷) روزانہ ۵۰۰ بار "یَا خَافِضُ" پڑھنے سے حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔

(۸) اللہ کا قرب، روزی میں کشادگی، ترقی درجات اور شفاء کے لئے ۳۴۱ بار روزانہ "یَا رَافِعُ" کا ورد کریں۔

(۹)

گمشدہ شخص یا چیز کی واپسی کے وظائف

(۱) "یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ" ۷ دن تک روزانہ ۷۰ مرتبہ گھر کے چاروں طرف پڑھیں۔ ان شاء اللہ وہ شخص سات روز میں صحیح سلامت واپس مل جائیگا۔

(۲) روزانہ ۱۴۱ بار "یَا اَللّٰہُ یَا رَقِیْبُ" پڑھ کر اپنے گھر کے دروازے پر انگلی سے اشارہ کریں۔

(۳) روزانہ ۵۰۰ بار "یَا جَامِعُ" پڑھیں۔

(۴) روزانہ رات سوتے وقت ۵۱ مرتبہ پڑھیں۔ "اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ" ترجمہ: بے شک ہم بھی اللہ ہی کا مال ہیں، اور ہم بھی اسی کی طرف پلٹ کر جانے والے ہیں۔ (سورۃ البقرۃ آیت ۱۵۶)

(۵) قید سے نجات کے لئے اور گمشدہ کیلئے "یَا حَقُّ" ۱۰۰ مرتبہ یا ۱۰۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھیں اور اس کے ساتھ ۱۰۰ مرتبہ "لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ" بھی پڑھیں دیگر فوائد بھی ملیں گے۔

(۶) سورۃ الضحٰی ۴۱ بار روزانہ ۳، ۷، یا ۱۱ دن تک پڑھیں۔

(۷) گمشدہ بچہ کے لئے ۵۰۰۰ بار "یَا خَالِقُ" پڑھیں۔

(۸) "اَللّٰھُمَّ رُدَّ فُلَانِ بْنِ فلان، (لڑکے کا نام مع والدہ کے نام) بِخَیْرِ حُرْمَۃَ اِنَّہٗ ھُوَ یُبْدِئُ وَ یُعِیْدُ ۱۹۳ بار روزانہ اول آخر ۱۱ مرتبہ درود شریف بعد نماز عشاء والدین پڑھے۔

(۹) بیٹے کو واپس بلانے کے لئے "اَللّٰھُمَّ رُدَّ اِلَیَّ وَلَدِیْ بِالْخَیْرِ بِحُرْمَۃِ فَرَجَعْنٰکَ

اِلٰی اُمِّکَ کَیْ تَقَرَّ عَیْنُھَا وَلَا تَحْزَنَ" یہ عمل سیدنا موسیٰ علیہ السلام کی والدہ نے پڑھا تھا جب کہ آپ کئی سال کے لئے والدہ سے بچھڑ گئے تھے، بہتر ہے کہ ماں اس عمل کو پڑھے۔

(۱۰) "یَا حَفِیْظُ" ۱۱۹ بار پڑھے، اور اسی تعداد میں "یٰبُنَیَّ اِنَّھَآ اِنْ تَکُ مِثْقَالَ حَبَّۃٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَکُنْ فِیْ صَخْرَۃٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِھَا اللّٰہُ" (سورۃ لقمان، آیت ۱۶) ۳ روز، ۷ روز، ۱۲۱ روز متواتر پڑھیں، ان شاء اللہ چوری کیا ہوا مال مل جائے گا۔

(۱۱) چوکور کاغذ کے چاروں کونوں پر "الحق" لکھے پھر سحر کے وقت کاغذ ہتھیلی پر رکھ کر آسمان کی طرف بلند کرے اور دعا کرے تو ان شاء اللہ عزوجل گم شدہ شخص یا سامان محفوظ مل جائے گا۔

جادو، جنّات سے نجات حاصل کرنے کے وظائف

(۱) "سورۃ الناس" ۲۰ مرتبہ روزانہ پڑھیں۔

(۲) "آیۃ الکرسی" ۱۱ مرتبہ روزانہ پڑھیں۔ اور آیت کا آخری حصہ "وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا" (سورۃ البقرۃ، آیت، ۲۵۵) جب آئے تو اس کو ہر مرتبہ گیارہ بار پڑھیں، پانی پر دم کر کے پئیں ۴۱ دن تک عمل جاری رکھیں۔

(۳) "سورۃ الفاتحہ" ۳ مرتبہ، سورۃ الناس ۳ بار، سورۃ الفلق ۳ بار، سورۃ الاخلاص ۳ بار، سورۃ الکافرون ۳ بار، "وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰھُمْ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ۝" (سورۃ یٰسٓ، آیت 9) ۳ بار، یہ عمل روزانہ ایک مرتبہ کریں۔ اور دم کر کے پانی پی لیں۔

جائز حاجات پوری ہونے کے وظائف

(۱) جو پانچوں نمازوں کے بعد سورۃ الفاتحہ، آیت الکرسی اور آل عمران کی آیت نمبر ۱۸، ۲۶، ۲۷ پڑھ لیا کرے اس کے تمام گناہوں کی بخشش ہو۔ جنت الفردوس میں داخلہ ملے۔ اللہ عزوجل اس پر روزانہ ستر بار نظر رحمت فرمائے اور اس کی ستر حاجتیں پوری کرے۔

(تفسیر نعیمی ج ۳ ص ۵۷۵، ۳۷۶، ۳، درمنثور ج ۲ ص ۱۶۵، ماخوذ)

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَ الْمَلٰٓىٕكَةُ وَ اُولُوا الْعِلْمِ قَآىٕمًۢا بِالْقِسْطِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۱۸﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ؗ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِیَدِكَ الْخَیْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲۶﴾ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ ؗ وَ تُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ ؗ وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾

(۲) خاص حاجت درپیش ہو تو گھر یا مسجد کے صحن میں تین بار سجدہ کر کے ہاتھ اٹھائے اور ۱۰۰ مرتبہ "یَا وَهَّابُ" پڑھے حاجت ان شاء اللہ ضرور پوری ہوگی۔

جسمانی درد کا علاج

(۱) اگر بخار ہو، جسم میں درد ہو یا کسی قسم کی تکلیف ہو تو روزانہ (۴۰) مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر دم کریں اگر مریض خود پڑھے تو بہتر ہے۔ "یٰنَارُ كُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰۤى اِبْرٰهِیْمَ" ترجمہ: اے آگ تو ابراہیم پر ٹھنڈی اور سراپا سلامتی ہو جا۔ (سورۃ الانبیاء، آیت ۶۹) اور اگر تکلیف زیادہ ہو تو مذکورہ آیت کو ۱۰۰ مرتبہ پڑھیں۔

بخار کا علاج سنّتِ کریمہ سے

(۲) جسمانی دردوں خصوصاً بخار کیلئے ذیل کا علاج سنت کریمہ سے ثابت ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِیْرِ، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ۔

ترجمہ: اللہ کبیر کے نام سے ہر پھڑکنے والی رگ اور دوزخ کی گرمی کے شر سے اللہ تعالیٰ عظمت والے کی پناہ چاہتا ہوں۔ (ترمذی، ص ۲ ص ۹۵۴) روزانہ ۱۱ بار یہ وظیفہ پڑھنا باعث شفاء ہے۔

(۳) یہ وظیفہ بخار سے نجات کے لئے مفید ہے۔ اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَكَ۔ (ترمذی، ج ۲ ص ۹۵۷) ترجمہ: "میں اللہ بزرگ و برتر اور

عرش عظیم کے رب سے سوال کرتا ہوں کہ وہ تجھے شفاء دے"۔ روزانہ ۱۱ بار پڑھا جائے، شدید ہو تو ۴۰ بار پڑھیں۔ اور جب مریض خود اپنے لئے پڑھے تو اَنْ یَّشْفِیَکَ کی جگہ اَنْ یَّشْفِیَنِیْ پڑھے۔

(۴) سخت دردوں کے لئے "یَا کَبِیْرُ" کا کثرت سے ورد کرے۔

محبت واتفاق کے وظائف

(۱) ہر نماز کے بعد (۱۰۰) مرتبہ "یَا رَحِیْمُ" کا ورد کرنے سے ہر شخص آپ کا دوست اور غمگسار ہو جائیگا۔

(۲) زوجین میں باہمی محبت والفت کے لئے "یَا وَدُوْدُ، یَا کَبِیْرُ" ۱۴۱۳ بار پڑھیں۔

(۳) روزانہ ۲۱ مرتبہ سورۃ القدر پڑھنے سے لوگ محبت کرنے لگتے ہیں۔

(۴) ناچاقی کے خاتمہ کے لئے (۱۰۰۰) مرتبہ "یَا وَدُوْدُ" کا ورد کریں اور دم کر کے کھلا دیں۔

(۵) زوجین کے درمیان طویل جھگڑا رہتا ہو تو نماز عشاء کے بعد سوتے وقت (۱۴۱) بار "یَا مَانِعُ" کا ورد کریں۔

(۶) ۱۱۱ مرتبہ ہر نماز کے بعد "یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ" کا ورد کرنے سے بندہ خالق و مخلوق کا محبوب بن جاتا ہے۔ اخلاص شرط ہے۔

(۷) "اَلْوَدُوْدُ" ۱۰۰۰ مرتبہ کھانے پر دم کرے اور میاں بیوی دونوں ساتھ کھائیں تو ان شاء اللہ باہمی رنجش محبت میں بدل جائے گی۔

علم وعمل اور قوّتِ حافظہ کے وظائف

(۱) ہر فرض نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ "یَا رَحْمٰنُ" کا ورد کرنے سے قوت حافظہ کے ساتھ ساتھ خشوع وخضوع سے دل سرشار ہوتا ہے اور ہر قسم کی غفلت اور سستی دور ہوتی ہے۔

(۲) اگر کوئی شخص ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ "هُوَاللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَیْبِ

وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ (سورۃ الحشر آیت ۲۲) پڑھے تو وہ صاحب کشف ہو جائے۔

(۳) ذہن تیز کرنے، حافظہ مضبوط کرنے اور زبان کی لکنت دور کرنے کے لئے روزانہ فجر کے بعد ۲۱ مرتبہ "رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿۲۵﴾ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ ﴿۲۶﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ۔ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ" ترجمہ: اے میرے رب میرے لئے میرا سینہ کشادہ فرمادے، اور میرا کام میرے لئے آسان فرمادے۔ اور میری زبان کی گرہ کھول دے کہ لوگ میری بات (آسانی سے) سمجھ سکیں۔ (سورۃ طٰہٰ، آیت ۲۵ تا ۲۸)

(۴) "يَا عَلِيُّ يَا عَلِيْمُ" روزآنہ کسی بھی نماز کے بعد ۱۴۱ مرتبہ پڑھنا بہتر ہے۔ علم و معرفت اور حکمت کے فیضان عطا ہوں گے۔

(۵) "يَا عَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ" ۱۴۱ مرتبہ روزآنہ پڑھنے سے ذہن تیز ہوتا ہے، جو بچے پڑھائی سے بھاگتے ہیں یہ ورد انکو باداموں پر دم کر کے کھلادیں۔

(۶) حصول حکمت وعلم کے لئے روزانہ ۱۴۱ ۳ مرتبہ بعد نماز عصر "يَا بَدِيْعُ" کا ورد کریں۔

دکھ، تکلیف، رنج وغم اور پریشانی سے نجات کے لئے وظائف

(۱) "يَا بَدِيْعَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ" ترجمہ: اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے۔ تمام غموں سے نجات کے لئے ورد کریں۔

(۲) "سورۃ الجن" ایک ہی مجلس میں ۷ مرتبہ تلاوت کریں۔ (مجرب ہے)

(۳) "اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ" ۳۰ ہزار مرتبہ پڑھیں۔

(۴) "سورۃ یٰسین" صبح وشام کا معمول بنائیں۔

(۵) غم وپریشانی کے وقت توجہ سے پڑھیں "لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ساری بادشاہت اسی کے لئے ہے اور سب خوبیاں اسی کو اور وہ سب کچھ کرسکتا ہے۔" (صحیح مسلم، ج ۱ ص ۲۱۵)

(۶) ''اَللّٰهُ الصَّمَدُ'' کا (۱۰۰۱) مرتبہ ورد کریں۔

(۷) ''یَا غَفُوْرُ'' کا بکثرت ورد کرنے سے رنج وغم دور ہونگے۔

(۸) ''اَلشَّکُوْرُ'' کو روزانہ ۴۱ مرتبہ پڑھیں تو دکھ وتکلیف سے نجات ملے گی۔

نافرمانی اور بری عادات ختم کروانے کے وظائف

(۱) جو نافرمان ہے اس کے سرہانے کھڑے ہوکر ۲۱ مرتبہ سورہ اخلاص ۲۱ دن تک اتنی آواز سے پڑھیں کہ اس کی نیند میں خلل نہ ہو۔

(۲) ''یَا قَوِیُّ، یَا مَتِیْنُ'' روزانہ ۵۰۰ بار پڑھ کر نافرمان بچہ پر دم کریں، نیک وصالح ہوجائے۔

(۳) ''یَا شَهِیْدُ'' ۲۱ مرتبہ روزانہ پڑھیں، اور تصور میں دم کردیں۔

(۴) ''یَا وَلِیُّ'' ۱۰۰۰ مرتبہ نافرمان زوجہ کے لئے۔

(۵) ''یَا بَرُّ'' ۷ مرتبہ روزانہ، اس سے خود میں بھی نیک صفات پیدا ہوں گی۔

(۶) ''یَا قَوِیُّ، یَا مَتِیْنُ'' روٹی پر شہادت کی انگلی سے لکھ کر کھلادیں۔

(۷) جو اپنے اہل خانہ کے عادات وخصائل سے خوش نہ ہو تو جب اس کے سامنے جائے تو ''اَلْوَلِیُّ'' کا بکثرت ورد کرے۔

(۸) ''یَا حَمِیْدُ'' ۴۵ دن متواتر تنہائی میں ۹۳ مرتبہ روزانہ پڑھنے والے کی بری عادات چھوٹ جائیں گی۔

۱۶۔ گناہوں سے چھٹکارہ اور روحانی درجات کیلئے وظائف

(عبادت میں اخلاص، دنیا کی محبت سے چھٹکارہ)

(۱) ''یَا قُدُّوْسُ'' ۱۴۱ مرتبہ پڑھیں۔

(۲) غسل کے بعد اگر مکروہ وقت نہ ہو تو دو رکعت صلوٰۃ التوبہ پڑھ کر ''یَا مُهَیْمِنُ'' ۱۴۱ بار

پڑھیں۔

(۳) "یَا بَاقِیُ" ۱۴۱ بار ہر نماز کے بعد ورد کریں۔

(۴) "یَا تَوَّابُ" ہر نماز کے بعد ۱۴۳ مرتبہ۔

(۵) "یَا کَرِیْمُ" ۱۴۱ مرتبہ ہر نماز کے بعد۔

(۶) "یَا مُؤَخِّرُ" ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ۔

(۷) "اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ" ۱۰۰ مرتبہ پڑھیں۔

نظر بد سے نجات کیلئے

(۱) أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ۔ (صحیح بخاری، مترجم، ج ۲ ص ۴۷۷) روزانہ ۳، یا ۷ بار ہر نماز کے بعد پڑھ کر دم کریں۔ خود کو نظر ہو تو خود پر دم کریں۔

(۲) روزانہ (۴۰) مرتبہ "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ" پڑھیں۔

(۳) سورۂ فلق، ۱۱، ۱۱ بار صبح و شام۔

(۴) سورۃ القلم کی آخری دو آیات "وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ۔ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ۔"

ترجمہ: "اور ضرور کافر تو ایسے معلوم ہوتے ہیں کہ گویا اپنی بد نظر لگا کر تمہیں گرا دیں گے جب قرآن سنتے ہیں اور کہتے ہیں یہ ضرور عقل سے دور ہیں۔ اور وہ تو نہیں مگر نصیحت سارے جہان کے لئے"۔ (پارہ ۲۹، سورۃ القلم، آیت ۵۱، ۵۲) ۷ مرتبہ پڑھیں۔

(۵) "یَا رَحْمٰنُ، یَا سَلَامُ" ۱۴۱ مرتبہ روزانہ پڑھیں۔

(۶) "یَا رَقِیْبُ" ۷ مرتبہ اپنے بچوں اور اپنے مال و اسباب پر پڑھ کر دم کریں۔

(۷) "یَا بَرُّ" سات مرتبہ پڑھ کر بچہ پر دم کرنے سے بچہ نظر بد سے محفوظ رہتا ہے۔

(۸) اگر کسی دوسرے کو نظر لگ جائے تو اس کو سامنے بٹھا کر یہ ورد کریں، بِسْمِ اللّٰهِ حَبْسٌ حَابِسٌ يَا شَجَرٌ يَابِسٌ وَشِهَابٌ قَابِسٌ رَدَدْتُ عَيْنَ الْعَائِنِ وَعَلٰى اَحَبِّ النَّاسِ

اِلَیْهِ فَارْجِعِ الْبَصَرَ کَرَّتَیْنِ یَنقَلِبْ اِلَیْکَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِیْرٌ۔ اگر وہ نظر لگانے والا سامنے نہ ہو تب بھی یہ ورد مفید ہے۔

(۹) جس شخص کو نظر لگ جائے وہ یہ دعا پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَوَصَبَهَا ۔

آفات و بلاؤں سے حفاظت کے وظائف

(۱) روزانہ ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ "یَا رَحِیْمُ" کا ورد کریں۔

(۲) سات روز متواتر "یَا خَالِقُ" کا ۱۰۰ مرتبہ ورد کریں۔

(۳) جو شخص روزانہ سات مرتبہ "یَا رَقِیْبُ" پڑھ کر مال، آل، و اولاد پر دم کرے تمام آفات سے محفوظ رہے گا۔

(۴) آسمانی آفات کے وقت "یَا وَکِیْلُ" کا بکثرت ورد کریں۔ ہر آفت سے محفوظ رہیں گے۔

(۵) "اَلضَّارُّ" شب جمعہ ایک سو مرتبہ پڑھنے والا تمام ظاہری و باطنی آفات سے محفوظ رہے گا۔

(۶) "اَلنَّافِعُ" کسی سواری کا سوار اس اسم کو بکثرت پڑھے تو ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔

خوف و خطرہ کو دور کرنے کے وظائف

(۱) خوف کے وقت "اَلْمُؤْمِنُ" کا ۶۳۰ مرتبہ ورد کریں۔ اس اسم کو لکھ کر اپنے پاس رکھنے والا امان میں رہے گا۔

(۲) "اَلْحَفِیْظُ" کو بکثرت ورد کرنے اور لکھ کر رکھنے سے ان شاء اللہ ہر قسم کے خوف و خطر سے محفوظ رہے گا۔

ہر جائز کام میں کامیابی کے حصول کیلئے وظائف

(۱) "اَلْمُتَکَبِّرُ" کسی بھی کام کی ابتداء میں پڑھنے سے کامیابی حاصل ہوگی۔

(۲) دل میں مقصد کا خیال رکھ کر "اَللَّطِیْفُ" ۱۰۰ مرتبہ پڑھیں، کامیابی حاصل ہوگی۔

(۳) "اَلْعَلِیُّ" جو ہمیشہ اس کو پڑھتا رہے اور اسے لکھ کر اپنے پاس رکھے اسے رتبہ کی بلندی، خوشحالی، اور مقصد میں کامیابی ملے گی۔

(۴) "یَا مُقِیْتُ" ۷ مرتبہ پڑھ کر خالی آب خورے (پیالہ) پر دم کرے، پھر اس میں پانی پئے کامیابی حاصل ہوگی۔

خیر و برکت کے وظائف

(۱) "اَلْحَلِیْمُ" کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر اس پانی کو جس چیز پر چھڑکا جائے اس میں خیر و برکت ہوگی۔

(۲) "یَا لَطِیْفُ" ۱۳۳ مرتبہ پڑھیں رزق میں برکت ہوگی۔

(۳) "یَا غَفُوْرُ" کا بکثرت ورد کرنے سے مال و اولاد میں برکت ہوگی۔

عزت و عظمت، قدر و منزلت پانے کے وظائف

(۱) "یَا جَلِیْلُ" کا بکثرت ورد کرنے سے عزت و عظمت، قدر و منزلت نصیب ہوگی۔

(۲) "اَلْکَرِیْمُ" جو اس اسم کو پڑھتے پڑھتے سو جائے اسے علماء میں عزت نصیب ہوگی۔

(۳) "اَلْقَیُّوْمُ" کا بکثرت ورد کرنے والے کی لوگوں میں عزت بڑھے گی، اور تنہائی میں پڑھے گا تو خوش حال رہے گا۔

علم و حکمت کے دروازے کھولنے کے وظائف

(۱) "یَا حَکِیْمُ" بکثرت پڑھنے والے کیلئے علم و حکمت کے دروازے کھول دیے جائیں گے۔

(۲) روزانہ رات کو سوتے وقت سینے پر ہاتھ رکھ کر ۱۰۱ مرتبہ "یَا بَاعِثُ" کا ورد کرنے سے دل علم و حکمت سے بھر جائے گا۔

دودھ بڑھانے کے وظائف

(۱) "اَلْمَتِیْنُ" کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر بے دودھ والی کو پلائیں تو ان شاء اللہ دودھ بڑھ

جائے گا۔

اسقاط حمل سے حفاظت کے وظائف

(۱) حاملہ کے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر ۹۹ مرتبہ "یَامُبْدِئُ" پڑھا جائے تو نہ حمل ساقط ہو اور نہ وقت سے پہلے بچہ پیدا ہو۔

طاقت وقوت، اور نورانیت پانے کے وظائف

(۱) کھانے کے وقت "اَلْوَاجِدُ" کے ورد سے غذا قلب کی طاقت وقوت، اور نورانیت کا باعث ہوگی۔

اصحاب کہف کے ناموں کی فضیلت

اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا۝۱۰ (کہف)

ترجمہ: جب ان جوانوں نے غار میں پناہ لی پھر بولے اے ہمارے رب! ہمیں اپنے پاس سے رحمت دے اور ہمارے کام میں ہمارے لئے راہ یابی کے سامان کر۔

اس آیت کی تفسیر میں حضرت صدر الافاضل سید محمد نعیم الدین مراد آبادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ "خزائن العرفان فی تفسیر القرآن" میں فرماتے ہیں: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی روایت کے مطابق اصحاب کہف کے نام یہ ہیں۔ مکسلمینا، یملیخا، مرطونس، بینونس، سارینونس، ذونوانس، طونس، کشفیط طونس، کتے کا نام قطمیر ہے۔

ان ناموں کی تاثیر وخواص

یہ اسماء لکھ کر دروازے پر لگا دیئے جائیں تو مکان جلنے سے محفوظ رہے گا۔ سرمایہ پر رکھ دیئے جائیں تو چوری نہیں ہوتا، کشتی یا جہاز ان کی برکت سے غرق نہیں ہوتا، بھاگا ہوا شخص ان کی برکت سے واپس آجاتا ہے، کہیں آگ لگی ہو تو یہ اسماء کپڑے پر لکھ کر ڈال دیئے جائیں تو وہ بجھ جاتی ہے، بچہ کے رونے، باری کے بخار، دردسر، ام الصبیان (بچوں کی مرگی

، ایک بیماری جس میں بچہ سوکھتا جاتا ہے) خشکی وتری کے سفر میں جان و مال کی حفاظت عقل کی تیزی قیدیوں کی آزادی کے لئے یہ اسماء لکھ کر بطریق تعویذ بازو میں باندھے جائیں۔

(خزائن العرفان فی تفسیر القرآن)

"تفسیر صاوی" میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی روایت کے مطابق اصحاب کہف کے ناموں کے تعویذ نو (۹) کاموں کے لئے فائدہ مند ہیں:۔(۱) بھاگے ہوئے غلام کو بلانے کے لئے، اور دشمنوں سے بچ کر بھاگنے کے لئے۔(۲) آگ بجھانے کیلئے کپڑے پر لکھ کر ڈال دیں۔(۳) بچوں کے رونے اور تیسرے دن آنے والے بخار کیلئے۔(۴) دردِ سر کے لئے دائیں بازو پر باندھیں۔(۵) ام الصبیان کے لئے گلے میں پہنائیں۔(۶) خشکی اور سمندری سفر میں محفوظ ہونے کے لئے۔ (۷) مال کی حفاظت کے لئے۔(۸) عقل بڑھنے کے لئے۔(۹) گنہگاروں کی نجات کیلئے۔

(تفسیر صاوی، ج ۳ ص ۹)

اسماء الحسنٰی کے ورد کے خواص

روزی میں وسعت کیلئے	یَا بَاسِطُ یَا مُنْعِمُ
خیر و برکت کیلئے	یَا مُعْطِیْ یَا شَکُوْرُ
محتاجی سے بچنے کیلئے	یَا عَزِیْزُ یَا مُغْنِیْ
حصول عزت کیلئے	یَا جَلِیْلُ یَا کَرِیْمُ
ہر دلعزیز ہونے کیلئے	یَا مُعِزُّ یَا رَافِعُ
تندرستی کیلئے	یَا عَظِیْمُ یَا حَیُّ
مخلوق سے بے نیازی کیلئے	یَا وَہَّابُ یَا وَاسِعُ
عبادت کے شوق کیلئے	یَا مُحْصِیْ یَا قُدُّوْسُ
گناہوں سے چھٹکارے کیلئے	یَا اٰخِرُ یَا ہَادِیْ
صفائی قلب کیلئے	یَا بَاعِثُ یَا نُوْرُ

ظاہر و باطن کی صفائی کیلئے	یَا مُھَیْمِنُ یَا حَسِیْبُ
جان و مال کی حفاظت کیلئے	یَا مُؤْمِنُ یَا نَافِعُ
دشمن کو کچلنے کیلئے	یَا خَافِضُ یَا قَادِرُ
لڑکیوں کی شادی کیلئے	یَا لَطِیْفُ یَا حَلِیْمُ
حصول اولاد کیلئے	یَا مُتَکَبِّرُ یَا وَاحِدُ
اولاد نرینہ کیلئے	یَا بَرُّ یَا بَدِیْعُ
بانجھ عورت کے حمل کیلئے	یَا مُصَوِّرُ یَا خَالِقُ
حفاظت حمل کیلئے	یَا مُبْدِئُ یَا سَلَامُ
حمل کیلئے	یَا وَدُوْدُ یَا کَبِیْرُ
گمشدہ کیلئے	یَا جَامِعُ یَا مُعِیْدُ
بلاؤں سے نجات کیلئے	یَا رَحْمٰنُ یَا سَلَامُ
جادو و آسیب، جنات سے تحفظ کیلئے	یَا حَفِیْظُ یَا رَقِیْبُ
مکان، دکان، دفتر، کی حفاظت کیلئے	یَا رَزَّاقُ یَا حَسِیْبُ
علم کی زیادتی کیلئے	یَا حَکِیْمُ یَا بَاعِثُ
دعا کی قبولیت کیلئے	یَا سَمِیْعُ یَا مُجِیْبُ
خاتمہ بالخیر کیلئے	یَا مُؤَخِّرُ یَا اٰخِرُ
عذاب قبر سے تحفظ	یَا بَارِئُ یَا وَکِیْلُ
حشر کی گرمی سے بچنے کیلئے	یَا رَحِیْمُ یَا کَرِیْمُ
شفاعت نصیب ہونے کیلئے	یَا حَسِیْبُ یَا تَوَّابُ
دخول جنت کیلئے	یَا عَفُوُّ یَا رَافِعُ
حصول دولت کیلئے	یَا غَنِیُّ یَا مُغْنِیُ
ہر کام ہونے کیلئے	یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

غلبہ کیلئے	يَا قَوِيُّ يَا عَزِيزُ
دکان چلنے کیلئے	يَا فَتَّاحُ يَا رَزَّاقُ

اسماء الحسنٰی کے خواص

عن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ثم إن لله تسعة وتسعين اسماً مائة إلا واحدا من أحصاها دخل الجنة ـ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا! اللہ تعالیٰ کے ننانوے یعنی ایک کم سو نام ہیں، جس نے ان کو یاد کیا وہ جنت میں داخل ہوا۔ (صحیح بخاری مترجم، ج ۳ ص ۸۳۹، طبع فرید بک ڈپو)

هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ
الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ الْقَهَّارُ الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ
الْعَلِيمُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ الْحَكَمُ الْعَدْلُ اللَّطِيفُ
الْخَبِيرُ الْحَلِيمُ الْعَظِيمُ الْغَفُورُ الشَّكُورُ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ الْحَفِيظُ الْمُقِيتُ الْحَسِيبُ الْجَلِيلُ الْكَرِيمُ
الرَّقِيبُ الْمُجِيبُ الْوَاسِعُ الْحَكِيمُ الْوَدُودُ الْمَجِيدُ الْبَاعِثُ الشَّهِيدُ الْحَقُّ الْوَكِيلُ الْقَوِيُّ الْمَتِينُ
الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ الْمُحْصِي الْمُبْدِئُ الْمُعِيدُ الْمُحْيِي الْمُمِيتُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْوَاجِدُ الْمَاجِدُ الْوَاحِدُ
الْأَحَدُ الصَّمَدُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ الْأَوَّلُ الْآخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ الْوَالِي الْمُتَعَالِي
الْبَرُّ التَّوَّابُ الْمُنْتَقِمُ الْعَفُوُّ الرَّؤُوفُ مَالِكُ الْمُلْكِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ الْغَنِيُّ الْمُغْنِي
الْمُعْطِي الْمَانِعُ الضَّارُّ النَّافِعُ النُّورُ الْهَادِي الْبَدِيعُ الْبَاقِي الْوَارِثُ الرَّشِيدُ الصَّبُورُ
الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ
سَمِيعٌ بَصِيرٌ عَلِيمٌ قَدِيرٌ مُرِيدٌ مُتَكَلِّمٌ

(تفسیر ابن کثیر، ج ۴ ص ۵۸۵ طبع ضیاء القرآن)

یَااَللّٰہُ (اے معبود برحق) کے وظائف

یادالٰہی کی طرف مائل، مکمل صحت یابی، شکوک وشبہات دور کرنے کیلئے۔ (۱۰۰۰ ہزار مرتبہ روزانہ)

تمام امور آسان، صاحب کشف بننے کیلئے۔ (۱۰۰ مرتبہ روزانہ)

عزم ویقین کی قوت کیلئے (۱۰۰۰ ہزار مرتبہ روزانہ)

لاعلاج مریض اس کو بکثرت پڑھ کر دعا مانگے۔

یَارَحْمٰنُ (اے بڑے مہربان) کے وظائف

دنیا کی بلاؤں سے محفوظ رہنے کیلئے۔ (۱۰۰ مرتبہ روزانہ)

رشتہ ملنے کیلئے، چالیس روز تک (۳۱۲۵ مرتبہ)

مشک یا زعفران سے لکھ کر دشمن یا بد خلق کے گھر میں دفن کر دیا جائے تو حیاوشرافت اور نرمی پیدا ہوگی۔

دل کی سختی اور غفلت دور کرنے کیلئے (۱۰۰۰ ہزار مرتبہ روزانہ)

یَارَحِیْمُ (اے رحم کرنے والے) کے وظائف

دنیاوی آفات سے نجات کیلئے (۱۰۰ سو مرتبہ روزانہ)

مخلوق خدا مہربان ہو۔ مصیبت یا دشمن سے بچنے کیلئے۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لکھ کر درخت کی جڑ میں دفن کر دیا جائے تو پھلوں میں برکت ہوگی۔ سچی محبت پیدا کرنے کیلئے۔

دنیاوی مشکلات سے چھٹکارا پانے کیلئے (۵۰۰ مرتبہ روزانہ)

یَامَلِکُ (اے حقیقی بادشاہ) کے وظائف

بعد نماز صبح کثرت سے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ غنی فرمادے گا۔

صفائی قلب، دل میں نور پیدا کرنے کیلئے۔ ۱۰۰ مرتبہ روزانہ

عزت ومرتبہ، مال دولت کیلئے فجر کی نماز کے بعد ۲۱۰۰ مرتبہ پڑھا جائے۔

اگر اسے قدوس کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے تو صاحب جائیداد بن جائے گا۔

یَا قُدُّوْسُ (اے پاکیزہ) کے وظائف

زوال کے بعد روزانہ بکثرت ورد کرنے سے امراض روحانی سے پاک ہو جائے گا۔

جو شخص یَا سُبُّوْحُ یَا قُدُّوْسُ روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر کبھی کبھی کھالیا کرے تو اس کے دل میں عبادت کا ذوق وشوق پیدا ہوگا۔ ۹۰ مرتبہ پڑھنے سے دل میں نور پیدا ہوگا۔

۱۰۰۰ ہزار مرتبہ پڑھنے سے سب سے مستغنی ہو جائے گا۔

دوران سفر پڑھنے سے تھکان اور محتاجی دور ہوگی۔

اگر کسی چیز پر ۳۰۰ بار دم کر کے کسی کو کھلا دیں تو وہ دوست ہو جائے گا۔

یَا سَلَامُ (اے امن وسلامتی دینے والے) کے وظائف

اس کا بکثرت ورد کرنے سے اللہ تعالیٰ تمام آفتوں سے محفوظ فرمادے گا۔

۱۱۵ مرتبہ پڑھ کر بیمار پر دم کرنے سے شفایابی نصیب ہوگی۔

جو فجر کے بعد ۱۰۰۰ ہزار مرتبہ پڑھے گا وہ صاحب علم ہو جائے گا۔

اگر ۱۴۱ مرتبہ پڑھ کر دم کیا جائے تو مریض صحت یاب ہو جائے۔

روزانہ وظیفہ کرنے سے دشمن کے خوف سے نڈر ہو جاتا ہے۔

جھگڑے کی صورت میں پڑھنے سے امن قائم ہوگا۔

یَا مُؤْمِنُ (اے ایمان وامن دینے والے) کے وظائف

ظاہر وباطن کی دولت حاصل کرنے کیلئے اور شیطان سے تحفظ کیلئے اور اللہ تعالیٰ کی امان میں رہنے کے لئے بہترین وظیفہ ہے۔

کسی خوف کے وقت ۶۳۰ مرتبہ پڑھنے سے نقصان وخوف سے محفوظ رہیں گے۔

اس کا پڑھنے والا یا لکھ کر اپنے پاس رکھنے والا امان میں رہے گا۔

اگر اس کو لکھ کر ٹوپی میں رکھا جائے تو جس سے بھی ملاقات ہوگی وہ مہربان ہوگا۔

شوہر کو بداخلاقی سے روکنے کیلئے اسے ۶۰۰۰ مرتبہ روزانہ ۲۱ دن تک پڑھا جائے تو خاوند کا رویّہ درست ہو جائے گا۔

یَامُهَیْمِنُ (اے نگہبان) کے وظائف

بعد غسل دو رکعت نفل پڑھ کے سچے دل سے جو شخص یہ اسم ایک مرتبہ پڑھے اللہ تبارک وتعالیٰ اس کا ظاہر و باطن پاک فرمادیں گے۔

اور جو ۱۱۵ مرتبہ ورد کرے وہ پوشیدہ چیزوں پر مطلع ہوگا۔

جو اس کا ورد کرے گا اس کا ظاہر و باطن منور ہوگا۔

دو رکعت نفل پڑھ کے اگر ایک سو ۱۰۰ مرتبہ پڑھا جائے تو ہمیشہ دنیا کی آفتوں سے محفوظ رہے گا۔

سفر میں پڑھنے سے مسافر ہمیشہ بخیریت واپس منزل مقصود پر پہنچے گا۔

یَاعَزِیْزُ (اے غلبہ دینے والے) کے وظائف

جو شخص اس اسم مبارک کو چالیس دن تک چالیس مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے معزّز اور مستغنی بنادے گا۔

جو شخص نماز فجر کے بعد یہ اسم مبارک ۴۱ مرتبہ پڑھتا رہے وہ ان شاء اللہ کسی کا محتاج نہ ہوگا۔

اور دوسروں کی نگاہ میں ہمیشہ باعزت رہے گا، اور ہر ایک پر غلبہ حاصل ہوگا۔

یَاجَبَّارُ (اے عظمت والے) کے وظائف

یہ اسم مبارک کالے علم کے وار کو روکنے کے لئے بہت مؤثر ہے لہٰذا جادو اور کالے علم کے وار سے بچنے کیلئے اسے گیارہ روز تک ۱۵۰۰ سو مرتبہ پڑھا جائے تو ان شاء اللہ جادو کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔

جو شخص روزانہ صبح و شام ۲۲۶ مرتبہ اس اسم کو ورد رکھے ان شاء اللہ ظالموں کے قہر سے بچا رہے گا۔ اور مال و دولت عطا فرمائے گا۔

عزت ومنصب عطا فرمائے گا۔ دنیا والوں کی نظروں میں معزز کردے گا۔

یَامُتَکَبِّرُ (اے بڑائی و بزرگی والے) کے وظائف

بے اولاد اور بانجھ عورت کے لئے یہ اسم نہایت مجرب ہے۔ بیوی کے پاس جاتے وقت دس مرتبہ یہ اسم پڑھا جائے تو ان شاء اللہ فرزند نیک و صالح عطا ہوگا۔

جو شخص اسے روزانہ ۶۶ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اس کے ہر کام میں برکت ہوگی۔

اگر کوئی اس مبارک اسم کو کسی کام کی ابتداء میں بکثرت پڑھے تو ان شاء اللہ کامیابی حاصل ہوگی۔

اس کا بکثرت وِرد رکھنے والے کو اللہ تعالیٰ عزت اور بڑائی عطا فرمائے گا۔

یَاخَالِقُ (اے پیدا کرنے والے) کے وظائف

اس اسم مبارک کا بکثرت وِرد رکھنے والے کا چہرہ منور رہتا ہے۔

سات روز متواتر ایک سو مرتبہ پڑھنے سے تمام آفتوں سے بچا رہے گا۔

صفائی قلب کے لئے جو شخص آدھی رات کو ۳۰۰ مرتبہ پڑھ لیا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل کو نورانی بنادے گا۔

یَابَارِئُ (اے جان ڈالنے والے) کے وظائف

جو شخص یہ اسم مبارک روزانہ سات مرتبہ نماز پنجگانہ کے بعد پڑھتا رہے، ان شاء اللہ عذاب قبر سے محفوظ رہے گا۔ (بلکہ اللہ عزوجل کی رحمت سے امید ہے کہ اس کی لاش بھی محفوظ اور سلامت رہے گی۔)

بانجھ عورت اگر سات روزے رکھے، اور افطار کے وقت روزانہ ۲۱ مرتبہ "اَلْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ" پڑھے اور پانی پر دم کر کے اسی پانی سے روزہ افطار کرے، تو ان شاء اللہ اولاد نصیب ہوگی۔

یَامُصَوِّرُ (اے صورت بنانے والے) کے وظائف

بانجھ عورت اگر سات روزے رکھے، اور افطار کے وقت روزانہ ۲۱ مرتبہ "اَلْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ" پڑھے اور پانی پر دم کرکے اسی پانی سے روزہ افطار کرے، تو ان شاء اللہ حمل قرار پائے گا اور فرزند صالح نصیب ہوگا۔

یَاغَفَّارُ (اے بڑے بخشنے والے) کے وظائف

جو شخص بعد نماز عصر "یَاغَفَّارُ اِغْفِرْلِیْ" پڑھے، ان شاء اللہ بخشے ہوئے لوگوں کے زمرہ میں ہوگا۔

جو نماز جمعہ کے بعد یہ اسم ایک سو مرتبہ پڑھے تو مقبولوں میں شامل ہوگا۔ تنگی ختم ہوگی۔ بے حساب رزق ملے گا اگر یہ اسم "یَاغَفَّارُ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ" کے ساتھ پڑھا جائے تو مزید فوائد حاصل ہوں گے۔

یَاقَهَّارُ (اے غلبہ والے) کے وظائف

اس اسم کا بکثرت ورد کرنے سے دنیا کی محبت ختم ہوگی اور اللہ تعالیٰ اور اس کے محبوب ﷺ کی محبت دل میں پیدا ہوگی۔

جادو، ٹونہ آسیب کو ختم کرنے کے لئے یہ اسم چینی کے برتن پر لکھ کر اس کو پلایا جائے، ان شاء اللہ فوراً شفاء ہوگی۔

اگر گھر میں آسیب یا موذی جانور ہو تو اس اسم کو گیارہ روز تک گیارہ ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے دیواروں پر چھڑکا جائے۔

یَاوَهَّابُ (اے بہت عطا کرنے والے) کے وظائف

جو فقر وفاقہ میں مبتلا ہو تو "یَا وَهَّابُ" کا بکثرت ورد کرے، یا چاشت کی نماز کے آخری سجدہ میں ۴۰ مرتبہ ۲۱ دن تک پڑھے تو فقر وفاقہ دور ہوگا۔

اگر کوئی اور مقصد ہو تو آدھی رات میں ننگے سر کھلی جگہ میں پڑھیں۔ اس کا مدعا پورا ہوگا۔

جس شخص کا ذاتی مکان نہ ہو تو وہ اسے بکثرت پڑھتا رہے، ان شاء اللہ اسے ذاتی مکان مل جائے گا۔

خاص حاجت در پیش ہو تو گھر یا مسجد کے صحن میں تین بار سجدہ کر کے ہاتھ اٹھائے اور ۱۰۰ مرتبہ ''یا وھّاب'' پڑھے حاجت ان شاء اللہ ضرور پوری ہو گی۔

یَارَزَّاقُ (اے روزی دینے والے) کے وظائف

نماز فجر سے پہلے اپنے مکان کے چاروں کونوں میں دس دس (۱۰) مرتبہ ''یَارَزَّاقُ'' (اے رزق عطا کرنے والے) پڑھ کر دم کریں۔ مکان ہر بلا سے محفوظ رہے گا، اس گھر میں بیماری و مفلسی نہ آئے گی، اور غیب سے روزی عطا ہو گی۔

اگر کسی کی دکان چلتے ہوئے بند ہو گئی تو اس اسم کو روزانہ دکان میں پڑھنے سے ان شاء اللہ دوکان پھر سے چلنے لگے گی۔

یَافَتَّاحُ (اے کھولنے والے) کے وظائف

جو شخص یہ اسم بعد نماز فجر سینے پر ہاتھ رکھ کر ستر مرتبہ پڑھے گا تو اس کا دل نور سے منور ہو جائے گا۔ اور اس کی قسمت کھل جائے گی۔

ہر کام میں آسانی پیدا ہو گی، رکی ہوئی شادی کے لئے بھی اس اسم کا ورد بہت بہترین ہے۔

یَاعَلِیْمُ (اے جاننے والے) کے وظائف

اس اسم کا بکثرت ورد کرنے والے پر اللہ تعالیٰ علم و معرفت کے در کشادہ فرما دیتا ہے۔

صاحب کشف ہونے کے لئے ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھا جائے۔

جو شخص کسی چیز کا اچھا یا برا انجام معلوم کرنا چاہے تو اس اسم کو رات سوتے وقت گیارہ سو مرتبہ گیارہ روز تک پڑھے، اسے بذریعہ خواب اچھے یا برے انجام کا علم ہو گا۔

یَاقَابِضُ (اے تنگی کرنے والے) کے وظائف

یہ اسم اگر چالیس دن تک روزانہ ایک ٹکڑے پر لکھ کر کھایا جائے تو رزق میں کشادگی ہو گی۔

اور درد، چوٹ، زخم وغیرہ کی تکلیف محسوس نہ ہوگی۔

اگر بری عادات چھڑانا مقصود ہوتو اس اسم کو پانی پر سات سو مرتبہ پڑھ کر سات دن تک پلائیں، بری عادتیں ختم ہو جائیں گی۔

یَابَاسِطُ (اے کشادگی پیدا کرنے والے) کے وظائف

نماز فجر یا چاشت کی نماز کے بعد یہ اسم دس مرتبہ پڑھ کر دونوں ہاتھ منہ پر پھیر لیا کریں، محتاجی دور ہوگی، رزق میں وسعت ہوگی، اللہ کی رحمت اور فضل شامل حال رہے گا۔

یَاخَافِضُ (اے پست کرنے والے) کے وظائف

(۱) اگر سخت دشمن سے واسطہ پڑ جائے تو اس کو پست کرنے کیلئے سات ہزار مرتبہ یہ اسم تھوڑی سی مٹی پر دم کریں اور دشمن کے دروازے پر پھینک دیں، دشمن مغلوب ہوگا۔

(۲) یا تین روزے رکھ کر چوتھے دن ایک ہی مجلس میں پانچ سو مرتبہ اس کا ورد کریں، تو دشمن پر فتح یابی نصیب ہوگی۔

یَارَافِعُ (اے بلند کرنے والے) کے وظائف

(۱) جو شخص ہر ماہ کی چودھویں شب آدھی رات کے وقت ایک سو مرتبہ یہ اسم پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے مخلوق سے بے نیاز و مستغنی کر دیں گے، اور تونگر بنا دیں گے۔

(۲) جو شخص رات میں سوتے وقت سو مرتبہ یہ اسم پڑھے گا وہ ہر دلعزیز ہوگا، اور روز بروز مخلوق میں اس کی عزت بڑھتی جائے گی۔ (۳) آفات و بلیات سے محفوظ رہے گا۔

(۴) کسی سخت گیر حاکم کے سامنے یَارَافِعُ پڑھتے ہوئے جائیں، تو ان شاء اللہ اس کی سخت گیری رحم دلی میں بدل جائے گی۔

یَامُعِزُّ (اے عزت دینے والے) کے وظائف

(۱) جو شخص جمعہ یا ہفتہ کی رات نماز مغرب کے بعد ۱۴۰ مرتبہ پڑھے گا، تو مخلوق میں صاحب توقیر ہوگا۔ لوگوں کے دلوں میں اس کی ہیبت پیدا ہوگی۔

(۲) فجر کی نماز کے بعد ۵۱۰ مرتبہ یہ وظیفہ پڑھنے سے سفر میں حفاظت، اہل خانہ میں عزت و وقار پیدا ہوگا۔ (۳) ہر کام میں آسانی اور تسخیر حاصل ہوگی۔

یَامُذِلُّ (اے ذلت دینے والے) کے وظائف

(۱) اگر کسی ظالم کا خوف ہو تو ۷۵ مرتبہ یہ اسم نفل نماز میں سجدے میں پڑھیں ان شاء اللہ ظالم ظلم چھوڑ دے گا یا تباہ ہو جائے گا۔

(۲) حاسد کے حسد سے بھی حفاظت ہوگی۔

(۳) اگر کسی نے حق روک لیا ہے تو ادا کر دے گا۔

(۴) روزانہ بعد نماز فجر ۷۷ مرتبہ پڑھنے سے بدکلام افسر سے نجات ملے گی۔ نفسانی خواہشات کی اصلاح ہوگی اور مخالفت کرنے والا ہمیشہ ذلیل ہوگا۔

یَاسَمِیْعُ (اے سننے والے) کے وظائف

(۱) دعاؤں کی قبولیت کے لئے جمعرات کے روز چاشت کی نماز کے بعد پانچ سو مرتبہ پڑھا جائے۔ اگر ہمیشہ اس کا ورد رکھے تو مستجاب الدّعوات ہوگا۔

(۲) اگر کوئی شادی کا خواہش مند ہو تو اسے چاہیے کہ چالیس دن تک روزانہ ۱۱۰۰۰ گیارہ ہزار مرتبہ یہ وظیفہ پڑھ کر آخری دن اللہ تعالیٰ کے حضور شادی کی دعا کرے، ان شاء اللہ قبول ہوگی۔

یَابَصِیْرُ (اے دیکھنے والے) کے وظائف

(۱) جو شخص جمعہ کی سنت اور فرضوں سے پہلے یہ اسم سو مرتبہ پڑھے گا وہ عارف باللہ ہوگا۔ اور اس کا دل نور ہدایت سے منور ہوگا۔

(۲) اور جو اسے ۳۰۲ مرتبہ پڑھے وہ صاحب بصیرت بن جائے اور آنکھوں کی بینائی ہمیشہ قائم رہے۔

یَاحَکَمُ (اے فیصلہ کرنے والے) کے وظائف

(۱) اگر سخت مہم درپیش ہو تو چلتے پھرتے اس اسم کا ورد کرے، ان شاء اللہ تعالیٰ ہر مشکل آسان ہوگی۔

(۲) اور ہر نیک کام میں کامیابی ہوگی۔ کشف والہام کی بھی قدرت پیدا ہوگی۔

(۳) یہ اسم حصول اقتدار کے لئے بھی بہت مفید ہے۔

(۴) آخری شب میں باوضو ہو کر ۹۹ مرتبہ پڑھنے والے کا دل ان شاء اللہ تعالیٰ محل اسرار و نور رہوگا۔

(۵) جو شخص جمعہ کی رات کو یہ اسم اس قدر پڑھے کہ بے خود ہو جائے تو ان شاء اللہ تعالیٰ اس کا قلب کشف والہام کا مرکز ہو جائے گا۔

یَاعَدْلُ (اے انصاف کرنے والے) کے وظائف

(۱) اگر کوئی چاہے کہ لوگ اس کے تابعدار ہو جائیں تو جمعہ کی رات کو روٹی کے ۲۰ ٹکڑوں پر یاعدل لکھ کر کھالے، ان شاء اللہ تمام مخلوق مسخر ہوگی۔

(۲) جو شخص اسے روزانہ ۱۰۴ مرتبہ پڑھتا رہے اس میں رضاء الٰہی کا جذبہ پیدا ہو جائے گا۔ (۳) اگر کوئی مقدمہ ہو تو اس میں کامیابی ہوگی۔

یَا لَطِیْفُ (اے لطف و کرم فرمانے والے) کے وظائف

(۱) اگر یہ اسم مبارک مسلسل ۲۱ روز تک بعد نماز عشاء باوضو ہو کر ایک سو مرتبہ پڑھا جائے، اول آخر تین تین بار درود شریف پڑھیں، تو دلی مراد پوری ہوگی، خاص کر کنواری لڑکی کی شادی کے لئے اس کا وظیفہ بے حد مجرّب ہے۔

(۲) اس اسم کو بکثرت پڑھنے والے کی ہر حاجت پوری ہوگی۔

(۳) مشکلات میں آسانی پیدا ہوگی۔

(۴) مزاج میں لطافت اور نفاست پیدا ہوگی۔

(۵) ۱۳۳ مرتبہ روزانہ پڑھنے والے کے رزق میں برکت ہوگی ۔ اور سب کام بخوبی پورے ہوں گے۔

(۶) فقر و فاقہ، دکھ و مصیبت، رنج و غم، تکلیف و پریشانی میں مبتلا شخص کسی وقت بھی اچھی طرح وضو کرے اور نفل پڑھے اور دل میں مقصد کا خیال رکھ کر ۱۰۰ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے ان شاء اللہ کامیابی ہوگی۔

یَا خَبِیْرُ (اے خبر رکھنے والے) کے وظائف

(۱) جو شخص اس کو سات روز تک پڑھے گا اس پر پوشیدہ راز ظاہر ہوں گے۔

(۲) مومن کی فراست سے نوازا جائے گا۔

(۳) نفس کے شر سے رہائی پائے گا۔

(۴) اس اسم کو روزانہ ۸۱۲ مرتبہ سات روز تک سوتے وقت پڑھنے سے جس چیز کے بارے میں جاننا چاہیں معلوم ہو جائے گا۔ یعنی وہ چیز فائدہ مند رہے گی یا نقصان دہ ثابت ہوگی۔

یَا حَلِیْمُ (اے بُردبار) کے وظائف

(۱) جو شخص صنعت و حرفت کھیتی باڑی میں ترقی چاہتا ہے تو اس اسم کو کاغذ پر لکھ کر پانی میں گھول دے اور وہ پانی کھیت، باغات، اوزار وغیرہ پر چھڑک دے۔

(۲) جو بچہ بد اخلاق ہو اسے ۸۸۰۰ مرتبہ روزانہ یہ اسم پڑھ کر پانی پر دم کر کے گیارہ دن تک پلائیں۔ ان شاء اللہ بد اخلاقی اچھے اخلاق میں بدل جائے گی۔

(۳) اس اسم کو کاغذ پر لکھ کر پانی میں گھول کر جس چیز پر بھی چھڑکا جائے خیر و برکت ہوگی۔

یَا عَظِیْمُ (اے بزرگی و عظمت والے) کے وظائف

(۱) اس اسم کے بکثرت ورد کرنے والے کو ان شاء اللہ تعالیٰ عزت و عظمت حاصل ہوگی۔

(۲) عزت و عظمت، دولت و صحت، آفتوں سے نجات اور بیماری سے شفاء کے لئے یہ اسم

مبارک ۱۲۰ مرتبہ کسی بھی نماز کے بعد پڑھیں اور ایک ہفتہ تک ''وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ'' کا ورد بھی کریں۔ ان شاء اللہ ہر ایک کی نظر میں قابل تعظیم بن جائیں گے۔

(۳) فضل دارین حاصل ہوگا اگر کوئی مالی مشکل ہو تو وہ بھی حل ہو جائے گی۔

یَا غَفُوْرُ (اے بخشنے والے) کے وظائف

(۱) 'یاغفور' کا بکثرت ورد کرنے سے مال واولاد میں برکت ہوگی۔

(۲) دکھ، درد، رنج والم دور ہو جائیں گے۔

(۳) یہ اسم زعفران سے کاغذ پر لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں، شفا ہوگی۔

(۴) اگر زبان بند ہوگئی ہو تو اس اسم کے ساتھ سَیِّدُ الْاِسْتِغْفَار لکھ کر مریض کو پلائیں۔

(۵) سید الاستغفار کا ورد خاتمہ بالخیر کیلئے مال واولاد میں برکت کے لئے تجارت میں ترقی کے لئے بیحد مجرب ہے اگر سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے باغ کے تمام درختوں یا پودوں پر چھڑک دیا جائے تو درخت پھلوں سے بھر جائیں گے۔

یَا شَکُوْرُ (اے صلہ دینے والے) کے وظائف

(۱) ''اَلشَّکُوْرُ'' کو روزانہ ۴۱ مرتبہ پڑھیں تو معاشی تنگی اور رنج وغم سے نجات ملے گی۔

(۲) اگر آنکھوں کی روشنی کم ہوگئی ہو تو یہ اسم ۴۱ بار پانی پر پڑھ کر آنکھوں پر ملا جائے تو نگاہ ٹھیک ہو جائے گی۔

(۳) ہر نماز کے بعد اسے ۲۰۰۴ مرتبہ پڑھنے سے مستجاب الدعوات بن جائے گا۔

یَا عَلِیُّ (اے بلند و برتر) کے وظائف

(۱) جو اس اسم کو ہمیشہ پڑھتا رہے اور اس اسم کو لکھ کر اپنے پاس رکھے ان شاء اللہ اسے رتبہ کی بلندی، خوش حالی اور مقصد میں کامیابی حاصل ہوگی۔

(۲) عزت وحرمت اور بلندی حاصل کرنے کے لئے، بچہ کو جلد جوان اور طاقت ور بنانے

کے لئے، سفر میں بخیریت واپسی کے لئے حصول دولت کیلئے، اس کے علاوہ دیگر مقاصد کے لئے اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالے اور گیارہ دن تک ہر نماز کے بعد جس قدر ہو سکے اس اسم کا ورد کیا جائے۔

(۳) جو شخص بیوی کو تابع کرنے کی غرض سے اسے گیارہ سو مرتبہ ۴۰ روز تک پڑھے گا اس کی بیوی اس کے تابع ہو جائے گی۔

یَا کَبِیْرُ (اے بڑائی والے) کے وظائف

(۱) عہدہ پر بحالی کے لئے معزول شخص سات روزے رکھے اور روزانہ ایک ہزار مرتبہ اس کا ورد کرے۔

(۲) جو شخص اس اسم کو ہمیشہ بعد نماز عشاء سات مرتبہ پڑھ لیا کرے تو وہ ہر دشمن سے محفوظ رہے گا۔

(۳) اور ہر بلا و آفت اس سے دور رہے گی۔

(۴) اگر کوئی زہریلا جانور کاٹ لے تو زہر ان شاء اللہ اثر نہیں کرے گا۔

(۵) تنگی و ذلت اس کی برکت سے ختم ہو گی۔

(۶) عہدے پر برقرار رہے گا اور متعلقہ لوگ اس کے تابع رہیں گے اور عزت کریں گے۔

یَا حَفِیْظُ (اے حفاظت فرمانے والے) کے وظائف

(۱) جو اس اسم کو ہمیشہ پڑھتا رہے اور اس اسم کو لکھ کر اپنے پاس رکھے ان شاء اللہ ہر قسم کے خوف و خطر و ضرر سے محفوظ رہے گا۔

(۲) اگر چہ وہ درندوں کے درمیان ہو، یا آگ میں گھر گیا ہو، یہاں تک کہ آسیب و جنات کا بھی اس پر کوئی اثر نہ ہو گا۔

(۳) ہر وقت اللہ کی حفاظت میں رہے گا۔

(۴) مال و اسباب گم نہ ہو گا۔ (۵) حادثات سے محفوظ رہے گا۔

یَا مُقِیْتُ (اے قوت وتوانائی بخشنے والے) کے وظائف

(۱) "یَا مُقِیْتُ" ۷ مرتبہ پڑھ کر خالی آب خورے (پیالہ) پر دم کرے، پھر اس میں پانی پئے مقصد میں کامیابی حاصل ہوگی۔

(۲) اگر روزہ دار پر روزہ نا قابل برداشت ہو تو اس اسم کو مٹی پر لکھ کر سونگھا جائے تو قوت و غذائیت حاصل ہوگی۔

(۳) دوران سفر پانی پر دم کر کے پئیں تو پیاس ختم ہو جائے گی۔ (روزہ دار اگر سفر کا ارادہ رکھتا ہو تو سحری میں یہ عمل کرے، ان شاء اللہ پیاس کی شدت سے محفوظ رہے گا)

(۴) ۵۵۰ مرتبہ دم کر کے ضدی بچے کو پلائیں، ان شاء اللہ ضد کو ترک کر دے گا۔

یَا حَسِیْبُ (اے کفایت کرنے والے) کے وظائف

(۱) اگر کسی آدمی یا چیز کا ڈر ہو تو جمعرات سے شروع کر کے آٹھ یوم تک صبح و شام ستر مرتبہ "حَسْبِیَ اللّٰہُ الْحَسِیْبُ" پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ ہر شر سے محفوظ رہے گا۔

(۲) رات میں سوتے وقت روزانہ یا حسیب کو ستر ۷۰ مرتبہ پڑھا جائے تو دشمنوں کی دشمنی اور چوروں کے خوف، ہمسایہ کی بدی، یہ تمام مقاصد سات دن کے وظیفہ سے حاصل ہو جائیں گے۔

(۳) "حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ" کا وظیفہ جمعرات سے شروع کیا جائے اور اٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے پڑھتے رہیں ہر مشکل آسان ہو جائیگی۔

یَا جَلِیْلُ (اے بلند مرتبت والے) کے وظائف

(۱) مشک و زعفران سے یہ اسم لکھ کر اپنے پاس رکھے اور بکثرت پڑھے تو ان شاء اللہ عزت وعظمت، قدر و منزلت، حاصل ہوگی۔

(۲) جو شخص اس اسم مبارک کو بکثرت نماز کے بعد پڑھتا رہے تو لوگوں کے دلوں میں اس کی ہیبت پیدا ہوگی اگر اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالے تو لوگوں کے دلوں میں صاحب عزت

ہوگا۔(۳) شب عروسی میں گیارہ سو مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر کسی چیز پر دم کر کے دلہن کو کھلانا میاں بیوی میں محبت کا موجب بنے گا، اور آئندہ زندگی میں سکون پیدا ہوگا۔

یَا کَرِیْمُ (اے کرم کرنے والے) کے وظائف

(۱) روزانہ اس اسم کو پڑھتے ہوئے سو جایا کریں تو اسے علماء و صلحاء میں عزت نصیب ہوگی۔

(۲) عزت و تکریم کے لئے یہ اسم بے حد مجرب ہے۔

(۳) اگر کسی کو کوئی حاجت درپیش ہو تو اسے چاہئے کہ اس اسم کو ۱۰۰۰ مرتبہ چالیس دن تک پڑھے ان شاء اللہ جائز حاجات پوری ہوں گی۔

یَا رَقِیْبُ (اے نگہبانی فرمانے والے) کے وظائف

(۱) "یارقیب" ۷ مرتبہ اپنے بچوں اور اپنے مال و اسباب پر پڑھ کر دم کریں، اور بکثرت اس کا ورد کریں ان شاء اللہ سب آفتوں سے محفوظ رہیں گے۔

(۲) یہ اسم مبارک خاص کر حفاظت حمل، مال و اولاد کی حفاظت کے لئے بھی مجرب ہے۔

(۳) دشمنوں اور چوروں کے خطرات سے محفوظ رہے گا۔

(۴) اگر کوئی شخص سفر پر جاتے ہوئے اس اسم کو ۱۱۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے اپنے مکان کی دیواروں پر چھڑک دے تو اس کی واپسی تک اس کا مکان بحفاظت رہے گا۔

یَا مُجِیْبُ (اے دعا قبول کرنے والے) کے وظائف

(۱) جو شخص کثرت سے یہ اسم پڑھے گا اس کی دعائیں قبول ہونے لگیں گی۔

(۲) جو اس کا تعویذ گلے میں ڈالے تو گمشدہ چیز اس کو مل جائے گی۔

(۳) اگر حمل ضائع ہونے کا خطرہ ہو تو عورت سات روز تک اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھے، ان شاء اللہ بچہ ضائع نہ ہوگا۔

(۴) اگر مسافر کی پیٹھ پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھا جائے تو دوران سفر محفوظ رہے گا۔

(۵) جو قید میں ہو اس کو چاہئے کہ اس اسم کو کثرت سے پڑھے کہ یہ خلاصی پانے کا ذریعہ ہے۔

(۶) یہ اسم ناراض بیوی کو واپس بلانے کیلئے بھی مجرب ہے۔

یَا وَاسِعُ (اے وسعت دینے والے) کے وظائف

(۱) اس اسم کو بکثرت پڑھنے والے کے لئے غنائے ظاہری و باطنی کے در کشادہ فرمادیں گے۔

(۲) صبر و قناعت، مال و دولت کے حصول کے لئے یہ اسم بے حد مجرب ہے۔

(۳) نماز عصر کے بعد خاص طور پر ایک سو مرتبہ یا واسع پڑھا جائے۔ اگر کوئی شخص اپنی دوکان کا کاروبار بڑھانا چاہے تو اسے چاہئے کہ نماز جمعہ کے بعد چند آدمی اکھٹے کر کے اس اسم کو ۳۱۲۵۰ مرتبہ پڑھے، اور چار جمعوں تک اسی طرح پڑھائی کروائے، ان شاء اللہ اس کی برکت سے کاروبار میں اضافہ ہوگا۔

یَا حَکِیْمُ (اے حکمت والے) کے وظائف

(۱) جو شخص بکثرت اس کا ورد کرے اس پر ان شاء اللہ علم و حکمت کے دروازے کھل جائیں گے۔

(۲) علم کی زیادتی اور حکمت کے دروازے کھولنے کے لئے آدھی رات میں یہ اسم ۱۴۱ مرتبہ ۲۱ دن تک پڑھا جائے تو ان شاء اللہ کامیابی ہوگی۔

(۳) اس کی برکت سے ہر مصیبت سے نجات ملے گی۔

یَا وَدُوْدُ (اے دوستی کرنے والے) کے وظائف

یہ اسم اگر ایک ہزار بار کھانے پر پڑھ کر بیوی کے ساتھ کھانا کھائے تو میاں بیوی میں بے پناہ محبت ہوگی اور ساتھ ہی اللہ عزوجل و رسول اللہ ﷺ کی محبت سے دل سرشار ہوگا۔ محبتِ الٰہی کے لئے اس کا ورد لازمی کرنا چاہئے۔

یَا مَجِیْدُ (اے عزت والے) کے وظائف

اگر کسی شخص کو کوجذام (کوڑھ) ہو جائے تو وہ ایام بیض یعنی چاند کی ۱۳، ۱۴، ۱۵ کو

روزے رکھے اور افطار کے بعد سے مسلسل اس اسم پاک کو نمازِ عشاء تک پڑھتا رہے انشاء اللہ تین دن میں اس کا اثر دیکھ لے گا۔

یَابَاعِثُ (اے قبر سے اٹھانے والے) کے وظائف

جو شخص سوتے وقت اپنا ہاتھ سینے پر رکھ کر سو مرتبہ پڑھے اس کا دل علم و حکمت سے منور ہو جائے گا۔ گناہ سے نفرت ہوگی، نیکی سے رغبت اور دل صاف ہوگا۔

یَا شَہِیْدُ (اے موجود) کے وظائف

یہ اسم مبارک صبح کے وقت آسمان کی طرف منہ کر کے ۲۱ مرتبہ پڑھا جائے تو اولاد نیک کردار اور پرہیزگار ہو جائے۔

اگر بیوی کے سر پر ہاتھ رکھ کر پڑھے تو اس کے دل میں بے حد محبت ہو جائے۔

یَا حَقُّ (اے ثابت کرنے والے) کے وظائف

اگر کوئی چیز گم ہو گئی ہو تو کاغذ چاروں کونوں پر اس کو لکھ کر آدھی رات کے وقت ہتھیلی پر رکھ کر آسمان کی طرف دیکھتا رہے اور پانچ سو مرتبہ اس اسم کو پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ وہ چیز مل جائے گی۔ یا پتا چل جائے گا۔

یَاوَکِیْلُ (اے کارساز) کے وظائف

رزق کی کشادگی کے لئے ہر نماز کے بعد ۱۱۱ مرتبہ پڑھیں۔

اگر آندھی طوفان میں کوئی پھنس جائے تو بکثرت اس کا ورد کرے اور ساتھ ہی "حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل" کا ورد بھی کرے۔

یَا قَوِیُّ (اے طاقت وقوت والے) کے وظائف

اگر دشمن کا خوف ہو تو اس کی ہلاکت کے لئے بعد نماز عشاء ایک ہزار مرتبہ پڑھیں۔ دشمن ہلاک ہو جائے گا یا اس کے شر سے نجات مل جائے گی۔ مگر یہ یقین ضروری ہے کہ دشمن

ظالم ہے اور یہ مظلوم ہے۔ اگر ناحق دشمن پر یہ عمل کیا تو کرنے والا گنہگار ہوگا۔

یَا مَتِیْنُ (اے بہت مضبوطی والے) کے وظائف

اگر ماں کا دودھ کم ہوگیا ہو تو یہ اسم کاغذ پر لکھ کر پانی میں گھول کر خود پئے اور کچھ چھاتیوں پر لگایا جائے تو ان شاء اللہ دودھ میں زیادتی ہوگی۔

اگر اولاد فسق و فجور میں مبتلا ہو جائے تو دس مرتبہ پڑھ کر اس پر دم کریں اور بچوں سے بھی اس کا ورد کرائیں۔

یَا وَلِیُّ (اے دوست) کے وظائف

حسنِ عمل کی توفیق کے لئے جمعہ کی شب میں ایک ہزار مرتبہ پڑھا جائے۔

دشمن کی بدنیتی بھانپنے کے لئے اس کا ورد مجرّب ہے۔

اگر بیوی یا اولاد بدکاری کی طرف مائل ہوں تو ان کے سامنے چالیس روز تک اس اسم کو پڑھتے رہیں، ان شاء اللہ پارسائی اور پرہیزگاری پیدا ہوگی۔

یَا حَمِیْدُ (اے تعریف کے لائق) کے وظائف

اگر طبیعت نیکی پر مائل نہ ہو اور برائی کی عادت نہ چھوٹتی ہو تو چالیس دن تک تنہائی میں یہ اسم پڑھا جائے جلد ہی اخلاق اچھے ہو جائیں گے۔

یَا مُحْصِیُ (اے گھیرنے والے) کے وظائف

اگر طبیعت عبادت کی طرف مائل نہ ہوتی ہو تو سوتے وقت اپنا ہاتھ سینے پر رکھ کر سات مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے بہت جلد عبادت و ریاضت کا شوق پیدا ہوگا۔

عذاب قبر کا خطرہ ہو تو اس سے بھی محفوظ رہے گا۔

جمعہ کی رات کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ لیا کرے تو بے حساب جنت میں داخل ہوگا۔

یَا مُبْدِئُ (اے پیدائش کی ابتداء کرنے والے) کے وظائف

حمل ظاہر ہونے کے بعد جو شخص اپنی بیوی یا محرم کے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر ایک ہفتہ تک ننانوے ۹۹ مرتبہ پڑھ کر اس اسم کو دم کرے تو حمل محفوظ رہے گا۔ اور اگر حمل نو ماہ سے زیادہ ہو جائے تو بھی اس کے ورد سے جلد لڑکا پیدا ہوگا۔

یَا مُعِیْدُ (اے دوبارہ پیدا کرنے والے) کے وظائف

نسیان یعنی بھول چوک اور بیماری سے شفاء کے لئے اس کا ورد بے حد مجرب ہے۔

اگر کوئی شخص غائب ہو جائے یا کوئی چیز گم ہو جائے تو گھر کے صحن میں یہ اسم ایک ہزار ۱۰۰۰ مرتبہ سوتے وقت پڑھا جائے، اور گم شدہ کا تصور کیا جائے جلد واپس آئے گا یا خبر ملے گی۔

یَا مُحْیِیُ (اے زندہ کرنے والے) کے وظائف

عذاب قبر سے تحفظ کے لئے اس کا ورد ہر جمعہ کو نماز جمعہ کے بعد سو مرتبہ کر لیا کریں۔

اگر گرفتاری یا جیل کا ڈر ہو تو سات روز تک ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھیں۔

یَا مُمِیْتُ (اے مارنے والے) کے وظائف

بغیر حساب جنت میں داخلے کے لئے ہر نماز کے بعد سینے پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھ کر اپنے گریبان میں دم کرے بری عادت چھوٹ جائے گی۔ عبادت کا ذوق پیدا ہوگا۔

یَا حَیُّ (اے زندہ) کے وظائف

لاعلاج مریض کے لئے روزانہ تین ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور وہی پانی مریض کو پلایا جائے، عام بیماری میں چینی کے برتن میں گلاب و مشک سے گیارہ مرتبہ لکھ کر پانی سے دھو کر بیمار کو پلایا جائے، یا اکیس ۲۱ مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کریں۔

یَا قَیُّوْمُ (اے ہمیشہ سے قائم رہنے والے) کے وظائف

دلوں کو اپنے قبضے میں کرنے کیلئے بعد نماز فجر پانچ سو مرتبہ اونچی آواز سے ''یَا حَیُّ یَاقَیُّوْمُ'' کا ورد کریں، ہر مصیبت میں یہ وظیفہ کارساز ہے۔

یَا وَاجِدُ (اے پانے والے) کے وظائف

صفائی قلب کے لئے اور نور ایمان کے لئے کھانے کے ہر لقمہ پر اس کو پڑھ لیا جائے تو دل میں وجد (معرفت حق کا جذبہ) پیدا ہوگا، اور معرفت کا مقام بھی حاصل ہوگا۔

یَا مَاجِدُ (اے بزرگی والے) کے وظائف

کفار و مشرکین پر دھاک بٹھانے کیلئے یا پھر ظالم کو مرعوب کرنے کیلئے بے حد مجرب ہے۔ اس اسم مبارک کی کثرت کرنے سے حال طاری ہوگا اور نور عرفان بھی حاصل ہوگا۔

یَا وَاحِدُ (اے یکتا) کے وظائف

اولاد صالح کیلئے اس کا تعویذ لکھ کر گلے میں ڈالے اور اگر تنہائی میں ڈر لگتا ہو تو اس کا کثرت سے ورد کرے، دل سے خوف جاتا رہے گا، اور دل میں قوت و ہمت حاصل ہوگی۔

یَا اَحَدُ (اے واحد) کے وظائف

اس کی تلاوت سے بھی وحشت دور ہوگی، اور اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل ہوگی، بعض بزرگوں نے اس کو اسم اعظم بتایا ہے، بوقتِ ضرورت اس کا بھی وظیفہ کر سکتے ہیں۔

یَا صَمَدُ (اے بے نیاز) کے وظائف

ظالم سے نجات، بھوک سے حفاظت، مخلوق سے بے پرواہونے کے لئے صدیقوں میں شمولیت کے لئے نماز فجر کے بعد ایک سو گیارہ مرتبہ اس کا ورد کریں۔

یَا قَادِرُ (اے طاقت والے) کے وظائف

دشمن کو ذلیل ورسوا کرنا مقصود ہوتو وضو کے دوران اسے پڑھتے رہے پھر دو رکعت تحیۃ الوضو کے بعد ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر دشمن کا تصور کر کے اس کی طرف دم کرے فوراً اثر ہوگا۔

یَا مُقْتَدِرُ (اے قدرت والے) کے وظائف

صبح بیدار ہوتے ہی اس اسم کو پڑھ لیا کریں تو دن بھر کے تمام اچھے کام آسان ہو جائیں گے عبادت کا شوق پیدا ہوگا، غفلت دور ہوگی۔

یَا مُقَدِّمُ (اے بڑھانے والے) کے وظائف

تنہائی میں ڈر لگتا ہوتو اسے پڑھتا رہے بے خوف ہوگا اور ہر اذیت و بلا سے محفوظ رہے گا۔ اگر میدان جنگ ہوتو زخمی نہ ہوگا، دشمن پر فتح حاصل ہوگی۔

یَا مُؤَخِّرُ (اے پیچھے کرنے والے) کے وظائف

جو شخص اس کا ورد کرے گا اس کا خاتمہ ایمان پر بالخیر ہوگا، توبہ نصیب ہوگی خدا اور رسول (عزوجل وصلی اللہ علیہ وسلم) کا مطیع و فرمانبردار ہوگا۔

یَا اَوَّلُ (اے سب سے پہلے) کے وظائف

دورانِ سفر اس کا ورد بے حد مفید ہے، پوری کامیابی کے ساتھ اپنے اہل وعیال میں واپس ہوگا۔ بھاگے ہوئے کو واپس لانے کے لئے بعد نماز عشاء ایک ہزار مرتبہ پڑھیں۔

یَا اٰخِرُ (اے سب سے آخر میں رہنے والے) کے وظائف

اگر کسی شخص نے زندگی بھر نیک عمل نہ کیا ہوتو ہر نماز کے بعد ایک سو مرتبہ پڑھا کرے، ان شاء اللہ توبہ قبول ہوگی اور خاتمہ بالخیر ہوگا۔

یَا ظَاھِرُ (اے سب سے ظاہر) کے وظائف

جو شخص نمازِ اشراق کے بعد اسے پانچ سو ۵۰۰ مرتبہ پڑھے اس کی آنکھوں میں چمک پیدا ہوگی اور دل میں روشنی ہوگی۔

یَا بَاطِنُ (اے سب سے پوشیدہ) کے وظائف

اگر کسی شخص کے دل میں برے وسوسے پیدا ہوں تو ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ اس کا ورد کریں، گندے خیالات دل سے نکل جائیں گے یہ چاروں اسماء ایک آیتِ قرآنی میں موجود ہیں ''هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ'' اگر یہ آیت پڑھ لی جائے تو چاروں اسماء کے فوائد حاصل ہوں گے۔

یَا وَالِیُ (اے کام بنانے والے) کے وظائف

اگر کوئی شخص بارش یا سیلاب میں پھنس گیا ہو تو اس کا ورد کرے ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔ اگر سیلاب کا خطرہ ہو تو ایک ہزار ۱۰۰۰ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے گھر میں چھڑک دیں گھر سیلاب سے محفوظ رہے گا۔

یَا مُتَعَالِیُ (اے سب سے اونچے) کے وظائف

اگر حیض تکلیف سے آتا ہو تو اس کا ورد کریں تکلیف ختم ہو جائے گی اور شوہر کے دل میں بے پناہ محبت پیدا ہوگی۔

یَا بَرُّ (اے نیکوکار) کے وظائف

جس شخص کا بچہ زندہ نہ رہتا ہو وہ اسے سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور اللہ کے سپرد کر دے۔ بچہ تمام بلاؤں سے محفوظ رہے گا، شرابی زانی یہ اسم پڑھنا شروع کر دے تو اس کے دل سے گناہوں کی رغبت دور ہوگی، نیکی کا جذبہ بیدار ہوگا۔

یَاتَوَّابُ (اے توبہ قبول کرنے والے) کے وظائف

جو شخص چاشت کی نماز کے بعد تین سو ساٹھ ۳۶۰ مرتبہ پڑھے گا اس کو سچی توبہ نصیب ہوگی، خاتمہ بالخیر ہوگا اور اگر ظالم پر پڑھیں تو وہ ہلاک ہوگا۔

یَامُنْتَقِمُ (اے بدلہ لینے والے) کے وظائف

اگر دشمن کو راضی کرنا مقصود ہو تو اس اسم کو تین جمعہ کی راتوں کو نماز عشاء کے بعد سو مرتبہ پڑھے دشمن راضی یا ہلاک ہو جائے گا۔

یَاعَفُوُّ (اے معاف کرنے والے) کے وظائف

جو شخص بہت گنہگار ہو اور مایوسی کے قریب پہنچ چکا ہو وہ اس اسم مبارک کو ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ خاتمہ بالخیر ہوگا۔ بغیر حساب کے جنّت میں داخلہ ہوگا۔

یَارَءُوْفُ (اے مہربان) کے وظائف

اگر کسی حاکم، افسر کے پاس جانا مقصود ہو یا ظالم سے حق لینا ہو تو اس کو کثرت سے پڑھے کامیابی نصیب ہوگی۔

یَامَالِکَ الْمُلْکِ (اے مُلک کے مالک) کے وظائف

جو شخص نماز فجر کے بعد سو مرتبہ پڑھے گا اس سے نحوست دور ہو جائے گی، تونگری بے حساب آئے گی، کسی کا محتاج نہ ہوگا۔

یَاذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ (اے عظمت اور بزرگی والے) کے وظائف

اگر کوئی مہم، اہم ترین کام درپیش ہو تو بعد نماز عشاء سو مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کر لیں کامیابی نصیب ہوگی۔

یَامُقْسِطُ (اے انصاف کرنے والے) کے وظائف

دل میں شیطانی وسوسے پیدا ہوں تو بعد نماز عصر سومرتبہ پڑھ لیں دل روشن ہوگا، اور ہر مقصد حاصل ہوگا۔

یَاجَامِعُ (اے جمع کرنے والے) کے وظائف

جو اس کو بکثرت پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو اچھے دوست واحباب عطا فرمائے گا، اور اگر کسی کے اہل عیال جدا ہوں تو اتوار کے دن صبح غسل کرے اور اس اسم کو پڑھ کر ایک ایک انگلی بند کرتا جائے اور آسمان کی طرف دیکھتا رہے۔ جب دسوں انگلیاں بند ہو جائیں تو ہاتھ منہ پر پھیر لے۔ ان شاء اللہ جدائی ملاپ میں بدل جائے گی۔

یَاغَنِیُّ (اے بے پرواہ) کے وظائف

اگر کوئی کسی مرض، بلاومصیبت میں گرفتار ہو جائے تو اس اسم مبارک کو ستر ۷۰ مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرے اور سارے بدن پر پھیر لے۔

یَامُغْنِیُ (اے بے پروا کرنے والے) کے وظائف

اگر اس اسم کو مسلسل پڑھا جائے تو مخلوق سے بے نیازی حاصل ہوگی۔ اگر صبح وشام سو سومرتبہ پڑھیں تو ظاہروباطن کی دولت حاصل ہوگی۔

یَامُعْطِیُ (اے دینے والے) کے وظائف

دعا کے وقت "یَامُعْطِی السَّائِلِیْنَ" کے ورد سے دعا قبول ہوگی، غنا حاصل ہوگا، مخلوق سے بے نیازی ہوگی، طبیعت میں سخاوت پیدا ہوگی۔

یَامَانِعُ (اے روکنے والے) کے وظائف

جس شخص کی بیوی نافرمان ہو تو سوتے وقت اس اسم کا وظیفہ کریں بیوی کے دل میں محبت پیدا ہوگی، جائز محبت کے لیے بھی اس کا عمل کیا جاسکتا ہے۔

یَاضَارُّ (اے نقصان پہنچانے والے) کے وظائف

اگر کوئی شخص کہیں ٹھہرنا چاہتا ہو اور یہ معلوم کرنا چاہتا ہے کہ اس یہاں ٹھہرنا مفید ہے یا مضر تو ایام بیض کے روزے رکھے اور افطار کے وقت اس اسم کو سو مرتبہ پڑھے تو اس کو معلوم ہو جائے گا کہ وہ جگہ اس کے حق میں اچھی ہے یا بری، چاند کی ۱۳۔۱۴۔۱۵ تاریخ کو ایام بیض کہتے ہیں۔

یَا نَافِعُ (اے نفع دینے والے) کے وظائف

بیوی سے محبت اور اولاد صالح کے لئے سوتے وقت سو ۱۰۰ مرتبہ پڑھیں،

دورانِ سفر اس کا ورد بے حد مفید ہے۔

یَا نُوْرُ (اے روشنی کرنے والے) کے وظائف

جو شخص جمعہ کی رات میں بعد نماز عشاء گیارہ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اس اسم کو ہزار مرتبہ پڑھے تو اسرار الٰہی ظاہر ہوں گے اور تمام جسم نور سے منور ہو جائے گا۔

یَا ھَادِیُ (اے ہدایت دینے والے) کے وظائف

جو شخص رات میں کسی بھی وقت اٹھ کر دعا کے لئے آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر پانچ سو مرتبہ اسے پڑھے تو دل ہدایت پر مضبوط ہوگا اور جلد معرفت حاصل ہوگی۔

یَا بَدِیْعُ (اے بغیر ذریعے کے پیدا کرنے والے) کے وظائف

کوئی غم یا مصیبت یا کوئی مہم در پیش ہو تو بارہ روز تک بعد نماز عشاء بارہ سو ۱۲۰۰ مرتبہ "یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ" کا ورد کریں بارہ دن کے اندر تمام مقاصد میں کامیابی ہوگی۔ استخارہ کرنا ہو تو سوتے وقت پڑھ کر بغیر کسی سے بات کئے سو جائے خواب میں صحیح بات معلوم ہو جائے گی۔

یَا بَاقِیُ (اے ہمیشہ رہنے والے) کے وظائف

بعد نماز فجر جو شخص اس اسم کو ایک ہزار مرتبہ پڑھے ہر قسم کے نقصانات سے محفوظ رہے گا۔صدقۂ جاریہ کرنے کی توفیق ہوگی۔دولت کبھی ختم نہ ہوگی۔

یَاوَارِثُ (اے مالک) کے وظائف

طلوع آفتاب سے پہلے جو شخص اس اسم کو سو مرتبہ پڑھتا رہے گا عذاب قبر سے محفوظ رہے گا،شک وشبہ دل سے نکل جائے گا۔

یَارَشِیْدُ (اے سیدھی تدبیر والے) کے وظائف

اگر کوئی چیز گم ہوگئی ہو یا کسی معاملہ میں فیصلہ نہ کرسکتا ہو تو "یَا رَشِیْدُ" نماز مغرب و عشاء کے درمیان ہزار مرتبہ پڑھے تو گم شدہ چیز مل جائے گی اور قوت فیصلہ حاصل ہوگی۔

یَاصَبُوْرُ (اے سب سے بڑھ کر تحمل والے) کے وظائف

دن نکلنے سے پہلے اگر کوئی شخص اس اسم کو سو مرتبہ پڑھ لے تو دن بھر اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہے گا۔

اگر بیماری یا درد ہو تو تیس ۳۰ ہزار مرتبہ اس کو پڑھیں۔

اہم وضاحت

ان اسماء الحسنٰی پر عمل کرتے ہوئے ان کے معنٰی پر پوری توجہ رکھیں تاکہ جلد کامیابی و کامرانی نصیب ہو۔

خواص قصیدہ بردہ شریف

لَوْلَا الْھَوٰی لَمْ تُرِقْ دَمْعًا عَلٰی طَلَلٍ
وَلَا اَرِقْتَ لِذِکْرِ الْبَانِ وَالْعَلَمِ

ترجمہ: اگر تجھے محبت نہ ہوتی تو کھنڈروں پر آنسو نہ بہاتا اور نہ بان و پہاڑ کی یاد سے جاگتا رہتا۔

ضعف قلب اور تنگی نفس کے لئے یہ شعر مبارک حروف مقطعات میں سیب پر لکھ کر کھلائیں، چند روز کھلانے سے صحت ہوگی۔ اور اگر شیشہ کے برتن پر شعر لکھا جائے اور دھو کر پلایا جائے تو ضیق النفس کو عجیب الاثر ہے۔

فَکَیْفَ تُنْکِرُ حُبًّا بَعْدَ مَاشَھِدَتْ
بِہٖ عَلَیْکَ عُدُوْلُ الدَّمْعِ وَالسَّقَمِ

ترجمہ: تو کس طرح انکار کرسکتا ہے محبت کا جب کہ اس محبت پر تیری اشکباری اور قلب کی بیماری معتبر شاہد ہیں۔

برائے قضائے حاجات وحصول مراد تین بار یہ شعر پڑھ کر کام شروع کرے، ان شاء اللہ حاجت ومقصد پورا ہوجائیگا۔

نَعَمْ سَرٰی طَیْفُ مَنْ اَھْوٰی فَاَرَّقَنِیْ
وَالْحُبُّ یَعْتَرِضُ اللَّذَّاتِ بِالْاَلَمِ

ترجمہ: ہاں رات کی سیر میں اس محبوب کا خیال آیا، اور اس نے مجھے بے چین کر دیا شب بھر بے خواب رہا۔ اور محبت کے اندر لذتیں ماری جاتیں ہیں الم مہاجرت سے۔

(۱) اگر اپنی زوجہ کی طرف سے کسی راز مخفی کا وہم ہو تو اس شعر کو لیموں کے پتے پر لکھ کر جب کہ وہ سو رہی ہو، اس کی بائیں چھاتی پر رکھیں تو وہ سوتے ہوئے سب کچھ ظاہر کر دے گی۔

(۲) اگر کسی پر چوری کا شبہ ہو تو شعر مذکور مینڈک کی رنگی ہوئی کھال پر لکھ کر اپنے گلے میں

ڈالے اور اس سے سوال کرے، وہ دہشت زدہ ہو کر فوراً اقرارِ جرم کر لے گا۔

مَحَّضْتَنِی النُّصْحَ لٰکِنْ لَّسْتُ اَسْمَعُهٗ

اِنَّ الْمُحِبَّ عَنِ الْعُزَّالِ فِیْ صَمَمٖ

ترجمہ: تو نے مجھے بے غرض نصیحت کی لیکن میں اسے سننے والا نہیں اس لئے کہ عاشق نکتہ چینی اور اعتراض کی آواز سے بہرا ہوتا ہے۔

خطرناک دشمن کے لئے گول کاغذ پر دائرہ کی شکل میں لکھ کر اپنے عمامہ کے اندر رکھے، اور پیشانی کی طرف یہ شعر رہے، ان شاء اللہ دشمن ذلیل ہو، اور خود اس کے شر سے محفوظ رہے۔

وَاسْتَفْرِغِ الدَّمْعَ مِنْ عَیْنٍ قَدِ امْتَلَئَتْ

مِنَ الْمَحَارِمِ وَالْزَمْ حِمْیَةَ النَّدَمِ

ترجمہ: اور بہا آنسوؤں کو اس آنکھ سے جو حرام چیزوں کے مشاہدہ سے پر ہو چکی ہے اور پشیمان ہو کر ایسے افعالِ شنیعہ سے پرہیز کرنے کو لازم پکڑ۔

خطرناک دشمن کے لئے گول کاغذ پر دائرہ کی شکل میں لکھ کر اپنے عمامہ میں اس طرح رکھے کہ پیشانی کی طرف یہ نقش رہے، ان شاء اللہ عزوجل دشمن کے شر سے محفوظ رہے گا، اور اگر مطالعہ کتب سے جی گھبرائے اور مضمون کتاب سمجھ نہ آئے تو یہ شعر ایک سو انیس بار ۱۱۹ پڑھ کر مطالعہ کرے ان شاء اللہ کتاب حل ہو گی۔

وَلَا تُطِعْ مِنْهُمَا خَصْمًا وَّلَا حَكَمًا

فَاَنْتَ تَعْرِفُ كَیْدَ الْخَصْمِ وَالْحَكَمِ

ترجمہ: اور نہ پیروی کر نفس و شیطان کی، فریقِ مخالف بنیں یا منصف تو فریقِ مخالف اور منصف کے دھوکے اور فریب سے واقف ہے۔

گناہوں کی عادت چھڑانے کے لئے یہ عمل عجیب الاثر ہے، یہ شعر ایک کاغذ پر بعد نماز جمعہ لکھ کر گلاب کے عرق سے دھو کر پلائیں۔ اور اسی جگہ رو بقبلہ بٹھائیں اور خشوع و خضوع سے بارگاہ الٰہی میں دعا و توفیق توبۃ النصوح کرائیں، عصر و مغرب وہاں ہی پڑھی جائے

عشاء تک اسی طرح صلوٰۃ وسلام بخشوع وخضوع پڑھا جائے، تو ان شاء اللہ ہر قسم کے کبائر سے محفوظ رہے۔

هُوَ الْحَبِيْبُ الَّذِىْ تُرْجٰى شَفَاعَتُهٗ

لِكُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمِ

ترجمہ: وہی حبیب لبیب ہیں کہ امید کی گئی ہے ان کی شفاعت کی ہر شدت ومصیبت میں، شدتوں اور مصیبتوں سے جو سختی کے ساتھ ان کے غلاموں پر نازل ہو چکی ہیں۔

دینی و دنیوی حاجتوں کے لئے یہ شعر مبارک ایک مجلس میں ایک ہزار ایک (۱۰۰۱) مرتبہ مع اول آخر درود وقصیدہ گیارہ گیارہ بار پڑھے۔ ان شاء اللہ ایک ہی مجلس کے پڑھنے سے مراد پوری ہو اور اگر اتنی مقدار نہ پڑھ سکے تو میرا تجربہ ہے کہ ہر وقت پڑھتا رہے، تو بھی اس کی برکات سے محروم نہیں رہتا، بفضلہٖ تعالیٰ مراد پوری ہوتی ہے۔
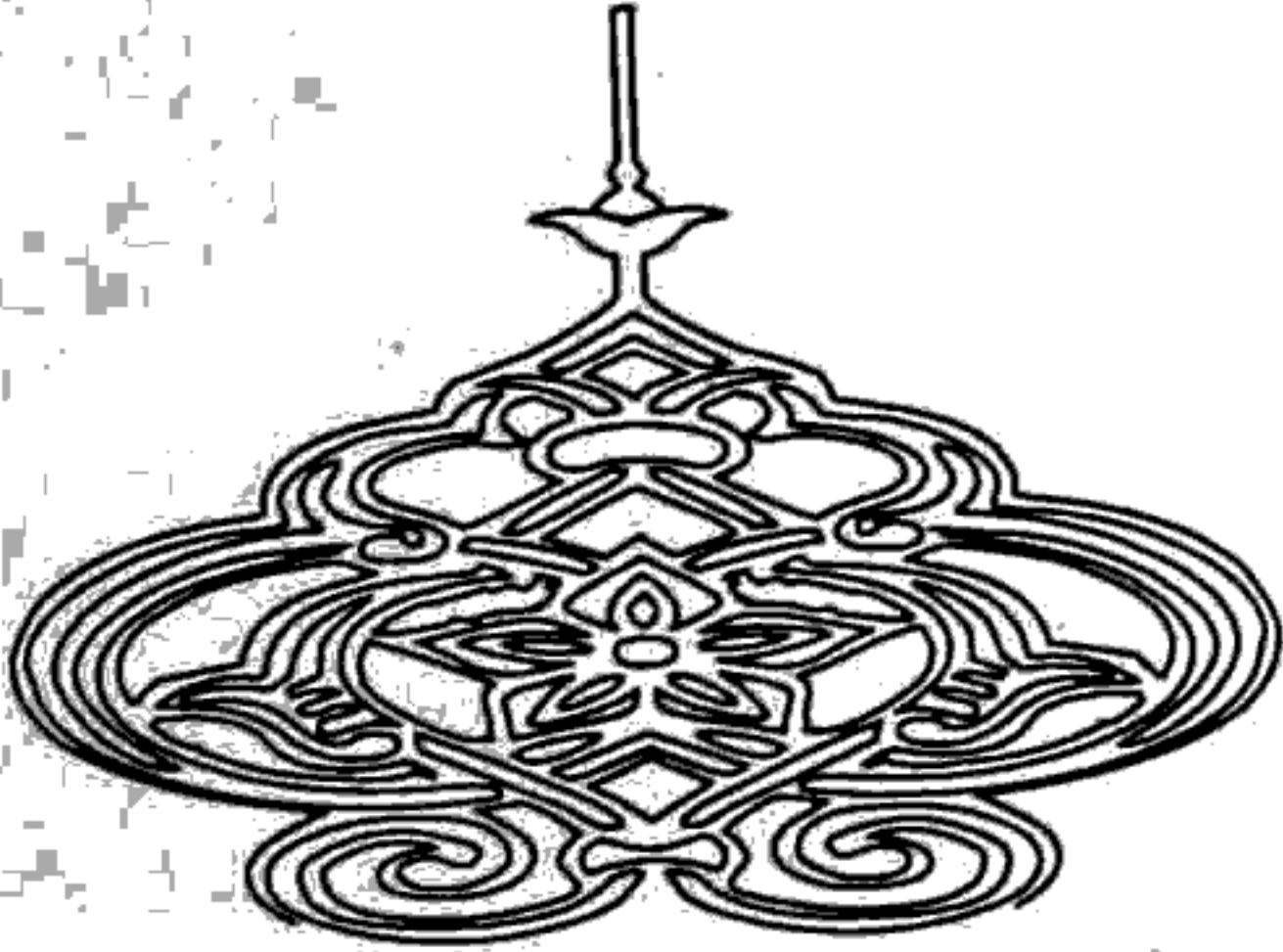
مُتفرِّق وَظائِف
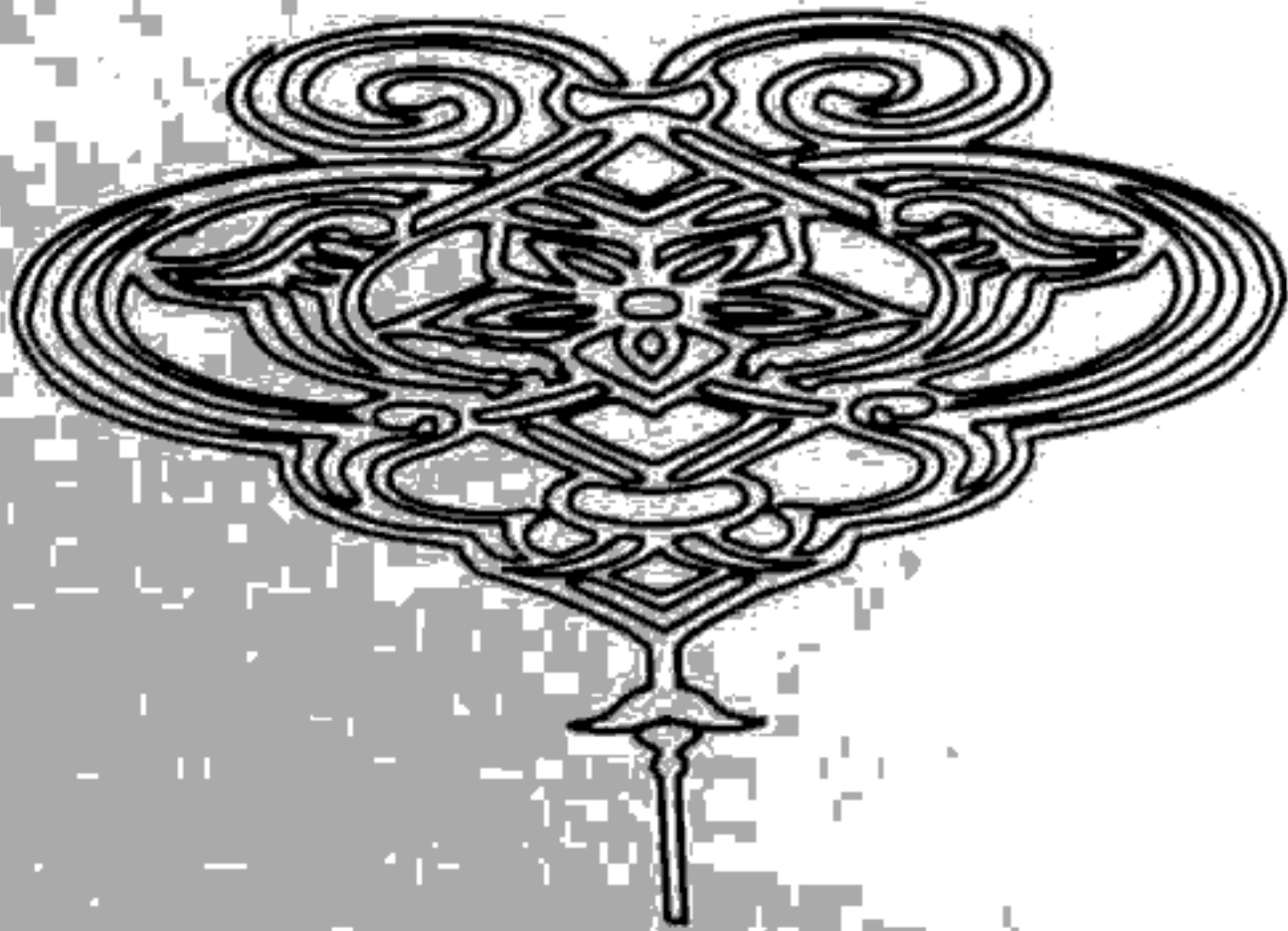
مقدمہ انٹرویو (Interview) یا امتحان میں کامیابی

(۱) مقدمہ، انٹرویو (Interview) یا امتحان میں کامیابی کی صورت میں اسی تاریخ، اسی دن "سورۃ التغابن" (پارہ ۲۸ میں / ۲ رکوع / ۱۸ آیتیں ہیں) گیارہ مرتبہ پڑھ کر جائے، ان شاء اللہ عزوجل بہترین کامیابی نصیب ہوگی۔

ہر آزمائش وامتحان میں کامیابی کے لئے

وظیفہ (سورۂ فتح)

کسی کام میں فتح و کامیابی مقصود ہو تو اکتالیس بار "سورۃ فتح" (پارہ ۲۶ / ۴ رکوع / ۲۹ آیتیں ہیں) پڑھ کر اس کام کو شروع کرے تو ان شاء اللہ کامیابی ہوگی۔

ہر جائز کام میں کامیابی کے حصول کیلئے وظائف

(۱) "یَامُتَکَبِّرُ" کسی بھی کام کی ابتداء میں پڑھنے سے کامیابی حاصل ہوگی۔

(۲) دل میں مقصد کا خیال رکھ کر "یَالَطِیْفُ" ۱۰۰ مرتبہ پڑھیں، کامیابی حاصل ہوگی۔

(۳) (یَاعَلِیُّ) جو ہمیشہ اس کو پڑھتا رہے اور اسے لکھ کر اپنے پاس رکھے اسے رتبہ کی بلندی، خوشحالی، اور مقصد میں کامیابی ملے گی۔

(۴) "یَامُقِیْتُ" ۷ مرتبہ پڑھ کر خالی آب خورے (پیالہ) پر دم کرے، پھر اس میں پانی پئے کامیابی حاصل ہوگی۔

ہر کام میں آسانی اور کامیابی کیلئے

ذہن تیز کرنے، حافظہ مضبوط کرنے اور زبان کی لکنت دور کرنے کے لئے روزانہ فجر کے بعد ۲۱ مرتبہ "رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ﴿۲۵﴾ وَیَسِّرْ لِیْۤ اَمْرِیْ ﴿۲۶﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ ﴿۲۷﴾ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ" ترجمہ: اے میرے رب میرے لئے میرا سینہ کشادہ فرمادے،

اور میرا کام میرے لئے آسان فرمادے۔ اور میری زبان کی گرہ کھول دے کہ لوگ میری بات (آسانی سے) سمجھ سکیں۔ (سورۃ طٰہٰ، آیت ۲۵ تا ۲۸)

علم وعمل اور قوّتِ حافظہ کے وظائف

(۱) ہر فرض نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ "یَا رَحْمٰنُ" کا ورد کرنے سے قوت حافظہ کے ساتھ ساتھ خشوع وخضوع سے دل سرشار ہوتا ہے اور ہر قسم کی غفلت اور سستی دور ہوتی ہے۔

"یَا عَلِیُّ یَا عَلِیْمُ" روزانہ کسی بھی نماز کے بعد ۱۴۱ مرتبہ پڑھنا بہتر ہے۔ علم ومعرفت اور حکمت کے فیضان عطا ہوں گے۔

بچے پڑھائی سے بھاگتے ہوں تو

"یَا عَلِیْمُ یَا حَکِیْمُ" ۱۴۱ مرتبہ روزانہ پڑھنے سے ذہن تیز ہوتا ہے، جو بچے پڑھائی سے بھاگتے ہیں یہ ورد انکو باداموں پر دم کر کے کھلا دیں۔

علم وحکمت کے دروازے کھولنے کے وظائف

(۱) "یَا عَلِیْمُ یَا حَکِیْمُ" بکثرت پڑھنے والے کے لئے علم وحکمت کے دروازے کھول دیے جائیں گے۔

(۲) روزانہ رات کو سوتے وقت سینے پر ہاتھ رکھ کر ۱۰۱ مرتبہ "یَا بَاعِثُ" کا ورد کرنے سے دل علم وحکمت سے بھر جائے گا۔

(۳) حصول علم وحکمت کے لئے روزانہ ۱۴۳ مرتبہ بعد نماز عصر "یَا بَدِیْعُ" کا ورد کریں۔

(۴) جو فجر کے بعد ۱۰۰۰ ہزار مرتبہ "یَا سَلَامُ" پڑھے گا وہ صاحب علم ہو جائے گا۔

(۵) "یَا حَکِیْمُ" علم کی زیادتی اور حکمت کے دروازے کھولنے کے لئے آدھی رات میں یہ اسم ۱۴۱ مرتبہ ۲۱ دن تک پڑھا جائے تو ان شاء اللہ کامیابی ہوگی۔

بچہ صاحبِ علم کیسے بنے؟

وظیفہ

"یَا عَلِیْمُ" اکیس مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے چالیس روز تک نہار منہ پلانے سے بچہ صاحبِ علم اور اس کا حافظہ روشن ہوگا۔

کند ذہن کا علاج

وظیفہ

کند ذہن کو روشن ذہن کرنے کے لئے سات روز یا گیارہ روز یا اکیس روز تک صبح نہار منہ تازہ روٹی پکا کر اس پر شہادت کی انگلی سے سات مرتبہ "یَا اَللّٰہُ" لکھ کر کھلائیں۔

امتحان میں نتیجہ حسبِ مراد

اگر کسی طالب علم کو امتحان کا نتیجہ برا آتا معلوم ہو تو گیارہ سو گیارہ مرتبہ "یَا حَسِیْبُ" تین دن تک ایک وقت میں باوضو قبلہ رخ ہو کر پڑھے ان شاء اللہ نتیجہ حسبِ مراد ہوگا۔

علم میں زیادتی کی دعا

(16) رَّبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ۝

اے میرے رب مجھے علم زیادہ دے۔ (سورۃ طٰہٰ، پارہ ۱۶، آیت ۱۱۴)

گمشدہ شخص یا چیز کی واپسی کے وظائف

(۱) "یَا مُبْدِئُ، یَا مُعِیْدُ" ۷ دن تک روزانہ ۷۰ مرتبہ گھر کے چاروں طرف پڑھیں۔ ان شاء اللہ وہ شخص سات روز میں صحیح سلامت واپس مل جائیگا۔

(۲) روزانہ ۱۴۱ بار "یَا اَللّٰہُ، یَا رَقِیْبُ" پڑھ کر اپنے گھر کے دروازے پر انگلی سے اشارہ کریں۔

(۳) روزانہ ۵۰۰ بار "یَا جَامِعُ" پڑھیں۔

(۴) روزانہ رات سوتے وقت ۵۱ مرتبہ پڑھیں۔

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ

ترجمہ: بے شک ہم بھی اللہ ہی کا مال ہیں، اور ہم اسی کی طرف پلٹ کر جانے والے ہیں۔

(سورۃ البقرۃ آیت ۱۵۶)

گمشدہ کو پانے اور قید سے جلد رہائی پانے کے لئے

(۵) قید سے نجات کے لئے اور گمشدہ کیلئے "یا حَقُّ" ۱۰۰ مرتبہ یا ۱۰۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھیں اور اس کے ساتھ ۱۰۰ مرتبہ "لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ" بھی پڑھیں دیگر فوائد بھی ملیں گے۔

(۶) سورۃ الضحیٰ ۴۱ بار روزانہ ۳، ۷، یا ۱۱ دن تک پڑھیں۔

(۷) گمشدہ بچہ کے لئے ۵۰۰۰ بار "یَا خَالِقُ" پڑھیں۔

(۸) "اَللّٰهُمَّ رُدَّ فُلَانَ بْنِ فُلَانِ، (لڑکے کا نام مع والدہ کے نام) بِخَيْرٍ حُرْمَةِ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ۔ ۱۹۳ بار روزانہ اول آخر، ۱۱ مرتبہ درود شریف بعد نماز عشاء والدین پڑھیں، جلد ہی خوشخبری نصیب ہوگی۔

(۹) بیٹے کو واپس بلانے کے لئے "اَللّٰهُمَّ رُدَّ اِلَيَّ وَلَدِيْ بِالْخَيْرِ بِحُرْمَةِ" یہ عمل سیدنا موسیٰ علیہ السلام کی والدہ نے پڑھا تھا جب کہ آپ کئی سال کے لئے والدہ سے بچھڑ گئے تھے، بہتر ہے کہ ماں اس عمل کو پڑھے۔

(۱۰) "یَا حَفِیْظُ" ۱۱۹ بار پڑھے، اور اسی تعداد میں "يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ" (لقمان:۱۶)

ترجمہ: اے میرے بیٹے برائی اگر رائی کے دانہ برابر ہو پھر وہ پتھر کی چٹان میں یا آسمانوں میں یا زمین میں کہیں ہو اللہ اسے لے آئے گا بیشک اللہ ہر باریکی کا جاننے والا خبردار ہے۔

فضیلت

۳ روز، ۷ روز، ۲۱ روز متواتر پڑھیں، ان شاء اللہ چوری کیا ہوا مال مل جائے گا۔

(۱۱) چوکور کاغذ کے چاروں کونوں پر " اَلْحَقُّ " لکھے پھر سحر کے وقت کاغذ ہتھیلی پر رکھ کر آسمان کی طرف بلند کرے اور دعا کرے توان شاء اللہ عزوجل گم شدہ شخص یا سامان محفوظ مل جائے گا۔

(۱۳) جو کوئی "یَا مُجِیْبُ" لکھ کر اس کا تعویذ گلے میں ڈالے تو گمشدہ چیز اس کو مل جائے گی۔

(۱۴) جو قید میں ہو اسے چاہیے کہ اس اسم کو کثرت سے پڑھے کہ یہ خلاصی پانے کا ذریعہ ہے۔

گمشدہ چیز کے ملنے کی دعاء

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَآ اِنَّکَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِیْ وَمَا نُعْلِنُ ؕ وَمَا یَخْفٰی عَلَی اللّٰہِ مِنْ شَیْءٍ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ ﴿۳۸﴾

اے اللہ! اے ہمارے رب! تو جانتا ہے جو ہم چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے اور اللہ پر کچھ چھپا نہیں زمین میں نہ آسمان میں۔ (ابراہیم، آیت ۳۸)

قید سے رہائی کیلئے

"سورۂ جن"

کوئی شخص قید میں ہو تو اسے پڑھے اسے رہائی نصیب ہو جائے گی۔

چوری شدہ مال واپس حاصل کرنے کیلئے

اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿۸۳﴾

ترجمہ: اور ایوب کو (یاد کرو) جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے تکلیف پہنچی اور تو سب مہر والوں سے بڑھ کر مہر والا ہے۔ (سورۃ انبیاء، پارہ ۱۷، آیت ۸۳)

فضیلت

اگر چوری شدہ مال واپس نہ ملتا ہو اور نہ ہی کوئی نشان ملتا ہو تو اس آیت کو ایک ہزار ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھ کر اسی جگہ قبلہ رخ ہو کر سو جائیں، اسی طرح سات روز تک عمل کریں خواب میں مال کا نشان اور پتہ مل جائے گا۔

بچہ کی ولادت میں آسانی کے لئے

حضرت امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ "کتاب الاتقان" میں حضرت محدث ابن السنی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت نقل فرماتے ہیں کہ جب حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا کو وضع حمل کا وقت قریب ہوتا رسول اللہ ﷺ (سورۂ اعراف کی آیت ۵۴)

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرٰتٍ بِأَمْرِهِ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعٰلَمِينَ ۝

اور معوذتین (یعنی سورۃ الفلق اور سورۃ الناس) لکھ کر عنایت فرمادیا کرتے تھے۔ جس سے وضع حمل میں آسانی ہوجایا کرتی تھی۔

آسانیٔ وضعِ حمل کیلئے

علامہ قرطبی رحمۃ اللہ علیہ نے "تفسیر قرطبی" میں (ج ۱۶ ص ۲۲۲ طبع دار الشعیب) اور علامہ صاوی رحمۃ اللہ علیہ نے "حاشیہ صاوی علی تفسیر جلالین" میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت نقل فرمائی ہے: إذا عسر على المرأة ولدها تكتب هاتين الآيتين و الكلمتين في صحيفة ثم تغسل وتسقى منها وهي بسم الله الرحمن الرحيم لا إله إلا الله العظيم الحليم الكريم سبحان الله رب السماوات ورب الأرض ورب العرش العظيم كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا. كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ لَمْ يَلْبَثُوْا إِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلَاغٌ فَهَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُوْنَ. صدق الله العظيم۔

یعنی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب عورت کو بچہ کی ولادت میں مشکل ہو تو وہ ان دو آیتوں اور دو کلموں کو کاغذ پر لکھے، پھر غسل کرے اور اسے پانی میں گھول کر پی لے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ لَمْ يَلْبَثُوْا إِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلَاغٌ فَهَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُوْنَ۔ كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا۔ (ج ۳ ص ۲۹۰ طبع مکتبہ غوثیہ، کراچی)

امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے "خصائص کبریٰ" میں ج ۲ ص ۹۸ پر نقل فرماتے ہیں:

هذا كتاب من محمد رسول رب العالمين الى من طرق الدار من العمار والزوار والصالحين الا طارقا يطرق بخير يا رحمن اما بعد: فان لنا ولكم في الحق سعة فان تك عاشقا مولعا او فاجرا مقتحما او راعيا حقا مبطلا فهٰذا كِتَابُ اللّٰهِ يَنْطِقُ عَلَيْنَا وَ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ إِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ وَ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ اتركوا صاحب كتابي هذا وانطلقوا الى عبدة الاوثان (الاصنام) و الى من يزعم أَنَّ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا آخَرَ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ حم لا تنصرون، تقلبون، حم، عسق تفرق اعداء الله وبلغت حجة الله ولا حول ولا قوة الا بالله العلى العظيم

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

وصلى الله تعالى على خير خلقه سيدنا و مولانا محمد واله وصحبه وبارك وسلم۔

هَفت ہیکل

سات ہیکل

ہَیکَلِ اَوّل

ہیکل پہلا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

اُعِیۡذُ نَفۡسِیۡ بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ ○ اَللّٰہُ

میں اپنی جان کو خدائے بزرگ و بلند کی پناہ میں دیتا ہوں۔ اللہ

لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ لَا تَاۡخُذُہٗ

نہیں کوئی معبود مگر وہ زندہ ہے ہمیشہ قائم رہنے والا نہیں پکڑتی اس کو

سِنَۃٌ وَّلَا نَوۡمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا

اونگھ اور نہ نیند واسطے اس کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور جو کچھ

فِی الۡاَرۡضِ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَہٗۤ

بیچ زمین کے ہے۔ کون ہے وہ جو سفارش کرے نزدیک اس کے مگر ساتھ حکم

اِلَّا بِاِذۡنِہٖ یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡہِمۡ وَمَا

اس کے کے جانتا ہے جو کچھ آگے ان کے ہے اور جو کچھ پیچھے

خَلۡفَہُمۡ وَلَا یُحِیۡطُوۡنَ بِشَیۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِہٖۤ

ان کے ہے اور وہ نہیں گھیرتے ساتھ کسی چیز کے علم اس کے سے

اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرۡسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَ

مگر جتنا کہ وہ چاہے سما لیا ہے کرسی اس کی نے آسمانوں کو اور

الۡاَرۡضَ وَلَا یَـُٔوۡدُہٗ حِفۡظُہُمَا وَہُوَ

زمین کو اور نہیں تھکاتی اس کو نگہبانی ان دونوں کی اور وہ

الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○

ہے بلند مرتبہ بڑا

ھَیْکَلِ دُوُم

ہیکل دوم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

اُعِیْذُ نَفْسِیْ بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○ اِذْ

پناہ میں دیتا ہوں میں اپنی جان کو خدائے بزرگ و بلند کے ساتھ۔ جب

قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ

کہا عمران کی عورت نے اے میرے پروردگار تحقیق میں نے نذر کیا ہے واسطے

لَکَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ ۚ

تیرے جو کچھ کہ پیٹ میرے کے ہے آزاد کر کے قبول کر مجھ سے

اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ سُنَّۃَ مَنْ

یقیناً تو ہی سننے والا، جاننے والا ہے عادت اُن کی کہ

قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَکَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ

تحقیق بھیجا ہم نے تجھ سے پہلے اپنے پیغمبروں سے اور نہ پاوے گا تو واسطے

لِسُنَّتِنَا تَحْوِیْلًا ○ اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِدُلُوْکِ

عادت ہماری کے تغیر قائم کر نماز کو وقت ڈھلنے

الشَّمْسِ اِلٰی غَسَقِ الَّیْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ؕ

سورج کے اندھیرے رات کے تک اور قرآن پڑھ فجر کو

اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ کَانَ مَشْھُوْدًا ○ وَمِنَ

تحقیق قرآن پڑھنا فجر کا ہے حاضر کیا گیا۔ اور تھوڑی سی

الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسٰۤى اَنْ

رات کو پس تہجد پڑھو ساتھ قرآن کے زیادتی ہے واسطے تیرے شتاب ہے یہ کہ

يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ۝ وَقُلْ

بھیجے تجھ کو پروردگار تیرا مقام محمود میں ۔ اور کہہ

رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ

اے میرے رب داخل کر مجھ کو داخل کرنا سچا اور نکال مجھ کو

مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ

نکالنا سچا اور کر واسطے میرے نزدیک اپنے سے

سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ۝

غلبہ مدد دینے والا

هَيْكَلِ سوم

ہیکل تیسرا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اُعِيْذُ نَفْسِيْ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ اٰمَنَ

پناہ میں دیتا ہوں اپنی جان کو خدا کے بلند و بزرگ کی ایمان لایا

الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ

پیغمبر ساتھ اس چیز کے جو اتاری گئی ہے طرف اس کے اس کے رب سے اور

الْمُؤْمِنُوْنَ ۚ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ

مسلمان ہر ایک ایمان لایا ساتھ اللہ کے اور اس کے فرشتوں

وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ

اور کتابوں اور رسولوں کے نہیں جدائی ڈالتے ہم درمیان کسی کے

مِّنْ رُّسُلِهٖ ۚ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا

رسولوں اس کے سے اور کہا انہوں نے سنا ہم نے اور مانا ہم نے،

غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ۝ لَا یُكَلِّفُ

بخشش مانگتے ہیں تیری اے رب ہمارے اور طرف تیرے ہے پھر آنا نہیں تکلیف دیتا

اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ

اللہ کسی جی کو مگر طاقت اس کی پر واسطے اس کے ہے جو کچھ کمایا اس نے

عَلَیْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ

اور اس کے سے ہے جو کچھ کمایا اس نے اے رب ہمارے مت پکڑ ہم کو اگر بھول

نَّسِیْنَاۤ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَاۤ

گئے ہم یا خطا کی ہم نے اے رب ہمارے اور مت رکھ اوپر ہمارے

اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ

بوجھ جیسا رکھا تو نے اس کو اوپر ان لوگوں کے کہ پہلے ہم سے تھے

رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ

اے رب ہمارے اور مت اٹھوا ہم سے وہ چیز کہ نہیں طاقت واسطے ہمارے ساتھ اس کے

عَنَّا ۥ وَاغْفِرْ لَنَا ۥ وَارْحَمْنَا ۥ اَنْتَ مَوْلٰىنَا

اور معاف کر ہم کو اور بخش ہم کو اور رحم کر ہم پر تو ہے دوستدار ہمارا

فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ۝

پس مدد دے ہم کو قوم کافروں کی پر۔

هَيْكَلِ چهارم

ہیکل چوتھا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

أُعِيْذُ نَفْسِيْ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَقُلْ

پناہ میں دیتا ہوں اپنی جان کو خدا کے بلند و بزرگ کی ۔ اور کہہ

جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ اِنَّ الْبَاطِلَ

آیا حق اور گم ہوا باطل تحقیق باطل تھا گم

كَانَ زَهُوْقًا ۝ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا

ہو جانے والا اور اتارتے ہیں ہم قرآن سے وہ چیز

هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ

کہ وہ شفاء ہے اور رحمت واسطے ایمان والوں کے اور نہیں زیادہ

الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى

کرتا ظالموں میں مگر خسارہ ۔ اور جب نعمت بھیجتے ہیں ہم

الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ

اوپر انسان کے منہ پھیر لیتا ہے اور دور کر لیتا ہے کروٹ اپنی اور جب لگتی

الشَّرُّ كَانَ يَـُٔوْسًا ۝ قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى

ہے اس کو برائی ہوتا ہے نا امید کہہ ہر ایک عمل کرتا ہے اوپر طریق

شَاكِلَتِهٖ ؕ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى

اپنے کے پس پروردگار تمہارا خوب جانتا ہے اس شخص کو کہ وہ بہت راہ

سَبِيْلًا ۝ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ؕ قُلِ

پانے والا ہے راہ کو اور سوال کرتے ہیں تجھ کو روح سے ۔ کہہ روح

الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ

حکم میرے پروردگار کے سے ہے اور نہیں دیئے گئے ہو تم

الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ۝

علم سے مگر تھوڑا ۔

ہیکلِ پنجم

ہیکل پانچواں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اُعِیْذُ نَفْسِیْ بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○ قَالَ

پناہ میں دیتا ہوں اپنی جان کو خدائے بلند و بزرگ کی کہا اے

رَبِّ اِنِّیْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّیْ وَاشْتَعَلَ

رب میرے تحقیق سست ہوگئی ہیں ہڈیاں میری اور شعلہ مارا

الرَّاْسُ شَیْبًا وَّلَمْ اَکُنْ بِدُعَآئِکَ رَبِّ

سر نے بڑھاپے کا اور نہ تھا میں تجھ پکار کے تیرے کے اے میرے رب

شَقِیًّا ○ وَاِنِّیْ خِفْتُ الْمَوَالِیَ مِنْ وَّرَآءِیْ

بے نصیب اور تحقیق میں ڈرتا ہوں وارثوں اپنے سے پیچھے میرے اور

وَکَانَتِ امْرَاَتِیْ عَاقِرًا فَهَبْ لِیْ مِنْ

ہے عورت میری بانجھ پس عطا فرما واسطے میرے

لَّدُنْکَ وَلِیًّا ○ یَّرِثُنِیْ وَیَرِثُ مِنْ اٰلِ

اپنے پاس سے ولی کہ وارث ہو میرا اور وارث ہو اولاد

یَعْقُوْبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِیًّا ○ لَقَدْ

یعقوب کی اور کر بیٹے اس کو اے رب میرے پسندیدہ البتہ تحقیق

صَدَقَ اللّٰہُ رَسُوْلَهُ الرُّءْیَا بِالْحَقِّ ۚ

سچ دکھلایا اللہ نے رسول اپنے کو خواب ساتھ حق کے

لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ

البتہ ضرور داخل ہوگے تم مسجد حرام میں اگر چاہا اللہ

اللّٰہُ اٰمِنِیْنَ مُحَلِّقِیْنَ رُءُوْسَکُمْ وَ

نے امن سے منڈواتے ہوئے سروں اپنوں کو اور

مُقَصِّرِیْنَ لَا تَخَافُوْنَ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا

کترواتے ہوئے نہ ڈرتے ہو گے پس جانا اللہ نے جو کچھ نہ جانا

فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِیْبًا ۝

تم نے پس کی ورے اس کے فتح نزدیک ۔

ہَیْکَلِ شَشُم

ہیکل چھٹا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

اُعِیْذُ نَفْسِیْ بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝ قُلْ

پناہ میں دیتا ہوں میں اپنی جان کو خدائے بلند و بزرگ کے ، تو کہہ

اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ

وحی کیا گیا ہے طرف میرے تحقیق سنا ایک جماعت نے جنوں میں سے

فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝ یَّهْدِیْ

پس کہا انہوں نے تحقیق سنا ہم نے قرآن عجیب کہ راہ دکھلاتا ہے

اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَاۤ

طرف بھلائی کی پس ایمان لائے ہم اس پر اور ہرگز نہ شریک لاویں گے ہم ساتھ رب

اَحَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ

اپنے کے کسی کو اور یہ کہ بلند ہے عزت رب ہمارے کی نہیں پکڑی اس نے

صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ كَانَ یَقُوْلُ

جورو اور نہ اولاد اور یہ کہ کہا کرتے تھے

سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝

بیوقوف ہمارے اوپر اللہ کے بڑھا کر۔

هَيْكَلِ هفتم

ہیکل ساتواں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

أُعِيْذُ نَفْسِيْ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ وَاِنْ

پناہ میں دیتا ہوں میں اپنی جان کو خدائے بلند و بزرگ کی اور تحقیق

يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ

نزدیک ہیں وہ لوگ کہ کافر ہوئے البتہ پھلا دیں تجھ کو ساتھ نظروں اپنی کے

لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝

جب سنتے ہیں ذکر اور کہتے ہیں تحقیق وہ البتہ دیوانہ ہے

وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

اور نہیں وہ مگر نصیحت واسطے جہانوں کے۔

سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سَبْعَ عَشَرَةَ اٰيَةً

سورۂ طارق مکی ہے اور اس میں سترہ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا

آسمان اور رات کے آنے والے کی قسم اور تم کو کیا معلوم کہ رات کے آنے

الطَّارِقُ ۝ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۝ اِنْ كُلُّ

والا کیا ہے وہ تارا ہے چمکنے والا کہ کوئی متنفس

نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝ فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ

نہیں جس پر نگہبان مقرر نہیں تو انسان کو دیکھنا چاہیے کہ

مِمَّ خُلِقَ ۝ خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍ ۝

وہ کس سے پیدا ہوا ہے وہ اچھلتے ہوئے پانی سے پیدا ہوا ہے۔

يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ ۝

جو پیٹھ اور سینے کے بیچ میں سے نکلتا ہے

إِنَّهُ عَلَىٰ رَجْعِهِ لَقَادِرٌ ۝ يَوْمَ تُبْلَى

بیشک خدا اس کے اعادے (یعنی پھر پیدا کرنے) پر قادر ہے جس دن دلوں کے بھید جانچے

السَّرَائِرُ ۝ فَمَا لَهُ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ۝

جائیں گے تو انسان کی کچھ پیش نہ چل سکے گی اور نہ کوئی اس کا مددگار ہوگا

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۝ وَالْأَرْضِ ذَاتِ

آسمان کی قسم جو مینہ برساتا ہے اور زمین کی قسم جو پھٹ

الصَّدْعِ ۝ إِنَّهُ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۝ وَّمَا هُوَ

جاتی ہے کہ یہ کلام (حق کو باطل سے) جدا کرنے والا ہے اور بیہودہ بات

بِالْهَزْلِ ۝ إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا ۝ وَّأَكِيدُ

نہیں یہ لوگ تو اپنی تدبیروں میں لگ رہے ہیں اور ہم اپنی

كَيْدًا ۝ فَمَهِّلِ الْكَافِرِينَ أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝

تدبیر کر رہے ہیں تو تم کافروں کو مہلت دو بس چند روز ہی مہلت دو۔

سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسُ آيَاتٍ

سورۃ لہب مکی ہے اور اس میں پانچ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

تبت يدا أبي لهب وتب ۝ ما أغنى

ابولہب کے ہاتھ ٹوٹ جائیں اور وہ ہلاک ہو۔ نہ تو اس کا مال ہی

عنه ماله وما كسب ۝ سيصلى نارا

اس کے کچھ کام آیا اور نہ وہ جو اس نے کمایا وہ جلد بھڑکتی ہوئی آگ میں

ذات لهب ۝ وامرأته حمالة الحطب ۝

داخل ہوگا اور اس کی جورو بھی جو ایندھن سر پر اٹھائے پھرتی ہے

في جيدها حبل من مسد ۝

اس کے گلے میں مونج کی رسّی ہوگی۔

سورة الإخلاص مكية وهي أربع آيات

سورۃ اخلاص مکی ہے اور اس میں چار آیتیں ہیں

بسم الله الرحمن الرحيم ۝

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

قل هو الله أحد ۝ الله الصمد ۝ لم

کہو کہ وہ (ذات پاک جس کا نام) اللہ (ہے) ایک ہے (وہ) معبود برحق بے نیاز ہے نہ

يلد ۝ ولم يولد ۝ ولم يكن له

کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا اور کوئی اس کا

كفوا أحد ۝

ہمسر نہیں

سورة الفلق مكية وهي خمس آيات

سورۃ فلق مکی ہے اور اس کی پانچ آیتیں ہیں۔

بسم الله الرحمن الرحيم ۝

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا

کہو کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں ہر چیز کی برائی سے جو

خَلَقَ ۙ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ

اُس نے پیدا کی اور شبِ تاریک کی برائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے

وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ وَمِنْ

اور گنڈوں پر (پڑھ پڑھ کر) پھونکنے والیوں کی برائی سے اور حسد

شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۧ

کرنے والے کی برائی سے جب حسد کرنے لگے۔

سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ

سورۃ الناس مکی ہے اور اس کی چھ آیتیں ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكِ النَّاسِ ۙ

کہو کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں یعنی لوگوں کے حقیقی بادشاہ کی

اِلٰهِ النَّاسِ ۙ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ

لوگوں کے معبودِ برحق کی (شیطان) وسوسہ انداز کی برائی سے جو (خدا کا نام سن کر) پیچھے ہٹ جاتا ہے،

الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ

جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے (خواہ وہ)

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۧ

جنات سے (ہو) یا انسانوں میں سے۔

شش قفل

چھ قفل

قفلِ اوّل

پہلا قفل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ الَّذِیْ لَيْسَ

شروع ساتھ نام اللہ سننے والے دیکھنے والے کے وہ جو نہیں ہے مثل

كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ○

اس کے کوئی چیز اور وہ ہر شے کا جاننے والا ہے۔

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ وَصَلَّى

ساتھ رحمت تیری کے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے اور درود

اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○

اللہ کا اوپر محمد کے اور اس کی آل کے سب کے۔

قفلِ دوم

دوسرا قفل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الْخَالِقِ الْعَلِيْمِ ○ الَّذِیْ لَيْسَ

شروع ساتھ نام اللہ پیدا کرنے والے جاننے والے کے وہ جو نہیں ہے مثل

كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ○

اس کے کوئی شے اور وہ کھولنے والا جاننے والا ہے۔

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

ساتھ تیری رحمت کے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

قُفْلِ سوم

قفل تیسرا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ ○ الَّذِيْ لَيْسَ

شروع ساتھ نام اللہ سننے والے جاننے والے کے وہ جو نہیں ہے مثل اس

كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ الْغَنِيُّ الْقَدِيْرُ ○

کے کوئی چیز اور وہ بے پرواہ قدرت والا ہے۔

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

ساتھ تیری رحمت کے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

قُفْلِ چہارم

قفل چہارم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْكَرِيْمِ ○ الَّذِيْ لَيْسَ

شروع ساتھ نام اللہ غالب بخشش والے کے وہ جو نہیں ہے

كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ○

مثل اس کے کوئی شے اور وہ غالب بخشنے والا ہے۔

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

قفل پنجم

قفل پنجم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ ○ الَّذِىْ لَيْسَ

شروع ساتھ نام اللہ سننے والے جاننے والے کے وہ جو نہیں ہے

كَمِثْلِهٖ شَىْءٌ وَّهُوَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ○ بِرَحْمَتِكَ

مثل اس کے کوئی شے اور وہ جاننے والا خبردار ہے تیری رحمت کے

يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

ساتھ اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

قفل ششم

قفل چھٹا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ○ الَّذِىْ لَيْسَ

شروع ساتھ نام اللہ غالب بخشش والے کے وہ جو نہیں ہے

كَمِثْلِهٖ شَىْءٌ وَّهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ○ فَاللّٰهُ

مثل اس کے کوئی شے اور وہ غالب بخشنے والا ہے۔ پس اللہ سے

خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○

سب سے اچھا نگہبان وہ سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

دعائے گنج العرش

اس دعا کا ورد قضائے حاجات اور فراخی رزق کیلئے بزرگوں کا معمول ہے، دشمنوں سے نجات، بیماری سے شفایابی اور حصول برکات وفضائل کے لیے اس متبرک دعاء کا پڑھنا اکسیر ومجرب بیان کیا گیا ہے بشرطیکہ خلوص سے پڑھے۔

دعائے گنج العرش

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الرَّحِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَوِيِّ الْوَفِيِّ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْكَرِيْمِ الْحَكِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللَّطِيْفِ الْخَبِيْرِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْمَعْبُوْدِ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الْوَدُوْدِ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْوَكِيْلِ الْكَفِيْلِ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّقِيْبِ الْحَفِيْظِ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الدَّآئِمِ الْقَآئِمِ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمُحْيِ الْمُمِيْتِ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْبَارِئِ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمُؤْمِنِ الْمُهَيْمِنِ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَسِيْبِ الشَّهِيْدِ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَلِيْمِ الْكَرِيْمِ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْاَوَّلِ الْقَدِيْمِ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْاَوَّلِ الْاٰخِرِ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الظَّاهِرِ الْبَاطِنِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْکَبِیْرِ الْمُتَعَالِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْقَاضِی الْحَاجَات

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْبُرْھَانِ السُّلْطَانِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ السَّمِیْعِ الْبَصِیْرِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْقَھَّارِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَلِیْمِ الْحَکِیْمِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْغَفَّارِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ الدَّیَّانِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْکَبِیْرِ الْاَکْبَرِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الشَّکُوْرِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَظِیْمِ الْعَلِیْمِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّۃِ وَالْعَظْمَۃِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَلِیْمِ الْعَلَّامِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الشَّافِی الْکَافِیْ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَظِیْمِ الْبَاقِیْ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْاَحَدِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ خَالِقِ الْمَخْلُوْقَاتِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ اللَّیْلَ وَالنَّہَارَ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الرَّازِقِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْفَتَّاحِ الْعَلِیْمِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَزِیْزِ الْغَنِیِّ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ ذِی الْہَیْبَۃِ وَالْقُدْرَۃِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ ذِی الْکِبْرِیَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْعَظِیْمِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَالِمِ الْغَیْبِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْحَمِیْدِ الْمَجِیْدِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْحَکِیْمِ الْقَدِیْمِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ السَّتَّارِ

لَآاِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ	السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ
لَآاِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الْغَنِيِّ الْعَظِيْمِ
لَآاِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الْعَلَّامِ السَّلَامِ
لَآاِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الْمَلِكِ النَّصِيْرِ
لَآاِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الْغَنِيِّ الرَّحْمٰنِ
لَآاِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ	قَرِيْبِ الْحَسَنَاتِ
لَآاِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ	وَلِيِّ الْحَسَنَاتِ
لَآاِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الصَّبُوْرِ السَّتَّارِ
لَآاِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الْخَالِقِ النُّوْرِ
لَآاِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الْغَنِيِّ الْمُعْجِزِ
لَآاِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الْفَاضِلِ الشَّكُوْرِ
لَآاِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الْغَنِيِّ الْقَدِيْمِ
لَآاِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ	ذِی الْجَلَالِ الْمُبِيْنِ
لَآاِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الْخَالِصِ الْمُخْلِصِ
لَآاِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ	صَادِقِ الْوَعْدِ
لَآاِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الْحَقِّ الْمُبِيْنِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ ذِی الْقُوَّۃِ الْمَتِیْنِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْقَوِیِّ الْعَزِیْزِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ عَلَّامِ الْغُیُوْبِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ سَتَّارِ الْعُیُوْبِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْمُسْتَعَانِ الْغَفُوْرِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ السَّتَّارِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الرَّحِیْمِ الْغَفَّارِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَزِیْزِ الْوَہَّابِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْمُقْتَدِرِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ ذِی الْغُفْرَانِ الْحَلِیْمِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْمَالِکِ الْمُلْکِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْبَارِئِ الْمُصَوِّرِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَزِیْزِ الْجَبَّارِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْجَبَّارِ الْمُتَکَبِّرِ

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ	سُبْحَانَ	اللّٰہِ عَمَّا یَصِفُوْنَ
لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ	سُبْحَانَ	الْقُدُّوْسِ السُّبُّوْحِ
لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ	سُبْحَانَ	رَبِّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ
لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ	سُبْحَانَ	ذِی الْاٰلَآءِ وَالنَّعْمَآءِ
لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ	سُبْحَانَ	الْمَلِکِ الْمَقْصُوْدِ
لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ	سُبْحَانَ	الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ
لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ	اٰدَمُ	صَفِیُّ اللّٰہِ
لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ	نُوْحٌ	نَجِیُّ اللّٰہِ
لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ	اِبْرَاھِیْمُ	خَلِیْلُ اللّٰہِ
لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ	اِسْمٰعِیْلُ	ذَبِیْحُ اللّٰہِ
لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ	مُوْسٰی	کَلِیْمُ اللّٰہِ
لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ	دَاوٗدُ	خَلِیْفَۃُ اللّٰہِ
لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ	عِیْسٰی	رُوْحُ اللّٰہِ
لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ	مُحَمَّدٌ	رَّسُوْلُ اللّٰہِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ وَنُوْرِ
عَرْشِهٖ اَفْضَلِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ
حَبِيْبِنَا وَسَيِّدِنَا وَسَنَدِنَا وَشَفِيْعِنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط
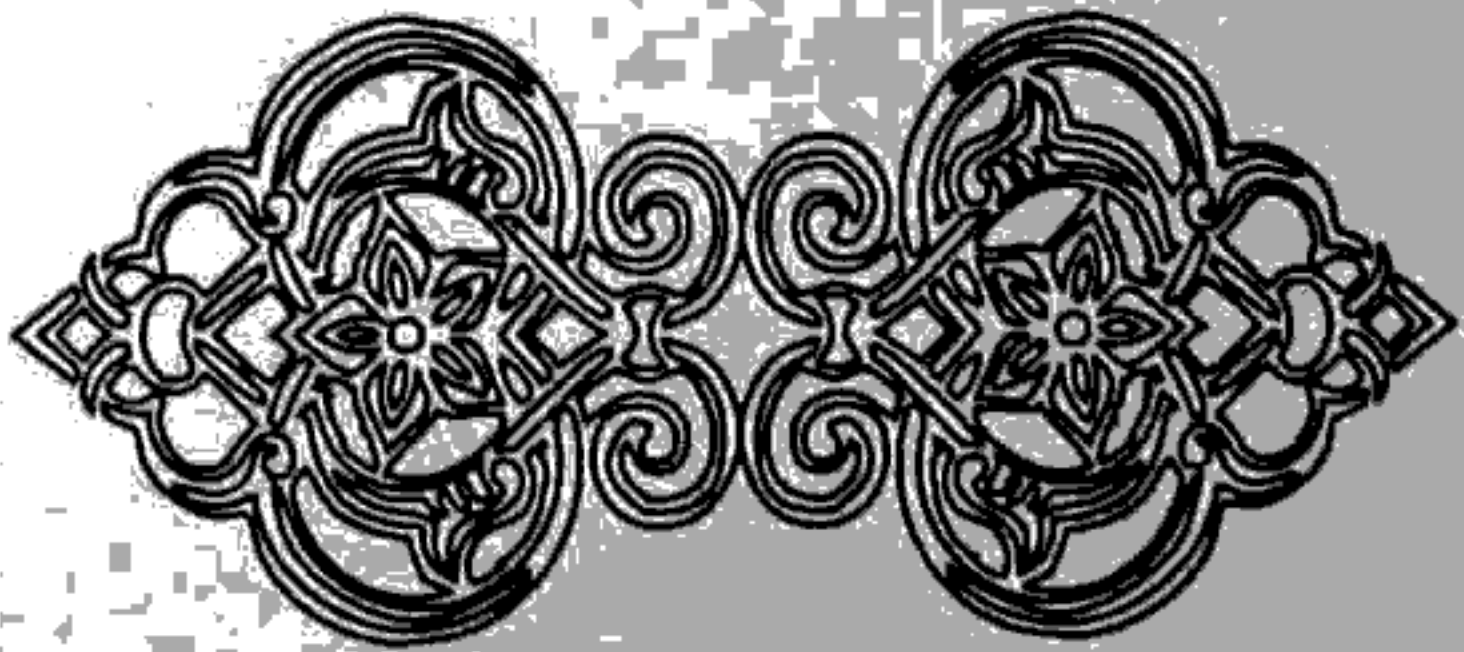
اِعْتِصَامُ حِزْبِ الْبَحْرِ

اعتصام حزب البحر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ الْفَتَّاحِ الْقَابِضِ اَعُوْذُ

میں نے پناہ لی ساتھ نام اللہ کھولنے والے، بند کرنے والے کے میں پناہ مانگتا

بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○

ہوں ساتھ نام اللہ سننے والے جاننے والے کے شیطان مردود سے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَّفْسِیْ

اے اللہ عطا کر اپنی دوستی جو زیادہ محبوب ہو کے میرے نفس

وَسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ وَمِنَ الْمَآءِ

اور میرے کان اور میری آنکھ اور میرے اہل اور میرے مال اور ٹھنڈے پانی

الْبَارِدِ لِلْعَطْشَانِ ۳ بار اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

سے جو پیاسوں کو خوشگوار ہے (تین بار) اے اللہ درود بھیج اوپر

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

سردار ہمارے محمد کے اور اوپر اولاد سردار ہمارے محمد کے ساتھ

كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ (ہفت بار)

تعداد ہر ذرہ کے دس کروڑ بار (سات بار)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○

پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو پرورش کمال تک پہنچانے والا ہے سارے جہانوں کا بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ

مالک ہے روز جزا کا تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں اور تجھی

نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○

سے مدد چاہتے ہیں چلا ہم کو سیدھے راستہ پر

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ

راستہ ان کا جن پر تو نے انعام فرمایا نہ

الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ اٰمِيْنَ

ان کا جن پر غضب ہوا اور نہ گمراہوں کا آمین

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ

اللہ (وہ ہے کہ) کوئی عبادت کے لائق نہیں بغیر اس کے زندہ ہے سب کو زندہ رکھنے والا ہے

سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

اس کو اونگھ آتی ہے اور نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا

زمین میں ہے کون ہے جو سفارش کر سکے اس کے پاس بغیر اس کی

بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

اجازت کے جانتا ہے جو ان سے پہلے (ہو چکا) ہے اور جو ان کے بعد (ہونے والا)

وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا

ہے اور وہ نہیں گھیر سکتے کسی چیز کو اس کے علم سے مگر جتنا وہ

Mar

شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَ

چاہے سما رکھا ہے اس کی کرسی نے آسمانوں اور زمین کو۔ اور

لَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○

نہیں تھکاتی اسے زمین و آسمان کی حفاظت اور وہی ہے سب سے بلند عظمت والا

لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ

کوئی زبردستی نہیں ہے دین میں بے شک خوب واضح ہو گئی ہے ہدایت

مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ

گمراہی سے تو جو انکار کرے شیطان کا اور ایمان لائے

بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى

اللہ کے ساتھ تو اس نے پکڑ لیا مضبوط حلقہ

لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○ اَللّٰهُ

جو ٹوٹنے والا نہیں اور اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے اللہ

وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ

مددگار ہے ایمان والوں کا نکال لے جاتا ہے انہیں اندھیروں سے نور

اِلَى النُّوْرِ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوْتُ

کی طرف اور جنہوں نے کفر کیا ان کے ساتھی شیطان ہیں

يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِكَ

نکال لے جاتے ہیں انہیں نور سے اندھیروں کی طرف یہی لوگ

اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○ ثُمَّ اَنْزَلَ

دوزخی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں پھر اتاری

عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى

اللہ تعالیٰ نے تم پر غم و اندوہ کے بعد راحت (یعنی) غنودگی جو چھا رہی تھی

طَآئِفَةً مِّنكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ

ایک گروہ پر تم میں سے اور ایک جماعت ایسی تھی جسے فکر پڑا ہوا تھا

أَنفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ

(صرف) اپنی جانوں کا بدگمانی کرتے تھے اللہ کے ساتھ بلا وجہ عہد جاہلیت

الْجَاهِلِيَّةِ ۖ يَقُولُونَ هَل لَّنَا مِنَ الْأَمْرِ

کی بدگمانی کہتے کیا ہمارا بھی اس کام میں کچھ

مِن شَيْءٍ ۗ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ ۗ

دخل ہے۔ آپ فرمائیے اختیار تو سارا اللہ کا ہے

يُخْفُونَ فِي أَنفُسِهِم مَّا لَا يُبْدُونَ لَكَ ۖ

چھپائے ہوئے ہیں اپنے دلوں میں جو ظاہر نہیں کرتے آپ پر

يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَّا

کہتے ہیں (اپنے دلوں میں) اگر ہوتا ہمارا اس کام میں کچھ دخل تو نہ مارے

قُتِلْنَا هَاهُنَا ۗ قُل لَّوْ كُنتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ

جاتے ہم یہاں (اس بے دردی سے) آپ فرمائیے کہ اگر تم (بیٹھے) ہوتے اپنے گھروں

لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَىٰ

میں تو ضرور نکل آتے (وہاں سے) وہ لوگ، لکھا جا چکا تھا جن کا قتل ہونا اپنی

مَضَاجِعِهِمْ ۖ وَلِيَبْتَلِيَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ

قتل گاہوں کی طرف (یہ سارے مصائب اس لیے تھے) تاکہ آزمالے اللہ تعالیٰ جو کچھ

وَلِيُمَحِّصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ

تمہارے سینوں میں (چھپا) تھا اور صاف کر دے جو (میل کچیل) تمہارے دلوں میں تھا اور اللہ تعالیٰ

الصُّدُورِ ۝ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ ۚ وَالَّذِينَ

خوب جاننے والا ہے سینوں کے رازوں کا۔ (جانِ عالم) محمد اللہ کے رسول ہیں اور وہ (سعادت مند)

Mar

مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ

جو آپ کے ساتھی ہیں کفار کے مقابلہ میں بہادر اور طاقتور ہیں۔ آپس میں بڑے رحمدل ہیں۔

تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ

تو دیکھتا ہے انہیں کبھی رکوع کرتے ہوئے اور کبھی سجدہ کرتے ہوئے

اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ

طلبگار ہیں اللہ کے فضل اور اس کی رضا کے۔ ان (کے ایمان و عبادت) کی علامت ان کے چہروں

مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي

پر سجدوں کے اثر سے نمایاں ہے۔ یہ ان کے اوصاف تورات میں

التَّوْرٰىةِ ۛۚ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۚ كَزَرْعٍ

(مذکور) ہیں نیز ان کی صفات انجیل میں بھی (مرقوم) ہیں (یہ صحابہ)

اَخْرَجَ شَطْاَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى

ایک کھیتی کی مانند ہیں جس نے نکالا اپنا پٹھا پھر تقویت دی اس کو پھر وہ مضبوط ہو گیا

عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ

پھر سیدھا کھڑا ہو گیا اپنے تنے پر (اس کا جوبن) خوش کرتا ہے بونے والوں کو تاکہ (ان کی)

الْكُفَّارَ ۗ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

غیظ میں جلتے رہیں انہیں دیکھ کر کفار۔ اللہ نے وعدہ فرمایا ہے جو ایمان لے آئے اور نیک

الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝

عمل کرتے رہے ان سے مغفرت کا اور اجر عظیم کا۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ

اللہ وہی تو ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں جاننے والا ہر چھپی

وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ

ہوئی اور ہر ظاہر چیز کا وہی بہت مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے اللہ وہی

الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ

تو ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں سب کا بادشاہ، نہایت مقدس

السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ

سلامت رکھنے والا، امان بخشنے والا، نگہبان، عزت والا، ٹوٹے دلوں کو جوڑنے والا

الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ

تکبر ہے، پاک ہے اللہ تعالیٰ اس شرک سے جو لوگ کر رہے ہیں۔ وہی اللہ

اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ

سب کا خالق، سب کو پیدا کرنے والا، (سب کی مناسب) صورت بنانے والا ہے سارے

الْحُسْنٰى یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

خوبصورت نام اسی کے ہیں اس کی تسبیح کرتے ہیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں

وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝

اور وہی عزت والا حکمت والا ہے۔

الف با تا ثا جیم حا خا دال

الف ب ت ث ج ح خ د

ذال را زا سین شین صاد

ذ ر ز س ش ص

ضاد طا ظا عین غین فا

ض ط ظ ع غ ف

قاف کاف لام میم نون واو

ق ك ل م ن و

ھا یا (ایک سانس میں پڑھے)

ہ ی

رَبِّ سَهِّلْ وَيَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ عَلَيْنَا يَا رَبِّ

اے ہمارے پروردگار سہل اور آسان کر اور مشکل نہ کر ہم پر اے میرے پروردگار

اس کے بعد یہ دُعاءِ حزب البحر پڑھے۔

دُعَاءِ حِزْبِ الْبَحْرِ

دُعاء حزب البحر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ اَنْتَ رَبِّيْ وَعِلْمُكَ حَسْبِيْ

اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے بلند مرتبہ، اے بزرگ، اے بردبار اے جاننے والے تو میرا پروردگار اور تیرا علم میرے لیے کافی ہے

فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّيْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِيْ تَنْصُرُ مَنْ تَشَآءُ وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ○

پس کیا اچھا ہے پروردگار میرا پالنے والا اور کیا خوب کفایت کرنے والا ہے میرا کفایت کرنے والا تو مدد کرتا ہے جس کی چاہے اور تو غالب مہربان ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ فِي الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنٰتِ وَالْكَلِمٰتِ وَالْاِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ

اے اللہ تحقیق ہم تجھ سے مانگتے ہیں اپنا بچنا تمام حرکات اور سکنات اور تمام باتوں اور ارادوں اور خطروں

مِنَ الظُّنُوْنِ وَالشُّكُوْكِ وَالْاَوْهَامِ السَّاتِرَةِ

میں گمانوں اور شکوں اور وہموں سے جو ڈھانکنے والے

لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُطَالَعَةِ الْغُيُوْبِ فَقَدِ ابْتُلِیَ

ہیں دلوں کے مطالعہ غیوب سے پس تحقیق آزمائے گئے ہیں

الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِیْدًا

ایمان والے اور ہلا دیئے گئے ہلا دینا سخت

دریں جا انگشت سبابہ دست راست اشارہ جانب

(اس جگہ داہنے ہاتھ کی انگلی سبابہ سے آسمان کی طرف

آسمان بکند وَاِذْ یَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِیْنَ

اشارہ کرے) اور اس وقت کہتے ہیں منافق اور وہ لوگ

فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ

جن کے دلوں میں بیماری ہے کہ ہم کو وعدہ نہیں دیا اللہ نے اور رسول

اِلَّا غُرُوْرًا ○ فَثَبِّتْنَا (سہ بار) مطلب خود نگہدارد

نے مگر بطریق دھوکہ کے پس ہم کو ثابت قدم رکھ (تین بار پڑھے مطلب اپنا نگاہ میں رکھے

دریں جا ایں جملہ و دعا بخواند عَلٰٓی اُمُوْرِ الشَّرِیْعَةِ

اور اس جگہ یہ دعا پڑھے) اوپر امور شریعت کے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ عَزِیْزًا فِیْ اَعْیُنِ النَّاسِ وَ

اے خداوند مجھے باعزت دکھا لوگوں کی آنکھوں میں اور

ذَلِیْلًا فِیْ عَیْنِیْ وَانْصُرْنَا (سہ بار) مطلب خود

ذلیل دکھا میری آنکھ میں اور مدد کر (تین بار۔ اس جگہ پڑھے

نگہدارد و دریں جا بخواند عَلٰی جَمِیْعِ الْخَلَائِقِ

اور مطلب نگاہ میں رکھے) اوپر جملہ مخلوقات کے

وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ

اور فرمانبردار کر ہمارے لیے اس دریا کو جیسا کہ فرمانبردار کیا تو نے دریا کو

لِسَیِّدِنَا مُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ

واسطے سردار ہمارے موسٰی علیہ السلام کے اور تو نے مسخر کیا

النَّارَ لِسَیِّدِنَا اِبْرٰهِیْمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ

آگ کو واسطے سردار ہمارے ابراہیم علیہ السلام کے اور تو نے مسخر کیا

الْجِبَالَ وَالْحَدِیْدَ لِسَیِّدِنَا دَاوٗدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ

پہاڑوں کو اور لوہے کو واسطے سردار ہمارے داؤد علیہ السلام کے

وَسَخَّرْتَ الرِّیَاحَ وَالشَّیٰطِیْنَ وَالْجِنَّ وَ

اور تو نے مسخر کیا ہواؤں اور شیطانوں کو اور جنوں اور

الْاِنْسَ لِسَیِّدِنَا سُلَیْمٰنَ عَلَیْهِ السَّلَامُ

انسانوں کو واسطے سردار ہمارے سلیمان علیہ السلام کے

وَسَخَّرْتَ الْمُلْكَ وَالْمَلَكُوْتَ وَالْعَوَالِمَ

اور تو نے مسخر کیا ملک اور ملکوت کو اور عالموں تمام کو

كُلَّهَا لِسَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا وَشَفِیْعِنَا وَمَوْلٰنَا

واسطے سردار ہمارے اور نبی ہمارے اور شفیع ہمارے اور مولا ہمارے

مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَرَحْمَةُ

محمد کے اوپر ان کے درود و سلام اور رحمت اللہ

اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ وَزِیْرٍ وَّاَمِیْرٍ

کی اور برکتیں اس کی ہوں اور مسخر کر تو واسطے ہمارے ہر ایک وزیر اور امیر

وَّرَعِیَّةٍ وَّسَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَرٍّ وَّفَاسِقٍ وَّفَاجِرٍ

اور رعیت کو اور مسخر کر تو واسطے ہمارے ہر ایک نیکوکار اور فاسق اور بدکردار

وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ

اور مسخر کر تو واسطے ہمارے ہر دریا کو کہ واسطے تیرے ہے جو کچھ زمین اور آسمان میں

وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَبَحْرِ الدُّنْيَا وَبَحْرِ

اور ملک اور ملکوت میں اور دریائے دنیا اور دریائے آخرت

الْاٰخِرَةِ وَسَخِّرْلَنَا كُلَّ شَيْءٍ يَّامَنْ بِيَدِهٖ

میں ہے اور مسخر کر تو واسطے ہمارے ہر چیز کو اے وہ ذات کہ اس کے

مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ بِحَقِّ

ہاتھ میں ہے حکومت ہر چیز کی اور اسی کی طرف تمہاری بازگشت ہے بحق

كٓهٰيٰعٓصٓ (سہ بار) بخواند بار اوّل انگشت ہائے

کہیعص کے (تین بار پڑھے) (پہلی بار دونوں ہاتھوں کی انگلیاں

ہر دو دست از انگشت خنصر بترتیب بند نماید و بار دوم

چھنگلیا سے ترتیب وار بند کرے اور دوسری بار

بترتیب کشاید و بار سوم بترتیب بند نماید فَانْصُرْنَا

بالترتیب کھولے اور تیسری بار بالترتیب بند کرے) پس مدد دے ہم کو

فَاِنَّكَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ○ ہر دو انگشت ابہام بکشاید

کیونکہ تو بہترین مدد دینے والا ہے (دونوں انگوٹھوں کو کھولے)

وَافْتَحْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ○ ہر دو انگشت

اور کھول دے واسطے ہمارے کیونکہ تو بہترین کھولنے والا ہے (دونوں سبابہ

سبابہ بکشاید وَاغْفِرْلَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ○

انگلیاں کھولے) اور بخش تو ہم کو پس ضرور تو بہترین بخشنے والا ہے

ہر دو انگشت وسطیٰ بکشاید وَارْحَمْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ

(دونوں درمیانی انگلیاں کھول دے) اور رحم کر ہم پر کیونکہ تو بہترین رحم

الرّٰحِمِيْنَ ○ ہر دو انگشت بنصر بکشاید وَارْزُقْنَا

کرنے والا ہے دونوں بنصر دوسری انگلیاں کھولے اور رزق دے ہم کو

فَاِنَّكَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝ ہر دو انگشت خنصر بکشاید

کیونکہ تو بہترین روزی دینے والا ہے (دونوں چھانگلیاں انگلیاں کھولے)

وَاحْفَظْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْحٰفِظِيْنَ ۝ ہر دو دست

اور نگاہ رکھ ہم کو کیونکہ تو بہترین نگہبان ہے (دونوں ہاتھوں کو

بر روو بدن از سر تا پا فرو آورد وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ

سر سے لے کر پاؤں تک لے جاوے) اور راہ دکھا ہم کو اور نجات

الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ

دے ہم کو ظالموں کی قوم سے اور بخش واسطے ہمارے اپنے پاس سے

رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِيْ عِلْمِكَ وَانْشُرْهَا

ہوائے خوشبو جیسا کہ وہ تیرے علم میں ہے اور پھیلادے اسکو

عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ نظر بسوئے آسمان

ہم پر اپنی رحمت کے خزانوں سے (نظر آسمان کی طرف

کند وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ

کرے) اور اٹھا ہم کو ساتھ اس کے اٹھانا بزرگی کا ساتھ سلامتی

وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ

اور عافیت کے دین اور دنیا اور آخرت میں

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا

تحقیق تو اوپر ہر چیز کے قادر ہے اے اللہ آسان کردے واسطے

اُمُوْرَنَا سہ بار تصور مطلب خود بخاطر داشتہ مَعَ

ہمارے کاموں کو (تین بار دل میں اپنے مطلب کا تصور کرے) ساتھ

الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَ

راحت کے واسطے ہمارے دلوں اور ہمارے بدنوں کے اور ساتھ سلامتی اور

الْعَافِيَةِ فِيْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ لَّنَا صَاحِبًا

عافیت کے بیچ ہمارے دین اور دُنیا کے اور ہو تو واسطے ہمارے ہم نشین

فِيْ سَفَرِنَا وَخَلِيْفَةً فِيْ اَهْلِنَا وَمُعِيْنًا وَّ

ہمارے سفر میں اور خلیفہ ہمارے اہل میں اور مدد گار اور

حَامِيًا فِيْ حَضَرِنَا وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ

حامی ہمارے گھر میں اور مٹا دے تو ہمارے دشمنوں کے

اَعْدَآئِنَا سہ بار ہر دو دست بزور بر زمین زند و مقہوریٔ

منہ (تین بار دونوں ہاتھ زور سے زمین پر مارے اور مقہوری

اعدا تصور کند وَامْسَخْهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ۔

اعداء کا خیال کرے) اور مسخ کر دے تو ان کو اوپر جگہ اپنی کے۔

سہ بار ہر دو دست بزور بر زمین زند و مقہوریٔ اعداء

(تین بار دونوں ہاتھ زور سے زمین پر مارے اور مقہوری اعداء کا خیال

تصور کند فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ الْمُضِيَّ وَلَا

کرے) پس نہ وہ سکیں گے گزرنا کسی طرف کو اور نہ

الْمَجِيْءَ اِلَيْنَا وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ

سکیں آنا ہماری طرف اور اگر ہم چاہیں البتہ مٹا دیں ان کی آنکھوں کو

فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ۝ وَلَوْ

پس آگے بڑھیں گے ایک راہ پس کہاں سے دیکھیں گے۔ اور اگر

نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا

ہم چاہیں البتہ مسخ کر دیں انکو ہم اوپر جگہ ان کی کے پس نہ

اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ۝ يٰسٓ ۝

سکیں گے گزرنا اور نہ پھریں گے۔ اے سردار

يٰسٓ ۔ يٰسٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّكَ

اے سردار اے سردار قسم ہے قرآن حکمت والے کی بے شک تو ضرور

لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

پیغمبروں میں سے ہے ۔ سیدھے راستے پر

تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ

اتارا ہوا ہے غالب مہربان کا تاکہ تو ڈرائے ان لوگوں کو کہ نہیں

اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝ لَقَدْ حَقَّ

ڈرائے گئے ان کے باپ دادا پس وہ غافل ہیں البتہ ثابت ہو چکا

الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝

قول ان میں سے اکثر پر تو وہ نہیں مانیں گے ۔

اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى

تحقیق ہم نے ڈال دیئے ہیں گردنوں ان کی میں طوق پس وہ ان

الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْۢ

کی ٹھوڑیوں تک ہیں پس وہ منہ اونچا کئے ہوئے ہیں اور ہم نے بنا دی

بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا

ہے ان کے آگے ایک دیوار اور ان کے پیچھے ایک دیوار

فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝ شَاهَتِ

اور پھر اوپر سے ان کو ڈھانک دیا ہے تو ان کو سوجھتا نہیں بدشکل اور رسوا ہوئے

الْوُجُوْهُ (سه بار) هردو دست بزور بر زمین زند و مخذولی

منہ دشمنوں کے (تین بار) دونوں ہاتھ زور سے زمین پر مارے اور دشمن کی خرابی

اعدا تصور کند وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ (سه بار) هردو

کا تصور کرے) اور ذلیل ہو گئے منہ دشمنوں کے (تین بار) دونوں ہاتھ

مشت بزور بر زمین زند و مخذولیٔ اعدا تصور کند

زور سے زمین پر مارے اور دشمن کی تباہی کا تصور کرے

لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا

واسطے زندہ قائم رہنے والے کے اور تحقیق ناکام رہا وہ شخص کہ اس نے اٹھا لیا ظلم کو

(سہ بار) ہر دو دست بجانب اعدا و تف زند طٰہٰ

(تین بار) (دونوں ہاتھ دشمن کی طرف مارے اور تھوکے) طٰہٰ

طٰسٓمٓ انگشت ہائے ہر دو دست بترتیب بند نماید۔

طٰسٓمٓ (دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو ترتیب سے بند کرے)

حٰمٓ عٓسٓقٓ انگشت ہائے ہر دو دست بترتیب

حٰمٓ عٓسٓقٓ (دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو ترتیب سے

بکشاید مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ بَیْنَھُمَا بَرْزَخٌ

کھولے) اس نے چلا دیئے دو سمندر کہ ملتے ہیں ان کے درمیان ایک پردہ

لَّا یَبْغِیٰنِ ○ حٰمٓ پیش بگوید حٰمٓ پس بگوید حٰمٓ

ہے کہ ایک دوسرے پر زیادتی نہیں کرتا حٰمٓ (آگے کہے) حٰمٓ (پیچھے کہے) حٰمٓ

جانب راست بگوید حٰمٓ جانب چپ بگوید حٰمٓ

(دائیں طرف کہے) حٰمٓ (بائیں طرف کہے) حٰمٓ

جانب بالا بگوید حٰمٓ جانب زیر بگوید حٰمٓ ششم

(اوپر کی طرف کہے) حٰمٓ (نیچے کی طرف کہے) چھٹی دفعہ حٰمٓ کہے

ایں دعا بخواند دَفَعْتُ بِاَمْرِ اللّٰہِ تَعَالٰی کُلَّ

(بعد یہ دعا پڑھے) دفع کی میں نے ساتھ حکم اللہ تعالیٰ کے ہر

بَلَآءٍ وَّقَضَآءٍ یَّجِیْءُ مِنْ ھٰذِہِ الْجِھَاتِ

بلاء اور قضاء جو آتی ہیں ان اطراف سے

السِّتَّةِ کَمَا مَنُ بِاِذْنِ اللّٰہِ تَعَالٰی مِنْ جَمِیْعِ
سے امان پاؤں میں ساتھ اذن اللہ تعالیٰ کے ہر

الْاٰفَاتِ وَالْعَاھَاتِ حٰمٓ ہفتم بر ہر دو دست
آفت اور بلا سے حم ساتویں دہر دونوں ہاتھ پر

خواندہ بر روئے و بدن از سر تا پا فرود آورد اگر برائے
پڑھ کر اپنے چہرے اور بدن پر سر سے پاؤں تک لاوے اور اگر واسطے

مقہوری اعداء بخواند حٰمٓ ششم ادعیۂ مقہوری اعداء
مقہوری اعداء کے پڑھے بعد حم چھٹی کے دعا مقہوری اعداء بھی

نیز خواند حٰمٓ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَیْنَا لَا
پڑھے) گرم ہوا کام اور آگئی مدد خدا تعالیٰ کی پس وہ ہم پر

یُنْصَرُوْنَ ۝ حٰمٓ ۝ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ
فتح یاب نہ ہوں گے حم اتارنا اس کتاب کا اللہ کی طرف سے ہے

الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۝ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ
جو زبردست علم والا ہے بخشنے والا گناہوں کا اور قبول کرنے والا توبہ کا

شَدِیْدِ الْعِقَابِ ذِی الطَّوْلِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
ہے سخت عذاب کرنے والا صاحب قوت کا نہیں کوئی معبود مگر وہ

اِلَیْہِ الْمَصِیْرُ ۝ بِسْمِ اللّٰہِ بَابُنَا تَبَارَکَ
اس کی طرف ہے پھر جانا بسم اللہ ہمارا دروازہ ہے اور سورۂ

حِیْطَانُنَا یٰسٓ سَقْفُنَا انگشت ہائے دست
تبارک ہماری دیواریں اور یٰس چھت ہمارے گھر کی ہے (دائیں ہاتھ کی انگلیاں ترتیب

راست ترتیب بند نماید کٓھٰیٰعٓصٓ کِفَایَتُنَا حٰمٓ
سے بند کریں) کھیعص ہماری کفایت ہے حم

عسق ترتیب انگشت ہائے دست چپ بند نماید

عسق (ترتیب سے بائیں ہاتھ کی انگلیاں بند کرے)

حِمَايَتُنَا اٰمِيْن سہ بار فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَ

ہماری حمایت ہے آمین (تین بار) پس جلد کفایت کرے گا ان سے تجھ کو اللہ

هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ یک بار انگشتہائے ہر دو

اور وہ سننے والا جاننے والا ہے (ایک بار انگلیاں دونوں ہاتھوں

بکشاید سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ

کی کھولے) پردہ عرش کا لٹکا ہوا ہے ہم پر اور آنکھ خدا

اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا وَبِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ اَحَدٌ

کی دیکھنے والی ہے ہماری طرف اور ساتھ مدد اللہ کے نہ قادر ہو سکے گا

عَلَيْنَا وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ۝ بَلْ هُوَ

ہم پر کوئی اور اللہ ان کے پیچھے سے انہیں گھیرے ہوئے ہے بلکہ وہ کمال شرف والا

قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۝ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝ فَاللّٰهُ خَيْرٌ

قرآن ہے بیچ لوح محفوظ کے پس اللہ بہتر ہے

حَافِظًا ۔ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا ۔ فَاللّٰهُ خَيْرٌ

نگہبانی کرنے والا پس اللہ بہتر ہے نگہبانی کرنے والا پس اللہ بہتر ہے

حَافِظًا ۔ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ اِنَّ وَلِيِّۦَ

نگہبانی کرنے والا اور وہ زیادہ مہربان ہے مہربانی کرنے والوں کا۔ تحقیق میرا کارساز

اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى

اللہ ہے کہ اس نے اتارا کتاب کو اور وہ دوست رکھتا

الصّٰلِحِيْنَ ۝ ہفت بار فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ

ہے نیکوکاروں کو (سات بار) پس اگر وہ پھر جائیں پس کہہ دو

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ

کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہ اسی پر بھروسا کیا میں نے

وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ○ ہفت بار بِسْمِ

اور وہ ہے صاحب عرش عظیم کا ۔ (سات بار) ساتھ نام

اللّٰہِ الشَّافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ الْکَافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ

اللہ کے جو شافی ہے ۔ ساتھ نام اللہ کے جو کہ کافی ہے ساتھ نام اللہ کے

الْمُعَافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ

جو کہ عفو کرنے والا ہے ساتھ نام اللہ کے کہ نہیں ضرر پہنچاتی ساتھ نام اسکے کے

شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ

کوئی چیز زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہ سننے والا

الْعَلِیْمُ ○ سہ بار وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

جاننے والا ہے (تین بار) اور نہیں پھرنا گناہوں سے اور نہ قوت طاعت کی مگر ساتھ

الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○ سہ بار وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی

اللہ برتر بزرگ کے (تین بار) اور درود اللہ برتر کا اور

عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ

نیک خلق اس کی محمد کے اور اس کی اولاد اور اسکے اصحاب

مِنْ عِلْمِکَ وَفَھِّمْنِیْ مِنْ عِنْدِکَ وَ

اپنے علم سے اور سمجھ دے مجھ کو اپنے پاس سے اور

اَسْمِعْنِیْ مِنْکَ وَاَبْصِرْنِیْ بِکَ وَاَقِمْنِیْ

سنا تو مجھ کو اپنی طرف سے اور دکھا تو مجھ کو اپنے ساتھ اور قائم کر مجھ کو

بِشُھُوْدِکَ وَعَرِّفْنِی الطَّرِیْقَ اِلَیْکَ وَھَوِّنْ

اپنی حضوری میں اور پہچان دے مجھ کو اپنی طرف کے راستے کی اور آسان کر

عَلَىَّ بِفَضْلِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○

اور میرے اپنے فضل سے بے شک تو اوپر ہر چیز کے قادر ہے۔

یَا سَمِیْعُ یَا عَلِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا عَظِیْمُ یَا عَلِیُّ

اے سننے والے اے جاننے والے اے بردبار اے بزرگ اے بلند مرتبہ

اِسْمَعْ دُعَاءَنَا وَنِدَاءَنَا بِخَصَائِصِ لُطْفِكَ

سن تو دعا ہماری کو اور پکار ہماری کو خاص مہربانی اپنی کے ساتھ

اٰمِیْن ○ اٰمِیْن ○ اٰمِیْن ○ بہ ہر آمین ہر دو دست

آمین آمین آمین (ہر آمین پر دونوں ہاتھ

آہستہ بر زمین زند و تصور مطلوب خود کند اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ

آہستہ زمین پر مارے اور اپنے مطلوب کا خیال کرے) پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ

اللّٰهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ سہ بار

اللہ کے پورے تمام کلمات کے سب کے شر سے جو اس نے پیدا کیا ہے (تین بار)

یَا عَظِیْمَ السُّلْطَانِ یَا قَدِیْمَ الْاِحْسَانِ یَا

اے بڑے غلبہ والے اے قدیم سے احسان کرنے والے اے

دَائِمَ النِّعَمِ ○ یَا بَاسِطَ الرِّزْقِ یَا وَاسِعَ

ہمیشہ نعمت دینے والے اے فراخ کرنے والے روزی کے اے کشادہ کرنے والے

الْعَطَایَا یَا دَافِعَ الْبَلَایَا یَا سَامِعَ الدُّعَاءِ ○

بخششوں کے اے دور کرنے والے بلاؤں کے اے سننے والے دعا کے

یَا حَاضِرًا لَیْسَ یَغَائِبٍ ○ یَا مَوْجُوْدًا عِنْدَ

اے وہ ذات کہ حاضر ہے کسی وقت غائب نہیں اے وہ ذات کہ موجود ہے وقت

الشَّدَائِدِ یَا خَفِیَّ اللُّطْفِ یَا لَطِیْفَ الصُّنْعِ

سختیوں کے اے پوشیدہ مہربانی کرنے والے اے پاکیزہ کارا اچھی طرح دیکھنے

يَا مُجْمِلَ السِّتْرِ ○ يَا حَلِيْمًا لَا يَعْجَلُ ○ يَا
والے پوشیدہ عیبوں کے اے بردبار کہ نہیں جلدی کرتا اے
كَرِيْمًا لَا يَبْخَلُ ○ اِقْضِ حَاجَتِيْ بِرَحْمَتِكَ
بخشش کرنے والے کہ نہیں بخل کرتا تو پوری کر حاجت میری اپنی مہربانی سے
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ ۳ بار يَا مُجِيْبُ يَا
اے مہربان زیادہ مہربانوں سے (تین بار) اے قبول کرنے والے اے
مُجِيْبُ يَا مُجِيْبُ اَجِبْ دَعْوَتِيْ وَاقْضِ
قبول کرنے والے اے قبول کرنے والے قبول کر میری دعا اور پوری کر
حَاجَاتِيْ وَاغْفِرْ حَوْبَتِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
میری حاجتیں اور بخش میرے گناہ اپنی مہربانی سے اے مہربان
الرَّاحِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
زیادہ مہربانوں سے اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے
وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
اور اوپر اولاد سردار ہمارے محمد کے اور برکت بھیج اور سلام
وسیلہ يَا حَفِيْظُ ۹۹۸ بار یا ۱۰۷ بار یا ۱۷ یا ۹ بار
اے نگہبان
پڑھے بعد ازاں یہ وسیلہ پڑھے اِلٰهِيْ تَوَسَّلْتُ
اے اللہ میں نے وسیلہ پکڑا
بِكَرَمِكَ الْخَفِيِّ اِلٰهِيْ تَوَسَّلْتُ بِهٰذَا الْحِرْزِ
ساتھ بخشش تیری پوشیدہ کے اے اللہ میں نے وسیلہ پکڑا ساتھ اس تعویذ
الْاَعْظَمِ اَنْ تَقْضِيَ جَمِيْعَ حَاجَاتِيْ وَ
بڑے کے اس بات پر کہ پوری کرے تو میری تمام حاجتیں اور

مُرَادَاتِیْ وَاَنْ تَدْفَعَ شَرَّ جَمِیْعِ اَعْدَآئِیْ

مُرادیں اور دور کر مجھ سے بُرائی سب دشمنوں اور

وَحُسَّادِیْ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْعَجَلَ

حاسدوں کی بہت جلد بہت جلد ، بہت جلدی

اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ

بہت جلدی بہت جلدی ابھی ابھی ابھی

بِحَقِّ اِھْیًا اَشْرَاھِیًا اَجِبْ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○

بہ برکت اہیا اشراہیا کے قبول فرما لو اے زیادہ مہربان سب مہربانوں سے

یَا مُجِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا مُجِیْبُ ط

اے قبول کرنے والے اے قبول کرنے والے اے قبول کرنے والے۔

اَدْعِیَہ مَقْھُوْرِیْ اَعْدَآء

مقہوری اعداء کے لیے دُعائیں

اَللّٰھُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُھْلِكْنَا

اے اللہ نہ قتل کر ہم کو اپنے غضب سے اور نہ ہلاک کر ہم کو

بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ اَللّٰھُمَّ لَا

اپنے عذاب سے اور عافیت دے ہم کو پہلے اس سے اے اللہ نہ

تُؤَاخِذْنَا بِسُوْءِ اَعْمَالِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَیْنَا

مؤاخذہ کر ہم سے ساتھ بُرے عملوں ہمارے کے اور نہ مسلط کر ہم پر

مَنْ لَّا یَرْحَمُنَا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَکُفَّ

ایسے کو جو نہ رحم کرے ہم پر بیچ دنیا اور آخرت کے اور روک لے

اَیْدِیَ الظّٰلِمِیْنَ عَنَّا یَا حَفِیْظُ احْفَظْنَا

ظالموں کے ہاتھوں کو ہم سے اے حفاظت کرنے والے ہم کو حفاظت میں رکھ

وَيَسِّرْ اُمُوْرَنَا وَحَصِّلْ مُرَادَنَا وَتَمِّمْ

اور آسان کر ہمارے کاموں کو اور بر لا مرادیں اور ختم کر

تَقْصِيْرَنَا وَاشْفِنَا وَاشْفِ مَرْضَنَا وَاَصْلِحْ

ہماری کوتاہیوں کو اور شفا دے ہم کو اور شفا دے ہمارے مریضوں کو اور صلح پیدا کر

ذَاتَ بَيْنِنَا وَاَهْلِكْ اَعْدَآئَنَا اَللّٰهُمَّ قَهِّرْ

ہم میں اور ہلاک کر ہمارے دشمنوں کو اے اللہ مقہور کر

اَعْدَآئِىْ وَشَتِّتْ شَمْلَهُمْ وَفَرِّقْ جَمْعَهُمْ

میرے دشمنوں کو اور توڑ دے ان کے جتھے اور متفرق کر دے ان کی جماعت

وَمَزِّقْ دِيَارَهُمْ وَقَلِّبْ تَدْبِيْرَهُمْ وَخَرِّبْ

کو اور اجاڑ دے ان کے شہروں کو اور الٹ دے ان کی تدبیر کو اور اکھیڑ دے

بُنْيَانَهُمْ وَبَدِّلْ اَحْوَالَهُمْ وَقَرِّبْ اٰجَالَهُمْ

ان کی بنیاد کو اور بدل دے احوال ان کے اور قریب کر دے ان کی موتیں

وَقَصِّرْ اَعْمَارَهُمْ وَشَغِّلْهُمْ بِاَبْدَانِهِمْ وَ

اور گھٹا دے ان کی عمریں اور مشغول کر دے انہیں ان کے بدنوں میں اور

خُذْهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ۝ يَا قَاهِرُ

پکڑ ان کو پکڑنا غالب مقتدر کا اے قہر کرنے والے

ذُوالْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَنْتَ الَّذِىْ لَا يُطَاقُ

پکڑنے والے سخت تو ہی وہ ذات ہے جس سے طاقت

اِنْتِقَامُهٗ يَا قَاهِرُ يَا قَهَّارُ تَقَهَّرْتَ بِالْقَهْرِ

نہیں بدلہ لینے کی اس کے اے قہر کرنے والے بڑا قہر کرنے والے تو غالب ہو گیا ساتھ قہر کے

وَالْقَهْرُ فِىْ قَهْرِكَ يَا قَهَّارُ ۝

اور قہر بیچ قہر تیرے کے ہے اے قہر کرنے والے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

سب تعریف اللہ تعالیٰ کو جو پروردگار ہے تمام جہانوں کا

وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَالصَّلٰوةُ

اور عاقبت کی خوبیاں نیکوں کے لیے اور درود

وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ

و سلام اوپر رسول کے (کہ نام ان کا)

مُحَمَّدٌ

وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ وَ

ہے اور ان کی آل اور اصحاب اور اہل بیت اور

اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ اَجْمَعِیْنَ

بیبیوں اور اولاد ان کی کے سب پر ہو

بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ

ساتھ رحمت تیری کے اے مہربان سب

الرّٰحِمِیْنَ ○

مہربانوں سے بڑھ کر

ختم قادریہ

(1) درود غوثیہ 111 بار پڑھیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَ بَارِکْ وَسَلِّمْ

(2) تیسرا کلمہ 111 بار پڑھیں

سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

(3) سورۃ الم نشرح 111 بار پڑھیں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝۱ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۝۲ الَّذِیْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝۳ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝۴ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ۝۵ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ۝۶ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝۷ وَاِلٰی رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝۸

(4) سورۃ اخلاص 111 بار پڑھیں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ یَلِدْ ۙ وَلَمْ یُوْلَدْ ۝۳ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴

(5) 111 بار یَا بَاقِیْ اَنْتَ الْبَاقِیْ

111 بار یَا شَافِیْ اَنْتَ الشَّافِیْ

111 بار یَا کَافِیْ اَنْتَ الْکَافِیْ

(6) 111 بار

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اُنْظُرْ حَالَنَا یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ اِسْمَعْ قَالَنَا

اِنَّنِیْ فِیْ بَحْرِ ھَمٍّ مُّغْرَقٌ خُذْ یَدِیْ سَھِّلْ لَنَا اَشْکَالَنَا

(7) 111 بار

يَا حَبِيْبَ الْاِلٰهِ خُذْ بِيَدِىْ مَا لِعَجْزِىْ سِوَاکَ مُسْتَنَدِىْ

(8)111بار

فَسَهِّلْ يَا اِلٰهِىْ كُلَّ صَعْبٍ بِحُرْمَةِ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ سَهِّلْ

(9)111بار

يَا صِدِّيْق يَا عُمَر يَا عُثْمَان يَا حَيْدَر دَفْعِ شَرْ كُنْ خَيْر آوَرْ يَا شَبِّيْرُ يَا شَبَّر

(10)111بار

يَا حَضْرَتْ سُلْطَانْ شَيْخ سَيِّد شَاه عَبْدَالْقَادِرْ جِيْلَانِىْ شَيْئًا لِلّٰهِ اَلْمَدَدْ

(11)111بار

مَا هَمَه مُحْتَاجْ تو حَاجَتْ رَوَا اَلْمَدَدْ يَا غَوْثِ اَعْظَم سَيِّدَا

(12)111بار

مُشْكِلَاتِ بے عَدَدْ دَارِيْم مَا اَلْمَدَدْ يَا غَوْثِ اَعْظَم پِيْرِمَا

(13)111بار

يَا حَضْرَتْ شَيْخ مُحْيِ الدِّيْن مُشْكِلْ كُشَا بِالْخَيْر

(14)111بار

اِمْدَادْ كُنْ اِمْدَادْ كُنْ اَزْبَنْدِ غَمْ آزَادْ كُنْ

دَرْدِيْن وَ دُنْيَا شَاد كُنْ يَا غَوْثِ اَعْظَم دَسْتِگِيْر

(15)111بار

يَا حَضْرَتْ غَوْثِ اَغِثْنَا بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰى

(16)111بار

خُذْ يَدِىْ يَا شَاهِ جِيْلَانْ خُذْ يَدِىْ شَيْئًا لِلّٰهِ اَنْتَ نُوْرٌ اَحْمَدِىْ

(17)111بار

طُفَيْلِ حَضْرَتْ دَسْتَگِيْر دُشْمَنْ ہوے زَيْر

(18) سورہ یٰسین شریف ایک بار (19) قصیدہ غوثیہ ایک بار (20) درودِ غوثیہ ایک بار

قصیدۂ غوثیہ

سَقَانِی الْحُبُّ كَاسَاتِ الْوِصَالِ — فَقُلْتُ لِخَمْرَتِیْ نَحْوِیْ تَعَالِیْ

سَعَتْ وَ مَشَتْ لِنَحْوِیْ فِیْ كُئُوْسٍ — فَهِمْتُ بِسُكْرَتِیْ بَیْنَ الْمَوَالِیْ

فَقُلْتُ لِسَآئِرِ الْاَقْطَابِ لُمُّوْا — بِحَالِیْ وَادْخُلُوْا اَنْتُمْ رِجَالِیْ

وَهُمُّوْا وَاشْرَبُوْا اَنْتُمْ جُنُوْدِیْ — فَسَاقِی الْقَوْمِ بِالْوَافِیْ مَلَالِیْ

شَرِبْتُمْ فُضْلَتِیْ مِنْ بَعْدِ سُكْرِیْ — وَلَا نِلْتُمْ عُلُوِّیْ وَاتِّصَالِیْ

مَقَامُكُمُ الْعُلٰی جَمْعًا وَّلٰكِنْ — مَقَامِیْ فَوْقَكُمْ مَا زَالَ عَالِیْ

اَنَا فِیْ حَضْرَةِ التَّقْرِیْبِ وَحْدِیْ — یُصَرِّفُنِیْ وَ حَسْبِیْ ذُوالْجَلَالِ

اَنَا الْبَازِیُّ اَشْهَبُ كُلِّ شَیْخٍ — وَمَنْ ذَا فِی الرِّجَالِ اُعْطِیَ مِثَالِیْ

كَسَانِیْ خِلْعَةً بِطِرَازِ عَزْمٍ — وَتَوَّجَنِیْ بِتِیْجَانِ الْكَمَالِ

وَاَطْلَعَنِیْ عَلٰی سِرٍّ قَدِیْمٍ — وَقَلَّدَنِیْ وَاَعْطَانِیْ سُؤَالِیْ

وَوَلَّانِیْ عَلَی الْاَقْطَابِ جَمْعًا — فَحُكْمِیْ نَافِذٌ فِیْ كُلِّ حَالِ

فَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فِیْ بِحَارٍ — لَصَارَ الْكُلُّ غَوْرًا فِی الزَّوَالِ

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فِیْ جِبَالٍ — لَدُكَّتْ وَاخْتَفَتْ بَیْنَ الرِّمَالِ

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فَوْقَ نَارٍ — لَخَمِدَتْ وَانْطَفَتْ مِنْ سِرِّ حَالِیْ

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فَوْقَ مَیْتٍ — لَقَامَ بِقُدْرَةِ الْمَوْلٰی تَعَالٰی

وَمَا مِنْهَا شُهُوْرٌ اَوْ دُهُوْرٌ — تَمُرُّ وَ تَنْقَضِیْ اِلَّا اَتَالِیْ

وَتُخْبِرُنِیْ بِمَا یَاْتِیْ وَیَجْرِیْ — وَتُعْلِمُنِیْ فَاَقْصِرْ عَنْ جِدَالِیْ

مُرِیْدِیْ هِمْ وَطِبْ وَاشْطَحْ وَغَنِّ — وَافْعَلْ مَا تَشَاءُ فَالْاِسْمُ عَالِ

مُرِیْدِیْ لَا تَخَفْ اَللّٰهُ رَبِّیْ — عَطَانِیْ رِفْعَةً نِلْتُ الْمَنَالِیْ

طُبُوْلِیْ فِی السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ دُقَّتْ ۔۔۔ وَشَاءُ وْسُ السَّعَادَةِ قَدْ بَدَالِیْ

بِلَادُ اللّٰهِ مُلْكِیْ تَحْتَ حُكْمِیْ ۔۔۔ وَوَقْتِیْ قَبْلَ قَلْبِیْ قَدْ صَفَالِیْ

نَظَرْتُ اِلٰی بِلَادِ اللّٰهِ جَمْعًا ۔۔۔ كَخَرْدَلَةٍ عَلٰی حُكْمِ اتِّصَالٖ

دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتّٰی صِرْتُ قُطْبًا ۔۔۔ وَنِلْتُ السَّعْدَ مِنْ مَّوْلَی الْمَوَالِیْ

فَمَنْ فِیْ اَوْلِیَاءِ اللّٰهِ مِثْلِیْ ۔۔۔ وَمَنْ فِی الْعِلْمِ وَالتَّصْرِیْفِ حَالِیْ

رِجَالِیْ فِیْ هَوَا جِرِهِمْ صِیَامٌ ۔۔۔ وَفِیْ ظُلَمِ اللَّیَالِیْ كَاللَّاٰلِیْ

وَكُلُّ وَلِیٍّ لَّهٗ قَدَمٌ وَّاِنِّیْ ۔۔۔ عَلٰی قَدَمِ النَّبِیِّ بَدْرِ الْكَمَالٖ

نَبِیٌّ هَاشِمِیٌّ مَكِّیٌّ حِجَازِیٌّ ۔۔۔ هُوَ جَدِّیْ بِهٖ نِلْتُ الْمَوَالِیْ

مُرِیْدِیْ لَا تَخَفْ وَاشٍ فَاِنِّیْ ۔۔۔ عَزُوْمٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالٖ

اَنَا الْجِیْلِیُّ مُحْیُ الدِّیْنِ لَقَبِیْ ۔۔۔ وَاَعْلَامِیْ عَلٰی رَأْسِ الْجِبَالٖ

اَنَا الْحَسَنِیُّ وَالْمُخْدَعُ مَقَامِیْ ۔۔۔ وَاَقْدَامِیْ عَلٰی عُنُقِ الرِّجَالٖ

وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْهُوْرُ اِسْمِیْ ۔۔۔ وَجَدِّیْ صَاحِبُ الْعَیْنِ الْكَمَالٖ

تَقَبَّلْنِیْ وَلَا تَرْدُدْ سُؤَالِیْ ۔۔۔ اَغِثْنِیْ سَیِّدِیْ اُنْظُرْ بِحَالِیْ

فضائل قصیدۂ غوثیہ متبرکہ

یہ قصیدۂ مبارکہ حضور سیدنا غوث الاعظم ،محبوب سبحانی ،قطب ربانی ،شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ النورانی کی زبان فیض ترجمان سے ادا ہوا ہے اور ہمارے سلسلہ عالیہ قادریہ میں اس کا ورد دولت ظاہری و باطنی کے حصول کا سبب ہے اس کے اٹھائیس اشعار ہیں۔ اس قصیدۂ مبارکہ کا روزانہ ورد بہت مفید ہے۔ نیز

(1) تسخیر خلائق کے لیے ازحد کارآمد ہے اور قرب خداوندی کے حصول کا ذریعہ ہے۔

(2) اس قصیدۂ مبارکہ کا ورد قوت حافظہ کو بڑھاتا ہے۔

(3) اس قصیدۂ مبارکہ کے پڑھنے والے کو عربی پڑھنے میں بصیرت حاصل ہوتی ہے۔

(4) ہر مشکل وسخت کام کے لیے چالیس روز پڑھے ان شاء اللہ عزوجل کامیاب ہوں گے۔

(5) جو شخص اس قصیدۂ مبارکہ کو اپنے سامنے رکھے اور تین مرتبہ پڑھے مقبول بارگاہ غوثیت ہوگا اور حضور سیدنا غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زیارت فیض بشارت سے مشرف ہوگا۔ ان شاء اللہ عزوجل

(6) ہر مرض وتکلیف کے لیے تین بار یا پانچ بار پڑھنا مفید ہے۔

(7) بانجھ عورت اس قصیدۂ مبارکہ کو صحیح خواں سے 41 یا 21 بار پڑھوا کر پانی پر دم کر کے چالیس روز پیئے تو حاملہ ہو جائے اور حضور غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی برکت سے بیٹا عطا ہوگا۔ ان شاء اللہ عزوجل

(8) آسیب زدہ وجن والے مریض کے لیے روغن (یعنی تیل) پر دم کر کے اس کے جسم پر ملیں دفع ہوگا۔ ان شاء اللہ عزوجل

(9,10) ظالم سے نجات پانے کے لیے ہر روز پڑھے خلاصی نصیب ہوگی یوں ہی دشمن دفع ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ عزوجل

ختم خواجگان

(1) 7 بار سورۃ الفاتحہ

(2) 100 بار درود شریف

(3) 79 بار سورۂ الم نشرح

(4) 100 بار سورۃ الاخلاص

(5) 7 بار سورۃ الفاتحہ

(6) 100 بار درود خضری

درود خضری: صَلَّ اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ بَارِکْ وَسَلِّمْ اس کے بعد سب مل کر نیچے دیئے ہوئے ہر ہر کلمہ کو 111 بار پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ اَللّٰھُمَّ یَا کَافِیَ الْمُھِمَّاتِ

اَللّٰھُمَّ یَا حَلَّ الْمُشْکِلَاتِ اَللّٰھُمَّ یَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ

اَللّٰھُمَّ یَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ اَللّٰھُمَّ یَا مُنَزِّلَ الْبَرَکَاتِ

اَللّٰھُمَّ یَا شَافِیَ الْاَمْرَاضِ اَللّٰھُمَّ یَا رَازِقَ الْعِبَادِ

اَللّٰھُمَّ یَا مُعْطِیَ الْخَیْرَاتِ وَالْحَسَنَاتِ اَللّٰھُمَّ یَا مُجِیْبَ الدَّعْوَاتِ

اَللّٰھُمَّ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ اَللّٰھُمَّ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ

اَللّٰھُمَّ یَا خَیْرَ النَّاصِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ یَا خَیْرَ الْحَافِظِیْنَ

اَللّٰھُمَّ یَا خَیْرَ الرَّازِقِیْنَ اَللّٰھُمَّ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ

اَغِثْنِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَسَلَّمَ

اَلْمَدَدْ خَوَاھَمْ زِتو اے شَاہِ نَقْشبَنْدْ

اَلْمَدَدْ خَوَاھَمْ زِتو اے غَرِیْب نَوَاز

اَلْمَدَدْ خَوَاھَمْ زِتو یَا شِھَابَ الدِّیْن سُھرورَدی

بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

فضائلِ نوافل

درود شریف کی فضیلت

خاتم المرسلین، رحمۃ للعالمین، شفیع المذنبین، انیس الغریبین، سراج السالکین، محبوب رب العالمین، جناب صادق و امین عزوجل و صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان مغفرت نشان ہے: جب جمعرات کا دن آتا ہے اللہ تعالیٰ فرشتوں کو بھیجتا ہے جس کے پاس چاندی کے کاغذ اور سونے کے قلم ہوتے ہیں وہ لکھتے ہیں، کون یوم جمعرات اور شب جمعہ مجھ پر کثرت سے درود پڑھتا ہے۔ (کنزالعمال، ج ۱ ص ۲۵۰، حدیث ۲۱۷۴)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اللہ کا پیارا بننے کا نسخہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، حضور پاک، صاحب ولولاک، سیاح افلاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''جو میرے کسی ولی سے دشمنی کرے، اسے میں نے لڑائی کا اعلان دے دیا اور میرا بندہ جن چیزوں کے ذریعے میرا قرب چاہتا ہے ان میں مجھے سب سے زیادہ فرائض محبوب ہیں اور نوافل کے ذریعے قرب حاصل کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ میں اسے اپنا محبوب بنالیتا ہوں اگر وہ مجھ سے سوال کرے تو اسے ضرور دوں گا اور پناہ مانگے تو اسے ضرور پناہ دوں گا''۔

(صحیح البخاری ج ۴، ص ۲۴۸ حدیث ۶۵۰۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

صلوٰۃ اللیل

رات میں بعد نماز عشاء جو نوافل پڑھے جائیں ان کو صلاۃ اللیل کہتے ہیں اور رات کے نوافل دن کے نوافل سے افضل ہیں کہ صحیح مسلم شریف میں ہے: سید المبلغین، رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''فرضوں کے بعد افضل نماز رات کی نماز ہے''۔
(صحیح مسلم، ص ۵۹۱ حدیث ۱۱۶۳)

تہجد اور رات میں نماز پڑھنے کا ثواب

اللہ تبارک وتعالیٰ پارہ 21 سورۃ السجدہ آیت نمبر 16 اور 17 میں ارشاد فرماتا ہے:

تَتَجَافٰی جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّ طَمَعًا٘ وَّ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّاۤ اُخْفِیَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْیُنٍ٘ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۷﴾

ترجمہ کنز الایمان: ان کی کروٹیں جدا ہوتی ہیں خواب گاہوں سے اور اپنے رب کو پکارتے ہیں ڈرتے اور امید کرتے اور ہمارے دیئے ہوئے سے کچھ خیرات کرتے ہیں تو کسی جی کو نہیں معلوم جو آنکھ کی ٹھنڈک ان کے لیے چھپا رکھی ہے صلہ ان کے کاموں کا۔

صلوٰۃ اللیل کی ایک قسم تہجد ہے کہ عشاء کے بعد رات میں سو کر اٹھیں اور نوافل پڑھیں، سونے سے قبل جو کچھ پڑھیں وہ تہجد نہیں۔ کم سے کم تہجد کی دو رکعتیں ہیں اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے آٹھ تک ثابت۔ (بہار شریعت حصہ ۴ ص ۲۶، ۲۷) اس میں قرأت کا اختیار ہے کہ جو چاہیں پڑھیں، بہتر یہ ہے کہ جتنا قرآن یاد ہے وہ تمام پڑھ لیجیے ورنہ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین تین بار سورۃ الاخلاص پڑھ لیجئے کہ اس طرح ہر رکعت میں قرآن کریم ختم کرنے کا ثواب ملے گا، ایسا کرنا بہتر ہے، بہر حال سورۂ فاتحہ کے بعد کوئی سی بھی سورت پڑھ سکتے ہیں۔ (ملخص از فتاویٰ رضویہ مخرجہ، ج ۷، ص ۴۴۷)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِیْب!　　　صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

تہجد گزار کے لیے جنت کے عالی شان بالا خانے

امیر المومنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے روایت ہے کہ سید المبلغین، رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان دلنشین ہے، جنت میں ایسے بالا خانے ہیں جن کا باہر اندر سے اور اندر باہر سے دیکھا جاتا ہے۔ ایک اعرابی نے اٹھ کر عرض کی: یارسول اللہ عزوجل وصلی اللہ علیہ وسلم! یہ کس کے لیے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ اس کے لیے ہیں جو نرم گفتگو کرے، کھانا کھلائے، متواتر روزے رکھے، اور رات کو اٹھ کر اللہ عزوجل کے لیے نماز پڑھے جب لوگ سوئے ہوئے ہوں۔ (سنن الترمذی ج ۴ ص ۲۲۷ حدیث ۲۵۳۵، شعب الایمان ج ۳ ص ۴۰۴، حدیث ۳۸۹۲)

مفسر شہیر حکیم الامت حضرت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الحنان مراۃ المناجیح جلد 2 صفحہ 260 پر اس حصہ حدیث "وتابع الصیام" یعنی متواتر روزے رکھے" کی شرح کرتے ہوئے فرماتے ہیں: یعنی ہمیشہ روزے رکھیں سوا ان پانچ دنوں کے جن میں روزہ حرام ہے یعنی شوال کی یکم اور ذی الحجہ کی دسویں تا تیرھویں یہ حدیث ان لوگوں کی دلیل ہے جو ہمیشہ روزے رکھتے ہیں بعض نے فرمایا کہ اس کے معنیٰ ہیں ہر مہینے میں مسلسل تین روزے رکھے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

"تہجد گزار" کے آٹھ حروف کی نسبت سے

نیک بندوں اور بندیوں کی 8 حکایات

۱۔ ساری رات نماز پڑھتے رہتے

حضرت سیدنا عبد العزیز رواد علیہ رحمۃ اللہ الجواد رات کو سونے کے لیے اپنے بستر پر آتے اور اس پر ہاتھ پھیر کر کہتے: "تو نرم ہے لیکن اللہ عزوجل کی قسم! جنت میں تجھ سے زیادہ نرم بستر ملے گا پھر ساری رات نماز پڑھتے رہتے"۔ (احیاء العلوم، ج ۱، ص ۴۶۷)

اللہ رب العزت عزوجل کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔ امین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بالیقیں ایسے مسلمان ہیں بے حد نادان　　جو کہ رنگینی دنیا پہ مرا کرتے ہیں

۲۔ شہد کی مکھی کی بھنبھناہٹ کی سی آواز!

مشہور صحابی حضرت سیدنا عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب لوگوں کے سو جانے کے بعد اٹھ کر قیام (یعنی عبادت) فرمایا کرتے تو ان سے صبح تک شہد کی مکھی کی سی بھنبھناہٹ سنائی دیتی۔ (احیاء العلوم، ج ۲، ص ۴۶۷) اللہ رب العزت عزوجل کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔ امین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

محبت میں اپنی گما یاالٰہی　　نہ پاؤں میں اپنا پتا یاالٰہی

۳۔ میں جنت کیسے مانگوں!

حضرت سیدنا صلہ بن اشیم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم ساری رات نماز پڑھتے۔ جب سحری کا وقت ہوتا تو اللہ عزوجل کی بارگاہ میں عرض کرتے، الٰہی! میرے جیسا آدمی جنت نہیں مانگ سکتا لیکن تو اپنی رحمت سے مجھے جہنم سے پناہ عطا فرما"۔ (احیاء العلوم، ج ا، ص ۴۶۷) اللہ رب العزت عزوجل کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔ امین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ترے خوف سے تیرے ڈر سے ہمیشہ　　میں تھر تھر رہوں کانپتا یاالٰہی

۴۔ تمہارا باپ ناگہانی عذاب سے ڈرتا ہے!

حضرت سیدنا ربیع بن خثیم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی بیٹی نے آپ رحمۃ اللہ علیہ سے عرض کی: "ابا جان! کیا وجہ ہے کہ لوگ سو جاتے ہیں اور آپ نہیں سوتے؟" تو ارشاد فرمایا: "بیٹی! تمہارا باپ ناگہانی عذاب سے ڈرتا ہے جو اچانک رات کو آجائے"۔ (شعب الایمان ج ا ص ۵۴۴، رقم ۹۸۳) اللہ رب العزت عزوجل کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے

ہماری مغفرت ہو۔ امین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

گر تو ناراض ہوا میری ہلاکت ہوگی ہائے! میں نارِ جہنم میں جلوں گا یارب!

۵۔ عبادت کے لیے جاگنے کا عجیب انداز

حضرت سیدنا صفوان بن سلیم رحمۃ اللہ علیہ کی پنڈلیاں نماز میں زیادہ دیر تک کھڑے رہنے کی وجہ سے سوج گئی تھیں۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اس قدر کثرت سے عبادت کیا کرتے تھے کہ بالفرض آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے کہہ دیا جاتا کہ کل قیامت ہے تو بھی اپنی عبادت میں کچھ اضافہ نہ کر سکتے (یعنی ان کے پاس عبادت میں اضافہ کرنے کے لیے وقت کی گنجائش نہ تھی)۔ جب سردی کا موسم آتا تو آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مکان کی چھت پر سویا کرتے تاکہ سردی آپ رحمۃ اللہ علیہ کو جگائے رکھے اور جب گرمیوں کا موسم آتا تو کمرے کے اندر آرام فرماتے تاکہ گرمی اور تکلیف کے سبب سو نہ سکیں (کیوں کہ A.C کجا ان دنوں بجلی کا پنکھا بھی نہ ہوتا تھا!) سجدہ کی حالت میں ہی آپ کا انتقال ہوا۔ آپ دعا کیا کرتے تھے: اے اللہ عزوجل! میں تیری ملاقات کو پسند کرتا ہوں تو بھی میری ملاقات کو پسند فرما"۔ (اتحاف السادۃ المتقین بشرح احیاء علوم الدین ج ۱۳ ص ۲۴۷، ۲۴۸) اللہ رب العزت عزوجل کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔ امین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عفو کر اور سدا کیلئے راضی ہو جا گر کرم کردے تو جنت میں رہوں گا یارب!

۶۔ روتے روتے نابینا ہو جانے والی خاتون

حضرت سیدنا خواص رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ ہم رحلہ عابدہ کے پاس گئے۔ یہ بکثرت روزے رکھتی تھیں اور اتنا روتیں کہ ان کی بینائی جاتی رہی اور اتنی کثرت سے نمازیں پڑھتی کہ کھڑی نہ ہو سکتی تھیں، لہٰذا بیٹھ کر ہی نماز پڑھتی تھیں۔ ہم نے انہیں سلام کیا پھر اللہ عزوجل کے عفو و کرم کا تذکرہ کیا تاکہ ان پر معاملہ آسان ہو جائے۔ انہوں نے یہ بات سن

کر ایک چیخ ماری اور فرمایا: "میرے نفس کا حال مجھے معلوم ہے اور اس نے میرے دل کو زخمی کر دیا ہے اور جگر ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا ہے، خدا کی قسم! میں چاہتی ہوں کہ کاش! اللہ عزوجل نے مجھے پیدا ہی نہ کیا ہوتا اور میں کوئی قابل ذکر شے نہ ہوتی"۔ یہ فرما کر دوبارہ نماز میں مشغول ہو گئیں۔ (احیاء العلوم، ج ۵ ص ۱۵۲ ملخصاً) اللہ رب العزت عزوجل کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔ امین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

آہ سلب ایماں کا خوف کھائے جاتا ہے
کاش! میری ماں نے ہی مجھ کو نہ جنا ہوتا

۷۔ موت کی یاد میں بھوکی رہنے والی خاتون

حضرت سیدتنا معاذہ عدویہ رحمۃ اللہ علیہا روزانہ صبح کے وقت فرماتیں: "(شاید) یہ وہ دن ہے جس میں مجھے مرنا ہے"۔ پھر شام تک کچھ نہ کھاتیں پھر جب رات ہوتی تو کہتیں، "(شاید) یہ وہ رات ہے جس میں مجھے مرنا ہے"۔ پھر صبح تک نماز پڑھتی رہتیں۔ (ایضاً ص ۱۵۱) اللہ رب العزت عزوجل کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔ امین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مرا دل کانپ اٹھتا ہے کلیجہ منہ کو آتا ہے
کرم یا رب اندھیرا قبر کا جب یاد آتا ہے

۸۔ گریہ وزاری کرنے والا خاندان

حضرت سیدنا قاسم بن راشد شیبانی قدس سرہ النورانی کہتے ہیں کہ حضرت سیدنا زمعہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ محصب میں ٹھہرے ہوئے تھے، آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی زوجہ اور بیٹیاں بھی ہمراہ تھیں۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ رات کو اٹھے اور دیر تک نماز پڑھتے رہے۔ جب سحری کا وقت ہوا تو بلند آواز سے پکارنے لگے: "اے رات میں پڑاؤ کرنے والے قافلے کے مسافرو! کیا ساری رات سوتے رہو گے؟ کیا اٹھ کر سفر نہیں کرو گے؟" تو وہ لوگ جلدی

سے اٹھ گئے اور کہیں سے رونے کی آواز آنے لگی اور کہیں سے دعا مانگنے کی، ایک جانب سے قرآن پاک پڑھنے کی آواز سنائی دی تو دوسری جانب کوئی وضو کر رہا ہوتا۔ پھر جب صبح ہوئی تو آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بلند آواز سے پکارا: ''لوگ صبح کے وقت چلنے کو اچھا سمجھتے ہیں''۔ (کتاب التہجد وقیام اللیل مع موسوعۃ امام ابن ابی الدنیا، ج۱ ص۲۶۱ رقم ۲۷) اللہ رب العزت عزوجل کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔ امین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مرے غوث کا وسیلہ رہے شاد سب قبیلہ
انہیں خلد میں بسانا مدنی مدینے والے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

نماز اشراق

دو فرامین مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (۱) جو نماز فجر با جماعت ادا کر کے ذکر اللہ کرتا رہے یہاں تک کہ آفتاب بلند ہو گیا پھر دو رکعتیں پڑھیں تو اسے پورے حج و عمرہ کا ثواب ملے گا۔ (سنن الترمذی، ج۲، ص۱۰۰ حدیث ۵۸۶) (۲) جو شخص نماز فجر سے فارغ ہونے کے بعد اپنے مصلے میں (یعنی جہاں نماز پڑھی وہیں) بیٹھا رہا حتیٰ کہ اشراق کے نفل پڑھ لے صرف خیر ہی بولے تو اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کے جھاگ سے بھی زیادہ ہوں۔ (سنن ابی داؤد ج۲ ص۴۱ حدیث ۱۲۸۷)

حدیث پاک کے اس حصے ''اپنے مصلے میں بیٹھا رہے'' کی وضاحت کرتے ہوئے حضرت سیدنا ملا علی قاری علیہ رحمۃ اللہ الباری فرماتے ہیں: یعنی مسجد یا گھر میں اس حال میں رہے کہ ذکر یا غور و فکر کرنے یا علم دین سیکھنے سکھانے یا ''بیت اللہ کے طواف میں مشغول رہے'' نیز ''صرف خیر ہی بولے'' کے بارے میں فرماتے ہیں: ''یعنی فجر اور اشراق کے درمیان خیر یعنی بھلائی کے سوا کوئی گفتگو نہ کرے کیونکہ یہ وہ بات ہے جس پر ثواب مرتب ہوتا ہے۔ (مرقاۃ ج۳ ص۳۹۶ تحت الحدیث ۱۳۱۷)

نمازِ اشراق کا وقت: سورج طلوع ہونے کے کم از کم بیس یا پچیس منٹ بعد سے لے کر ضحوہ کبریٰ تک نمازِ اشراق کا وقت رہتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

نمازِ چاشت کی فضیلت

حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور پاک، صاحب لولاک، سیاح افلاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو چاشت کی دو رکعتیں پابندی سے ادا کرتا رہے اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں"۔ (سنن ابن ماجہ، ج ۲ ص ۱۵۳، ۱۵۴ حدیث ۱۳۸۲)

نمازِ چاشت کا وقت: اس کا وقت آفتاب بلند ہونے سے زوال یعنی نصف النہار شرعی تک ہے اور بہتر یہ ہے کہ چوتھائی دن چڑھے پڑھے۔ (بہار شریعت، حصہ ۴ ص ۲۵)

نمازِ اشراق کے فوراً بعد بھی چاہیں تو نمازِ چاشت پڑھ سکتے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

صلوٰۃ التسبیح

اس نماز کا بے انتہا ثواب ہے، شہنشاہ خوش خصال، پیکر حسن و جمال، دافع رنج و ملال، صاحب جود و نوال، رسول بے مثال، بی بی آمنہ کے لال صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا جان حضرت سیدنا عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ اے میرے چچا! اگر ہو سکے تو صلوٰۃ التسبیح ہر روز ایک بار پڑھئے اور اگر روزانہ نہ ہو سکے تو ہر مہینے میں ایک بار اور یہ بھی نہ ہو سکے تو سال میں ایک بار اور یہ بھی نہ ہو سکے تو عمر میں ایک بار۔

(سنن ابی داؤد ج ۲ ص ۴۴، ۴۵ حدیث ۱۲۹۷)

صلوٰۃ التسبیح پڑھنے کا طریقہ

اس نماز کی ترکیب یہ ہے کہ تکبیر تحریمہ کے بعد ثناء پڑھے پھر پندرہ مرتبہ یہ تسبیح پڑھے:

"سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ" پھر اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ اور بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سورۂ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھ کر رکوع سے پہلے دس بار یہی تسبیح پڑھے پھر رکوع کرے اور رکوع میں سبحان ربی العظیم تین مرتبہ پڑھ کر پھر دس مرتبہ یہی تسبیح پڑھے پھر رکوع سے سر اٹھائے اور سمع اللّٰہ لمن حمدہ اور اللّٰھم ربنا ولک الحمد پڑھ کر پھر کھڑے کھڑے دس مرتبہ یہی تسبیح پڑھے پھر سجدہ میں جائے اور تین مرتبہ سبحان ربی الاعلی پڑھ کر پھر دس مرتبہ یہی تسبیح پڑھے پھر سجدہ سے سر اٹھائے اور دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھ کر دس مرتبہ یہی تسبیح پڑھے پھر دوسرے سجدہ میں جائے سبحان ربی الاعلی اور تین مرتبہ پڑھے پھر اس کے بعد یہی تسبیح دس مرتبہ پڑھے اسی طرح چار رکعت پڑھے اور خیال رہے کہ کھڑے ہونے کی حالت میں سورۂ فاتحہ سے پہلے پندرہ مرتبہ اور باقی سب جگہ یہ تسبیح دس دس بار پڑھے یوں ہر رکعت میں 75 مرتبہ تسبیح پڑھی جائے گی اور چار رکعتوں میں تسبیح کی گنتی تین سو مرتبہ ہوگی۔ (بہار شریعت حصہ ۴ ص ۳۲)

تسبیح انگلیوں پر نہ گنے بلکہ ہو سکے تو دل میں شمار کرے ورنہ انگلیاں دبا کر۔ (ایضاً ص ۳۳)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

استخارہ

حضرت سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اکرم نور مجسم ﷺ ہم کو تمام امور میں استخارہ تعلیم فرماتے جیسے قرآن کی سورت تعلیم فرماتے تھے، فرماتے ہیں: "جب کوئی کسی امر کا قصد کرے تو دو رکعت نفل پڑھے پھر کہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْاَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ

وَ دُنْيَايَ وَ عَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَقَدِّرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ ثُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّهُ شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ اَوْ دُنْيَايَ اَوْ عَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَقَدِّرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ رَضِّنِيْ بِهٖ ط

اے اللہ (عزوجل) میں تیرے علم کے ساتھ تجھ سے خیر طلب کرتا (کرتی) ہوں اور تیری قدرت کے ذریعہ سے طلب قدرت کرتا (کرتی) ہوں اور تجھ سے تیرا فضل عظیم مانگتا (مانگتی) ہوں کیونکہ تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا (رکھتی) تو سب کچھ جانتا ہے اور میں نہیں جانتا (جانتی) اور تو تمام پوشیدہ باتوں کو خوب جانتا ہے اے اللہ (عزوجل) اگر تیرے علم میں یہ امر (جس کا میں قصد وارادہ رکھتا (رکھتی) ہوں) میرے دین وایمان اور میری زندگی اور میرے انجام کار میں دنیا وآخرت میں تیرے لیے بہتر ہے تو اس کو میرے لیے مقدر کردے اور میرے لیے آسان کردے پھر اس میں میرے واسطے برکت کر دے۔ اے اللہ (عزوجل) اگر تیرے علم میں یہ کام میرے لیے برا ہے میرے دین وایمان میری زندگی اور میرے انجام کار دنیا وآخرت میں تو اس کو مجھ سے اور مجھ کو اس سے پھیر دے اور جہاں کہیں بہتری ہو میرے لیے مقدر کر پھر اس سے مجھے راضی کردے۔

(صحیح البخاری، ج ۱ ص ۳۹۳ حدیث ۱۱۶۲، ردالمحتار، ج ۲، ص ۵۶۹)

او قال عاجل امری میں "او" شک راوی ہے، فقہاء فرماتے ہیں کہ جمع کرے یعنی یوں کہے و عاقبۃ امری و عاجل امری واجلہ۔ (غنیۃ، ص ۴۳۱)

مسئلہ:۔ حج اور جہاد اور دیگر نیک کاموں میں نفس فعل کے لیے استخارہ نہیں ہوسکتا، ہاں تعین وقت (یعنی وقت مقرر کرنے) کے لیے کرسکتے ہیں۔ (ایضاً)

نماز استخارہ میں کون سی سورتیں پڑھیں

مستحب یہ ہے کہ اس دعا کے اول آخر الحمدللہ اور درود شریف پڑھے اور پہلی رکعت میں قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور دوسری میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے اور بعض مشائخ فرماتے ہیں

کہ پہلی میں وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ ۗ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ۗ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۶۹﴾ (القصص)

اور دوسری میں وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ۗ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ﴿۳۶﴾ (پ ۲۲، الاحزاب:36) پڑھے۔ (ردالمحتار، ج ۲، ص ۵۷۰)

بہتر یہ ہے کہ سات بار استخارہ کرے کہ ایک حدیث میں ہے: "اے انس! جب تو کسی کام کا قصد کرے تو اپنے رب عزوجل سے اس میں سات بار استخارہ کر پھر نظر کر تیرے دل میں کیا گزرا کہ بیشک اسی میں خیر ہے۔ (ایضا)

اور بعض مشائخ کرام رحمہم اللہ السلام سے منقول ہے کہ دعائے مذکور پڑھ کر باطہارت قبلہ رو سو رہے اگر خواب میں سفیدی یا سبزی دیکھے تو وہ کام بہتر ہے اور سیاہی یا سرخی دیکھے تو برا ہے اس سے بچے۔

استخارہ کا وقت اس وقت تک ہے کہ ایک طرف رائے پوری جم نہ چکی ہو۔

(بہار شریعت حصہ ۴، ص ۳۲)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

صلوٰۃ الاوّابین کی فضیلت

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ تاجدار رسالت، شہنشاہ نبوت، مخزن جود و سخاوت، پیکر عظمت و شرافت، محبوب رب العزت، محسن انسانیت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "جو مغرب کے بعد چھ رکعتیں اس طرح ادا کرے کہ ان کے درمیان کوئی بری بات نہ کہے تو یہ چھ رکعتیں بارہ سال کی عبادت کے برابر ہوں گی"۔

(سنن ابن ماجہ، ج ۲ ص ۴۵ حدیث ۱۱۶۷)

نماز اوابین کا طریقہ

مغرب کی تین رکعت فرض پڑھنے کے بعد چھ رکعت ایک ہی نیت سے پڑھئے، ہر دو

رکعت پر قعدہ کیجئے اور اس میں التحیات، درود ابراہیم اور دعا پڑھیے، پہلی، تیسری اور پانچویں رکعت کی ابتداء میں ثناء تعوذ وتسمیہ (یعنی اعوذ اور بسم اللہ) بھی پڑھیے۔ چھٹی رکعت کے قعدے کے بعد سلام پھیر دیجئے۔ پہلی دو رکعتیں سنت مؤکدہ ہوئیں اور باقی چار نوافل۔ یہ ہے اوابین (یعنی توبہ کرنے والوں) کی نماز۔ (الوظیفۃ الکریمۃ ص ۲۴، ملخصا) چاہیں تو دو دو رکعت کر کے بھی پڑھ سکتے ہیں۔ بہار شریعت حصہ ۴ صفحہ 15 اور 16 پر ہے: بعد مغرب چھ رکعتیں مستحب ہیں ان کو صلوٰۃ الاوبین کہتے ہیں، خواہ ایک سلام سے سب پڑھے یا دو سے یا تین سے اور تین سلام سے یعنی ہر دو رکعت پر سلام پھیرنا افضل ہے۔
(درمختار، ردالمحتار ج ۲، ص ۵۴۷)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

تحیۃ الوضو

وضو کے بعد اعضا خشک ہونے سے پہلے دو رکعت نماز پڑھنا مستحب ہے۔ (درمختار، ج ۲، ص ۵۶۳) حضرت سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ نبی کریم، رءوف رحیم ﷺ نے فرمایا: "جو شخص وضو کرے اور اچھا وضو کرے اور ظاہر و باطن کے ساتھ متوجہ ہو کر دو رکعت پڑھے، اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے"۔
(صحیح مسلم ص ۱۴۴ حدیث ۲۳۴)

غسل کے بعد بھی دو رکعت نماز مستحب ہے۔ وضو کے بعد فرض وغیرہ پڑھے تو قائم مقام تحیۃ الوضو کے ہو جائیں گے۔ (ردالمحتار، ج ۲، ص ۵۶۳) مکروہ وقت میں تحیۃ الوضو اور غسل کے بعد والی دو رکعتیں نہیں پڑھ سکتے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

صلوٰۃ الاسرار

دعاؤں کی مقبولیت اور حاجتوں کے پورا ہونے کے لیے ایک مجرب (یعنی آزمودہ) نماز صلوٰۃ الاسرار بھی ہے جس کو امام ابوالحسن نور الدین علی بن جریر لخمی شطنوفی نے بہجۃ الاسرار

میں اور حضرت ملا علی قاری علیہ رحمۃ اللہ الباری اور شیخ محمد عبدالحق محدث دہلوی علیہ رحمۃ اللہ القوی نے حضور غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہوئے تحریر فرمایا ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ بعد نماز مغرب سنتیں پڑھ کر دو رکعت نماز نفل پڑھے اور بہتر یہ ہے کہ الحمد کے بعد ہر رکعت میں گیارہ گیارہ مرتبہ قل ھو اللہ پڑھے سلام کے بعد اللہ عزوجل کی حمد و ثنا کرے (مثلاً حمد و ثنا کی نیت سے سورۃ الفاتحہ پڑھ لے) پھر نبی ﷺ پر گیارہ بارہ درود و سلام عرض کرے اور گیارہ بار یہ کہے: **یا رسول اللّٰہ یا نبی اللّٰہ اغثنی و امددنی قضاء حاجتی یا قاضی الحاجات**۔ ترجمہ: اے اللہ عزوجل کے رسول! اے اللہ عزوجل کے نبی! میری فریاد کو پہنچئے اور میری مدد کیجیے، میری حاجت پوری ہونے میں، اے تمام حاجتوں کے پورا کرنے والے۔ پھر عراق کی جانب گیارہ قدم چلے اور ہر قدم پر یہ کہے: **یا غوث الثقلین یا کریم الطرفین اغثنی وامددنی فی قضاء حاجتی یا قاضی الحاجات** ترجمہ: اے جن و انس کے فریاد رس اور اے دونوں طرف (یعنی ماں باپ دونوں ہی کی جانب) سے بزرگ! میری فریاد کو پہنچئے اور میری مدد کیجیے میری حاجت پوری ہونے میں اے حاجتوں کے پورا کرنے والے) پھر حضور اقدس ﷺ کو وسیلہ بنا کر اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت کے لیے دعا مانگے۔ (عربی دعاؤں کے ساتھ ترجمہ پڑھنا ضروری نہیں) (بہار شریعت حصہ ۴ ص ۳۵ بہجۃ الاسرار ص ۱۹۷)

حسنِ نیت ہو، خطا پھر کبھی کرتا ہی نہیں
آزمایا ہے یگانہ ہے دوگانہ تیرا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

صلوٰۃ الحاجات

حضرت سیدنا حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ "جب حضور اکرم، نور مجسم، شاہ بنی آدم، رسول محتشم، شافع امم ﷺ کو کوئی امر اہم پیش آتا تو نماز پڑھتے"۔

(سنن ابوداؤد، حدیث ۱۳۱۹ ج ۲ ص ۵۲)

اس کے لیے دو یا چار رکعت پڑھے۔ حدیث پاک میں ہے: "پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ اور تین بار آیۃ الکرسی پڑھے اور باقی تین رکعتوں میں سورۂ فاتحہ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ایک ایک بار پڑھے، تو یہ ایسی ہیں جیسے شب قدر میں چار رکعتیں پڑھیں"۔ (بہار شریعت، حصہ ۴ ص ۳۴) مشائخ کرام رحمہم اللہ السلام فرماتے ہیں: کہ ہم نے یہ نماز پڑھی اور ہماری حاجتیں پوری ہوئیں (ایضاً)۔

حضرت سیدنا عبداللہ بن اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: جس کی کوئی حاجت اللہ عزوجل کی طرف ہو یا کسی بنی آدم (یعنی انسان) کی طرف تو اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ عزوجل کی ثنا کرے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجے پھر یہ پڑھے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ (سنن الترمذی، حدیث ۴۷۸ ج ۲ ص ۲۱)

ترجمہ: اللہ عزوجل کے سوا کوئی معبود نہیں جو حلیم و کریم ہے، پاک ہے اللہ عزوجل مالک ہے عرش عظیم کا، حمد ہے اللہ عزوجل کے لیے جو رب ہے تمام جہان کا، میں تجھ سے تیری رحمت کے اسباب مانگتا (مانگتی) ہوں اور طلب کرتا (کرتی) ہوں تیری بخشش کے ذرائع اور ہر نیکی سے غنیمت اور ہر گناہ سے سلامتی کو، میرے لیے کوئی گناہ بغیر مغفرت نہ چھوڑ اور ہر غم کو دور کر دے اور جو حاجت تیری رضا کے موافق ہے اسے پورا کر دے اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان۔

نابینا کو آنکھیں مل گئیں

حضرت سیدنا عثمان بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک نابینا صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بارگاہِ رسالت میں حاضر ہو کر عرض کی: اللہ عزوجل سے دعا کیجئے کہ مجھے عافیت دے۔ ارشاد فرمایا: ''اگر تو چاہے تو دعا کروں اور چاہے تو صبر کر اور یہ تیرے لیے بہتر ہے''۔ انہوں نے عرض کی: حضور! دعا فرما دیجئے۔ انہیں حکم فرمایا: کہ وضو کرو اور اچھا وضو کرو اور دو رکعت نماز پڑھ کر یہ دعا پڑھو:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ قَدْ تَوَجَّهْتُ بِكَ اِلٰى رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ هٰذِهٖ لِتُقْضٰى لِیَ اَللّٰھُمَّ فَشَفِّعْهُ فِیَّ۔

ترجمہ:۔ اے اللہ عزوجل! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور توسل کرتا ہوں اور تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے سے جو نبی رحمت ہیں یا رسول اللہ! (عزوجل و صلی اللہ علیہ وسلم) میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے سے اپنے رب عزوجل کی طرف اس حاجت کے بارے میں متوجہ ہوتا ہوں، تاکہ میری حاجت پوری ہو۔'' الٰہی! ان کی شفاعت میرے حق میں قبول فرما''۔

سیدنا عثمان بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: '' خدا کی قسم! ہم اٹھنے بھی نہ پائے تھے، باتیں ہی کر رہے تھے کہ وہ ہمارے پاس آئے، گویا کبھی اندھے تھے ہی نہیں''۔ (سنن ابن ماجہ، ج ۲ ص ۱۵۶ حدیث ۱۳۸۵ سنن الترمذی، ص ۳۳۶ ج ۵ حدیث ۳۵۸۹ المعجم الکبیر، ج ۹ ص ۳۰ حدیث ۸۳۱۱، بہار شریعت، حصہ ۴ ص ۳۴)

پیارے بھائیو! شیطان جو یہ وسوسہ ڈالتا ہے کہ صرف ''یا اللہ'' کہنا چاہیے ''یارسول اللہ'' نہیں کہنا چاہیے، الحمد للہ عزوجل اس حدیث مبارک نے شیطان کے اس انتہائی خطرناک وسوسے کو بھی جڑ سے اکھاڑ دیا کہ اگر ''یارسول اللہ'' کہنا جائز نہ ہوتا تو خود ہمارے پیارے آقا مدینے والے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی کیوں تعلیم دیتے؟ بس جھوم جھوم کر

"یارسول اللہ" کے نعرے لگاتے جایئے۔

یارسول اللہ کے نعرے سے ہم کو پیار ہے
جس نے یہ نعرہ لگایا اس کا بیڑا پار ہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

گہن کی نماز

حضرت سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ شہنشاہ خوش خصال، پیکر حسن و جمال، دافع وملال، صاحب جودونوال، رسول بے مثال، بی بی آمنہ کے لعل صلی اللہ علیہ وسلم ورضی اللہ تعالیٰ عنہا کے عہد کریم (یعنی مبارک زمانے) میں ایک مرتبہ آفتاب میں گہن لگا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لائے اور بہت طویل قیام ورکوع وسجود کے ساتھ نماز پڑھی کہ میں نے کبھی ایسا کرتے نہ دیکھا اور یہ فرمایا کہ اللہ عزوجل کسی کی موت وحیات کے سبب اپنی یہ نشانیاں ظاہر نہیں فرماتا، بلکہ ان سے اپنے بندوں کو ڈراتا ہے، لہٰذا جب ان میں سے کچھ دیکھو تو ذکرو دعا واستغفار کی طرف گھبرا کر اٹھو۔ (صحیح البخاری، ج ۱ ص ۳۶۳ حدیث ۱۰۵۹)

سورج گہن کی نماز سنت مؤکدہ اور چاند گہن کی نماز مستحب ہے۔ (درمختار، ج ۳ ص ۸۰)

گہن کی نماز پڑھنے کا طریقہ

یہ نماز اور نوافل کی طرح دو رکعت پڑھیں یعنی ہر رکعت میں ایک رکوع اور دو سجدے کریں نہ اس میں اذان ہے، نہ اقامت، نہ بلند آواز سے قراءت، اور نماز کے بعد دعا کریں یہاں تک کہ آفتاب کھل جائے اور دو رکعت سے زیادہ بھی پڑھ سکتے ہیں خواہ دو، دو رکعت پر سلام پھیریں یا چار پر۔ (بہار شریعت، حصہ ۴ ص ۱۳۶)

ایسے وقت گہن لگا کہ اس وقت نماز پڑھنا ممنوع ہے تو نماز نہ پڑھیں، بلکہ دعا میں مشغول رہیں اور اسی حالت میں ڈوب جائے تو دعا ختم کردیں اور مغرب کی نماز پڑھیں۔

(الجوہرۃ النیرۃ، ص ۱۲۴، ردالمحتار ج ۳ ص ۷۸)

تیز آندھی آئے یا دن میں سخت تاریکی چھا جائے یا رات میں خوفناک روشنی ہو یا لگاتار کثرت سے مینہ برسے یا بکثرت اولے پڑیں یا آسمان سرخ ہو جائے یا بجلیاں گریں یا بکثرت تارے ٹوٹیں یا طاعون وغیرہ وبا پھیلے یا زلزلے آئیں یا دشمن کا خوف ہو یا اور کوئی دہشت ناک امر پایا جائے ان سب کے لیے دو رکعت نماز مستحب ہے۔

(عالمگیری، ج ۱ ص ۱۵۳، درمختار، ج ۳، ص ۸۰، وغیرہما)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

نمازِ توبہ

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور پاک، صاحب لولاک، سیاح افلاک صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: ''جب کوئی بندہ گناہ کرے پھر وضو کر کے نماز پڑھے پھر استغفار کرے، اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دے گا''۔ پھر یہ آیت پڑھی: وَالَّذِیْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَۃً اَوْ ظَلَمُوْۤا اَنْفُسَہُمْ ذَکَرُوا اللّٰہَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِہِمْ ۪ وَمَنْ یَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰہُ ۪۟ وَلَمْ یُصِرُّوْا عَلٰی مَا فَعَلُوْا وَہُمْ یَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ (آل عمران)

ترجمۂ کنز الایمان: اور وہ کہ جب کوئی بے حیائی یا اپنی جانوں پر ظلم کریں اللہ (عزوجل) کو یاد کر کے اپنے گناہوں کی معافی چاہیں اور گناہ کون بخشے سوا اللہ (عزوجل) کے؟ اور اپنے کیے پر جان بوجھ کر اڑ نہ جائیں۔ (سنن الترمذی، ج ۱، ص ۴۱۵ حدیث ۴۰۶)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

عشاء کے بعد دو نفل کا ثواب

حضرت سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے، انہوں نے فرمایا: جو عشاء کے بعد دو رکعت پڑھے گا اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پندرہ بار قل ھو اللہ احد پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں دو ایسے محل تعمیر کرے گا جسے اہل جنت دیکھیں گے۔ (تفسیر درمنثور ج ۸ ص ۶۸۱)

سنت عصر کے بارے میں دو فرامین مصطفیٰ ﷺ: (۱) جو عصر سے پہلے چار رکعتیں پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کے بدن کو آگ پر حرام فرما دے گا۔ (المعجم الکبیر للطبرانی، ج ۲۳ ص ۲۸۱ حدیث ۶۱۱)۔ (۲) "جو عصر سے پہلے چار رکعتیں پڑھے، اسے آگ نہ چھوئے گی"۔

(المعجم الاوسط للطبرانی، ج ۲ ص ۷۷ حدیث ۲۵۸۰)

ظہر کے آخری دو نفل کے بھی کیا کہنے

ظہر کے بعد چار رکعت پڑھنا مستحب ہے کہ حدیث پاک میں فرمایا: جس نے ظہر سے پہلے چار اور بعد میں چار پر محافظت کی اللہ تعالیٰ اس پر آگ حرام فرما دے گا۔ (سنن النسائی ص ۳۱۰ حدیث ۱۸۱۳)۔ علامہ طحطاوی علیہ رحمۃ القوی فرماتے ہیں: سرے سے آگ میں داخل ہی نہ ہوگا اور اس کے گناہ مٹا دیے جائیں گے اور اس پر (حقوق العباد یعنی بندوں کی حق تلفیوں کے) جو مطالبات ہیں اللہ تعالیٰ اس کے فریق کو راضی کر دے گا یا یہ مطلب ہے کہ ایسے کاموں کی توفیق دے گا جن پر سزا نہ ہو۔ (حاشیۃ الطحطاوی علی الدر ج ۱ ص ۲۸۴) اور علامہ شامی قدس سرہ السامی فرماتے ہیں: اس کے لیے بشارت یہ ہے کہ سعادت پر اس کا خاتمہ ہوگا اور دوزخ میں نہ جائے گا۔ (ردالمحتار ج ۲ ص ۵۴۷)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! الحمدللہ عزوجل جہاں ظہر کی دس رکعت نماز پڑھ لیتے ہیں وہاں آخر میں مزید دو رکعت نفل پڑھ کر بارہویں شریف کی نسبت سے 12 رکعت کرنے میں دیر ہی کتنی لگتی ہے! استقامت کے ساتھ دو نفل پڑھنے کی نیت فرما لیجئے۔
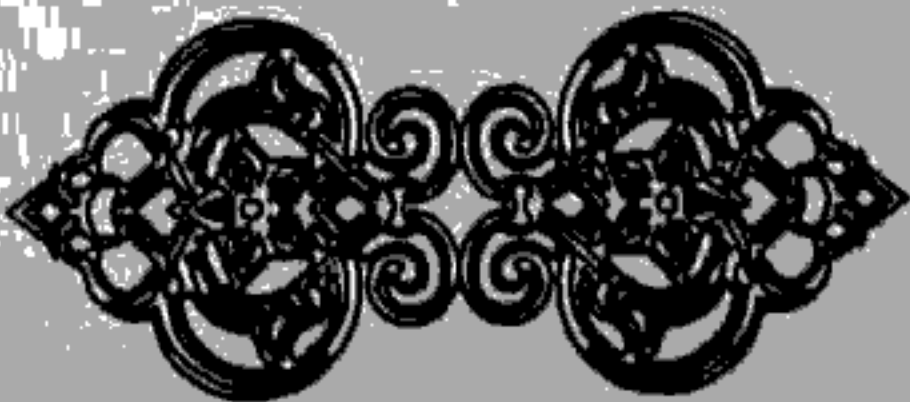
صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

فضائلِ روزہ

درود شریف کی فضیلت

رسول اکرم، نور مجسم، رحمت عالم، شافع بنی آدم، رسول محتشم ﷺ کا فرمان رحمت نشان ہے: قیامت کے روز اللہ عزوجل کے عرش کے سوا کوئی سایہ نہیں ہوگا، تین شخص اللہ عزوجل کے عرش کے سائے میں ہوں گے۔ (۱) وہ شخص جو میرے امتی کی پریشانی کو دور کرے۔ (۲) میری سنت کو زندہ کرنے والا (۳) مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھنے والا۔ (البدور السافرۃ فی امور الاخرۃ للسیوطی رحمہ اللہ ص ۱۳۱ حدیث ۳۶۶)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

نفل روزوں کے دینی و دنیوی فوائد

پیارے بھائیو! فرض روزوں کے علاوہ نفل روزوں کی بھی عادت بنانی چاہیے کہ اس میں بے شمار دینی و دنیوی فوائد ہیں۔ اور ثواب تو اتنا ہے کہ جی چاہتا ہے بس روزے رکھتے ہی چلے جائیں۔ مزید دینی فوائد میں ایمان کی حفاظت، جہنم سے نجات اور جنت کا حصول شامل ہیں اور جہاں تک دنیوی فوائد کا تعلق ہے تو دن کے اندر کھانے پینے میں صرف ہونے والے وقت اور اخراجات کی بچت، پیٹ کی اصلاح اور بہت سارے امراض سے حفاظت کا سامان ہے۔ اور تمام فوائد کی اصل یہ ہے کہ اللہ عزوجل راضی ہوتا ہے۔

”یاغوث الاعظم“ کے گیارہ حروف کی نسبت سے
نفلی روزوں کے فضائل پر مشتمل 11 روایات

۱۔ جنت کا انوکھا درخت

حضرت سیدنا قیس بن زید جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، اللہ کے محبوب، دانائے غیوب، منزہ عن العیوب عزوجل وصلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان جنت نشان ہے: ”جس نے ایک نفلی روزہ رکھا اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں ایک درخت لگائے گا جس کا پھل انار سے چھوٹا اور سیب سے بڑا ہوگا۔ وہ (موم سے الگ نہ کیے ہوئے) شہد جیسا میٹھا اور (موم سے الگ کئے ہوئے خالص شہد کی طرح) خوش ذائقہ ہوگا۔ اللہ عزوجل بروز قیامت روزہ دار کو اس درخت کا پھل کھلائے گا۔“ (المعجم الکبیر ج ۱۸ ص ۳۶۶ حدیث ۹۳۵)

۲۔ 40 سال کا فاصلہ دوزخ سے دوری

تاجدار رسالت، شفیع روز قیامت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ڈھارس نشان ہے: ”جس نے ثواب کی امید رکھتے ہوئے ایک نفل روزہ رکھا اللہ عزوجل اسے دوزخ سے چالیس سال (کا فاصلہ) دور فرمادے گا“۔ (کنز العمال، ج ۸ ص ۲۵۵ حدیث ۲۴۱۴۸)

۳۔ دوزخ سے 50 سال کی مسافت دوری

اللہ عزوجل کے پیارے نبی، مکی مدنی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان عافیت نشان ہے: ”جس نے رضائے الٰہی عزوجل کے لیے ایک دن کا نفل روزہ رکھا تو اللہ عزوجل اس کے اور دوزخ کے درمیان ایک تیز رفتار سوار کی پچاس سالہ مسافت کا فاصلہ فرمادے گا“۔

(کنز العمال ج ۸ ص ۲۵۵ حدیث ۲۴۱۴۹)

۴۔ زمین بھر سونے سے بھی زیادہ ثواب

اللہ عزوجل کے پیارے حبیب، حبیب لبیب، ہم گناہوں کے مریضوں کے طبیب صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان رغبت نشان ہے: ”اگر کسی نے ایک دن نفل روزہ رکھا اور زمین بھر سونا اسے

دیا جائے جب بھی اس کا ثواب پورا نہ ہوگا اس کا ثواب تو قیامت ہی کے دن ملے گا"۔

(المسند ابی یعلیٰ ج ۵ ص ۳۵۳ حدیث ۶۱۰۴)

۵۔ جہنم سے بہت زیادہ دوری

حضرت سیدنا عتبہ بن عبد سلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ عزوجل کے پیارے رسول، رسول مقبول، سیدہ آمنہ کے گلشن کے مہکتے پھول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ورضی اللہ تعالیٰ عنہا کا فرمان رحمت نشان ہے: "جس نے اللہ عزوجل کی راہ میں ایک دن کا فرض روزہ رکھا، اللہ عزوجل اسے جہنم سے اتنا دور کر دے گا جتنا ساتوں زمینوں اور آسمانوں کے مابین (یعنی درمیانی) فاصلہ ہے اور جس نے ایک دن کا نفل روزہ رکھا اللہ عزوجل اسے جہنم سے اتنا دور کر دے گا جتنا زمین و آسمان کا درمیانی فاصلہ ہے۔ (المعجم الکبیر ج ۱۷ ص ۱۲۰ حدیث ۲۹۵)

۶۔ ایک روزہ رکھنے کی فضیلت

حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم رءوف رحیم، محبوب رب عظیم عزوجل وصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان رحمت نشان ہے: جو اللہ عزوجل کی رضا کے لیے ایک دن کا روزہ رکھتا ہے اللہ عزوجل اسے جہنم سے اتنا دور کر دیتا ہے جتنا فاصلہ ایک کوا بچپن سے بوڑھا ہو کر مرنے تک مسلسل اڑتے ہوئے طے کر سکتا ہے۔

(مسند امام احمد بن حنبل ج ۳ ص ۶۱۹ حدیث ۱۰۸۱۰)

۷۔ بہترین عمل

حضرت سیدنا ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں نے عرض کی: یارسول اللہ عزوجل وصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! مجھے کوئی عمل بتایئے۔ ارشاد فرمایا: "روزے رکھا کرو کیونکہ اس جیسا عمل کوئی نہیں"۔ میں نے پھر عرض کی، "مجھے کوئی عمل بتایئے"۔ فرمایا: "روزے رکھا کرو کیونکہ اس جیسا کوئی عمل نہیں"۔ میں نے پھر عرض کی، "مجھے کوئی عمل بتایئے"۔ فرمایا: "روزے رکھا کرو کیونکہ اس کا کوئی مثل نہیں۔ (سنن النسائی ج ۴ ص ۱۶۶)

۸۔روزے رکھو تندرست ہو جاؤ گے

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکار مدینہ راحت قلب و سینہ، فیض گنجینہ، صاحب معطر پسینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جہاد کیا کرو خود کفیل ہو جاؤ گے، روزے رکھو تندرست ہو جاؤ گے اور سفر کیا کرو غنی (یعنی مالدار) ہو جاؤ گے"۔

(المعجم الاوسط ج ۶ ص ۱۴۶ حدیث ۸۳۱۲)

۹۔سونے کے دسترخوان

حضرت سیدنا ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: روزہ دار کا ہر بال اس کے لیے تسبیح کرتا ہے، بروز قیامت عرش کے نیچے روزے داروں کے لیے موتیوں اور جواہر سے جڑا ہوا سونے کا ایسا دسترخوان بچھایا جائے گا جو احاطہ دنیا کے برابر ہوگا، اس پر قسم قسم کے جنتی کھانے، مشروب اور پھل فروٹ ہوں گے وہ کھائیں پئیں گے اور عیش وعشرت میں ہوں گے حالانکہ لوگ سخت حساب میں ہوں گے۔(الفردوس بمانور الخطاب ج ۵ ص ۴۹۰ حدیث ۸۸۵۳)

۱۰۔ہڈیاں تسبیح کرتی ہیں

حضرت سیدنا بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی رحمت، شفیع امت مالک جنت، محبوب رب العزت عزوجل وصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (حضرت سیدنا) بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا: "اے بلال! (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) آؤ ناشتہ کریں"۔ تو (حضرت سیدنا) بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی، "میں روزہ سے ہوں۔ تو رسول اللہ عزوجل وصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "ہم اپنا رزق کھا رہے ہیں اور بلال (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کا رزق جنت میں بڑھ رہا ہے"۔ پھر فرمایا، اے بلال! کیا تمہیں معلوم ہے کہ جتنی دیر تک روزہ دار کے سامنے کھانا کھایا جاتا ہے تو اس کی ہڈیاں تسبیح کرتی ہیں اور ملائکہ اس کے لیے استغفار کرتے رہتے ہیں۔

(سنن ابن ماجہ ج ۲ ص ۳۴۸ حدیث ۱۷۴۹)

۱۱۔روزہ کی حالت میں مرنے کی فضیلت

ام المومنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے، سرکارِ مدینہ منورہ، سلطانِ مکہ مکرمہ ﷺ نے فرمایا: جو روزے کی حالت میں مرا، اللہ تعالیٰ قیامت تک کے لیے اس کے حساب میں روزے لکھ دے گا۔

(الفردوس بماثور الخطاب ج ۳ ص ۵۰۴ حدیث ۵۵۵۷)

نیک کام کرنے کے دوران مرنے کی سعادت

اچھے کام کے دوران موت سے ہم آغوش ہونے کی سعادت مقدر والوں ہی کا حصہ ہے۔ اس ضمن میں تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کے اجتماعی اعتکاف کی ایک مدنی بہار ملاحظہ فرمایئے اور زندگی بھر کیلئے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ رہنے کا عزمِ مصمم کر لیجیے۔ چنانچہ مدینۃ الاولیاء احمد آباد شریف (گجرات، الہند) کے کالو چاچا (عمر تقریباً 60 برس) رمضان المبارک ۱۴۲۵ ھ، 2004ء) کے آخری عشرے میں شاہی مسجد (شاہ عالم، احمد آباد شریف) میں ہونے والے تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کے اجتماعی اعتکاف میں معتکف ہو گئے۔ یوں تو یہ پہلے ہی سے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ تھے مگر عاشقانِ رسول کے ساتھ اجتماعی اعتکاف میں شمولیت پہلی ہی بار نصیب ہوئی تھی۔ اعتکاف میں بہت کچھ سیکھنے کا موقع ملا اور ساتھ ہی ساتھ دعوتِ اسلامی کے 72 مدنی انعامات میں سے پہلی صف میں نماز پڑھنے کی ترغیب والے دوسرے مدنی انعام کا خوب جذبہ ملا۔ چنانچہ انہوں نے پہلی صف میں نماز پڑھنے کی عادت بنالی۔ 2 رشوال المکرم یعنی عید الفطر کے دوسرے روز تین دن کے مدنی قافلے میں عاشقانِ رسول کے ہمراہ سنتوں بھرا سفر کیا۔ مدنی قافلہ سے واپسی کے پانچ یا چھ دن کے بعد یعنی 11 شوال المکرم ۱۴۲۵ ھ (2004) کو کسی کام سے بازار جانا ہوا، مصروفیت بھی تھی مگر تاخیر کی صورت میں پہلی صف فوت ہو جانے کا خدشہ تھا۔ لہٰذا سارا کام چھوڑ کر مسجد کا رخ کیا اور اذان سے قبل ہی مسجد میں پہنچ گئے، وضو کر کے جوں ہی کھڑے

ہوئے کہ گر پڑے، کلمہ شریف اور درود پاک پڑھتے ہوئے ان کی روح قفس عنصری سے پرواز کر گئی۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ۔

الحمدللہ عزوجل اجتماعی اعتکاف کی برکت سے مدنی انعامات کے دوسرے مدنی انعام پہلی صف میں نماز پڑھنے کے ملے ہوئے جذبے نے کالو چاچا کو انتقال کے وقت بازار کی غفلت بھری فضاؤں سے اٹھا کر مسجد کی رحمت بھری فضاؤں میں پہنچا دیا اور کیسی خوش نصیبی کہ آخری وقت کلمہ و درود نصیب ہو گیا۔ سبحان اللہ! اور جس کو مرتے وقت کلمہ شریف نصیب ہو جائے ان شاء اللہ عزوجل اس کا قبر و حشر میں بیڑا پار ہے۔ چنانچہ نبی رحمت، شفیع امت، مالک جنت، محبوب رب العزت عزوجل و صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان جنت نشان ہے: جس کا آخری کلام لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہو، وہ داخل جنت ہو گا۔ (سنن ابی داؤد ج ۳ ص ۲۵۵ حدیث ۳۱۱۶)

مزید دعوت اسلامی کے مدنی ماحول کی برکت سنیے: چنانچہ انتقال کے چند روز بعد ان کے فرزند نے خواب میں دیکھا کہ مرحوم کالو چاچا سفید لباس میں ملبوس سر پر سبز سبز عمامہ شریف کا تاج سجائے مسکراتے ہوئے فرما رہے ہیں: بیٹا! دعوت اسلامی کے مدنی کاموں میں لگے رہو کہ اسی مدنی ماحول کی برکت سے مجھ پر کرم ہوا ہے۔

موت فضل خدا سے ہو ایمان پر، مدنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
رب کی رحمت سے پاؤ گے جنت میں گھر، مدنی ماحول میں کر لو اعتکاف

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

ہر ماہ تین روزے رکھنے کا ثواب

ہر مدنی ماہ (یعنی سن ہجری کے مہینے) میں کم از کم تین روزے ہر اسلامی بھائی اور اسلامی بہن کو رکھ ہی لینے چاہئیں۔ اس کے بے شمار دنیوی اور اخروی فوائد و فضائل ہیں۔ بہتر یہ ہے کہ یہ روزے "ایام بیض" یعنی چاند کی ۱۳، ۱۴ اور ۱۵ تاریخ کو رکھے جائیں۔

”یارب محمد“ کے آٹھ حروف کی نسبت سے ایام بیض کے روزوں کے متعلق 8 روایات

۱۔ ام المومنین حضرت سیدتنا حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے، اللہ عزوجل کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم چار چیزوں کو نہیں چھوڑتے تھے۔ ۱۔ عاشورہ اور ۲۔ عشرہ ذوالحجہ اور ۳۔ ہر مہینے میں تین دن کے روزے اور ۴۔ فجر (کے فرض) سے پہلے دو رکعتیں (یعنی دو سنتیں)۔ (سنن النسائی ج ۴ ص ۲۲۰)

۲۔ حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ طبیبوں کے طبیب، اللہ کے حبیب عزوجل و صلی اللہ علیہ وسلم ایام بیض میں بغیر روزہ کے نہ ہوتے نہ سفر میں نہ حضر (یعنی قیام) میں۔ (سنن النسائی ج ۴ ص ۱۹۸)

۳۔ ام المومنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت فرماتی ہیں: میرے سرتاج، صاحب معراج صلی اللہ علیہ وسلم ایک مہینے میں ہفتہ، اتوار اور پیر کا جبکہ دوسرے ماہ منگل، بدھ اور جمعرات کا روزہ رکھا کرتے“۔ (سنن الترمذی ج ۲ ص ۱۸۶ حدیث ۷۴۶)

۴۔ حضرت سیدنا عثمان بن ابو عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: میں نے سرکار دو عالم، نور مجسم، شاہ بنی آدم، رسول محتشم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا، ”جس طرح تم میں سے کسی کے پاس لڑائی میں بچاؤ کے لیے ڈھال ہوتی ہے اسی طرح روزہ جہنم سے تمہاری ڈھال ہے اور ہر ماہ تین دن روزے رکھنا بہترین روزے ہیں“۔

(صحیح ابن خزیمہ ج ۳ ص ۳۰۱ حدیث ۲۱۲۵)

۵۔ ہر مہینے میں تین دن کے روزے ایسے ہیں جیسے دہر یعنی (ہمیشہ) کے روزے۔

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۶۴۹ حدیث ۱۹۷۵)

۶۔ رمضان کے روزے اور ہر مہینے میں تین دن کے روزے سینے کی خرابی کو دور کرتے ہیں۔

(مسند امام احمد ج ۹ ص ۳۶ حدیث ۲۳۱۳۲)

۷۔ جس سے ہو سکے ہر مہینے میں تین روزے رکھے کہ ہر روزہ دس گناہ مٹاتا اور گناہ سے ایسا پاک کر دیتا ہے جیسا پانی کپڑے کو۔ (المعجم الکبیر ج ۲۵ ص ۳۵ حدیث ۶۰)

۸۔ جب مہینے میں تین روزے رکھنے ہوں تو ۱۳، ۱۴ اور ۱۵ کو رکھو۔

(سنن النسائی ج ۴ ص ۲۲۱)

"مصطفیٰ" کے پانچ حروف کی نسبت سے پیر شریف اور جمعرات کے روزوں کے متعلق 5 روایات

۱۔ حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ عزوجل و صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: پیر اور جمعرات کو اعمال پیش ہوتے ہیں تو میں پسند کرتا ہوں کہ میرا عمل اس وقت پیش ہو کہ میں روزہ دار ہوں۔ (سنن الترمذی ج ۲ ص ۱۸۷ حدیث ۷۴۷)

۲۔ اللہ کے محبوب، دانائے غیوب، منزہ عن العیوب عزوجل و صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیر شریف اور جمعرات کو روزے رکھا کرتے تھے اس کے بارے میں عرض کی گئی تو فرمایا، ان دونوں دنوں میں اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کی مغفرت فرماتا ہے مگر وہ دو شخص جنہوں نے باہم جدائی کر لی ہے ان کی نسبت ملائکہ سے فرماتا ہے انہیں چھوڑ دو یہاں تک کہ صلح کر لیں۔

(سنن ابن ماجہ ج ۲ ص ۳۴۴ حدیث ۱۷۴۰)

۳۔ ام المومنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت فرماتی ہیں: میرے سرتاج، صاحب معراج صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیر اور جمعرات کے روزے کا خاص خیال رکھتے تھے۔

(سنن الترمذی ج ۲ ص ۱۸۶ حدیث ۷۴۵)

۴۔ حضرت سیدنا ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، سرکار نامدار، مدینے کے تاجدار، رسولوں کے سالار، نبیوں کے سردار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پیر شریف کے روزے کا سبب دریافت کیا گیا تو فرمایا، اسی میں میری ولادت ہوئی، اسی میں مجھ پر وحی نازل ہوئی۔

(صحیح مسلم ص ۵۹۱ حدیث ۱۱۶۲)

۵۔ حضرت سیدنا اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے غلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ سیدنا اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سفر میں بھی پیر اور جمعرات کا روزہ ترک نہیں فرماتے تھے۔ میں نے ان کی بارگاہ میں عرض کی کہ کیا وجہ ہے کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس بڑی عمر میں بھی پیر اور جمعرات کا روزہ رکھتے ہیں؟ فرمایا، رسول اللہ عزوجل و صلی اللہ علیہ وسلم پیر اور جمعرات کا روزہ رکھا کرتے تھے۔ میں نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا وجہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پیر اور جمعرات کا روزہ رکھتے ہیں؟ تو ارشاد فرمایا: لوگوں کے اعمال پیر اور جمعرات کو پیش کیے جاتے ہیں۔ (شعب الایمان ج ۳ ص ۳۹۲ حدیث ۳۸۹۵)

''کینہ'' کی تعریف

پیارے بھائیو! ان احادیث مبارکہ سے معلوم ہوا کہ پیر شریف اور جمعرات کو بارگاہ خداوندی عزوجل میں بندوں کے اعمال پیش کیے جاتے ہیں اور ان دونوں ایام میں اللہ عزوجل اپنی رحمت سے مسلمانوں کی مغفرت فرما دیتا ہے۔ مگر آپس میں کسی دنیوی سبب سے جدائی کرنے والوں کو نہیں بخشا جاتا۔ واقعی یہ بے حد تشویش کی بات ہے۔ آج کے دور میں شاید ہی کوئی کینے سے محفوظ ہو۔ دل کی چھپی ہوئی دشمنی کو کینہ کہتے ہیں لہٰذا ہمیں غور کرنا چاہیے جس مسلمان کا دل میں ہماری جانب سے کینہ ہو اس کو دور کرنا چاہیے۔ خصوصاً خاندانی جھگڑے ہوں تو خود آگے بڑھ کر صلح کرنی چاہیے، اخلاص کے ساتھ کامل کوشش کے باوجود بھی اگر جدائی ختم کرنے میں ناکامی ہوئی تو پہل کرنے والا ان شاء اللہ عزوجل بری ہو جائے گا۔ بہر حال پیر شریف اور جمعرات کو ہمارے میٹھے میٹھے آقا صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھا کرتے تھے پیر شریف کے روزے کا ایک سبب اپنی ولادت بھی بتایا، گویا تاجدار رسالت، ماہ نبوت، مالک کوثر و جنت، محبوب رب العزت عزوجل و صلی اللہ علیہ وسلم ہر پیر شریف کو روزہ رکھ کر اپنا یوم ولادت منایا کرتے تھے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

"جنت" کے تین حروف کی نسبت سے بدھ اور جمعرات کے روزوں کے 3 فضائل

۱۔ حضرت سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے اللہ کے پیارے رسول، رسول مقبول، سیدہ آمنہ کے گلشن کے مہکتے پھول عزوجل وصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ورضی اللہ تعالیٰ عنہا کا فرمان بشارت نشان ہے، جو بدھ اور جمعرات کو روزے رکھے اس کے لیے جہنم سے آزادی لکھ دی جاتی ہے۔ (المسند ابی یعلی ج ۵ ص ۱۱۵ حدیث ۵۶۱۰)

۲۔ حضرت سیدنا مسلم بن عبیداللہ قرشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد مکرم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں یا تو خود عرض کی یا کسی اور نے دریافت کیا، یارسول اللہ عزوجل وصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ہمیشہ روزہ رکھوں؟ سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش رہے۔ پھر دوسری مرتبہ عرض کی، پھر خاموشی اختیار فرمائی۔ تیسری بار پوچھنے پر استفسار فرمایا کہ روزے کے متعلق کس نے سوال کیا؟ عرض کی، میں نے یا نبی اللہ عزوجل وصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! تو جواباً ارشاد فرمایا، بے شک تجھ پر تیرے گھر والوں کا حق ہے تو رمضان اور اس سے متصل مہینے (شوال) اور ہر بدھ اور جمعرات کو روزہ رکھ کہ اگر تو ایسا کرے گا تو گویا تو نے ہمیشہ کے روزے رکھے۔ (شعب الایمان ج ۳ ص ۳۹۵ حدیث ۳۸۶۸)

"جس نے رمضان، شوال، بدھ اور جمعرات کا روزہ رکھا تو وہ داخل جنت ہوگا"۔
(السنن الکبریٰ للنسائی ج ۲ ص ۱۴۷ حدیث ۲۷۷۸)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

"کرم" کے تین حروف کی نسبت سے بدھ، جمعرات اور جمعہ کے روزوں کے 3 فضائل

۱۔ حضرت سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے، سلطان دو جہان، رحمت عالمیان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان جنت نشان ہے، جس نے بدھ، جمعرات و جمعہ کا روزہ رکھا

اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں ایک مکان بنائے گا جس کا باہر کا حصہ اندر سے دکھائی دے گا اور اندر کا باہر ہے۔ (مجمع الزوائد ج ۳ ص ۴۵۲ حدیث ۵۲۰۴)

۲۔ حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ عزوجل اس کے لیے (یعنی بدھ، جمعرات و جمعہ کے روزے رکھنے والے کے لیے جنت میں) موتی اور یاقوت و زبرجد کا محل بنائے گا اور اس کے لیے دوزخ سے براءت (یعنی آزادی) لکھ دی جائے گی۔

(شعب الایمان ج ۳ ص ۳۹۷ حدیث ۳۸۷۳)

۳۔ حضرت سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی روایت میں ہے، جو ان تین دنوں کے روزے رکھے پھر جمعہ کو تھوڑا یا زیادہ تصدق (یعنی خیرات) کرے تو جو گناہ کیے ہیں بخش دیئے جائیں گے اور ایسا ہو جائے گا جیسے اس دن کہ اپنی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا تھا۔

(المعجم الکبیر، ج ۱۲ ص ۲۶۶ حدیث ۱۳۳۰۸)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

”یانور“ کے پانچ حروف کی نسبت سے جمعہ کے روزوں کے متعلق 5 فضائل

۱۔ سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ، فیض گنجینہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان باقرینہ ہے: ”جس نے جمعہ کا روزہ رکھا تو اللہ عزوجل اسے آخرت کے دس دنوں کے برابر عطا فرمائے گا اور ان کی تعداد ایام دنیا کی طرح نہیں ہے“۔ (شعب الایمان ج ۳ ص ۳۹۳ حدیث ۳۸۶۲)

مگر تنہا جمعہ کا روزہ نہ رکھا جائے اس کے ساتھ جمعرات یا ہفتہ ملا لینا چاہئے۔ (تنہا جمعہ کا روزہ رکھنے کی ممانعت کی روایت آگے آ رہی ہے)

۲۔ حضرت سیدنا ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ مدینے کے تاجور، شفیع روزِ محشر، محبوب ربِ اکبر عزوجل و صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان روح پرور ہے، ”جس نے جمعہ ادا کیا (یعنی نماز جمعہ ادا کی) اور اس دن کا روزہ رکھا اور مریض کی عیادت کی اور جنازے کے ساتھ گیا اور نکاح

کی گواہی دی تو اس کے لیے جنت واجب ہو گئی۔ (المعجم الکبیر ۸ ص ۹۷ حدیث ۷۴۸۴)

۳۔ حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ عزوجل و صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جس نے روزے کی حالت میں یوم جمعہ کی صبح کی اور مریض کی عیادت کی اور جنازے کے ساتھ گیا اور صدقہ کیا تو اس نے اپنے لیے جنت واجب کر لی"۔

(شعب الایمان ج ۳ ص ۳۹۴ حدیث ۳۸۶۴)

۴۔ حضرت سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ عزوجل و صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے بروز جمعہ روزہ رکھا اور مریض کی عیادت کی اور مسکین کو کھانا کھلایا اور جنازے کے ہمراہ چلا تو اسے چالیس سال کے گناہ لاحق نہ ہوں گے۔

(شعب الایمان ج ۳ ص ۳۹۴ حدیث ۳۸۶۵)

۵۔ حضرت سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہت کم جمعہ کا روزہ ترک فرماتے تھے۔ (شعب الایمان ج ۳ ص ۳۹۴ حدیث ۳۸۶۵)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جس طرح عاشورہ کے روزے کے پہلے یا بعد میں ایک روزہ رکھنا ہے اسی طرح جمعہ میں بھی کرنا ہے، کیونکہ خصوصیت کے ساتھ تنہا جمعہ یا صرف ہفتہ کا روزہ رکھنا مکروہ تنزیہی (یعنی ناپسندیدہ) ہے۔ ہاں اگر کسی مخصوص تاریخ کو جمعہ یا ہفتہ آگیا تو تنہا جمعہ یا ہفتہ کا روزہ رکھنے میں کراہت نہیں۔ مثلاً 15 شعبان المعظم 27 رجب المرجب وغیرہ۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيْب!　　　صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

"فضل" کے تین حروف کی نسبت سے تنہا جمعہ کا روزہ رکھنے کی ممانعت کی 3 روایت

۱۔ حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں، میں نے تاجدار مدینہ منورہ، سردار مکہ مکرمہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا، تم میں سے کوئی ہرگز جمعہ کا روزہ نہ رکھے مگر یہ کہ

اس کے پہلے یا بعد میں ایک دن ملالے"۔ (صحیح البخاری ج ۱ ص ۶۵۳ حدیث ۱۹۸۵)

۲۔ حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم، رؤف ورحیم علیہ افضل الصلوۃ والتسلیم سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: راتوں میں شب جمعہ کو قیام کے لیے خاص نہ کرو اور نہ ہی دنوں کے دوران یوم جمعہ کو روزے کے ساتھ خاص کرو مگر یہ کہ تم ایسے روزے میں ہو جو تمہیں رکھنا ہو۔ (صحیح مسلم ص ۵۷۶ حدیث ۱۴۴)

۳۔ حضرت سیدنا عامر بن لدین اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ عزوجل و صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: "جمعہ کا دن تمہارے لیے عید ہے اس دن روزہ مت رکھو مگر یہ کہ اس سے پہلے یا بعد میں بھی روزہ رکھو۔

(الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۱۸ حدیث ۲۹۵۱)

ان تینوں احادیث سے معلوم ہوا کہ تنہا جمعہ کا روزہ نہ رکھنا چاہیے۔ ہاں اگر کوئی خاص وجہ ہو مثلاً 27 رجب المرجب جمعہ کو ہو گئی تو اب روزہ رکھنے میں حرج نہیں۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

ہفتہ اور اتوار کے روزے کے فضائل پر مشتمل دو روایات

حضرت سیدتنا ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ عزوجل و صلی اللہ علیہ وسلم ہفتہ اور اتوار کا روزہ رکھا کرتے اور فرماتے: "یہ دونوں (ہفتہ اور اتوار) مشرکین کی عید کے دن ہیں اور میں چاہتا ہوں کہ ان کی مخالفت کروں"۔ (ابن خزیمہ ج ۳ ص ۳۱۸ حدیث ۲۱۶۷)

تنہا ہفتہ کا روزہ رکھنا منع ہے۔ چنانچہ حضرت سیدنا عبد اللہ بن بسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی بہن رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ عزوجل و صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "ہفتے کے دن کا روزہ فرض روزوں کے علاوہ مت رکھو۔" حضرت سیدنا امام ابو عیسیٰ ترمذی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن ہے اور یہاں ممانعت سے مراد کسی شخص کا ہفتے کے روزے کو خاص کر لینا ہے کہ یہودی اس دن کی تعظیم کرتے ہیں۔

(سنن الترمذی ج ۲ ص ۱۸۶ حدیث ۷۴۴)

"یاسلطان مدینہ" کے بارہ حروف کی نسبت سے
روزۂ نفلی کے 12 مدنی پھول

۱۔ماں باپ اگر بیٹے کو نفلی روزے سے اس لیے منع کریں کہ بیماری کا اندیشہ ہے تو والدین کی اطاعت کرے۔(ردالمحتار ج ۳ ص ۴۷۸)

۲۔شوہر کی اجازت کے بغیر بیوی نفلی روزہ نہیں رکھ سکتی۔(درمختار، ردالمحتار ج ۳ ص ۴۷۷)

۳۔نفلی روزہ قصداً شروع کرنے سے پورا کرنا واجب ہو جاتا ہے اگر توڑے گا تو قضاء واجب ہوگی۔(درمختار ج ۳ ص ۴۷۳)

۴۔نفلی روزہ جان بوجھ کر نہیں توڑا بلکہ بلا اختیار ٹوٹ گیا مثلاً عورت کو روزہ کے دوران حیض آگیا تو روزہ ٹوٹ گیا مگر قضاء واجب ہے۔(ایضاً ص ۴۷۳)

۵۔نفلی روزہ بلا عذر توڑنا ناجائز ہے۔مہمان کے ساتھ اگر میزبان نہ کھائے تو اسے یعنی مہمان کو ناگوار گزرے گا، یا مہمان اگر کھانا نہ کھائے تو میزبان کو اذیت ہوگی تو نفل روزہ توڑنے کے لیے یہ عذر ہے بشرطیکہ یہ بھروسہ ہو کہ اس کی قضا رکھ لے گا یہ بھی شرط ہے کہ ضحوہ کبریٰ سے پہلے توڑے بعد کو نہیں۔(درمختار، ردالمحتار ج ۳ ص ۴۷۵)

۶۔والدین کی ناراضگی کے سبب عصر سے پہلے تک نفلی روزہ توڑ سکتا ہے۔بعد عصر نہیں۔(درمختار، ردالمحتار ۳ ص ۴۷۷)

۷۔اگر کسی اسلامی بھائی نے دعوت کی تو ضحوہ کبریٰ سے قبل روزہ نفل توڑ سکتا ہے مگر قضاء واجب ہے۔(درمختار ج ۳ ص ۴۷۷)

۸۔اس طرح نیت کی کہ "کہیں دعوت ہوئی تو روزہ نہیں اور نہ ہوئی تو ہے"۔یہ نیت صحیح نہیں، بہرحال روزہ دار نہیں۔(عالمگیری ج ۱ ص ۱۹۵)

۹۔ملازم یا مزدور اگر نفلی روزہ رکھیں تو کام پورا نہیں کر سکتے تو "مستاجر" (یعنی جس نے ملازمت یا مزدوری پر رکھا ہے) کی اجازت ضروری ہے اور اگر کام پورا کر سکتے ہیں تو

اجازت کی ضرورت نہیں۔ (درمختار ج ۳ ص ۴۷۸)

۱۰۔ حضرت سیدنا داؤد علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام ایک دن چھوڑ کر ایک دن روزہ رکھتے تھے۔ اس طرح روزے رکھنا "صوم داؤدی" کہلاتا ہے اور ہمارے لیے یہ افضل ہے۔ جیسا کہ رسول اللہ عزوجل وصلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "افضل روزہ میرے بھائی داؤد (علیہ السلام) کا روزہ ہے کہ وہ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن نہ رکھتے اور دشمن کے مقابلے سے فرار نہ ہوتے تھے"۔ (سنن الترمذی ج ۲ ص ۱۹۷ حدیث ۷۷۰)

۱۱۔ حضرت سیدنا سلیمان علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام تین دن مہینے کے شروع میں، تین دن وسط میں اور تین دن آخر میں روزہ رکھا کرتے تھے اس طرح مہینے کے اوائل، اواسط اور اواخر میں روزہ دار رہتے تھے۔ (کنز العمال ج ۸ ص ۳۰۴ حدیث ۲۴۶۲۴)

۱۲۔ سارا سال روزے رکھنا مکروہ تنزیہی ہے۔ (درمختار ج ۳ ص ۳۳۷)

یارب مصطفیٰ عزوجل وصلی اللہ علیہ وسلم ہمیں زندگی، صحت اور فرصت کو غنیمت جانتے ہوئے خوب خوب نفلی روزے رکھنے کی سعادت عطا فرما، انہیں قبول بھی کر اور ہماری اور ہمارے میٹھے میٹھے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی ساری امت کی مغفرت فرما۔ اٰمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وسلم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّابَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

فضائلِ ایّام

اتوار کا دن

اتوار کی فضیلت

اتوار دنیا کے دنوں کا پہلا دن ہے۔ سیدنا حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب محبوب خدا ﷺ سے اتوار کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا۔

یوم غرس وعمارة قالوا کیف ذالک یارسول اللہ قال لان فیہ ابتداء اللہ تعالٰی الدنیا و عمارتھا (غنیۃ الطالبین، ج۲، ص۷۳)

"یہ دن بونے اور عمارت بنانے کا ہے۔ صحابہ کرام علیہم الرضوان نے عرض کیا یہ کس طرح یارسول اللہ! (ﷺ) آپ نے فرمایا کہ اتوار کو اللہ تعالٰی نے دنیا اور اس کی عمارت کی ابتداء فرمائی"۔

اسی لیے اتوار کے دن کھیت بونا اور درخت لگانا اور مکان کی تعمیر کرنا باعث برکت ہے۔ اتوار نصرانیوں کا عید کا دن ہے۔ حضرت سیدنا عیسٰی علٰی نبینا وعلیہ السلام نے اپنی قوم کو جمعہ کے دن عید منانے کا حکم فرمایا تو انہوں نے کہا کہ ہم یہ نہیں چاہتے کہ ہماری عید کے بعد یہودیوں کی عید ہو کیوں کہ یہودیوں کی عید ہفتہ کے روز ہوتی ہے۔ چنانچہ انہوں نے اتوار کو عید کا دن بنایا کہ ان کے خیال کے مطابق یہ کاموں کی ابتداء کے لیے بہتر دن ہے۔
(عجائب المخلوقات ص ۴۳)

اتوار کے دن کا روزہ

امام الانبیاء حضرت احمد مجتبٰی محمد مصطفٰی ﷺ نے فرمایا۔

صوموا یوم السبت والاحد وخالفوا الیھود والنصاریٰ (غنیۃ الطالبین ص ۴۷)

ہفتہ اور اتوار کو روزہ رکھو اور یہودیوں اور نصرانیوں کی مخالفت کرو۔

اتوار کے دن کے نفل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سید دو عالم ﷺ نے فرمایا کہ جو مسلمان اتوار کے دن چار رکعت نماز نفل پڑھے اور اس کی ہر رکعت میں ایک دفعہ سورت فاتحہ اور اٰمَنَ الرَّسُوْلُ (آخر تک) پڑھے۔ تو جس قدر نصرانی مردوں اور عورتوں کی تعداد ہے ان کی گنتی کے موافق اس کو اللہ تبارک وتعالیٰ نیکیاں عنایت فرمایا ہے اور اس کو ایک پیغمبر کا ثواب اور بھی مرحمت فرماتا ہے اور حج اور عمرہ کا ثواب بھی اس کے نام لکھ دیتا ہے۔ اور ہر ایک رکعت کے عوض میں ہزار نماز کا ثواب عطا فرماتا ہے اور ہر ایک حرف کے بدلے میں اس کو بہشت میں ایک شہر بخشتا ہے۔ جو مشک واذفر سے بھرا ہوا ہوگا۔ سیدنا حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم راوی ہیں کہ سید الاولین والآخرین ﷺ نے فرمایا کہ اتوار کے دن نماز (نفل) بہت پڑھا کرو۔ اور اللہ تبارک وتعالیٰ کو وحدہ لاشریک جانو اور اگر کوئی اتوار کے دن نماز ظہر کے بعد یعنی جب فرض وسنتیں پڑھ چکے تو چار رکعت نماز نفل پڑھے اور اس کی پہلی رکعت میں سورت فاتحہ اور الم السجدہ پڑھے اور دوسری رکعت میں سورت فاتحہ اور سورت ملک یعنی تَبٰرَکَ الَّذِیْ پڑھے اور تشہد کے بعد سلام پھیرے۔ اور اس کے بعد دو نفل اور پڑھے اور اس کی دونوں رکعتوں میں سورت فاتحہ اور سورت جمعہ پڑھے۔ سلام کے بعد جو حاجت رکھتا ہو اپنے معبود حقیقی سے اس کی درخواست کرے اللہ کریم اپنے کرم سے اس کی وہ حاجت پوری فرما دے گا۔ اور اسے دین نصاریٰ سے محفوظ رکھے گا۔

(غنیۃ الطالبین ص ۱۴۰، احیاء العلوم ص ۲۰۴)

اتوار کی رات کے نفل

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے سید الانس والجان ﷺ سے یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو کوئی اتوار کی رات بیس رکعت نفل اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں

الحمد شریف ایک مرتبہ اور قل ھو اللہ احد (سورت اخلاص) پچاس مرتبہ اور معوذتین ایک ایک دفعہ پڑھے اور بعد از نماز سو مرتبہ استغفار پڑھے اور سو مرتبہ اپنے لیے اور اپنے والدین کے لیے استغفار کرے اور سید الانبیاء ﷺ پر سو مرتبہ درود شریف پڑھے اور لاحول ولا قوۃ الا باللہ پڑھے اور خدا تعالیٰ کی طاقت اور قوت کی طرف متوجہ ہو اور پھر یہ پڑھے۔

اشھد ان لا الہ الا اللہ واشھد ان ادم صفوۃ اللہ وفطرتہ وابراھیم خلیل اللہ و موسیٰ کلیم اللہ و عیسیٰ روح اللہ و محمد حبیب اللہ تو اس شخص کو ان لوگوں کی تعداد کے برابر اجر و ثواب دیا جائے گا۔ جو اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے لیے بیٹا قرار دیتے ہیں اور جو اللہ تعالیٰ کے لیے بیٹا ثابت نہیں کرتے۔

نیز اللہ کریم قیامت کے روز اس کو ان لوگوں کے ساتھ اٹھائے گا جو امن پانے والے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے ذمہ کرم پر ہے کہ اسے انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ جنت میں داخل فرمائے۔ (احیاء العلوم جلد اول ص ۲۰۴، غنیۃ الطالبین جلد ثانی ص ۱۴۲)

پیر کا دن

پیر کے دن کی فضیلت اور اس کے اہم واقعات

پیر کا دن بڑا مبارک دن ہے۔ اس میں سفر اختیار کرنا اور تجارت وغیرہ کا کاروبار کرنا باعث برکت ہے۔ حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ محبوب خدا ﷺ سے پیر کے دن کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے ارشاد فرمایا۔

یوم سفر و تجارۃ قالوا کیف ذالک یا رسول اللہ قال لان فیہ سافر شیث علیہ السلام للتجارۃ وربح فی تجارتہ

(غنیۃ الطالبین جلد دوم ص ۳۷ کتاب السبعیات فی مواعظ البریات ص ۴۵)

"یہ سفر اور تجارت کا دن ہے۔ صحابہ کرام علیہم الرضوان نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! (ﷺ) یہ کس طرح؟ فرمایا:" کہ (سیدنا) حضرت شیث علیہ السلام نے اس روز تجارت کے لیے سفر اختیار فرمایا۔ اور تجارت میں (بڑا) نفع ہوا۔"

علماء حضرات فرماتے ہیں کہ اللہ جل شانہ نے پیر کے دن کو سات فضیلتوں سے مخصوص فرمایا۔

۱۔ سیدنا حضرت ادریس علیہ الصلوٰۃ والسلام نے پیر کے روز آسمان کی طرف صعود فرمایا اور جنت میں داخل ہوئے۔

۲۔ سیدنا حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام پیر کے روز طور پر تشریف لے گئے۔

۳۔ ''وحدانیت'' اللہ تبارک وتعالیٰ کی دلیل پیر کے روز نازل ہوئی۔

۴۔ پیر کے دن میں سید العالمین ﷺ کی ولادت باسعادت ہوئی۔

۵۔ پیر کے دن سیدنا حضرت جبرئیل علیہ الصلوٰۃ والسلام محبوب رب العالمین ﷺ پر پہلی مرتبہ نازل ہوئے۔

۶۔ امت کے اعمال پیر کے روز سید دوعالم ﷺ پر پیش کیے جاتے ہیں۔

۷۔ سید العالمین ﷺ نے پیر کے دن دار فانی سے دار بقا کی طرف رحلت فرمائی۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ۔ (کتاب السبعیات فی مواعظ البریات ص ۴۵)

محبوب رب العالمین ﷺ نے پیر کے روز مکہ مکرمہ سے ہجرت فرمائی اور پیر کے دن مدینہ منورہ میں داخل ہوئے (عجائب المخلوقات) اسی پیر مبارک کو مکہ معظمہ فتح ہوا اور اسی روز سورت مائدہ نازل ہوئی (ماثبت بالسنۃ) پیر کا وہ مبارک روز ہے کہ جس میں آسمان کے دروازے کھل جاتے ہیں اور گنہگار مسلمانوں کی مغفرت ہوتی ہے۔

سیدنا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ سید الانس والجان ﷺ نے فرمایا کہ جب پیر اور جمعرات کا روز آتا ہے تو آسمان کے دروازے کھل جاتے ہیں اور مولائے کریم ہر بندے کو جس نے شرک کا ارتکاب نہیں کیا ہوتا، بخش دیتا ہے۔ مگر جس آدمی کے دل میں اپنے بھائی کے لئے کینہ اور بغض ہوتا ہے اس کو مہلت دیتا ہے تاکہ وہ آپس میں صلح صفائی کرلیں۔ (غنیۃ الطالبین جلد دوم ص ۷۴)

پیر کے دن کا روزہ

قاعدہ ہے کہ اوقات فاضلہ اور ایام فاضلہ میں ہر عبادت کا ثواب زیادہ ملتا ہے۔ چونکہ

پیر کا روز ایام فاضلہ میں سے ہے۔ یہی وہ دن ہے کہ جس میں مخلوقات کے لیے نعمت عظمیٰ نازل ہوئی۔ یعنی دونوں جہان کے والی کی ولادت باسعادت ہوئی خود سید العالمین محبوب رب العالمین صلی اللہ علیہ وسلم پیر کے دن روزہ رکھا کرتے تھے۔ سیدنا حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن صوم الاثنتين فقال فيه ولدت وفيه انزل علي (رواہ مشکوٰۃ شریف ۱۸۰)

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم سے پیر کے روز کے روزہ رکھنے کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا کہ اسی روز میری ولادت مبارک ہوئی، اور اسی دن مجھ پر وحی نازل ہوئی۔

نیز پیر کے روز لوگوں کے اعمال بارگاہِ خداوندی میں پیش کیے جاتے ہیں لہٰذا اس روز روزہ رکھنا اللہ جل شانہ کو بہت پسند ہوتا ہے۔ حدیث پاک میں ہے

عن ابی هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تعرض الاعمال يوم الاثنين والخميس فاحب ان يعرض عملي وانا صائم

(رواہ الترمذی، مشکوٰۃ شریف ص ۱۸۰)

سیدنا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پیر اور جمعرات کے روز اعمال پیش کیے جاتے ہیں پس دوست رکھتا ہوں کہ جب میرے عمل پیش ہوں تو میں روزہ دار ہوں۔

ام المومنین سیدہ حضرت عائشہ صدیقہ بنت صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتی ہیں۔

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصوم الاثنين والخميس۔

(رواہ الترمذی والنسائی، مشکوٰۃ شریف ص ۱۷۹)

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پیر اور جمعرات کو روزہ رکھا کرتے تھے۔

پیر کے دن کے نفل

سیدنا حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ امام الانبیاء حضرت احمد مجتبیٰ محمد

مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پیر کے روز جب آفتاب بلند ہو تو جو مسلمان اس وقت دو رکعت نماز پڑھتا ہے اور ہر رکعت میں سورت فاتحہ ایک دفعہ اور آیت الکرسی ایک دفعہ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ایک دفعہ اور معوذتین یعنی قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ایک مرتبہ پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد دس دفعہ استغفار پڑھے اور دس مرتبہ محبوب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجے۔ تو خداوند کریم اس کے تمام گناہوں کو بخش دے گا۔

اور ثابت بنانی سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حبیب خدا شفیع روز جزاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی آدمی پیر کے روز بارہ رکعت نماز (نفل) پڑھے کہ ہر رکعت میں ایک دفعہ سورۃ فاتحہ اور آیت الکرسی پڑھے اور نماز سے فارغ ہو کر بارہ مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے اور بارہ مرتبہ استغفار پڑھے۔ تو قیامت کے دن ایک صدا کرنے والا اس کو پکار کر کہے گا کہ فلاں بن فلاں کہاں ہے وہ حاضر بارگاہِ الٰہی ہو اور بارگاہِ ایزدی سے اپنے ثواب کا حصہ حاصل کرے۔

جب وہ شخص حاضر ہوگا تو اس کو ایک ہزار بہشتی جوڑے دیئے جائیں گے اور اس کے سر پر بزرگی کا تاج رکھا جائے گا اور پھر اسے کہا جائے گا کہ بہشت میں داخل ہو۔ تو لاکھ فرشتے اس کا استقبال کریں گے اور ہر ایک فرشتہ کے ہاتھ میں تحفہ ہوگا اور یہ فرشتے اس کے پیچھے چلیں گے یہاں تک کہ وہ ایک ہزار نورانی محلات سے گزرے گا۔

(احیاء العلوم ج ۱ ص ۲۰۴ غنیۃ الطالبین ج ۲ ص ۱۴۰)

پیر کی رات کے نفل

سیدنا حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سید الانس والجان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص پیر کی رات چار رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں الحمد شریف ایک دفعہ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ دس بار پڑھے۔ دوسری رکعت میں الحمد شریف ایک بار اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ بیس دفعہ پڑھے تیسری رکعت میں الحمد شریف ایک مرتبہ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ تیس مرتبہ پڑھے

چوتھی رکعت میں الحمد شریف ایک دفعہ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ چالیس مرتبہ پڑھے۔ پھر تشہد پڑھ کر سلام پھیرے اور پچھتر مرتبہ سرور دو جہاں ﷺ پر درود شریف پڑھے۔ پھر بارگاہِ خداوندی میں اپنی حاجت طلب کرے تو اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے کرم سے اس کی حاجت پوری فرما دے گا اور اس نماز کا نام نماز حاجت ہے۔

نیز سیدنا حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سید العالمین ﷺ نے فرمایا کہ جو آدمی پیر کی رات اس طرح دو رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں الحمد شریف ایک بار اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پچیس مرتبہ پڑھے اور سلام کے بعد پندرہ دفعہ آیت الکرسی پڑھے۔ اور پندرہ دفعہ استغفار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کا نام جنتیوں کی فہرست میں لکھ دے گا اگرچہ وہ دوزخ کے قابل ہو اس کے سب ظاہری گناہ بخش دیے گا اور ہر آیت کے بدلے حج اور عمرہ کا ثواب لکھ دے گا۔ اگر وہ اس پیر سے لے کر دوسرے پیر کے درمیان مر گیا تو شہیدوں میں داخل ہو گا۔ (احیاء العلوم جلد ۱ ص ۲۰۶۔ غنیۃ الطالبین جلد ۲ ص ۱۴۳)

منگل کا دن

منگل کا دن

منگل کا دن یوم امراض ہے۔ اسی روز اللہ تبارک و تعالیٰ نے امراض کو پیدا کیا جیسا کہ حدیث ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں ہے۔

خلق اللّٰہ الامراض یوم الثلاثاء و فیہ انزل ابلیس الی الارض و فیہ خلق اللّٰہ جھنم وفیہ سلط اللّٰہ ملک الموت علی ارواح بنی ادم و فیہ قتل قابیل ھابیل و فیہ توفی موسی و ھارون و فیہ ابتلی ایوب۔

(فیض القدیر شرح جامع صغیر للعلامۃ المناوی جلد اول ۴۷)

"اللہ تعالیٰ نے منگل کے روز مرضوں کو پیدا کیا اور منگل کے دن ابلیس زمین کی طرف اتارا گیا اور اسی روز اللہ تعالیٰ نے جہنم کو پیدا کیا اور اسی دن اللہ تعالیٰ نے ملک الموت کو بنی آدم پر مسلط کیا اور منگل کے روز قابیل نے حضرت ہابیل کو قتل کیا اور اسی روز سیدنا حضرت موسیٰ و

سیدنا حضرت ہارون علیٰ نبینا وعلیہما السلام نے وفات پائی اور اسی دن میں سیدنا حضرت ایوب علیہ السلام مرض میں مبتلا ہوئے۔

نیز منگل کا دن، روز دم یعنی خون کا دن ہے۔ اس دن خون جوش میں ہوتا ہے اور اس میں ایک ساعت ایسی ہوتی ہے کہ اگر کوئی اس میں سینگی لگوائے یا فصد کرائے تو خون بند نہیں ہوتا۔ بسا اوقات آدمی مر جاتا ہے۔

ابن جریر فرماتے ہیں کہ حضرت زہیر نے فرمایا ہے کہ ہمارے علم میں ہے کہ تین شخصوں نے منگل کے روز سینگی لگوائی اور مر گئے مگر اس ساعت کو پوشیدہ رکھا گیا ہے تاکہ لوگ سینگی لگوانے سے سارا دن پرہیز کریں تاکہ مصائب کا مقابلہ نہ کرنا پڑے۔

(فیض القدیر، جلد ثانی، ص ۵۴۹)

حدیث پاک میں ہے۔

ان یوم الثلاثاء یو الدم و فیه ساعة لا یرقاء (جامع صغیر جلد ثانی ص ۵۴۹)

منگل کا روز خون کا دن ہے۔ اس میں ایک ساعت (لحظہ) ہے جس میں خون نہیں تھمتا۔

حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ سید العرب والعجم ﷺ سے منگل کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا۔

یوم دم قالوا و کیف ذالک یارسول اللہ قال صلی اللہ علیه وسلم لان فیه حاضت حوا و قتل ابن آدم اخاه (غنیۃ الطالبین جلد دوم ص ۷۳)

خون کا دن ہے۔ صحابہ کرام علیہم الرضوان نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ یہ کس طرح؟ فرمایا۔ اس لیے کہ منگل کے روز حضرت حواء کو خون حیض جاری ہوا۔ اور آدم کے بیٹے (قابیل) نے اپنے بھائی (ہابیل) کو قتل کیا۔

منگل کے دن کے نفل

یزید رقاشی حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور پرنور شافع یوم النشور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر کوئی آدمی منگل کے دن جب

آفتاب بلند ہو تو دس رکعت نماز پڑھتا ہے اور ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورت فاتحہ اور ایک دفعہ آیت الکرسی اور تین دفعہ قل ھواللہ احد پڑھتا ہے تو ستر دن تک اس آدمی کے اعمال نامہ میں اس کا کوئی گناہ درج نہیں ہوتا اور اگر ستر دن کے اندر مر جائے تو اس کو شہید کا رتبہ عطا کیا جاتا ہے اور اس کے ستر برس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

(احیاء العلوم جلد اول، ص ۲۰۴، غنیۃ الطالبین جلد دوم ص ۱۴۰)

منگل کی رات کے نفل

حبیب خدا شفیع روز جزا ﷺ نے فرمایا کہ جو منگل کی رات میں بارہ رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورت فاتحہ ایک مرتبہ اور سورۂ نصر پانچ مرتبہ پڑھے تو اللہ تبارک وتعالیٰ اس کے لیے جنت میں ایک ایسا محل بناتا ہے جس کے عرض وطول میں دنیا کی سات مثلیں سما جائیں۔ (غنیۃ الطالبین جلد دوم ص ۱۴۳)

احیاء العلوم میں ہے کہ جو شخص منگل کی رات دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں الحمد شریف ایک مرتبہ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پندرہ دفعہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ پندرہ دفعہ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پندرہ دفعہ پڑھے۔ پھر سلام پھیرنے کے بعد پندرہ مرتبہ آیت الکرسی اور پندرہ دفعہ استغفار پڑھے تو اسے بہت ثواب ملے گا۔

حضرت سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سید دو عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص منگل کی رات دو رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں الحمد شریف ایک دفعہ اور اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ سات سات بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو دوزخ کی آگ سے آزاد فرما دے گا اور قیامت کے روز جنت میں داخل کرے گا۔ (احیاء العلوم جلد اول ص ۲۰۴)

بدھ کا دن

بدھ کا روز

بدھ کا روز (کفار کے لیے) منحوس ہے۔ حضرت سیدنا علی اور سیدنا حضرت جابر اور حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے مرفوعا روایت ہے کہ بدھ کا دن منحوس ہے

اور سیدنا حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ مہینہ کا آخری بدھ دائمی منحوس ہے۔اور سیدنا حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔

سئل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن یوم الاربعاء قال نحس قیل وکیف ذالک یارسول اللہ قال غرق اللہ فیہ فرعون و اھلک عادا و ثمودہ (مدارک،غنیۃ الطالبین ص ۷۳)

رسول خدا ﷺ سے بدھ کے دن کے متعلق دریافت کیا گیا تو ارشاد فرمایا کہ یہ دن منحوس ہے عرض کیا گیا کہ یہ کس طرح یارسول اللہ؟ (ﷺ) فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس دن فرعون کو غرق کیا اور عاد اور ثمود کو ہلاک کیا۔

علمائے شرع فرماتے ہیں کہ بدھ کا دن منحوس ہے مگر کافروں کے لیے منحوس ہے اور مسلمانوں کے لیے مبارک دن ہے۔(تفسیر صاوی جلد چہارم ص ۱۲۵)

کیونکہ بدھ کے دن کو یوم نور فرمایا گیا ہے۔واقعی مسلمانوں کے لیے یوم نور ہے۔اسی لیے بزرگان دین تدریس کی مجلس کا انعقاد بدھ کے روز فرماتے ہیں کیونکہ علم نور ہے۔تو اس کی ابتداء نور کے روز ہی مناسب ہے۔بعض روایتوں میں ہے کہ بدھ کے روز ناخن تراشنے سے منع کیا گیا ہے۔کیونکہ اس سے برص کی بیماری پیدا ہونے کا خطرہ ہے۔

بدھ کا روزہ

حبیب خدا ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص بدھ وار اور جمعرات اور جمعہ کے دن روزہ رکھے گا تو اس کے لیے جنت میں موتیوں اور یاقوت و زمرد سے محل تیار کیا جائے گا۔
(غنیۃ الطالبین جلد دوم ص ۷۳)

بدھ کے دن کے نفل

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ محبوب رب العالمین امام المتقین شفیع المذنبین ﷺ نے فرمایا کہ اگر کوئی آدمی بدھ کے روز جب آفتاب بلند ہو بارہ رکعت نماز ادا کرے اور ہر رکعت میں ایک دفعہ سورت فاتحہ اور ایک دفعہ آیت الکرسی اور تین

بار قل ھو اللہ احد اور تین دفعہ معوذتین پڑھے تو اس آدمی کو عرش الٰہی کے پاس سے ایک فرشتہ پکار کر کہتا ہے۔ اے خدا کے بندے! تیرے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیئے گئے ہیں اور قبر کے عذاب کی تنگی اور تاریکی بھی دور کر دی گئی ہے اور قیامت کی سختی سے بھی تجھے محفوظ رکھا گیا ہے اب تو آئندہ کے واسطے نیک عمل کر اور پھر اس دن اس کا عمل مثل نبیوں کے اٹھایا جائے گا۔

(احیاء العلوم جلد اول ص ۲۰۵، غنیۃ الطالبین ج ۲ ص ۱۴۱)

بدھ کی رات کے نفل

۱۔ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص بدھ کی رات دو رکعت نماز پڑھے کہ پہلی رکعت میں الحمد شریف ایک بار اور قل اعوذ برب الفلق دس بار پڑھے اور دوسری رکعت میں الحمد شریف ایک مرتبہ اور قل اعوذ برب الناس دس دفعہ پڑھے تو ستر ہزار فرشتے ہر آسمان سے اترتے ہیں اور اس کا ثواب قیامت کے دن تک لکھتے رہیں گے۔

(احیاء العلوم جلد اول ص ۲۰۶، غنیۃ الطالبین جلد دوم ص ۱۴۳)

۲۔ سید دو عالم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص بدھ کی رات چھ رکعت پڑھے کہ ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ آخر آیت تک پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد یہ دعا پڑھے جزی اللہ محمدا عنا ما ھو اھلہ۔ تو اللہ تعالیٰ اس کے ستر سال کے گناہ بخش دیتا ہے اور اس کے لیے دوزخ سے آزادی کی سند لکھ دیتا ہے۔

(احیاء العلوم جلد اول ص ۲۰۶)

جمعرات کا دن

جمعرات کی فضیلت

جمعرات ہفتہ بھر میں صاحب فضیلت روز ہے۔ حدیث پاک میں اس کی رات کو روشن رات فرمایا گیا ہے۔ محبوب رب العالمین رحمۃ للعالمین شفیع المذنبین ﷺ نے فرمایا۔

لیس عنداللہ یوم ولا لیلۃ تعدل اللیلۃ الغراء والیوم الازھر

اللہ تعالیٰ کے نزدیک کوئی دن اور رات جمعرات اور جمعہ کے برابر نہیں۔

(جامع صغیر، جلد ۵ ص ۳۷۲)

حدیث شریف میں ہے کہ جمعرات اور جمعہ میں چوبیس ساعتیں ہوتی ہیں اللہ تعالیٰ ہر ساعت میں چھ لاکھ کافروں کو اسلام کی توفیق دے کر دوزخ سے آزادی عطا فرماتا ہے۔

(فیض القدیر جلد ۵ ص ۳۹۵)

جمعرات کے روز بندوں کے اعمال بارگاہ خداوندی میں پیش کیے جاتے ہیں۔ تو اللہ کریم اپنے کرم سے ان کی مغفرت فرماتا ہے سوائے ان لوگوں کے جو آپس میں بغض وعناد رکھتے ہیں یا قاطع رحم ہوں۔

تعرض الاعمال علی اللہ تعالیٰ یوم الاثنین والخمیس فیغفر اللہ الا ما کان من متشاحنین او قاطع رحم

بروز پیر اور جمعرات اعمال بارگاہ خداوندی میں پیش کیے جاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ مغفرت فرماتا ہے مگر بغض وعناد رکھنے والوں اور قطع رحم کرنے والوں کی مغفرت موقوف رکھتا ہے جب تک وہ باز نہ آئیں۔ (جامع صغیر جلد ۳ ص ۲۵۰)

اسی طرح جمعرات کے روز جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور ہر مومن بندہ کی مغفرت کی جاتی ہے۔ سوائے اس شخص کے جو کسی بھائی سے عناد رکھتا ہو۔ حدیث پاک میں ہے۔

تفتح ابواب الجنة یوم الاثنین ویوم الخمیس فیغفر فیھما لکل عبد لایشرک باللہ شیئا الا رجل کانت بینه و بین اخیه شحناء فیقال انظروا ھذین حتی یصطلحا

بروز پیر اور جمعرات کو جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور ہر مومن غیر مشرک کی مغفرت کی جاتی ہے سوائے اس شخص کے کہ اس کے اور اس کے بھائی کے درمیان بغض ہو۔ کہا جاتا ہے ان کو مہلت دو یہاں تک کہ آپس میں صلح کرلیں۔

جمعرات کے روز جو کام باعث برکت ہیں

جمعرات کا دن اتنا بابرکت ہے کہ اس دن سفر پر جانا باعث ظفر و کامیابی ہوتا ہے۔ شہنشاہ دو عالم ﷺ جنگ کے لیے جمعرات کے روز سفر کرتے تھے۔

کان یحب ان یخرج اذا غزا یوم الخمیس

سردار دو جہان سید کون و مکان ﷺ جب جنگ کے لیے جانا چاہتے تو جمعرات کے دن کو دوست رکھتے تھے۔

اور عام سفر بھی حضور اقدس ﷺ جمعرات کو اختیار فرماتے تھے۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے۔

کان یستحب اَن یسافر یوم الخمیس

حبیب خدا ﷺ جمعرات کے روز کو سفر کرنا دوست رکھتے تھے۔

ام المومنین سیدہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ سید العالمین ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ اگر میری امت کو دشواری نہ ہوتی تو میں اس کو حکم دیتا کہ بدھ کے دن سفر نہ کریں بلکہ جمعرات کے روز سفر اختیار کریں مجھے یہی بات محبوب ہے۔

(فیض القدیر شرح جامع صغیر جلد اول ص ۴۶)

امام قزوینی رحمۃ اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعرات کا دن بڑا مبارک دن ہے خاص کر طلب حاجت اور ابتدائے سفر کے لیے اور حضرت صخر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جمعرات کو سفر پر جاتے تھے اور بڑے مال دار بن گئے۔ (فیض القدیر شرح جامع صغیر جلد ثانی ص ۱۰۴)

اگر کسی شخص کی حاجت پوری نہ ہوتی ہو تو اسے جمعرات کے روز طلب کرلے ان شاء اللہ تعالیٰ ضرور پوری ہوگی۔ چنانچہ حدیث شریف میں سیدنا حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رحمۃ للعالمین شفیع المذنبین ﷺ نے فرمایا کہ جمعرات کا روز حاجتوں کے پورا ہونے کا دن ہے۔ جب آپ سے اس کی وجہ دریافت کی گئی تو فرمایا کہ ابراہیم خلیل اللہ علیہ صلوات اللہ وسلامہ بادشاہ مصر کے پاس جمعرات کے دن تشریف لے

گئے تو اس نے آپ کی حاجت پوری کی اور آپ کو حضرت ہاجرہ عطا کی۔

(غنیۃ الطالبین جلد دوم ص ۷۳)

علم حاصل کرنے کیلئے صبح سویرے بیٹھنا مندوب ہے۔ اور علم کا شروع کرنا یعنی کسی دینی کتاب کی ابتداء کرنی جمعرات کے روز خصوصاً صبح سویرے بہت بہتر ہے۔ اگرچہ بزرگان دین نے علم کی ابتداء بروز بدھ فرمائی ہے۔ کیونکہ بدھ یوم نور ہے اور علم بھی نور ہے۔ تاہم جمعرات کے دن علم کو شروع کرنا باعث برکت ہے۔ (فیض القدیر جلد دوم ص ۱۷)

بعض جامع علم و ولایت وصیت فرماتے ہیں کہ تالیف و قرأت کی ابتداء بروز پیر اور جمعرات ہونی چاہیے۔ (فیض القدیر جلد دوم ص ۱۷)

جمعرات کے دن ناخن اتارنا اور بغلوں کے بال اکھیڑنا اور پیڑو کے بال اکھیڑنا، یعنی پاکی کرنا، اور غسل، خوشبو اور نیا لباس پہننا جمعہ کے دن۔ (جامع صغیر)

اور جمعہ کی رات حٰم دخان سورت کی تلاوت باعث برکت ہے اس سے پڑھنے والے کی بخشش ہوتی ہے اور اس کے لیے جنت میں محل تیار ہوتا ہے۔ چنانچہ حدیث شریف میں ہے۔

من قرأ حم الدخان فی لیلۃ جمعۃ او یوم جمعۃ بنی اللّٰہ لہ بیتا فی الجنۃ۔

(جامع صغیر جلد ۶ ص ۲۰۰)

من قرأ حم الدخان فی لیلۃ الجمعۃ غفر لہ۔

جو جمعہ کی رات حم دخان پڑھے گا اس کی بخشش کی جائے گی۔

جمعرات کا روزہ

امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ ہفتہ میں تین دن بڑے شرف و فضل والے ہیں۔ وہ پیر، جمعرات، اور جمعہ ہیں۔ ان میں روزہ رکھنا مستحب ہے۔ جس کا اجر و ثواب ان کی

برکت سے بہت ملتا ہے۔ (احیاء العلوم جلد اول ص ۲۴۴)

حدیث شریف میں ہے کہ حضور اقدس ﷺ بروز پیر اور جمعرات روزہ رکھتے تھے۔ جب اس کے متعلق دریافت کیا گیا تو فرمایا کہ پیر اور جمعرات بندگان خدا کے اعمال بارگاہ خداوندی میں پیش کیے جاتے ہیں۔ ہر مسلمان کی مغفرت کی جاتی ہے۔ سوائے ان دو کے جو آپس میں قطع تعلق رکھتے ہیں۔ (کسی دنیاوی غرض سے) پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ان کو چھوڑ دو یہاں تک کہ آپس میں صلح کر لیں۔ (جامع صغیر جلد ۵ ص ۱۶۸)

ام المومنین سیدہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول خدا ﷺ پیر اور جمعرات کو روزہ رکھتے تھے۔ (ترمذی)

جمعرات کے دن کے نفل

حضرت سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص جمعرات کے روز ظہر اور عصر کے درمیان دو رکعت نماز پڑھے اور پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد آیۃ الکرسی سو مرتبہ پڑھے اور دوسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ سو مرتبہ پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد درود شریف سو مرتبہ پڑھے تو اللہ تبارک وتعالیٰ اس کو رجب اور شعبان اور رمضان شریف کے روزہ رکھنے والوں کے برابر ثواب عطا کرتا ہے۔ نیز اس کو اتنا ثواب دیا جاتا ہے کہ جتنا خانہ کعبہ کے حاجیوں کو ملتا ہے اور اس کے واسطے اتنی نیکیاں لکھی جاتی ہیں جتنے مومن ہیں۔

(احیاء العلوم جلد اول ص ۲۰۵، غنیۃ الطالبین جلد دوم ص ۱۴۱)

جمعرات کے رات کے نفل

سید العالمین ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص جمعہ کی رات کو مغرب اور عشاء کے درمیان دو رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں ایک مرتبہ فاتحہ شریف اور پانچ مرتبہ آیۃ الکرسی اور پانچ مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور پانچ مرتبہ معوذتین پڑھے اور جب نماز سے فارغ ہو تو پندرہ مرتبہ استغفار پڑھے اور ثواب اپنے والدین کو بخشے۔ تو ایسا کرنے سے اس نے اپنے ماں باپ کا

حق ادا کر دیا اگر چہ وہ ان کا نافرمان بھی رہا ہو۔ اور اللہ تعالیٰ اس کو صدیقوں اور شہیدوں کا ثواب عطا فرماتا ہے۔ (احیاء العلوم جلد اول ص ۲۰۶ ،غنیۃ الطالبین جلد دوم ص ۱۴۳)

۲۔ حضور پرنور شافع یوم النشور ﷺ نے فرمایا کہ اگر کوئی آدمی جمعہ کی رات مغرب اور عشاء کے درمیان بارہ رکعت نماز نفل پڑھے کہ ہر رکعت میں ایک دفعہ سورت فاتحہ شریف اور گیارہ مرتبہ قل ھو اللہ احد پڑھے تو گویا اس نے بارہ سال تک مسلسل روزہ رکھا اور ان کی راتوں میں مصروف عبادت رہا۔ (احیاء العلوم جلد اول ص ۲۰۷)

جمعۃ المبارک کا دن

جمعۃ المبارک کے دن کی فضیلت

جمعۃ المبارک کے فضائل بکثرت ہیں ان میں سے کچھ ذکر کیے جاتے ہیں۔

۱۔ قرآن مجید میں جمعہ مبارک کا خصوصاً ذکر ہے جو اس کی فضیلت ظاہر کرتا ہے اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے۔

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ (سورۃ جمعہ)

اے ایمان والو! جب نماز کے لیے جمعہ کے دن اذان دی جائے تو ذکر خدا (خطبہ) کی طرف دوڑو۔ اور خرید و فروخت چھوڑ دو یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔

۲۔ بخاری اور مسلم شریف میں حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ سید الانس والجان ﷺ نے فرمایا: "ہم پچھلے ہیں یعنی دنیا میں آنے کے لحاظ سے اور قیامت کے دن پہلے ہوا اس کے نہیں کہ انہیں ہم سے پہلے کتاب ملی اور ہمیں ان کے بعد۔ یہی جمعہ وہ دن ہے کہ ان پر فرض کیا گیا۔ یعنی یہ کہ اس کی تعظیم کریں وہ اس سے خلاف ہو گئے اور ہم کو اللہ نے بتا دیا دوسرے لوگ ہمارے تابع ہیں۔ یہود نے دوسرے دن کو وہ دن مقرر کیا یعنی ہفتہ کو۔ اور نصاریٰ نے تیسرے دن کو یعنی اتوار کو مسلم شریف کی دوسری روایت میں ہے کہ ہم اہل دنیا سے پیچھے ہیں اور قیامت کے دن پہلے، کہ تمام مخلوق سے پہلے ہمارے لیے فیصلہ

ہو جائے گا۔ (مشکوٰۃ شریف ص ۱۱۹)

۳۔ مسلم اور ابوداؤد و ترمذی اور نسائی حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی ہیں کہ سید دو عالم ﷺ نے فرمایا کہ بہتر دن کہ آفتاب نے اس پر طلوع کیا جمعہ کا دن ہے۔ اسی میں سیدنا حضرت آدم صفی اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام پیدا کیے گئے اور اسی میں جنت میں داخل کیے گئے اور اسی میں جنت سے اترنے کا انہیں حکم ہوا۔ اور قیامت جمعہ ہی کے دن قائم ہوگی۔ (مشکوٰۃ ص ۱۱۹)

۴۔ ابن ماجہ ابولبابہ بن عبدالمنذر اور احمد سعد بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی ہیں کہ محبوب خدا ﷺ نے فرمایا کہ جمعہ کا دن تمام دنوں کا سردار ہے۔ اور اللہ کے نزدیک سب سے بڑا ہے اور وہ اللہ کے نزدیک عیدالاضحیٰ اور عیدالفطر سے بڑا ہے اس میں پانچ خصلتیں ہیں۔

۱۔ اللہ تعالیٰ نے اسی میں آدم علیہ السلام کو پیدا کیا۔

۲۔ اور اسی میں زمین پر انہیں اتارا۔

۳۔ اور اسی میں انہیں وفات دی۔

۴۔ اور اس میں ایک ایسی ساعت ہے کہ بندہ اس وقت جس چیز کا سوال کرے وہ اسے دے گا جب تک حرام کا سوال نہ کرے۔

۵۔ اور اسی دن میں قیامت قائم ہوگی۔ کوئی فرشتہ مقرب اور آسمان و زمین اور ہوا اور پہاڑ اور ایسا نہیں کہ جمعہ کے دن سے ڈرتا نہ ہو۔ (مشکوٰۃ شریف ص ۱۲۰)

۵۔ بخاری اور مسلم شریف میں حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رحمۃ للعالمین شفیع المذنبین ﷺ نے فرمایا کہ جمعہ میں ایک ایسی ساعت ہے کہ مسلمان بندہ اگر اسے پالے اور اس وقت اللہ تعالیٰ سے بھلائی کا سوال کرے تو وہ اسے دے گا۔

اور مسلم کی روایت میں یہ بھی ہے کہ وہ وقت بہت تھوڑا ہے رہا یہ کہ وہ کون سا وقت ہے۔ اس میں روایتیں بہت ہیں۔ ان میں دو قوی ہیں ایک یہ کہ امام کے خطبہ کے لیے بیٹھنے

سے ختم نماز تک ہے۔ اس حدیث کو مسلم ابو بردہ بن ابی موسیٰ سے وہ اپنے والد سے وہ حضور اقدس ﷺ سے روایت کرتے ہیں اور دوسری یہ کہ وہ جمعہ کی پچھلی ساعت ہے۔

(مشکوۃ شریف ص ۱۲۰)

۶۔ امام مالک اور ابوداؤد و ترمذی اور نسائی اور احمد حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں کوہ طور کی طرف گیا اور کعب احبار سے ملا۔ ان کے پاس بیٹھا انہوں نے توریت کی روایتیں سنائیں اور میں نے ان سے رسول اللہ ﷺ کی حدیثیں بیان کیں۔ ان میں ایک حدیث یہ بھی تھی کہ حبیب خدا شفیع یوم جزا ﷺ نے فرمایا: بہتر دن کہ آفتاب نے اس پر طلوع کیا جمعہ کا دن ہے۔ اسی میں آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام پیدا کیے گئے اور اسی میں انہیں اترنے کا حکم ہوا۔ اور اسی میں ان کی توبہ قبول ہوئی۔ اور اسی میں ان کا انتقال ہوا اور اسی میں قیامت قائم ہوگی اور کوئی جانور ایسا نہیں کہ جمعہ کے دن صبح کے وقت آفتاب نکلنے تک قیامت کے ڈر سے چیختا نہ ہو سوائے آدمی اور جن کے اور اس میں ایک ایسا وقت ہے کہ مسلمان بندہ نماز پڑھنے میں اسے پالے تو اللہ تعالیٰ سے جس شے کا سوال کرے وہ اسے دے گا"۔

کعب نے کہا سال میں ایسا ایک دن ہے میں نے کہا بلکہ ہر جمعہ میں ہے کعب نے توریت پڑھ کر کہا کہ محبوب رب العالمین رحمۃ للعالمین شفیع المذنبین ﷺ نے سچ فرمایا۔

حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ پھر میں عبداللہ بن سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملا اور کعب احبار کی مجلس اور جمعہ کے بارہ میں جو حدیث بیان کی تھی اس کا ذکر کیا۔ اور یہ کہ کعب نے کہا تھا یہ ہر سال میں ایک دن ہے۔ حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا۔ کعب نے غلط کہا ہے میں نے کہا۔ پھر کعب نے توریت پڑھ کر کہا بلکہ وہ ساعت ہر جمعہ میں ہے۔ حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے کہا کعب نے سچ کہا ہے۔ پھر سیدنا حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ تمہیں معلوم ہے یہ کون سی ساعت ہے؟

میں نے کہا مجھے بتاؤ اور بخل نہ کرو۔ کہا جمعہ کے دن کی پچھلی ساعت ہے میں نے کہا پچھلی ساعت کیسے ہو سکتی ہے حضور اقدس ﷺ نے تو فرمایا ہے کہ مسلمان بندہ نماز پڑھنے میں اسے پالے اور وہ نماز کا وقت نہیں۔ سیدنا حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کیا حضور اقدس ﷺ نے یہ نہیں فرمایا کہ جو کسی مجلس میں انتظار نماز میں بیٹھے وہ نماز میں ہے میں نے کہا فرمایا تو ہے کہا تو وہ یہی ہے یعنی نماز پڑھنے سے نماز کا انتظار مراد ہے۔ (مشکوۃ شریف ص ۱۱۹)

۷۔ امام احمد اور ترمذی سیدنا حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی ہیں کہ سید العالمین رحمۃ للعالمین ﷺ فرماتے ہیں کہ جو مسلمان جمعہ کے دن یا جمعرات کی رات مرے گا اللہ تعالیٰ اسے قبر کے فتنہ سے بچا لے گا۔ (مشکوۃ شریف ص ۱۲۱)

۸۔ ترمذی شریف میں سیدنا حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ انہوں نے یہ آیت پڑھی۔

اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا

آج میں نے تمہارا دین کامل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لیے اسلام کو پسند فرمایا۔

ان کی خدمت میں ایک یہودی حاضر تھا۔ اس نے کہا یہ آیت ہم پر نازل ہوتی تو ہم اس دن کو عید بناتے۔ حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا یہ آیت دو عیدوں کے درمیان اتری جمعہ اور عرفہ کے دن یعنی ہمیں اس دن کو عید بنانے کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ اللہ عزوجل نے جس دن یہ آیت اتاری اس دن دوہری عید تھی کہ جمعہ و عرفہ یہ دونوں دن مسلمانوں کے لیے عید کے ہیں۔ اور اس دن میں یہ دونوں جمع تھے کہ جمعہ کا دن تھا اور نویں ذی الحجہ۔ (مشکوۃ شریف ص ۱۲۱)

۹۔ جمعہ کا دن یوم غفران ہے حدیث شریف میں ہے۔

لایترک اللہ احدا یوم الجمعۃ الا غفر

رب غفور جمعہ کے روز کسی (مسلمان) کو نہیں چھوڑتا مگر اس کی بخشش کی جاتی ہے۔

(جامع الصغیر جلد ۶ ص ۴۴۳)

۱۰۔ جمعہ کا دن تمام دنوں کا سردار ہے اور سب سے افضل ہے۔ حدیث مبارک میں ہے۔

افضل الایام عند اللہ یوم الجمعہ۔ (جامع صغیر جلد دوم ص ۲۸)

اللہ کریم کے نزدیک تمام دنوں سے افضل جمعہ کا دن ہے

جمعۃ المبارک کے روز نیک کام

چونکہ جمعہ کا روز تمام دنوں کا سردار ہے اور اس میں رحمت الٰہی کی بارش ہوتی ہے دوزخ کی آگ کو ٹھنڈا کیا جاتا ہے اس میں مندرجہ ذیل کام باعث اجر و برکت ہیں۔

۱۔ جمعہ کے دن اور اس کی رات کو بکثرت درود شریف پڑھنا چاہیے رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم بہت خوش ہوتے ہیں۔ حضرت سیدنا ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکثروا الصلوۃ علی یوم الجمعۃ فانہ مشھود یشھدہ الملائکۃ وان احدا لم یصل علی الا عرضت علی صلوتہ حتی یفرغ منھا قال قلت وبعد الموت قال ان اللہ حرم علی الارض ان تاکل اجساد الانبیاء فنبی اللہ حی یرزق۔

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن مجھ پر درود کی کثرت کرو کہ یہ یوم مشہود ہے اس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور مجھ پر جو درود پڑھے گا پیش کیا جائے گا ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں میں نے عرض کی اور موت کے بعد فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء کرام کے جسم کھانا حرام کر دیا ہے اللہ کا نبی زندہ ہے روزی دیا جاتا ہے۔

۲۔ جمعہ کے دن یا رات کو سورۂ کہف کی تلاوت افضل ہے اور زیادہ بزرگی رات میں پڑھنے کی ہے۔ نسائی و بیہقی بسند صحیح ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی ہیں کہ فرماتے کہ جو شخص سورۂ کہف جمعہ کے دن پڑھے اس کے لیے دونوں جمعوں کے درمیان نور روشن ہوگا۔

اور دارمی کی روایت میں ہے کہ جو شب جمعہ میں سورۂ کہف پڑھے اس کے لیے وہاں سے

کعبہ معظمہ تک نور روشن ہوگا۔

ابوبکر بن مردویہ کی روایت سیدنا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے ہے کہ فرماتے ہیں جو جمعہ کے دن سورۂ کہف پڑھے اس کے قدم سے آسمان تک نور بلند ہوگا جو قیامت کو اس کے لیے روشن ہوگا۔ اور دو جمعوں کے درمیان جو گناہ ہوئے بخش دیے جائیں گے اور حم الدخان پڑھنے کی بھی فضیلت آئی ہے طبرانی نے ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے دن یا رات میں حم الدخان پڑھے اس کے لیے اللہ تعالیٰ جنت میں ایک گھر بنائے گا اور سیدنا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ اس کی مغفرت ہو جائے گی اور ایک روایت میں ہے کہ جو کسی رات میں حم الدخان پڑھے اس کے لیے ستر ہزار فرشتے استغفار کریں گے۔ جمعہ کے دن یا رات میں جو سورت یٰسین پڑھے اس کی مغفرت ہو جائے گی۔ (بہار شریعت حصہ چہارم ص ۱۰۴)

سیدنا حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص جمعہ کے دن ستر مرتبہ یہ دعا پڑھے تو دو جمعہ نہ گزریں گے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ اس کو غنی کر دے گا۔ دعا یہ ہے۔

اللّٰھم اغننی بفضلک عمن سواک و بحلالک عن حرامک

(نزہۃ المجالس جلد اول ص ۱۰۸)

۴۔ جمعہ کے روز غرباء کو کھانا کھلانا باعث اجر وثواب ہے۔ بعض بزرگ فرماتے ہیں کہ جو شخص جمعہ کے روز کسی غریب مسکین کو کھانا کھلائے پھر سویرے جامع مسجد کو جائے اور جب امام سلام پھیرے تو یہ دعا پڑھے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ط الحی القیوم اسئلک ان تغفرلی و ترحمنی وان تعافینی من النار

پھر اپنی حاجت کے لیے دعا مانگے اس کی دعا قبول ہوگی۔ (نزہۃ المجالس جلد اول ص ۱۰۸)

۵۔ جمعہ کے دن بیمار پرسی کرنا۔ جنازہ پڑھنا۔ صدقہ کرنا بہت ثواب ہے۔

حدیث شریف میں ہے۔

من اصبح یوم الجمعة صائما وعاد مریضا وشهد جنازة وتصدق بصدقة فقد اوجب۔ (جامع صغیر ج۶ ص ۲۸)

جو جمعہ کے روز روزہ رکھے اور بیمار کی بیمار پرسی کرے اور جنازہ میں حاضر ہو اور خیرات کرے تو اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔

۶۔ جمعۃ المبارک کے روز ناخن ترشوانا بیماری سے شفا ہے۔ اور فقر و فاقہ دور ہوتا ہے سیدنا حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص جمعہ کے روز ناخن تراشے تو اللہ تعالیٰ اس کی بیماری کو دور کرتا ہے اور صحت مرحمت فرماتا ہے۔

علامہ اصمعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں جمعہ کے روز ہارون رشید کے پاس حاضر ہوا تو وہ ناخن تراش رہے تھے اور فرماتے تھے کہ جمعہ کے دن ناخن تراشنا سنت ہے اور اس سے افلاس و غربت دور ہوتی ہے۔ میں نے کہا امیر المومنین! کیا تم بھی غربت سے ڈرتے ہو؟ تو کہا کہ مجھ سے زیادہ غربت سے ڈرنے والا کوئی نہیں۔ (عجائب المخلوقات ص ۴۳)

خود محبوب رب العالمین ﷺ جمعہ کے روز ناخن وغیرہ ترشواتے تھے اور امت کو اس کا حکم دیا ہے۔

کان صلی اللہ علیه وسلم یقلم اظفاره ویقص شاربه یوم الجمعة قبل ان یروح الی الصلوة۔ (جامع صغیر ج۵ ص ۲۴۸)

سرور کائنات ﷺ جمعہ کے دن ناخن تراشتے اور مونچھیں کاٹتے نماز سے جانے سے پہلے۔

اور فرمایا:

من قلم اظفاره یوم الجمعة حفظ من الجمعة الی الجمعة

جو شخص یوم جمعہ ناخن ترشوائے تو اس جمعہ سے دوسرے جمعہ تک محفوظ رہے گا۔

(نزہۃ المجالس جلد اول ص ۱۱۲)

۷۔ جمعہ کے دن غسل کرنا، خوشبو لگانا اور مسواک کرنا باعث ثواب اور سنت ہے۔ سیدنا

حضرت سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ امام الانبیاء والمرسلین رحمۃ للعالمین شفیع المذنبین ﷺ نے فرمایا

لایغتسل رجل یوم الجمعة ویتطھر ما استطاع من طھر و یدھن من دھنه او یمس من طیب بیته ثم یخرج فلا یفرق بین اثنین ثم یصلی ما کتب له ثم ینصت اذا تکلم الامام الاغفرله ما بینه وبین الجمعه الاخری۔

جو شخص جمعہ کے دن نہائے اور جس کو طہارت کی استطاعت ہو کرے اور تیل لگائے اور گھر میں جو خوشبو ہو ملے پھر نماز کو نکلے اور دو شخصوں میں جدائی نہ کرے یعنی دو شخص بیٹھے ہوئے ہوں تو انہیں ہٹا کر بیچ میں نہ بیٹھے، اور جو نماز اس کے لیے لکھی گئی ہے پڑھے اور امام جب خطبہ پڑھے تو چپ رہے اس کے لیے ان گناہوں کی جو اس جمعہ اور دوسرے جمعہ کے درمیان میں مغفرت کی جاتی ہے۔ رواہ البخاری (مشکوۃ ص ۱۲۲)

۲۔عن ابی سعید و ابی ھریرة قالا قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم من اغتسل یوم الجمعة ولبس من احسن ثیابه و مش من طیب ان کان عنده ثم اتی الجمعة فلم یتخط اعناق الناس ثم صلی ما کتب اللہ له ثم انصت اذا خرج امامه حتی یفرغ من صلوته کانت کفارة لما بینھا وبین جمعته التی قبلھا۔

حضرت ابو سعید اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے روز غسل کرے اور اچھے کپڑے پہنے اگر اس کے پاس خوشبو ہو تو ملے پھر نماز جمعہ کو آئے اور لوگوں کی گردنیں نہ پھلانگے۔ پھر نماز پڑھے جو اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے لکھی ہے پھر چپ رہے جب امام نکلے یہاں تک کہ نماز سے فارغ ہو تو یہ ان گناہوں کا کفارہ ہو جائے گی تو اس جمعہ اور اس سے پہلے جمعہ میں ہوں۔ رواہ ابوداؤد۔ (مشکوۃ ص ۱۲۲)

۳۔عن عبید بن السباق مرسلا قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیه

وسلم فی جمعة من الجمع یامعشر المسلمین ان هذا یوم جعله الله عیدا فاغتسلوا ومن کان عنده طیبه فلا یضره ان یمس منه وعلیکم بالسواک

فرمایا رسول خدا ﷺ نے جمعوں سے ایک جمعہ میں کہ اے مسلمانوں کے گروہ بے شک اس دن (جمعہ) کو اللہ تعالیٰ نے عید بنایا ہے۔ پس نہاؤ اور جس کے پاس خوشبو ہو تو اسے مل لینا مضر نہیں یعنی خوشبو استعمال کرو اور مسواک لازم پکڑ لو۔ (رواہ مالک، مشکوۃ ص ۱۲۳)

۴۔ عن اوس بن اوس قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من غسل یوم الجمعة واغتسل وبکر وابتکر ومشی ولم یرکب ودنا من الامام واستمع ولم یلغ کان له بکل خطوة عمل سنة اجر صیامها و قیامها۔ فرمایا رسول خدا ﷺ نے جو نہلائے اور نہائے جمعہ کے دن اور اول وقت آئے اور شروع خطبہ میں شریک ہو اور چل کر آئے سواری پر نہ آئے اور امام کے قریب ہو اور کان لگا کر خطبہ سنے اور لغو کام نہ کرے تو اس کے لیے ہر قدم کے بدلے سال بھر کا عمل ہے ایک سال کے روزے اور راتوں کے قیام کا اس کے لیے اجر ہے۔ رواہ الترمذی وابوداؤد ونسائی وابن ماجہ (مشکوۃ ص ۱۲۲)

فائدہ: اس حدیث پاک میں آیا ہے کہ ''نہلائے''۔ اس کے دو مطلب ہیں ایک یہ کہ دوسرے مسلمان کو نہانے کا سامان تیل صابن پانی مہیا کرے تاکہ وہ نہا سکے۔ اور دوسرا یہ کہ اپنی عورت سے جماع کرے اہل علم حضرات کے نزدیک اس روز عورت سے ہمبستر ہونا مستحب ہے رات کو ہمبستری کرے تاکہ صبح کے وقت عورت اور مرد نہا لیں۔ مگر یہ نہانا جنابت دور کرنے کے لیے ہے جمعہ کے لیے دوسرا غسل کرنا پڑے گا۔ ایسا ہی حدیث شریف میں آیا ہے۔

۸۔ جب کوئی نیا کپڑا پہنے تو جمعہ کے روز پہنے اور پرانا کپڑا کسی غریب کو دے دے۔ محبوب رب العالمین رحمۃ للعالمین شفیع المذنبین ﷺ فرماتے ہیں۔

من لبس ثوبا جدیدا فقال الحمد لله الذی کسانی ما اواری به

عورتی واتجمل به فی حیاتی ثم عمد الی الثوب الذی اخلق فتصدق به کان فی کنف اللّٰہ تعالیٰ و فی حفظ اللّٰہ و فی ستر اللّٰہ حیا ومیتا۔

جو شخص نیا لباس پہنے پس کہے اللہ کی تعریف ہے جس نے مجھے وہ لباس پہنایا ہے جس سے میں اپنی عورت کو ڈھانکتا ہوں اور زندگی میں اس سے خوب صورتی حاصل کرتا ہوں پھر پرانے کپڑے کی طرف قصد کرلے اور اس کو صدقہ کردے تو وہ اللہ کی حرز اور حفاظت اور ستر میں ہوگا زندگی میں بھی اور موت میں بھی۔ رواہ الترمذی، (مشکوٰۃ ص ۳۷۷)

۹۔ جمعہ مبارک کے دن بہترین لباس اپنی بساط کے مطابق پہن کر جامع مسجد جائے۔ کیونکہ جمعہ بھی عیدوں میں سے ایک عید کا دن ہے خاتم الانبیاء احمد مجتبیٰ ﷺ خود اچھا لباس زیب تن فرمایا کرتے تھے اور اپنے غلاموں کو بھی اچھا لباس پہننے کا حکم فرمایا کرتے تھے۔ سیدہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ شہنشاہ دو عالم ﷺ کے واسطے دو کپڑے (خاص) تھے۔ جن کو جمعہ کے روز زیب تن فرمایا کرتے تھے اور جب واپس تشریف لاتے تو ہم ان کو لپیٹ کر رکھ دیتے تھے۔ (فیض القدیر شرح جامع صغیر للمناوی جلد پنجم ص ۴۷)

اور سیدنا حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکار مدینہ ﷺ کے لیے ایک خاص قسم کی چادر تھی جس کو آپ دونوں عیدوں اور جمعہ مبارک کے دن پہنا کرتے تھے۔ (جامع صغیر جلد ۵ ص ۱۷۴)

سیدنا حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔

قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ما علی احدکم ان وجد ان یتخذ ثوبین لیوم الجمعۃ سوی ثوبی مھنتہ

فرمایا رسول خدا ﷺ نے تمہارے کسی ایک پر کوئی خوف نہیں کہ اگر میسر ہوں تو دو کپڑے جمعہ کے دن کے لیے بنائے سوائے دو کپڑے خدمت کے یعنی گھر میں کاروبار کے لیے جو کپڑے پہنے جاتے ہیں ان کے علاوہ اچھے کپڑے جمعہ کے روز پہنے۔

رواہ ابن ماجہ (مشکوٰۃ ص ۱۲۲)

اور کپڑے صاف ستھرے ہوں اور سفید رنگ کے ہوں۔ کیونکہ ان میں نظافت اور پاکیزگی زیادہ ہوتی ہے محبوب رب العالمین ﷺ نے بھی سفید لباس پہننے کا حکم دیا ہے فرماتے ہیں۔

البسوا الثیاب البیض فانھا اطھر و اطیب و کفنوا فیھا موتاکم۔

سفید لباس پہنو بے شک وہ پاکیزہ زیادہ اور زیادہ پسندیدہ ہے اور ان میں اپنے مردوں کو کفن دو۔ رواہ احمد والترمذی والنسائی وابن ماجہ (مشکوۃ ص ۳۷۴)

اور ہر روز بالعموم اور جمعہ مبارک کو بالخصوص دستار باندھنی چاہیے۔ یہ فرشتوں کی علامت ہے یوم بدر فرشتوں نے اپنے سروں پر دستار باندھی ہوئی تھی۔ رحمۃ للعالمین شفیع المذنبین ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

علیکم بالعمائم فانھا سیماء الملائکۃ وارخوھا خلف ظھورکم

دستاروں کو لازم پکڑو بے شک یہ فرشتوں کی علامت ہے اور ان کی طرفوں کو پشت کی جانب چھوڑو۔ (مشکوۃ شریف ص ۳۷۷)

اور فرمایا

ان اللہ وملائکتہ یصلون علی اصحاب العمائم

بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اصحاب دستار پر درود بھیجتے ہیں۔

(احیاء العلوم جلد اول ص ۱۸۷)

اور علمائے دین فرماتے ہیں کہ دستار کے ساتھ ایک نماز پڑھنی پچیس نمازوں سے جو بغیر دستار کے ہوں افضل ہے۔ اور ایک جمعہ دستار کے ساتھ پڑھنا ستر جمعوں سے افضل ہے جو بغیر عمامہ کے ہوں۔ (نزھۃ المجالس جلد اول ص ۱۱۲)

۱۰۔ جمعہ کی پہلی اذان سنتے ہی جمعہ پڑھنے کے لیے جامع مسجد میں پہنچ جانا چاہیے اس میں اس کو اتنا ثواب ملے گا جتنا اونٹ کی قربانی کا ثواب ہوتا ہے۔ سرکار مدینہ ﷺ فرماتے ہیں۔

اذا کان یوم الجمعۃ وقفت الملائکۃ علی باب المسجد یکتبون

الاول فالاول و مثل المهجر عکمثل الذی یهدی بدنة ثم کالذی یهدی بقرة ثم کبشا ثم دجاجة ثم بیضة فاذا خرج الامام طووا صحفهم ویستمعون الذکر

جب جمعہ کا دن ہوتا ہے فرشتے مسجد کے دروازے پر کھڑے ہوتے ہیں اور حاضر ہونے والے کو لکھتے ہیں۔ سب سے پہلا پھر اس کے بعد والا سب سے اول آنے والا ایسا ہوتا ہے کہ اونٹ کی قربانی کی ہو۔ پھر اس کے بعد ایسا ہے کہ گائے کی قربانی کی ہو پھر دنبہ پھر مرغی پھر انڈے کی قربانی کا ثواب ہے۔ پھر امام خطبہ کو نکلا تو فرشتے اپنے دفتر لپیٹ لیتے ہیں اور ذکر (خطبہ) سنتے ہیں۔ (مشکوۃ ص ۱۲۲)

۱۱۔ جمعہ کے روز ہر مسلمان آزاد تندرست، عاقل، بالغ، شہری پر نماز جمعہ ادا کرنا فرض ہے۔ اس کے تارک پر شدید وعید ہے کہیں فرمایا گیا ہے کہ تارک کے دل پر مہر کر دی جائے گی اور کہیں فرمایا کہ وہ منافق ہے البتہ عورت اور مسافر اور بچے اور غلام اور بیمار پر یہ نماز فرض نہ ہوگی۔ (عامہ کتب)

۱۲۔ جمعہ کے روز نکاح کرنا باعث برکت ہے اور سنت انبیاء علیہم الصلوۃ والسلام ہے۔ سیدنا حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سردار دو جہان سید کون و مکان ﷺ سے جمعہ کے دن کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ یہ دن خطبہ پڑھنے اور نکاح کرنے کا ہے کیوں کہ اکثر انبیائے کرام علیہم الصلوۃ والسلام نے اسی دن میں نکاح کیا۔
(غنیۃ الطالبین جلد دوم ص ۷۳)

علمائے دین ارشاد فرماتے ہیں کہ سات انبیائے کرام علیہم الصلوۃ والسلام اور اولیائے کرام علیہم الرضوان نے جمعہ کے روز نکاح کیے۔

۱۔ سیدنا حضرت آدم علیٰ نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام اور حواء نے۔

۲۔ سیدنا حضرت یوسف علیٰ نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام اور زلیخا نے۔

۳۔ سیدنا حضرت موسیٰ علیٰ نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام اور صفورا نے۔

۴۔ سیدنا حضرت سلیمان علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام اور بلقیس نے۔

۵۔ احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے۔

۶۔ حضرت سید العالمین ومحبوب رب العالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے۔

۷۔ سیدنا حضرت شیر خدا علی مرتضیٰ اور حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے۔

(کتاب السبعیات ص ۱۱۰)

جمعہ کے دن کے نوافل

سیدنا حضرت علی مرتضیٰ شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ محبوب رب العالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جمعہ کا سارا دن نماز پڑھنے کے واسطے ہے جو مسلمان جب کہ آفتاب نیزہ بھر بلند ہویا اس سے کچھ زیادہ تو اس وقت کامل وضو کرے اور ایمان ویقین سے ضحیٰ کی دو رکعت نماز پڑھے تو اللہ تبارک وتعالیٰ دو سو نیکیاں اس کو عطا فرماتا ہے اور اس کی دو سو برائیاں دور کردیتا ہے۔

اگر کوئی چار رکعت نماز پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے واسطے چار سو درجے بہشت میں بلند کرتا ہے۔

اگر کوئی آدمی آٹھ رکعت نماز پڑھے تو اللہ کریم اس کے لیے آٹھ سو درجے جنت میں بلند کرتا ہے اور اس کے تمام گناہ معاف کردیتا ہے۔

اگر کوئی بارہ رکعت نماز پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو دو ہزار اور دو سو نیکیاں مرحمت فرماتا ہے اور دو ہزار دو سو گناہ مٹا دیتا ہے اور اس کے لیے جنت میں دو ہزار دو سو درجے بلند کرتا ہے۔

(احیاء العلوم جلد اول ص ۲۰۵، غنیۃ الطالبین جلد دوم ص ۱۴۱)

سیدنا حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ سید دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص جمعہ کے روز جامع مسجد میں داخل ہو اور نماز سے پہلے چار رکعت اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں الحمد شریف اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پچاس مرتبہ پڑھے تو مرنے سے

پہلے اپنا ٹھکانا جنت میں دیکھ لے گا۔ (احیاء العلوم جلد اول ص ۲۰۵)

سیدنا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ محبوب خدا ﷺ نے فرمایا کہ اگر کوئی مسلمان جمعہ کے دن صبح کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھے پھر آفتاب نکلنے تک مسجد میں بیٹھا رہے اور خدا کو یاد کرتا رہے تو اللہ تعالیٰ اپنے کرم سے اسے ستر درجے بہشت میں عطا فرمائے گا اور ہر درجہ کے درمیان اس قدر فاصلہ ہوگا جتنا کہ تیز رفتار گھوڑے کی دوڑ ہوتی ہے جو ستر سال دوڑے۔

اور اگر کوئی جمعہ کی نماز با جماعت پڑھے تو اس کو بہشت میں پچاس درجے عطا کیے جائیں گے اور ہر درجہ کے درمیان اس قدر فاصلہ ہوتا ہے جتنا تیز گام گھوڑا پچاس سال میں دوڑ کر فاصلہ طے کرتا ہے۔

اور جو کوئی عصر کی نما باجماعت ادا کرتا ہے تو وہ ایسا ہوتا ہے کہ گویا اس نے سیدنا حضرت اسماعیل علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اولاد میں سے آٹھ غلاموں کو آزاد کیا ہو۔

اور اگر کوئی مغرب کی نماز جماعت کے ساتھ ادا کرے تو گویا وہ ایک مقبول حج اور مقبول عمرہ ادا کرتا ہے۔

سیدنا حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ رحمۃ للعالمین ﷺ نے فرمایا کہ اگر کوئی مسلمان جمعہ کے دن ظہر اور عصر کی نماز کے درمیان دو رکعت نماز ادا کر کے پہلی رکعت میں الحمد للہ شریف ایک مرتبہ اور آیت الکرسی ایک مرتبہ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ پچیس مرتبہ پڑھے۔ اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ ایک دفعہ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ایک دفعہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ بیس مرتبہ پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد پچاس مرتبہ لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم پڑھے تو یہ شخص اپنے مرنے سے پہلے خواب میں اپنے پروردگار کی زیارت کا شرف حاصل کرلے گا۔ اور یہ بھی دیکھ لے گا کہ بہشت میں میری جگہ کہاں ہے۔ (غنیۃ الطالبین جلد دوم ص ۱۴۱)

ایک روایت میں ہے کہ ایک اعرابی دربار رسالت میں حاضر ہوا۔ اور عرض کی یارسول

اللہ! صلی اللہ علیہ وسلم ہم لوگ مدینہ طیبہ سے بہت فاصلہ پر ایک جنگل میں رہتے ہیں۔ اور اتنی طاقت نہیں کہ ہر جمعہ میں ہم آپ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوسکیں۔ آپ مجھے کوئی ایسی تدبیر بتا دیں کہ میں اپنی قوم میں جمعہ کی فضیلت اور جماعت کی حاضری کی بزرگی حاصل کر سکوں۔ اور اپنی قوم کے لوگوں کو بھی اس سے خبردار کروں۔

تو اس کے جواب میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے اعرابی جمعہ کے دن جب آفتاب بلند ہو تو اس وقت دو رکعت نماز پڑھا کر اور اس کی پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھنا۔ سلام کے بعد بیٹھ کر سات دفعہ آیت الکرسی پڑھنا اور اس کے بعد چار چار رکعت کر کے آٹھ رکعت نماز پڑھنا۔ اور سلام کے بعد ستر مرتبہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم پڑھنا اس خدا کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے جو مومن مرد یا عورت اس نماز کو ویسا ہی ادا کرے جیسا میں نے فرمایا ہے۔ تو میں اس بات کا ضامن ہوں کہ وہ بہشت میں داخل ہوگا اور ابھی وہ اپنی جگہ سے نہ اٹھے گا کہ اللہ کریم اس کے ماں باپ کو بخش دے گا۔ جب کہ وہ مسلمان ہوں گے اور عرش کے نیچے سے ایک پکارنے والا یہ صدا دے گا کہ جس قدر تو نے پہلے گناہ کیے تھے وہ سب بخش دیئے گئے ہیں اور اب نئے سرے سے عمل شروع کر۔ اور آپ نے اس نماز کی بڑی فضیلت بیان فرمائی۔ (غنیۃ الطالبین جلد دوم ص ۱۴۲)

ہفتہ کا دن یعنی سنیچر

سنیچر کا دن یہودیوں کا عید کا دن ہے اور عبادت کا دن ہے۔ سیدنا حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بنی اسرائیل کو حکم دیا تھا کہ وہ ہفتہ بھر میں ایک دن ایسا مقرر کریں جس میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کیا کریں۔ تو انہوں نے سنیچر کا دن عبادت کے لیے پسند کیا اور کہا کہ اللہ تعالیٰ نے اسی دن اشیاء کو پیدا کرنے سے فراغت حاصل کی تھی۔ العیاذ باللہ۔

(عجائب المخلوقات ص ۴۳)

گویا ان بدمذہبوں کے نزدیک اللہ تعالیٰ سنیچر کے روز چھٹی کرتا ہے اور کوئی کام نہیں

کرتا۔ حالانکہ یہ عقیدہ سراسر اسلامی عقیدہ کے خلاف ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ ہر روز نئے کام میں ہوتا ہے۔

سنیچر کا دن مکروفریب کا دن ہے

سیدنا حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ ہم سرکار مدینہ ﷺ سے دنوں کے متعلق پوچھتے تھے۔ جب یہ سنیچر کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا کہ یہ دن مکروفریب کا دن ہے۔ عرض کی یارسول اللہ ﷺ وہ کیسے؟ تو فرمایا کہ اہل قریش نے اسی دن دارالندوہ میں میرے ساتھ مکروفریب کیا تھا۔ (غنیۃ الطالبین جلد دوم ص ۷۳)

دارالندوہ ایک سرائے کا نام ہے جس کو اہل مکہ نے تعمیر کیا تھا۔ اس میں سب قریش کے سردار جمع ہوئے اور آپس میں مشورہ کیا کہ کسی طرح رسول خدا ﷺ کو معاذ اللہ شہید کر دیں۔ تو اس وقت اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب پاک صاحب لولاک ﷺ کو حکم فرمایا کہ آپ یہاں سے ہجرت کر جائیں۔

سنیچر کے دن کا روزہ

سنیچر کے دن روزہ رکھنا چاہیے۔ بڑا ثواب ہے۔ محبوب کبریا ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مسلمانو! تم سنیچر اور اتوار کے دن روزہ رکھو۔ اور یہود ونصاریٰ کی مخالفت کرو۔

(غنیۃ الطالبین جلد دوم ص ۷۴)

سنیچر کے دن کے نفل

سیدنا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رحمۃ للعالمین شفیع المذنبین ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص سنیچر کے دن چار رکعت نماز ادا کرے اور ہر حرف کے عوض ایک سال کے دنوں کے روزوں اور سال کی راتوں کے قیام کا اجر عنایت فرماتا ہے۔ اور ہر حرف کے بدلے ایک شہید کا ثواب عطا فرماتا ہے اور قیامت کے روز انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام اور شہدائے عظام کے ساتھ عرش الٰہی کے نیچے جگہ پائے گا۔

(احیاء العلوم ج ۱ ص ۲۰۵ غنیۃ الطالبین ص)

سنیچر کے رات کے نفل

سید العالمین خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا کہ جو آدمی سنیچر کی رات مغرب اور عشاء کے درمیان بارہ رکعت نفل ادا کرے تو اس کے لیے جنت میں محل تیار کیا جاتا ہے اور گویا اس نے ہر مومن مرد اور مومنہ عورت پر صدقہ کیا۔ اور یہودیت سے بیزار ہو جاتا ہے اور اللہ کریم کے ذمہ کرم پر ہے کہ اس کی مغفرت فرمائے۔

(احیاء العلوم ج ۱ ص ۲۰۷، غنیۃ الطالبین ج ۲ ص ۱۴۴)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

فضائلِ شہور

مبارک مہینے

درود شریف کی فضیلت

حضرت سیدنا ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ شفیع المذنبین رحمۃ للعلمین ﷺ کا ارشاد دلنشین ہے۔

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ حِیْنَ یُصْبِحُ عَشْرًا وَحِیْنَ یُمْسِیْ عَشْرًا اَدْرَکَتْہُ شَفَاعَتِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

ترجمہ: ”جس نے مجھ پر صبح و شام دس دس مرتبہ درود پاک پڑھا وہ قیامت کے دن میری شفاعت کو پائے گا۔ (مجمع الزوائد، جلد ۱۰، صفحہ ۱۶۳، حدیث ۱۷۰۲۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

محرم الحرام

اسلامی سال ماہ محرم الحرام سے شروع ہوتا ہے۔ یہ بہت سی عظمت و برکت والا مہینہ ہے، جو ہمیں صبر و ایثار کا درس دیتا ہے۔ اس ماہ مبارک میں عبادت کرنے اور روزہ رکھنے کے بارے میں متعدد فضائل وارد ہوئے ہیں، نیز اسی ماہ میں یوم عاشورہ جو اپنی خصوصیات میں ممتاز ہے۔

رمضان کے بعد افضل روزے

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے حضور اکرم، نور مجسم، شاہ بنی

آدم، رسول محتشم، شافع امم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: "رمضان کے بعد محرم کا روزہ افضل ہے اور فرض کے بعد افضل نماز صلوٰۃ اللیل (یعنی رات کے نوافل) ہے"۔

(صحیح مسلم، صفحہ ۵۹۱، حدیث ۱۱۶۳)

ایک مہینے کے روزوں کے برابر

طبیبوں کے طبیب، اللہ کے حبیب، حبیب لبیب عزوجل و صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان رحمت نشان ہے: محرم کے ہر دن کا روزہ ایک مہینہ کے روزوں کے برابر ہے۔

(المعجم الصغیر للطبرانی، جلد ۲، صفحہ ۷۱)

"اس حسین ابن حیدر پہ لاکھوں سلام" کے پچیس حروف کی نسبت سے عاشورہ کو واقع ہونے والے 125 اہم واقعات

(1) 10 محرم الحرام عاشورہ کے روز حضرت سیدنا آدم صفی اللہ علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی توبہ قبول کی گئی (2) اس دن انہیں پیدا کیا گیا (3) اسی دن انہیں جنت میں داخل کیا گیا (4) اسی دن عرش (5) کرسی (6) آسمان (7) زمین (8) سورج (9) چاند (10) ستارے (11) جنت پیدا کیے گئے (12) اسی دن حضرت سیدنا ابراہیم خلیل اللہ علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام پیدا ہوئے (13) اسی دن انہیں آگ سے نجات ملی (14) اسی دن حضرت سیدنا موسیٰ کلیم اللہ علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کی امت کو نجات ملی اور فرعون اپنی قوم سمیت غرق ہوا (15) حضرت سیدنا عیسیٰ روح اللہ علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام پیدا کیے گئے (16) اسی دن انہیں آسمانوں کی طرف اٹھایا گیا (17) اسی دن حضرت سیدنا نوح علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی کشتی کوہ جودی پر ٹھہری (18) اسی دن حضرت سیدنا سلیمان علی نبینا علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ملک عظیم عطا کیا گیا (19) اسی دن حضرت سیدنا یونس علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام مچھلی کے پیٹ سے نکالے گئے (20) اسی دن حضرت سیدنا یعقوب علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی بینائی کا ضعف دور ہوا (21) اسی

دن حضرت سیدنا یوسف علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام گہرے کنویں سے نکالے گئے (22) اسی دن حضرت سیدنا ایوب علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی تکلیف رفع کی گئی (23) آسمان سے زمین پر سب سے پہلی بارش اسی دن نازل ہوئی اور (24) اسی دن کا روزہ امتوں میں مشہور تھا یہاں تک کہ یہ بھی کہا گیا کہ اس دن کا روزہ رمضان المبارک سے پہلے فرض تھا پھر منسوخ کر دیا گیا (مکاشفۃ القلوب، صفحہ ۱۵۰) (25) امام الہمام، امام عالی مقام، امام عرش مقام، امام تشنہ کام سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مع شہزادگان و رفقاء تین دن بھوکا رکھنے کے بعد اسی عاشورہ کے روز دشت کربلا میں انتہائی سفاکی کے ساتھ شہید کیا گیا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

عاشورہ کے دن اہل وعیال پر خرچ کی برکات

حضرت سیدنا عبداللہ بن مسعود صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطان بحر و بر ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو شخص عاشورہ کے دن اپنے بال بچے کے کھانے پینے میں خوب زیادہ فراخی اور کشادگی کرے گا یعنی زیادہ کھانا تیار کرا کر خوب پیٹ بھر کر کھلائے گا اللہ تعالیٰ سال بھر تک اس کے رزق میں وسعت اور خیر و برکت عطا فرمائے گا۔ (ماثبت من السنۃ اشہر الحرم، صفحہ ۱۷)

سارا سال امراض سے حفاظت

مفسر شہیر حکیم الامت حضرت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الحنان فرماتے ہیں: محرم کی نویں اور دسویں کو روزہ رکھے تو بہت ثواب پائے گا۔ بال بچوں کے لیے دسویں محرم کو خوب اچھے اچھے کھانے پکائے تو ان شاء اللہ عزوجل سال بھر تک گھر میں برکت رہے گی۔ بہتر ہے کہ کھچڑا پکا کر حضرت شہید کربلا سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی فاتحہ کرے بہت مجرب (یعنی موثر و آزمودہ) ہے۔ اسی تاریخ یعنی 10 محرم الحرام کو غسل کرے تو تمام سال ان شاء اللہ عزوجل بیماریوں سے امن میں رہے گا کیونکہ اس دن آب زمزم تمام پانیوں میں

پہنچتا ہے (روح البیان، جلد ۴، صفحہ ۱۴۲، کوئٹہ) سرور کائنات، شاہ موجودات صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص یوم عاشورہ اثمد سرمہ آنکھوں میں لگائے تو اس کی آنکھیں کبھی بھی نہ دکھیں گی۔ (شعب الایمان، جلد ۳، صفحہ ۳۶۷، حدیث ۳۷۹۷)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

عاشورہ کی خیرات کی برکات

عاشورہ کے روز ملک "رے" میں قاضی صاحب کے پاس ایک سائل آ کر عرض گزار ہوا: میں ایک بہت نادار وعیال دار آدمی ہوں آپ کو یوم عاشورہ کا واسطہ! میرے لیے دو سیر روٹی، پانچ سیر گوشت، اور دس درہم کا انتظام فرما دیجئے، اللہ تعالیٰ آپ کی عزت میں برکت دے۔ قاضی صاحب نے کہا: ظہر کے بعد آنا۔ فقیر ظہر کے بعد آیا تو کہا: عصر کے بعد آنا۔ وہ عصر کے بعد پہنچا تب بھی کچھ نہیں دیا خالی ہاتھ ہی ٹرخا دیا۔ فقیر کا دل ٹوٹ گیا۔ وہ رنجیدہ رنجیدہ ایک نصرانی (کرسچین) کے پاس پہنچا اور اس سے کہا: آج کے مقدس دن کے صدقے مجھے کچھ دے دو۔ اس نے پوچھا: آج کون سا دن ہے؟ جواب دیا: آج یوم عاشورہ ہے۔ یہ کہنے کے بعد عاشورہ کے کچھ فضائل بیان کیے۔ اس نے سن کر کہا کہ آپ نے بہت ہی عظمت والے دن کا واسطہ دیا، اپنی ضرورت بیان کیجیے۔ سائل نے اس سے بھی وہی ضرورت بیان کر دی۔ اس آدمی نے دس بوری گیہوں، سو سیر گوشت اور بیس درہم پیش کرتے ہوئے کہا، یہ آپ کے اہل وعیال کے لیے زندگی بھر ہر ماہ اس دن کی فضیلت و حرمت کے صدقے مقرر ہے۔ رات کو قاضی صاحب نے خواب دیکھا کہ کوئی کہہ رہا ہے نظر اٹھا کر دیکھ! جب نظر اٹھائی تو دو عالی شان محل نظر آئے، ایک چاندی اور سونے کی اینٹوں کا اور دوسرا سرخ یاقوت کا تھا۔ قاضی نے پوچھا: یہ دونوں محل کس کے ہیں؟ جواب ملا، اگر تم سائل کی ضرورت پوری کر دیتے تو یہ تمہیں ملتے مگر چونکہ تم نے اسے دھکے کھلانے کے باوجود بھی کچھ نہ دیا اس لیے اب یہ دونوں محل فلاں نصرانی (کرسچین) کے لیے ہیں۔ قاضی صاحب بیدار ہوئے تو بہت پریشان تھے۔ صبح ہوئی تو نصرانی (کرسچین) کے پاس گئے اور اس سے

دریافت کیا کہ کل تم نے کون سی "نیکی" کی ہے؟ اس نے پوچھا، آپ کو کیسے علم ہوا؟ قاضی صاحب نے اپنا خواب سنایا اور پیشکش کی کہ مجھ سے ایک لاکھ درہم لے لو اور کل کی نیکی مجھے بیچ دو۔ نصرانی نے کہا: میں روئے زمین کی ساری دولت لے کر بھی اسے فروخت نہیں کروں گا، رب العزت جل جلالہ کی رحمت وعنایت بہت خوب ہے۔ لیجئے میں مسلمان ہوتا ہوں یہ کہہ کر اس نے پڑھا: اشهدان لا اله الا الله واشهدان محمدعبده ورسوله یعنی میں گواہی دیتا ہوں اللہ عزوجل کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور گواہی دیتا ہوں محمد اس کے بندۂ خاص اور اس کے رسول ہیں ﷺ۔ (روض الریاحین، صفحہ ۱۵۲)

شب عاشورہ کی نفل نماز

عاشورہ کی رات میں چار رکعت نماز نفل اس ترکیب سے پڑھے کہ رکعت میں الحمد کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار اور سورۂ اخلاص تین تین بار پڑھے اور نماز سے فارغ ہو کر ایک سو مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ گناہوں سے پاک ہوگا اور بہشت میں بے انتہا نعمتیں ملیں گی۔ (جنتی زیور، صفحہ ۱۵۷)

"حسین" کے چار حروف کی نسبت سے عاشورہ کے روزے کے 4 فضائل

(1) حضرت سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا ارشاد گرامی ہے: رسول اللہ (عزوجل وﷺ) جب مدینة المنورة زادها الله شرفا و تعظیما میں تشریف لائے، یہود کو عاشورہ کے دن روزہ دار پایا تو ارشاد فرمایا: یہ کیا دن ہے کہ تم روزہ رکھتے ہو؟ عرض کی: یہ عظمت والا دن ہے کہ اس میں موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام اور ان کی قوم کو اللہ تعالیٰ نے نجات دی اور فرعون اور اس کی قوم کو ڈبو دیا۔ لہٰذا موسیٰ علیہ الصلوٰۃ السلام نے بطور شکرانہ اس دن کا روزہ رکھا تو ہم بھی روزہ رکھتے ہیں۔ ارشاد فرمایا: موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی موافقت کرنے میں بہ نسبت تمہارے ہم زیادہ حق دار اور زیادہ قریب ہیں۔ تو سرکار ﷺ

نے خود بھی روزہ رکھا اور اس کا حکم بھی فرمایا۔ (صحیح البخاری، جلد ۱، صفحہ ۶۵۶، حدیث ۲۰۰۴)

(2) حضرت سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں: "میں نے سلطان دو جہان، شہنشاہ کون ومکان، رحمت عالمیان ﷺ کو کسی دن کے روزہ کو اور دن پر فضیلت دے کر جستجو فرماتے نہ دیکھا مگر یہ کہ عاشورہ کا دن اور یہ کہ رمضان کا مہینہ"۔

(صحیح البخاری، جلد ۱، صفحہ ۶۵۷، صفحہ ۲۰۰۴)

(3) نبی رحمت، شفیع امت، شہنشاہ نبوت، تاجدار رسالت ﷺ نے ارشاد فرمایا: یوم عاشورہ کا روزہ رکھو اور اس میں یہودیوں کی مخالفت کرو، اس سے پہلے یا بعد میں بھی ایک دن کا روزہ رکھو۔ (مسند امام احمد، جلد ۱، صفحہ ۵۱۸، حدیث ۲۱۵۴)

یعنی عاشورہ کا روزہ جب بھی رکھیں تو ساتھ ہی نویں یا گیارھویں محرم الحرام کا روزہ بھی رکھ لینا بہتر ہے۔

(4) حضرت سیدنا ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ عزوجل و ﷺ فرماتے ہیں: مجھے اللہ پر گمان ہے کہ عاشورہ کا روزہ ایک سال قبل کے گناہ مٹا دیتا ہے۔ (صحیح مسلم، صفحہ ۵۹۰، حدیث ۱۱۶۲)

دعائے عاشورہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا قَابِلَ تَوْبَةِ اٰدَمَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ

يَا فَارِجَ كَرْبِ ذِي النُّوْنِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ

يَا جَامِعَ شَمْلِ يَعْقُوْبَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ

يَا سَامِعَ دَعْوَةِ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ

يَا مُغِيْثَ اِبْرَاهِيْمَ مِنَ النَّارِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ

يَا رَافِعَ اِدْرِيْسَ اِلَى السَّمَآءِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ

يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ صَالِحٍ فِي النَّاقَةِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ

يَا نَاصِرَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ

یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَرَحِیْمَھُمَا
صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَ
الْمُرْسَلِیْنَ وَاقْضِ حَاجَاتِنَا فِی الدُّنْیَا
وَالْاٰخِرَۃِ وَاَطِلْ عُمُرَنَا فِیْ طَاعَتِكَ وَ
مَحَبَّتِكَ وَرِضَاكَ وَاَحْیِنَا حَیٰوۃً طَیِّبَۃً
وَّتَوَفَّنَا عَلَی الْاِیْمَانِ وَالْاِسْلَامِ بِرَحْمَتِكَ
یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۔ اَللّٰھُمَّ بِعِزِّ الْحَسَنِ
وَاَخِیْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِیْهِ وَجَدِّهٖ وَبَنِیْهِ
فَرِّجْ عَنَّا مَا نَحْنُ فِیْهِ ۔ پھر سات بار پڑھے

سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ الْمِیْزَانِ وَمُنْتَھَی الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضٰی
وَزِنَۃَ الْعَرْشِ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ اِلَیْهِ ط
سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَعَدَدَ کَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ
کُلِّھَا نَسْئَلُكَ السَّلَامَۃَ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۔ وَھُوَ
حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ۔ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ۔ وَلَا
حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَعَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ وَعَدَدَ
مَعْلُوْمَاتِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۔

ربیع النور شریف

درود شریف کی فضیلت

جس نے مجھ پر دس مرتبہ درود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔
(الترغیب والترغیب، جلد ۲، صفحہ ۳۲۳)

ماہ ربیع النور شریف تو کیا آتا ہے ہر طرف موسم بہار آ جاتا ہے۔ میٹھے میٹھے مکی مدنی مصطفےٰ ﷺ کے دیوانوں میں خوشی کی لہر دوڑ جاتی ہے بوڑھا ہو یا جوان ہر حقیقی مسلمان گویا دل کی زبان سے بول اٹھتا ہے۔

نثار تیری چہل پہل پر ہزار عیدیں ربیع الاول
سوائے ابلیس کے جہاں میں سبھی تو خوشیاں منا رہے ہیں

جب کائنات میں کفر و شرک اور وحشت و بربریت کا گھپ اندھیرا چھایا ہوا تھا۔ بارہ ربیع النور شریف کو مکہ مکرمہ میں حضرت سیدتنا آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے مکان رحمت نشان سے ایک ایسا نور چمکا جس نے سارے عالم کو جگمگ جگمگ کر دیا۔ سسکتی ہوئی انسانیت کی آنکھ جن کی طرف لگی ہوئی تھی وہ تاجدار رسالت، شہنشاہ نبوت، مخزن جود و سخاوت، پیکر عظمت و شرافت، محبوب رب العزت، محسن انسانیت عزوجل و ﷺ تمام عالمین کے لیے رحمت بن کر مادر گیتی پر جلوہ گر ہوئے۔

مبارک ہو کہ ختم المرسلین تشریف لے آئے ﷺ
جناب رحمۃ للعلمین تشریف لے آئے ﷺ

صبح بہاراں

خاتم المرسلین، رحمۃ للعالمین، شفیع المذنبین، انیس الغریبین، سراج السالکین، محبوب رب العلمین، جناب صادق و امین ﷺ قرار ہر قلب محزون و غمگین بن کر ۱۲ ربیع النور شریف کو صبح صادق کے وقت جہاں میں تشریف لائے اور آ کر بے سہاروں، غم کے ماروں، دکھیاروں، دلفگاروں اور در در کی ٹھوکریں کھانے والے بے چارے کی شام غریباں کو صبح

بہاراں بنادیا۔

مسلمانو! صبح بہاراں مبارک　　　وہ برساتے انوار سرکار آئے ﷺ

معجزات

۱۲ ربیع النور شریف کو اللہ عزوجل کے نور ﷺ کی دنیا میں جلوہ گری ہوتے ہی کفر و ظلمت کے بادل چھٹ گئے، شاہ ایران "کسریٰ" کے محل پر زلزلہ آیا، چودہ کنگرے گر گئے، ایران کا جو آتش کدہ ایک ہزار سال سے شعلہ زن تھا وہ بجھ گیا، دریائے ساوہ خشک ہو گیا، کعبے کو وجد آ گیا اور بت سر کے بل گر پڑے۔

تیری آمد تھی کہ بیت اللہ مجرے کو جھکا
تیری ہیبت تھی کہ ہر بت تھرتھرا کر گر گیا

تاجدار رسالت ﷺ جہاں میں فضل و رحمت بن کر تشریف لائے اور یقیناً اللہ عزوجل کی رحمت کے نزول کا دن خوشی و مسرت کا دن ہوتا ہے چنانچہ اللہ تبارک و تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ؕ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۵۸﴾ (یونس)

ترجمہ کنزالایمان: "تم فرماؤ اللہ (عزوجل) ہی کے فضل اور اسی کی رحمت اور اسی پر چاہیے کہ خوشی کریں۔ وہ ان کے سب دھن دولت سے بہتر ہے"۔

اللہ اکبر! رحمت خداوندی پر خوشی منانے کا قرآن کریم حکم دے رہا ہے۔ اور کیا ہمارے پیارے آقا ﷺ سے بڑھ کر بھی کوئی اللہ عزوجل کی رحمت ہے؟ دیکھیے مقدس قرآن میں صاف صاف اعلان ہے۔

وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ (الانبیاء)

ترجمہ کنزالایمان: "اور ہم نے تمہیں نہ بھیجا مگر رحمت سارے جہان کے لیے"۔

شب قدر سے بھی افضل رات

حضرت سیدنا شیخ محمد عبدالحق محدث دہلوی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: "بے

شک سرور عالم ﷺ کی شب ولادت شب قدر سے بھی افضل ہے کیونکہ شب ولادت سرکار مدینہ ﷺ کے اس دنیا میں جلوہ گر ہونے کی رات ہے جب کہ لیلۃ القدر سرکار ﷺ کو عطا کردہ شب ہے اور جو رات ظہور ذات سرور کائنات ﷺ کی وجہ سے مشرف ہو وہ اس رات سے زیادہ شرف وعزت والی ہے جو ملائکہ کے نزول کی بناء پر مشرف ہے۔

(ماثبت من السنۃ صفحہ ۷۳ باب المدینہ کراچی)

ایمان کی حفاظت کا نسخہ

شیخ الاسلام حضرت علامہ ابن حجر مکی علیہ رحمۃ اللہ القوی (النعمۃ الکبری صفحہ ۲۴) فرماتے ہیں، حضرت سیدنا جنید بغدادی علیہ رحمۃ الہادی نے فرمایا، محفل میلاد مصطفےٰ ﷺ میں ادب و تعظیم کے ساتھ حاضری دینے والے کا ایمان سلامت رہے گا۔ ان شاء اللہ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

جشن ولادت منانے کا ثواب

شیخ محمد عبدالحق محدث دہلوی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں، سرکار مدینہ ﷺ کی ولادت کی رات خوشی منانے والوں کی جزاء یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں فضل وکرم سے جنات النعیم میں داخل فرمائے گا۔ مسلمان ہمیشہ سے محفل میلاد منعقد کرتے آئے ہیں اور ولادت کی خوشی میں دعوتیں دیتے، کھانے پکواتے اور خوب صدقہ وخیرات دیتے آئے ہیں۔ خوب خوشی کا اظہار کرتے اور دل کھول کر خرچ کرتے ہیں نیز آپ ﷺ کی ولادت باسعادت کے ذکر کا اہتمام کرتے ہیں اور اپنے مکانوں کو سجاتے ہیں اور ان تمام افعال حسنہ کی برکت سے ان لوگوں پر اللہ عزوجل کی رحمتوں کا نزول ہوتا ہے۔

(ماثبت بالسنۃ، صفحہ ۷۴، مرکز الاولیاء لاہور)

پیارے بھائیو! ماہ ربیع النور شریف میں خوب اجتماع ذکر ونعت کیجئے۔ اس ماہ میں درود پاک کی خوب کثرت فرمایئے۔ خوب خوب نوافل پڑھ کر اور دیگر نیک کام کر کے آقائے مدینہ قرار قلب وسینہ ﷺ کی بارگاہ بے کس پناہ میں ایصال ثواب کیجئے۔

رجب المرجب

جنت کی نہر

حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، کہ نور کے پیکر تمام نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطان بحر و بر ﷺ نے ارشاد فرمایا: "جنت میں ایک نہر ہے جسے "رجب" کہا جاتا ہے جو دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھی ہے تو جو کوئی رجب کا ایک روزہ رکھے تو اللہ عزوجل اسے اس نہر سے سیراب کرے گا"۔

(شعب الایمان، جلد ۳، صفحہ ۳۶۷، حدیث ۳۸۰۰)

جنت کا محل

حضرت سیدنا ابو قلابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں رجب کے روزہ داروں کے لیے جنت میں ایک محل ہے۔ (شعب الایمان، جلد ۳، صفحہ ۳۶۸، حدیث ۳۸۰۲)

ستائیسویں شب کی فضیلت

رجب میں ایک رات ہے کہ اس میں نیک عمل کرنے والے کو سو برس کی نیکیوں کا ثواب ہے اور وہ رجب کی ستائیسویں شب ہے۔ جو اس میں بارہ رکعت اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ اور کوئی سی ایک سورت اور ہر دو رکعت پر التحیات پڑھے اور بارہ پوری ہونے پر سلام پھیرے، اس کے بعد ۱۰۰ بار یہ پڑھے: سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ، استغفار سو بار، درود شریف سو بار پڑھے اور اپنی دنیا و آخرت سے جس چیز کی چاہے دعا مانگے اور صبح کو روزہ رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کی سب دعائیں قبول فرمائے سوائے اس دعا کے جو گناہ کے لیے ہو۔

(شعب الایمان، جلد ۳، صفحہ ۳۷۴، حدیث ۳۸۱۲)

ستائیسویں رجب کے روزے کی فضیلت

میرے آقا اعلیٰ حضرت، امام اہلسنت، ولی نعمت، عظیم البرکت، عظیم المرتبت، پروانۂ شمع

رسالت، مجدد دین وملت، حامی سنت، ماحی بدعت، عالم شریعت، پیر طریقت، باعث خیر و برکت، حضرت علامہ مولانا الحاج الحافظ القاری شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فرماتے ہیں کہ ''فوائد ہناد'' میں حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم، رؤف رحیم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا: ستائیس رجب کو مجھے نبوت عطا ہوئی جو اس دن کا روزہ رکھے اور افطار کے وقت دعا کرے دس برس کے گناہوں کا کفارہ ہو''۔

(فتاویٰ رضویہ مخرجہ، جلد ۱۰، صفحہ ۶۴۸)

سو سال کے روزے کا ثواب

حضرت سیدنا سلمان فارسی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، اللہ کے محبوب، دانائے غیوب، منزہ عن العیوب عزوجل وصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ذیشان ہے: ''رجب میں ایک دن اور رات ہے جو اس دن روزہ رکھے اور رات کو قیام (عبادت) کرے تو گویا اس نے سو سال کے روزے رکھے اور یہ رجب کی ستائیس تاریخ ہے۔ اسی دن محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ عزوجل نے مبعوث (مب، عو، ث) فرمایا''۔ (شعب الایمان، جلد ۳، صفحہ ۳۷۴۔ حدیث ۳۸۱۱)

شعبان المعظم

آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مہینہ

رسول اکرم، نور مجسم، شاہ بنی آدم، شافع امم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا شعبان المعظم کے بارے میں فرمان مکرم ہے، شعبان میرا مہینہ ہے اور رمضان المبارک اللہ عزوجل کا مہینہ ہے۔

(الجامع الصغیر الحدیث، ۴۸۸۹، صفحہ ۳۰۱)

رمضان کے بعد کون سا مہینہ افضل ہے؟

مکی مدنی سرکار، محبوب پروردگار عزوجل وصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ بے کس پناہ میں عرض کی گئی کہ رمضان کے بعد کون سا روزہ افضل ہے؟ ارشاد فرمایا: ''تعظیم رمضان کے لیے شعبان کا''۔ پھر عرض کی گئی کون سا صدقہ افضل ہے؟ فرمایا: رمضان کے ماہ میں صدقہ کرنا۔

(سنن الترمذی، جلد ۲، صفحہ ۱۴۶، حدیث ۶۶۳)

پندرہویں شب میں تجلی

ام المومنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے، تاجدار رسالت، سراپا رحمت، محبوب رب العزت عزوجل وصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل شعبان کی پندرہویں شب میں تجلی فرماتا ہے۔ استغفار (یعنی توبہ) کرنے والوں کو بخش دیتا اور طالب رحمت پر رحم فرماتا اور عداوت والوں کو جس حال پر ہیں اسی پر چھوڑ دیتا ہے"۔

(شعب الایمان، جلد ۳، صفحہ ۳۸۳، حدیث ۳۸۳۵)

بھلائیوں والی راتیں

ام المومنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت فرماتی ہیں: میں نے نبی کریم، رؤف رحیم علیہ افضل الصلوٰۃ والتسلیم کو فرماتے ہوئے سنا، اللہ عزوجل (خاص طور پر) چار راتوں میں بھلائیوں کے دروازے کھول دیتا ہے (1) بقرعید کی رات (2) عید الفطر کی رات (3) شعبان کی پندرہویں رات کہ اس رات میں مرنے والوں کے نام اور لوگوں کا رزق اور (اس سال) حج کرنے والوں کے نام لکھے جاتے ہیں (4) عرفہ (نو ذوالحجہ) کی رات، اذان (فجر) تک۔ (الدر المنثور، جلد ۷، صفحہ ۴۰۲)

مغرب کے بعد چھ نوافل

مغرب کے فرض وسنت وغیرہ کے بعد چھ رکعت خصوصی نوافل ادا کرنا معمولات اولیائے کرام رحمہم اللہ تعالیٰ سے ہے۔ مغرب کے فرض وسنت وغیرہ ادا کر کے چھ رکعت نفل دو دو رکعت کر کے ادا کیجئے۔ پہلی دو رکعتیں شروع کرنے سے قبل یہ عرض کیجئے: اللہ عزوجل! ان دو رکعتوں کی برکت سے مجھے درازی عمر بالخیر عطا فرما۔ دوسری دو رکعتیں شروع کرنے سے قبل عرض کیجئے: اللہ تعالیٰ عزوجل! ان دو رکعتوں کی برکت سے بلاؤں سے میری حفاظت فرما۔ تیسری دو رکعتیں شروع کرنے سے قبل اس طرح عرض کیجئے: اللہ عزوجل! ان دو رکعتوں کی برکت سے مجھے صرف اپنا محتاج رکھ اور غیروں کی محتاجی سے بچا۔ ہر دو رکعت کے بعد اکیس بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ یا ایک بار سورۂ یاسین پڑھیے بلکہ ہو سکے تو دونوں ہی پڑھ

لیجئے، یہ بھی ہوسکتا ہے کہ ایک اسلامی بھائی یاسین شریف بلند آواز سے پڑھیں اور دوسرے خاموشی سے سنیں، اس میں یہ خیال رکھے کہ دوسرا اس دوران زبان سے یاسین شریف نہ پڑھے۔ ان شاء اللہ عزوجل رات شروع ہوتے ہی ثواب کا انبار لگ جائے گا۔ ہر بار یاسین شریف کے بعد دعائے نصف شعبان بھی پڑھیے۔

دعائے نصف شعبان المعظم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ یَا ذَا الْمَنِّ وَلَا یُمَنُّ عَلَیْهِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا ذَا الطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ظَهْرُ اللَّاجِیْنَ وَجَارُ الْمُسْتَجِیْرِیْنَ وَ اَمَانُ الْخَآئِفِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِنْ کُنْتَ کَتَبْتَنِیْ عِنْدَكَ فِیْٓ اُمِّ الْکِتٰبِ شَقِیًّا اَوْ مَحْرُوْمًا اَوْ مَطْرُوْدًا اَوْ مُقَتَّرًا عَلَیَّ فِی الرِّزْقِ فَامْحُ اَللّٰهُمَّ بِفَضْلِكَ شَقَاوَتِیْ وَحِرْمَانِیْ وَطَرْدِیْ وَاقْتِتَارَ رِزْقِیْ وَاَثْبِتْنِیْ عِنْدَكَ فِیْٓ اُمِّ الْکِتٰبِ سَعِیْدًا مَّرْزُوْقًا مُّوَفَّقًا لِّلْخَیْرَاتِ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فِیْ کِتَابِكَ الْمُنْزَلِ عَلٰی لِسَانِ نَبِیِّكَ الْمُرْسَلِ یَمْحُوا اللّٰهُ مَا یَشَآءُ وَیُثْبِتُ ۚ وَعِنْدَهٗٓ اُمُّ الْکِتٰبِ ○ اِلٰهِیْ بِالتَّجَلِّی الْاَعْظَمِ فِیْ لَیْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَهْرِ شَعْبَانَ الْمُکَرَّمِ الَّتِیْ یُفْرَقُ فِیْهَا کُلُّ اَمْرٍ حَکِیْمٍ وَّیُبْرَمُ اَنْ تَکْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ مَا نَعْلَمُ وَمَا لَا نَعْلَمُ وَاَنْتَ بِهٖ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

ترجمہ: اللہ عزوجل کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا۔ اے اللہ عزوجل! اے احسان کرنے والے کہ جس پر احسان نہیں کیا جاتا! اے بڑی شان وشوکت والے! اے فضل وانعام والے! تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پریشان حالوں کا مددگار، پناہ مانگنے والوں کو پناہ اور خوفزدوں کو امان دینے والا ہے۔ اے اللہ عزوجل! اگر تو اپنے یہاں ام الکتاب (لوح محفوظ) میں مجھے شقی (بدبخت) محروم، دھتکارا ہوا اور رزق میں تنگی دیا ہوا لکھ چکا ہو تو اے اللہ عزوجل! اپنے فضل سے میری بدبختی، محرومی، ذلت اور رزق کی تنگی کو مٹادے اور اپنے پاس ام الکتاب میں مجھے خوش بخت، رزق دیا ہوا اور بھلائیوں کی توفیق دیا ہوا ثبت (تحریر) فرمادے کہ تو نے ہی تیری نازل کی ہوئی کتاب میں تیرے ہی بھیجے ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان پر فرمایا اور تیرا (یہ) فرمانا حق ہے کہ "اللہ جو چاہتا مٹاتا ہے اور ثابت کرتا (لکھتا) ہے اور اصل لکھا ہوا اسی کے پاس ہے"۔ (کنزالایمان، پارہ ۱۳، رعد ۳۹) خدایا اللہ عزوجل! تجلی اعظم کے وسیلے سے جو نصف شعبان المکرم کی رات میں ہے کہ جس میں بانٹ دیا جاتا ہے جو حکمت والا کام اور اٹل کر دیا جاتا ہے۔ (یا اللہ!) مصیبتوں اور رنجشوں کو ہم سے دور فرما کہ جنہیں ہم جانتے اور نہیں بھی جانتے جب کہ تو انہیں سب سے زیادہ جاننے والا ہے۔ بے شک تو سب سے بڑھ کر عزیز اور عزت والا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آل واصحاب رضی اللہ تعالیٰ عنہم پر درود وسلام بھیجے۔ سب خوبیاں سب جہانوں کے پالنے والے اللہ عزوجل کے لیے ہیں۔

قبر پر موم بتیاں جلانا

شب براءت میں اسلامی بھائیوں کا قبرستان جانا سنت ہے (اسلامی بہنوں کو شرعاً اجازت نہیں) قبروں پر موم بتیاں نہیں جلا سکتے ہاں اگر تلاوت وغیرہ کرنا ہو تو ضرورتاً اجالا حاصل کرنے کے لیے قبر سے ہٹ کر موم بتی جلا سکتے ہیں اسی طرح حاضرین کو خوشبو پہنچانے کی نیت سے قبر سے ہٹ کر اگر بتیاں جلانے میں حرج نہیں۔ مزارات اولیاء رحمہم اللہ تعالیٰ پر چادر چڑھانا اور اس کے پاس چراغ جلانا جائز ہے کہ اس طرح لوگ متوجہ ہوتے اور ان

کے دلوں میں عظمت پیدا ہوتی اور وہ حاضر ہو کر اکتساب فیض کرتے ہیں۔ اگر اولیاء اور عوام کی قبریں یکساں رکھی جائیں تو بہت سارے دینی فوائد ختم ہو کر رہ جائیں۔

آتش بازی حرام ہے

افسوس! آتش بازی کی ناپاک رسم اب مسلمانوں میں زور پکڑتی جارہی ہے، مسلمانوں کا کروڑہا کروڑ روپیہ ہر سال آتش بازی کی نذر ہو جاتا ہے اور آئے دن یہ خبریں آتی ہیں کہ فلاں جگہ آتش بازی سے اتنے گھر جل گئے اور اتنے آدمی جھلس کر مر گئے وغیرہ وغیرہ۔ اس میں جان کا خطرہ، مال کی بربادی اور مکان میں آگ لگنے کا اندیشہ ہے، پھر یہ کام اللہ عزوجل کی نافرمانی بھی ہے۔ حضرت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فرماتے ہیں۔ "آتش بازی بنانا، بیچنا، خریدنا اور خریدوانا، چلانا اور چلوانا سب حرام ہے"۔

(اسلامی زندگی صفحہ ۷۸)

تجھ کو شعبان معظم کا خدایا واسطہ ‏ بخش دے رب محمد تو مری ہر اک خطا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! ‏ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

رمضان المبارک

درود شریف کی فضیلت

اللہ کے محبوب دانائے غیوب، منزہ عن العیوب عزوجل وصلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان تقرب نشان ہے۔ "بے شک بروز قیامت لوگوں میں سے میرے قریب تر وہ ہوگا جو مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجے"۔ (سنن ترمذی، جلد ۲، صفحہ ۲۷، حدیث ۴۸۴)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! ‏ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! خدائے رحمٰن عزوجل کا کروڑہا کروڑ احسان کہ اس نے ہمیں ماہ رمضان جیسی عظیم الشان نعمت سے سرفراز فرمایا۔ ماہ رمضان کے فیضان کے کیا کہنے! اس کی تو ہر گھڑی رحمت بھری ہے۔ اس مہینے میں اجر و ثواب بہت ہی بڑھ جاتا ہے۔ نفل کا ثواب فرض

کے برابر اور فرض کا ثواب ستر گنا کر دیا جاتا ہے۔ بلکہ اس مہینے میں تو روزہ دار کا سونا بھی عبادت میں شمار کیا جاتا ہے۔ عرش اٹھانے والے فرشتے روزہ داروں کی دعا پر امین کہتے ہیں اور ایک حدیث پاک کے مطابق "رمضان کے روزہ دار کے لیے دریا کی مچھلیاں افطار تک دعائے مغفرت کرتی رہتی ہیں"۔ (الترغیب والترہیب، جلد ۲، صفحہ ۵۵، حدیث ۶)

سونے کے دروازے والا محل

حضرت سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، مکی مدنی سلطان، رحمت عالمیان ﷺ کا فرمان رحمت نشان ہے: "جب ماہ رمضان کی پہلی رات آتی ہے تو آسمانوں کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور آخر رات تک بند نہیں ہوتے جو کوئی بندہ اس ماہ مبارک کی کسی بھی رات میں نماز پڑھتا ہے تو اللہ عزوجل اس کے ہر سجدہ کے عوض (یعنی بدلہ میں) اس کے لیے پندرہ سو نیکیاں لکھتا ہے اہور اس کے لیے جنت میں سرخ یاقوت کا گھر بناتا ہے۔ جس میں ساٹھ ہزار دروازے ہوں گے۔ اور ہر دروازے کے پٹ سونے کے بنے ہوں گے جن میں یاقوت سرخ جڑے ہوں گے۔ پس جو کوئی ماہ رمضان کا پہلا روزہ رکھتا ہے تو اللہ عزوجل مہینے کے آخر دن تک اس کے گناہ معاف فرما دیتا ہے، اور اس کے لیے صبح سے شام تک ستر ہزار فرشتے دعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں۔ رات اور دن میں جب بھی وہ سجدہ کرتا ہے اس کے ہر سجدہ کے عوض (یعنی بدلے) اسے (جنت میں) ایک ایسا درخت عطا کیا جاتا ہے کہ اس کے سائے میں گھڑ سوار پانچ سو برس تک چلتا رہے"۔ (شعب الایمان، جلد ۳ صفحہ ۳۱۴، حدیث ۳۶۳۵)

سبحان اللہ عزوجل پیارے بھائیو! خدائے حنان و منان عزوجل کا کس قدر عظیم احسان ہے کہ اس نے ہمیں اپنے حبیب ذیشان، رحمت عالمیان ﷺ کے طفیل ایسا ماہ رمضان عطا فرمایا کہ اس ماہ مکرم میں جنت کے تمام دروازے کھل جاتے ہیں۔ اور نیکیوں کا اجر خوب بڑھ جاتا ہے۔ بیان کردہ حدیث کے مطابق رمضان المبارک کی راتوں میں نماز ادا کرنے والے کو ہر ایک سجدہ کے بدلے میں پندرہ سو نیکیاں عطا کی جاتی ہیں نیز جنت کا

عظیم الشان محل مزید برآں۔اس حدیث مبارک میں روزہ داروں کے لیے یہ بشارت عظمیٰ بھی موجود ہے کہ صبح تا شام ستر ہزار فرشتے ان کے لیے دعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

پیارے بھائیو! الحمد للہ عزوجل تبلیغ قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوت اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ عاشقان رسول کی صحبت حاصل ہونے کی صورت میں ماہ رمضان المبارک کی برکتیں لوٹنے کا بہت ذہن بنتا ہے ورنہ بری صحبتوں میں رہ کر اس مبارک مہینے میں بھی اکثر لوگ گناہوں میں پڑے رہتے ہیں۔ آیئے! گناہوں کے دلدل میں پھنسے ہوئے ایک فنکار کا واقعہ پڑھیے جسے دعوت اسلامی کے مدنی ماحول نے مدنی رنگ چڑھا دیا۔

میں فنکار تھا

اورنگی ٹاؤن (باب المدینہ کراچی) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا لب لباب ہے:
افسوس صد کروڑ افسوس! میں ایک فنکار تھا، میوزیکل پروگرامز اور فنکشنز کرتے ہوئے زندگی کے انمول اوقات برباد ہوئے جارہے تھے، قلب و دماغ پر غفلت کے کچھ ایسے پردے پڑے ہوئے تھے کہ نہ نماز کی توفیق تھی نہ ہی گناہوں کا احساس۔ صحرائے مدینہ ٹول پلازہ سپر ہائی وے باب المدینہ کراچی میں باب الاسلام سطح پر ہونے والے تین روزہ سنتوں بھرے اجتماع ۱۴۲۴ھ، 2003ء) میں حاضری کے لیے ایک ذمہ دار اسلامی بھائی نے انفرادی کوشش کر کے ترغیب دلائی۔ زہے نصیب! اس میں شرکت کی سعادت مل گئی۔ تین روزہ اجتماع کے اختتام پر رقت انگیز دعا میں مجھے اپنے گناہوں پر بہت زیادہ ندامت ہوئی، میں اپنے جذبات پر قابو نہ پا سکا، پھوٹ پھوٹ کر رویا، بس رونے نے کام دکھا دیا، الحمد للہ عزوجل مجھے دعوت اسلامی کا مدنی ماحول مل گیا۔ اور میں نے رقص وسرود (س،رو،د) کی محفلوں سے توبہ کر لی اور مدنی قافلوں میں سفر کو اپنا معمول بنا لیا۔ 25 دسمبر 2004 کو میں جب مدنی قافلے میں سفر پر روانہ ہو رہا تھا کہ چھوٹی ہمشیرہ کا فون آیا بھرائی ہوئی آواز میں

انہوں نے اپنے یہاں ہونے والی نابینا بچی کی ولادت کی خبر سنائی اور ساتھ ہی کہا: ڈاکٹروں نے کہہ دیا کہ اس کی آنکھیں روشن نہیں ہو سکتیں۔ اتنا کہنے کے بعد بند ٹوٹا اور چھوٹی بہن صدمے سے بلک بلک کر رونے لگی۔ میں نے یہ کہہ کر ڈھارس بندھائی کہ ان شاء اللہ عزوجل مدنی قافلے میں دعا کروں گا۔ میں نے مدنی قافلے میں خود بھی بہت دعائیں کیں اور مدنی قافلہ والے عاشقان رسول سے بھی دعائیں کروائیں۔ جب مدنی قافلے سے پلٹا تو دوسرے ہی دن چھوٹی بہن کا مسکراتا ہوا فون آیا اور انہوں نے خوشی خوشی یہ خبر فرحت اثر سنائی کہ الحمد للہ عزوجل میری نابینا بیٹی مہک کی آنکھیں روشن ہو گئی ہیں اور ڈاکٹرز تعجب کر رہے ہیں کہ یہ کیسے ہو گیا کیوں کہ ہماری ڈاکٹری میں اس کا کوئی علاج ہی نہیں تھا۔ یہ بیان دیتے وقت الحمد للہ عزوجل مجھے باب المدینہ کراچی میں علاقائی مشاورت کے ایک رکن کی حیثیت سے دعوت اسلامی کے مدنی کاموں کے لیے کوششیں کرنے کی سعادتیں حاصل ہیں۔

آفتوں سے نہ ڈر، رکھ کرم پر نظر ۔۔۔ روشن آنکھیں ملیں، قافلے میں چلو

آپ کو ڈاکٹر، نے گو مایوس کر ۔۔۔ بھی دیا مت ڈریں، قافلے میں چلو

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! ۔۔۔ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

پیارے بھائیو! دیکھا آپ نے دعوت اسلامی کا مدنی ماحول کتنا پیارا پیارا ہے۔ اس کے دامن میں آ کر معاشرہ کے نہ جانے کتنے ہی بگڑے ہوئے افراد با کردار بن کر سنتوں بھری باعزت زندگی گزارنے لگے نیز مدنی قافلے کی بہاریں بھی آپ کے سامنے ہیں۔ جس طرح مدنی قافلوں میں سفر کی برکت سے بعضوں کی دنیوی مصیبت رخصت ہو جاتی ہے۔ انشاء اللہ عزوجل اسی طرح تاجدار رسالت، شہنشاہ نبوت، سراپا رحمت، شفیع امت صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت سے آخرت کی آفت بھی راحت میں ڈھل جائے گی۔

ٹوٹ جائیں گے گنہگاروں کے فوراً قید و بند

حشر کو کھل جائے گی طاقت رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی

پانچ خصوصی کرم

حضرت سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رحمت عالمیان، سلطان دو جہان شہنشاہ کون ومکان، حبیب رحمٰن عزوجل وصلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ذی شان ہے: ''میری امت کو ماہ رمضان میں پانچ چیزیں ایسی عطا کی گئیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی علیہ السلام کو نہ ملیں۔ (1) جب رمضان المبارک کی پہلی رات ہوتی ہے تو اللہ عزوجل ان کی طرف رحمت کی نظر فرماتا ہے اور جس کی طرف اللہ عزوجل نظر رحمت فرمائے اسے کبھی بھی عذاب نہ دے گا (2) شام کے وقت ان کے منہ کی بو (جو بھوک کی وجہ سے ہوتی ہے) اللہ تعالیٰ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے بھی بہتر ہے (3) فرشتے ہر رات اور دن ان کے لیے مغفرت کی دعائیں کرتے رہتے ہیں (4) اللہ تعالیٰ جنت کو حکم فرماتا ہے ''میرے (نیک) بندوں کے لیے مزین (یعنی آراستہ) ہو جا عنقریب وہ دنیا کی مشقت سے میرے گھر اور کرم میں راحت پائیں گے (5) جب ماہ رمضان کی آخری رات آتی ہے تو اللہ عزوجل سب کی مغفرت فرما دیتا ہے۔ قوم میں سے ایک شخص نے کھڑے ہو کر عرض کی: یارسول اللہ عزوجل وصلی اللہ علیہ وسلم کیا یہ لیلۃ القدر ہے؟ ارشاد فرمایا: ''نہیں کیا تم نہیں دیکھتے کہ مزدور جب اپنے کاموں سے فارغ ہو جاتے ہیں تو انہیں اجرت دی جاتی ہے''۔

(الترغیب والترہیب، جلد ۲، صفحہ ۵۶، حدیث ۷)

صغیرہ گناہوں کا کفارہ

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، حضور پرنور، شافع یوم النشور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان پرسرور ہے: ''پانچوں نمازیں اور جمعہ اگلے جمعہ تک اور ماہ رمضان اگلے ماہ رمضان تک گناہوں کا کفارہ ہیں جب تک کہ کبیرہ گناہوں سے بچا جائے''۔

(صحیح مسلم، صفحہ ۱۴۴، حدیث ۲۳۳)

توبہ کا طریقہ

سبحان اللہ عزوجل رمضان المبارک میں رحمتوں کی چھما چھم بارشیں اور گناہ صغیرہ کے

کفارے کا سامان ہو جاتا ہے۔ گناہ کبیرہ توبہ سے معاف ہوتے ہیں۔ توبہ کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جو گناہ ہوا خاص اس گناہ کا ذکر کر کے دل کی بیزاری اور آئندہ اس سے بچنے کا عہد کر کے توبہ کرے۔ مثلاً جھوٹ بولا، تو بارگاہ خداوندی عزوجل میں عرض کرے، یا اللہ! عزوجل میں نے جو یہ جھوٹ بولا اس سے توبہ کرتا ہوں اور آئندہ نہیں بولوں گا۔ توبہ کے دوران دل میں جھوٹ سے نفرت ہو اور ''آئندہ نہیں بولوں گا''۔ کہتے وقت دل میں یہ ارادہ بھی ہو کہ جو کچھ کہہ رہا ہوں ایسا ہی کروں گا جبھی توبہ ہے۔ اگر بندے کی حق تلفی کی ہے تو توبہ کے ساتھ ساتھ اس بندے سے معاف کروانا بھی ضروری ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

توبوا الی اللہ! استغفر اللہ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

ہر شب ساٹھ ہزار کی بخشش

حضرت سیدنا عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ شہنشاہ ذیشان، مکی مدنی سلطان، رحمت عالمیان، محبوب رحمٰن عزوجل وصلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان رحمت نشان ہے: ''رمضان شریف کی ہر شب آسمانوں میں صبح صادق تک ایک منادی یہ ندا کرتا ہے، اے اچھائی مانگنے والے! مکمل کر (یعنی اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی طرف آگے بڑھ) اور خوش ہو جا۔ اور اے شریر! شر سے باز آ جا اور عبرت حاصل کر۔ ہے کوئی مغفرت کا طالب! کہ اس کی طلب پوری کی جائے۔ ہے کوئی توبہ کرنے والا! کہ اس کی توبہ قبول کی جائے۔ ہے کوئی دعا مانگنے والا! کہ اس کی دعا قبول کی جائے۔ ہے کوئی سائل! کہ اس کا سوال پورا کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ رمضان المبارک کی ہر شب میں افطار کے وقت ساٹھ ہزار گناہگاروں کو دوزخ سے آزاد فرما دیتا ہے۔ اور عید کے دن سارے مہینے کے برابر گنہگاروں کی بخشش کی جاتی ہے۔ (الدر المنثور، جلد ۱، صفحہ ۳۳۶)

مدینے کے دیوانو! رمضان المبارک کی جلوہ گری تو کیا ہوتی ہے، ہم غریبوں کے

وارے نیارے ہو جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور خوب مغفرت کے پروانے تقسیم ہوتے ہیں۔ کاش! ہم گنہگاروں کو بطفیل ماہ رمضان سرور کون و مکان، مکی مدنی سلطان، رحمت عالمیان محبوب رحمٰن عزوجل و صلی اللہ علیہ وسلم کے رحمت بھرے ہاتھوں جہنم سے رہائی کا پروانہ مل جائے۔ امام اہل سنت علیہ رحمۃ الرحمٰن بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں عرض کرتے ہیں:

تمنا ہے فرمایئے روز محشر یہ تیری رہائی کی چٹھی ملی ہے

روزانہ دس لاکھ گنہگاروں کی دوزخ سے رہائی

اللہ تعالیٰ کی عنایتوں اور بخششوں کا تذکرہ کرتے ہوئے ایک موقع پر سرکار نامدار، مدینے کے تاجدار، رسولوں کے سالار، نبیوں کے سردار، باذن پروردگار دو عالم کے مالک و مختار، شہنشاہ ابرار صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جب رمضان کی پہلی رات ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کی طرف نظر فرماتا ہے اور جب اللہ عزوجل کسی بندے کی طرف نظر فرمائے تو اسے کبھی عذاب نہ دے گا۔ اور ہر روز دس لاکھ (گنہگاروں) کو جہنم سے آزاد فرماتا ہے اور جب انتیسویں رات ہوتی ہے تو مہینے بھر میں جتنے آزاد کیے ان کے مجموعہ کے برابر اس ایک رات میں آزاد فرماتا ہے۔ پھر جب عید الفطر کی رات آتی ہے۔ ملائکہ خوشی کرتے ہیں اور اللہ عزوجل اپنے نور کی خاص تجلی فرماتا ہے اور فرشتوں سے فرماتا ہے: اے گروہ ملائکہ! اس مزدور کا کیا بدلہ جس نے کام پورا کر لیا؟ فرشتے عرض کرتے ہیں "اس کو پورا پورا اجر دیا جائے"۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "میں تمہیں گواہ کرتا ہوں کہ میں نے ان سب کو بخش دیا"۔

(کنز العمال، جلد ۸، صفحہ ۲۱۹، حدیث ۲۳۷۹۲)

جمعہ کی ہر ہر گھڑی میں دس لاکھ کی مغفرت

حضرت سیدنا عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ محبوب رب العلمین، سید الانبیاء والمرسلین، شفیع المذنبین، جناب رحمۃ للعلمین عزوجل و صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان دلنشین ہے، "اللہ عزوجل ماہ رمضان میں روزانہ افطار کے وقت دس لاکھ ایسے گنہگاروں کو

جہنم سے آزاد فرماتا ہے جن پر گناہوں کی وجہ سے جہنم واجب ہو چکا تھا، نیز شب جمعہ اور روز جمعہ (یعنی جمعرات کو غروب آفتاب سے لے کر جمعہ کے غروب آفتاب تک) کی ہر ہر گھڑی میں ایسے دس دس لاکھ گنہگاروں کو جہنم سے آزاد کیا جاتا ہے جو عذاب کے حق دار قرار دیئے جاچکے ہوتے ہیں۔ (کنزالعمال، جلد ۸، صفحہ ۲۲۳، حدیث ۲۳۷۱۶)

عصیاں سے کبھی ہم نے کنارہ نہ کیا — پر تو نے دل آزردہ ہمارا نہ کیا

ہم نے تو جہنم کی بہت کی تجویز — لیکن تری رحمت نے گوارا نہ کیا

پیارے بھائیو! بیان کردہ احادیث مبارکہ میں رب الانام عزوجل کے کس قدر عظیم الشان انعام واکرام کا ذکر ہے۔ سبحان اللہ! عزوجل! رمضان المبارک میں روزانہ دس لاکھ ایسے گنہگاروں کی بخشش ہوجایا کرتی ہے جو اپنے گناہوں کے سبب جہنم کے حق دار قرار پاچکے ہوتے ہیں۔ نیز شب جمعہ اور روز جمعہ کی تو ہر ہر گھڑی میں دس دس لاکھ گنہگار عذاب نار سے آزاد قرار دیئے جاتے ہیں۔ اور پھر رمضان المبارک کی آخری شب کی تو کیا خوب بہار ہے کہ سارے ماہ رمضان میں جتنے بخشے گئے ہیں اس کے شمار کے برابر گنہگار اس ایک رات میں عذاب نار سے نجات پاتے ہیں۔ اے کاش! اللہ تعالیٰ ہم گنہگاروں اور بدکاروں کو بھی ان مغفرت یافتگان میں شامل کرلے آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جب کہا عصیاں سے میں نے سخت لاچاروں میں ہوں

جن کے پلے کچھ نہیں ہے ان خریداروں میں ہوں

تیری رحمت کے لیے شامل گنہگاروں میں ہوں

بول اٹھی رحمت نہ گھبرا میں مددگاروں میں ہوں

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! — صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

خرچ میں کشادگی کرو

حضرت سیدنا ضمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبیوں کے سلطان، سرور ذیشان، رحمت عالمیان، سردار دوجہان، محبوب رحمٰن عزوجل وصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان برکت نشان

ہے: ''ماہِ رمضان میں گھر والوں کے خرچ میں کشادگی کرو کیونکہ ماہِ رمضان میں خرچ کرنا اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کی طرح ہے''۔ (الجامع الصغیر، صفحہ ۱۶۲، حدیث ۲۷۱۶)

پیارے بھائیو! ماہِ رمضان کے فضائل سے کتب احادیث مالا مال ہیں۔ رمضان المبارک میں اس قدر برکتیں اور رحمتیں ہیں کہ ہمارے پیارے آقا، مکے مدینے والے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہاں تک ارشاد فرمایا: ''اگر بندوں کو معلوم ہوتا کہ رمضان کیا ہے تو میری امت تمنا کرتی کہ کاش پورا سال رمضان ہی ہو''۔ (صحیح ابن خزیمہ، جلد ۳، صفحہ ۱۹۰، حدیث ۱۷۷۶)

شوال المکرّم

عید کے تین حروف کی نسبت سے شش عید کے روزوں کے تین فضائل نومولود کی طرح گناہوں سے پاک

حضرت سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے، نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطان بحر و بر صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: ''جس نے رمضان کے روزے رکھے پھر چھ دن شوال میں رکھے تو گناہوں سے ایسے نکل گیا جیسے آج ہی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے''۔ (مجمع الزوائد، جلد ۳، صفحہ ۴۶۵، حدیث ۵۱۰۲)

گویا عمر بھر کا روزہ رکھا

حضرت سیدنا ابو ایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، سرکار نامدار مدینے کے تاجدار صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان مشکبار ہے: ''جس نے رمضان کے روزے رکھے پھر ان کے بعد چھ شوال میں رکھے۔ تو ایسا ہے جیسے دہر کا (یعنی عمر بھر کے لیے) روزہ رکھا''۔
(صحیح مسلم، صفحہ ۵۹۲۔ حدیث ۱۱۶۴)

سال بھر روزے رکھے

حضرت سیدنا ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے، رسول اللہ عزوجل و صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے عید الفطر کے بعد (شوال میں) چھ روزے رکھ لیے تو اس نے پورے

سال کے روزے رکھے کہ جو ایک نیکی لائے گا اسے دس ملیں گی۔

(سنن ابن ماجہ، جلد ۲، صفحہ ۳۳۳، حدیث ۱۷۱۵)

ذوالحجۃ الحرام

ابتدائی دس دن کی فضیلت

بعض احادیث مبارکہ کے مطابق ذوالحجۃ الحرام کا پہلا عشرہ (یعنی ابتدائی دس دن) رمضان المبارک کے بعد سب دنوں سے افضل ہے۔

"اللہ" کے چار حروف کی نسبت سے عشرہ ذوالحجۃ الحرام کے متعلق 4 روایات

نیکیاں کرنے کے پسندیدہ ترین ایام

سرکار نامدار، مدینے کے تاجدار، محبوب رب غفار عزوجل و صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نور بار ہے: "ان دس دنوں سے زیادہ کسی دن کا نیک عمل اللہ عزوجل کو محبوب نہیں"۔ صحابہ کرام علیہم الرضوان نے عرض کیا: "یا رسول اللہ عزوجل و صلی اللہ علیہ وسلم اور نہ راہ خدا عزوجل میں جہاد"۔ فرمایا "اور نہ راہ خدا عزوجل میں جہاد، مگر وہ کہ اپنے جان و مال لے کر نکلے پھر ان میں سے کچھ واپس نہ لائے۔ (یعنی صرف وہ مجاہد افضل ہوگا جو جان و مال قربان کرنے میں کامیاب ہوگیا) (صحیح البخاری، جلد ۱، صفحہ ۳۳۳، حدیث ۹۶۹)

شب قدر کے برابر فضیلت

حدیث پاک میں ہے اللہ عزوجل کو عشرہ ذوالحجہ سے زیادہ کسی دن میں اپنی عبادت کیا جانا پسندیدہ نہیں اس کے ہر دن کا روزہ ایک سال کے روزوں اور ہر شب کا قیام شب قدر کے برابر ہے"۔ (سنن الترمذی، جلد ۲، صفحہ ۱۹۲، حدیث ۷۵۸)

عرفہ کا روزہ

حضرت سیدنا ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، سلطان مدینہ، قرار قلب و

سینہ، فیض گنجینہ، صاحب معطر پسینہ، باعث نزول سکینہ ﷺ کا فرمان باقرینہ ہے: "مجھے اللہ عزوجل پر گمان ہے کہ عرفہ (یعنی ۹ ذوالحجۃ الحرام) کا روزہ ایک سال قبل اور ایک بعد کے گناہ مٹا دیتا ہے"۔ (صحیح مسلم، صفحہ ۵۹۰، حدیث ۱۹۶)

ایک روزہ ہزار روزوں کے برابر

ام المؤمنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے، نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطانِ بحر و بر ﷺ نے ارشاد فرمایا: عرفہ (یعنی ۹ ذوالحجۃ الحرام) کا روزہ ہزار روزوں کے برابر ہے۔ (شعب الایمان، جلد ۳، صفحہ ۳۵۷۔ حدیث ۳۷۶۴) مگر حج کرنے والے پر جو عرفات میں ہے اسے عرفہ (یعنی ۹ ذوالحجۃ الحرام) کے دن روزہ مکروہ ہے کہ حضرت سیدنا ابن خزیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی کہ حضور پرنور، شافع یوم النشور ﷺ نے عرفہ کے دن (یعنی ۹ ذوالحجۃ الحرام کے روز حاجی کو) عرفات میں روزہ رکھنے سے منع فرمایا۔

(صحیح ابن خزیمہ، جلد ۳، صفحہ ۲۹۲، حدیث ۲۱۰۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

فضائلِ ایصالِ ثواب

نفاق و نار سے نجات

حضرت سیدنا امام سخاوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نقل فرماتے ہیں: سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جس نے مجھ پر ایک بار درود پاک بھیجا اللہ عزوجل اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر دس درود پاک بھیجے اللہ عزوجل اس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر سو بار درود پاک بھیجے اللہ عزوجل اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ بندہ نفاق اور دوزخ کی آگ سے بری ہے اور قیامت کے دن اس کو شہیدوں کے ساتھ رکھے گا''۔ (القول البدیع، صفحہ ۲۳۳ موسسۃ الریان بیروت)

ہے سب دعاؤں سے بڑھ کر دعا درود و سلام
کہ دفع کرتا ہے ہر ایک بلا درود و سلام

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

پیارے بھائیو! جن کے والدین یا ان میں سے کوئی ایک فوت ہو گیا ہو تو ان کو چاہیے کہ ان کی طرف سے غفلت نہ کرے، ان کی قبروں پر بھی حاضری دیتا رہے اور ایصالِ ثواب بھی کرتا رہے۔ اس ضمن میں سلطانِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کے 5 فرامین رحمت نشان ملاحظہ فرمائیں:

(1) مقبول حج کا ثواب

جو بہ نیت ثواب اپنے والدین دونوں یا ایک کی قبر کی زیارت کرے، حج مقبول کے برابر ثواب پائے اور جو بکثرت ان کی قبر کی زیارت کرتا ہو، فرشتے اس کی قبر کی (یعنی جب

یہ فوت ہوگا) زیارت کو آئیں۔ (کنز العمال، جلد ۱۶، صفحہ ۲۰۰، حدیث ۴۵۵۳۶)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(2) دس حج کا ثواب

جو اپنی ماں یا باپ کی طرف سے حج کرے ان کی (یعنی ماں یا باپ کی) طرف سے حج ادا ہو جائے اسے (یعنی حج کرنے والے کو) مزید دس حج کا ثواب ملے۔

(دار قطنی، جلد ۲، صفحہ ۳۲۹، حدیث ۲۵۸۷)

سبحان اللہ عزوجل! جب کبھی نفلی حج کی سعادت حاصل ہو تو فوت شدہ ماں یا باپ کی نیت کرلیں تاکہ ان کو بھی حج کا ثواب ملے، آپ کا بھی حج ہو جائے بلکہ مزید دس حج کا ثواب ہاتھ آئے۔ اگر ماں یا والد میں سے کوئی اس حال میں فوت ہو گیا کہ ان پر حج فرض ہو چکنے کے باوجود وہ ادا نہ کر پائے تھے تو اب اولاد کو حج بدل کا شرف حاصل کرنا چاہیے۔ حج بدل کے تفصیلی احکام کے لیے "رفیق الحرمین" (مطبوعہ مکتبۃ المدینہ) کا مطالعہ فرمائیں۔

(3) والدین کی طرف سے خیرات

"جب تم میں سے کوئی کچھ نفل خیرات کرے تو چاہیے کہ اسے اپنے ماں باپ کی طرف سے کرے کہ اس کا ثواب انہیں ملے گا اور اس کے (یعنی خیرات کرنے والے کے) ثواب میں کوئی کمی بھی نہیں آئے گی"۔ (شعب الایمان، جلد ۶، صفحہ ۲۰۵، حدیث ۷۹۱۱)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(4) روزی میں بے برکتی کی وجہ

"بندہ جب ماں باپ کے لیے دعا ترک کر دیتا ہے اس کا رزق قطع ہو جاتا ہے"۔

(کنز العمال، جلد ۱۶، صفحہ ۲۰۱، حدیث ۴۵۵۸۴)

(5) جمعہ کو زیارت قبر کی فضیلت

جو شخص جمعہ کے روز اپنے والدین یا ان میں سے کسی ایک کی قبر کی زیارت کرے اور

اس کے پاس سورہ یٰسین پڑھے بخش دیا جائے۔ (ابن عدی فی الکامل، جلد ۶، صفحہ ۲۶۰)

لاج رکھ لے گنہگاروں کی ۔۔۔ نام رحمٰن ہے ترا یا رب!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ عزوجل کی رحمت بہت بڑی ہے جو مسلمان دنیا سے رخصت ہو جاتے ہیں ان کے لیے بھی اس نے اپنے فضل وکرم کے دروازے کھلے ہی رکھے ہیں۔ اللہ عزوجل کی رحمت بے پایاں سے متعلق ایک روایت پڑھیے اور جھومیے۔

کفن پھٹ گئے

اللہ عزوجل کے نبی حضرت سیدنا ارمیا علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کچھ ایسی قبروں کے پاس سے گزرے جن میں عذاب ہو رہا تھا۔ ایک سال بعد جب پھر وہیں سے گزر ہوا تو عذاب ختم ہو چکا تھا۔ انہوں نے بارگاہ خداوندی عزوجل میں عرض کیا، یا اللہ عزوجل! کیا وجہ ہے کہ پہلے ان کو عذاب ہو رہا تھا اب ختم ہو گیا؟ آواز آئی، "اے ارمیا! ان کے کفن پھٹ گئے، بال بکھر گئے اور قبریں مٹ گئیں تو میں نے ان پر رحم کیا اور ایسے لوگوں پر میں رحم کیا ہی کرتا ہوں"۔ (شرح الصدور، صفحہ ۳۱۳)

اللہ کی رحمت سے تو جنت ہی ملے گی ۔۔۔ اے کاش! محلے میں جگہ ان کے ملی ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ۔۔۔ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

"کرم" کے تین حروف کی نسبت سے ایصال ثواب کے تین ایمان افروز فضائل دعاؤں کی برکت

مدینے کے تاجدار ﷺ کا فرمان مغفرت نشان ہے، میری امت گناہ سمیت قبر میں داخل ہوگی اور جب نکلے گی تو بے گناہ ہوگی کیونکہ وہ مومنین کی دعاؤں سے بخش دی جاتی ہے۔ (المعجم الاوسط، جلد ۱، صفحہ ۵۰۹، حدیث ۱۸۷۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ۔۔۔ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

ایصال ثواب کا انتظار!

سرکار نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مشکبار ہے، مردہ کا حال قبر میں ڈوبتے ہوئے انسان کی مانند ہے کہ وہ شدت سے انتظار کرتا ہے کہ باپ یا ماں یا بھائی یا کسی دوست کی دعا اس کو پہنچے اور جب کسی کی دعا اسے پہنچتی ہے تو اس کے نزدیک وہ دنیا و مافیہا (یعنی دنیا اور اس میں جو کچھ ہے) سے بہتر ہوتی ہے۔ اللہ عزوجل قبر والوں کو ان کے زندہ متعلقین کی طرف سے ہدیہ کیا ہوا ثواب پہاڑوں کی مانند عطا فرماتا ہے، زندوں کا ہدیہ (یعنی تحفہ) مردوں کے لیے "دعائے مغفرت کرنا ہے"۔ (شعب الایمان، جلد ۶، صفحہ ۲۰۳، حدیث ۷۹۰۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

دوسروں کے لیے دعائے مغفرت کرنے کی فضیلت

"جو کوئی تمام مومن مردوں اور عورتوں کے لیے دعائے مغفرت کرتا ہے، اللہ عزوجل اس کے لیے ہر مومن مرد و عورت کے عوض ایک نیکی لکھ دیتا ہے"۔

(مجمع الزوائد، جلد ۱۰، صفحہ ۳۵۲، حدیث ۱۷۵۹۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

اربوں نیکیاں کمانے کا آسان نسخہ

پیارے بھائیو! جھوم جائیے! اربوں، کھربوں نیکیاں کمانے کا آسان نسخہ ہاتھ آ گیا! ظاہر ہے اس وقت روئے زمین پر کروڑوں مسلمان موجود ہیں اور کروڑ و بلکہ اربوں دنیا سے چل بسے ہیں۔ اگر ہم ساری امت کی مغفرت کے لیے دعا کریں گے تو ان شاء اللہ عزوجل ہمیں اربوں، کھربوں نیکیوں کا خزانہ مل جائے گا۔ میں اپنے لیے اور تمام مومنین و مومنات کے لیے دعا تحریر کر دیتا ہوں۔ (اول آخر درود شریف پڑھ لیں) ان شاء اللہ عزوجل ڈھیروں نیکیاں ہاتھ آئیں گی۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِکُلِّ مُؤْمِنٍ وَّ مُؤْمِنَۃٍ۔ یعنی اے اللہ میری اور ہر مومن و مومنہ کی

مغفرت فرما۔ آمین بجاہ النبی الامین ﷺ۔

آپ بھی اوپر دی ہوئی دعا کو عربی یا اردو یا دونوں زبانوں میں ابھی اور ہو سکے تو روزانہ پانچوں نمازوں کے بعد بھی پڑھنے کی عادت بنا لیجئے۔

بے سبب بخش دے نہ پوچھ عمل — نام غفار ہے ترا یارب!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! — صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

نورانی لباس

ایک بزرگ نے اپنے مرحوم بھائی کو خواب میں دیکھ کر پوچھا کیا زندہ لوگوں کی دعا تم لوگوں کو پہنچتی ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا، "ہاں اللہ عزوجل کی قسم وہ نورانی لباس کی صورت میں آتی ہے اسے ہم پہن لیتے ہیں"۔ (شرح الصدور، صفحہ ۳۰۵)

جلوہ یار سے ہو قبر آباد — وحشت قبر سے بچا یارب!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! — صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

نورانی طباق

"جب کوئی شخص میت کو ایصال ثواب کرتا ہے تو جبریل علیہ السلام اسے نورانی طباق میں رکھ کر قبر کے کنارے کھڑے ہو جاتے ہیں اور کہتے ہیں، "اے قبر والے! یہ ہدیہ (تحفہ) تیرے گھر والوں نے بھیجا ہے قبول کر"۔ یہ سن کر وہ خوش ہوتا ہے اور اس کے پڑوسی اپنی محرومی پر غمگین ہوتے ہیں۔ (ایضاً، صفحہ ۳۰۸)

قبر میں آہ! گھپ اندھیرا ہے — فضل سے کر دے چاندنا یارب!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! — صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مردوں کی تعداد کے برابر اجر

جو قبرستان میں گیارہ بار سورۂ اخلاص پڑھ کر مردوں کو اس کا ایصال ثواب کرے تو مردوں کی تعداد کے برابر ایصال ثواب کرنے والے کو اس کا اجر ملے گا۔ (کشف الخفاء،

جلد ا، صفحہ ۲۵۲، حدیث ۴۶۲۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اہل قبور سفارش کریں گے

شفیع مجرمان ﷺ کا فرمان شاعت نشان ہے، جو قبرستان سے گزرا اور اس نے سورۃ الفاتحہ، سورۃ الاخلاص اور سورۃ التکاثر پڑھی۔ پھر یہ دعا مانگی ''یا اللہ عزوجل! میں نے جو کچھ قرآن پڑھا اس کا ثواب مومن مرد و عورت دونوں کو پہنچا تو وہ قبر والے قیامت کے روز اس (ایصال ثواب کرنے والے) کے سفارشی ہوں گے۔(شرح الصدور، صفحہ ۳۱۱)

ہر بھلے کی بھلائی کا صدقہ اس برے کو بھی کر بھلا یا رب!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

سورۂ اخلاص کا ثواب

حضرت سیدنا حماد کی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں، میں ایک رات مکہ مکرمہ کے قبرستان میں سو گیا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ قبر والے حلقہ در حلقہ کھڑے ہیں میں نے ان سے استفسار کیا، کیا قیامت قائم ہو گئی؟ انہوں نے کہا، نہیں بات دراصل یہ ہے کہ ایک مسلمان بھائی نے سورۃ الاخلاص پڑھ کر ہم کو ایصال ثواب کیا تو وہ ثواب ہم ایک سال سے تقسیم کر رہے ہیں۔(شرح الصدور، صفحہ ۳۱۲)

سَبَقَتْ رَحْمَتِیْ عَلٰی غَضَبِیْ تو نے جب سے سنا دیا یا رب! عزوجل

اللہ کی رحمت سے تو جنت ہی ملے گی اے کاش! محلے میں جگہ ان کے ملی ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

ام سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے لیے کنواں

حضرت سیدنا سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی، یا رسول اللہ عزوجل و ﷺ! میری ماں انتقال کر گئی ہیں (میں ان کی طرف سے صدقہ کرنا چاہتا ہوں) کون سا

صدقہ افضل رہے گا؟ سرکار ﷺ نے فرمایا، "پانی" چنانچہ انہوں نے ایک کنواں کھدوایا اور کہا، "یہ ام سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے لیے ہے"۔

(سنن ابی داوٗد، جلد ۲، صفحہ ۱۸۰، حدیث ۱۶۸۱، دار الفکر بیروت)

پیارے بھائیو! سیدنا سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا کہنا ہے کہ یہ کنواں ام سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے لیے ہے۔ اس کے معنیٰ یہ ہیں کہ یہ کنواں سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ماں کے ایصال ثواب کے لیے ہے۔ اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ مسلمانوں کا گائے یا بکرے وغیرہ کو بزرگوں کی طرف منسوب کرنا مثلاً یہ کہنا کہ "یہ سیدنا غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بکرا ہے"۔ اس میں کوئی حرج نہیں کہ اس سے مراد بھی یہ ہے کہ یہ بکرا غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ایصال ثواب کے لیے ہے۔ اور قربانی کے جانور کو بھی تو لوگ ایک دوسرے ہی کی طرف منسوب کرتے ہیں۔ مثلاً کوئی اپنی قربانی کی گائے لیے چلا آرہا ہو اور اگر آپ اس سے پوچھیں، کہ کس کی گائے ہے؟ تو اس نے یہی جواب دینا ہے، "میری گائے ہے" جب یہ کہنے والے پر اعتراض نہیں تو "غوث پاک کا بکرا" کہنے پر بھی کوئی اعتراض نہیں ہو سکتا۔ حقیقت میں ہر شے کا مالک اللہ عزوجل ہی ہے اور قربانی کی گائے ہو یا غوث پاک کا بکرا، ہر ذبیحہ کے ذبح کے وقت اللہ عزوجل کا نام لیا جاتا ہے۔ اللہ عزوجل وسوسوں سے نجات بخشے۔ (اٰمین بجاہ النبی الامین ﷺ)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

"دین خیر خواہی کا نام ہے" کے اٹھارہ حروف کی نسبت سے ایصال ثواب کے 18 مدنی پھول

مدینہ 1۔ فرض، واجب، سنت، نفل، نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج، بیان، درس، مدنی قافلے میں سفر، مدنی انعامات، نیکی کی دعوت، دینی کتاب کا مطالعہ، مدنی کاموں کے لیے انفرادی کوشش وغیرہ ہر نیک کام کا ایصال ثواب کر سکتے ہیں۔

مدینہ 2۔ میت کا تیجا، دسواں، چالیسواں اور برسی کرنا اچھا ہے کہ یہ ایصال ثواب کے ہی ذرائع ہے۔ شریعت میں تیجے وغیرہ کے عدم جواز (یعنی ناجائز ہونے) کی دلیل نہ ہونا خود دلیل جواز ہے اور میت کے لیے زندوں کا دعا کرنا قرآن کریم سے ثابت ہے جو کہ ایصال ثواب کی اصل ہے۔ چنانچہ

وَالَّذِیْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ (حشر:10)

"ترجمہ کنزالایمان: اور وہ جو ان کے بعد آئے عرض کرتے ہیں، اے ہمارے رب (عزوجل) ہمیں بخش دے اور ہمارے بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لائے"۔

مدینہ 3۔ تیجے وغیرہ کا کھانا صرف اسی صورت میں میت کے چھوڑے ہوئے مال سے کر سکتے ہیں جب کہ سارے ورثا بالغ ہوں اور سب کے سب اجازت بھی دیں اگر ایک بھی وارث نابالغ ہے تو سخت حرام ہے۔ ہاں بالغ اپنے حصہ سے کر سکتا ہے۔

(ملخص از بہار شریعت، جلد ۱، صفحہ ۴، صفحہ ۸۲۲)

مدینہ 4۔ میت کے گھر والے اگر تیجے کا کھانا پکائیں تو (مالدار نہ کھائیں) صرف فقراء کو کھلائیں۔ (ایضاً صفحہ ۸۵۳)

مدینہ 5۔ ایک دن کے بچے کو بھی ایصال ثواب کر سکتے ہیں، اس کا تیجا وغیرہ بھی کرنے میں حرج نہیں۔

مدینہ 6۔ جو زندہ ہیں ان کو بھی بلکہ جو مسلمان ابھی پیدا نہیں ہوئے ان کو بھی پیشگی (ایڈوانس میں) ایصال ثواب کیا جا سکتا ہے۔

مدینہ 7۔ مسلمان جنات کو بھی ایصال ثواب کر سکتے ہیں۔

مدینہ 8۔ گیارہویں شریف، رجبی شریف (یعنی ۲۲ رجب المرجب کو سیدنا امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کونڈے کرنا) وغیرہ بھی جائز ہے۔ کونڈے ہی میں کھیر کھلانا ضروری نہیں دوسرے برتن میں بھی کھلا سکتے ہیں۔ اس کو گھر سے باہر بھی لے جا سکتے ہیں۔

مدینہ 9۔ بزرگوں کی فاتحہ کے کھانے کو تعظیماً "نذرونیاز" کہتے ہیں اور یہ نیاز تبرک ہے اسے امیر و غریب سب کھا سکتے ہیں۔

مدینہ 10۔ ایصال ثواب کے کھانے میں مہمان کی شرکت شرط نہیں گھر کے افراد اگر خود ہی کھالیں جب بھی کوئی حرج نہیں۔

مدینہ 11۔ روزانہ جتنی بار بھی کھانا کھائیں اس میں اگر کسی نہ کسی بزرگ کے ایصال ثواب کی نیت کرلیں تو مدینہ ہی مدینہ۔ مثلاً ناشتے میں نیت کریں، آج کا ناشتے کا ثواب سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے ذریعے تمام انبیاءے کرام علیہم السلام کو پہنچے۔ دوپہر کو نیت کریں، ابھی جو کھانا کھائیں گے (یا کھایا) اس کا ثواب سرکار غوث اعظم اور تمام اولیائے کرام علیہم الرضوان کو پہنچے، رات کو نیت کریں، ابھی جو کھائیں گے اس کا ثواب امام اہل سنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن اور ہر مسلمان مرد و عورت کو پہنچے۔

مدینہ 12۔ کھانے سے پہلے ایصال ثواب کریں یا کھانے کے بعد، دونوں طرح درست ہے۔

مدینہ 13۔ ہو سکے تو ہر روز (نفع پر نہیں بلکہ) اپنی بکری کا ایک فیصد اور ملازمت کرنے والے تنخواہ کا ماہانہ کم از کم تین فیصد سرکار غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نیاز کے لیے نکال لیا کریں۔ اس رقم سے دینی کتابیں تقسیم کریں یا کسی بھی نیک کام میں خرچ کریں ان شاء اللہ عزوجل اس کی برکتیں خود ہی دیکھیں گے۔

مدینہ 14۔ مسجد یا مدرسہ کا قیام صدقہ جاریہ اور ایصال ثواب کا بہترین ذریعہ ہے۔

مدینہ 15۔ داستان عجیب، شہزادے کا سر، دس بیبیوں کی کہانی اور جناب سیدہ کی کہانی وغیرہ سب من گھڑت قصے ہیں، انہیں ہرگز نہ پڑھا کریں۔ اسی طرح ایک پمفلٹ بنام "وصیت نامہ" لوگ تقسیم کرتے ہیں جس میں کسی "شیخ احمد" کا خواب درج ہے یہ بھی جعلی ہے اس کے نیچے مخصوص تعداد میں چھپوا کر بانٹنے کی فضیلت اور نہ تقسیم کرنے کے نقصانات وغیرہ لکھے ہیں ان کا بھی اعتبار نہ کریں۔

مدینہ 16۔ جتنوں کو بھی ایصال ثواب کریں اللہ عزوجل کی رحمت سے امید ہے کہ سب کو پورا ملے گا۔ یہ نہیں کہ ثواب تقسیم ہو کر ٹکڑے ٹکڑے ملے۔

(ردالمحتار، جلد ۳، صفحہ ۱۸۰ دارالمعرفۃ، بہار شریعت، جلد ۱، حصہ ۴، صفحہ ۸۵۰ ملخصا)

مدینہ 17۔ ایصال ثواب کرنے والے کے ثواب میں کوئی کمی واقع نہیں ہوتی بلکہ یہ امید ہے کہ اس نے جتنوں کو ایصال ثواب کیا ان سب کے مجموعہ کے برابر اس کو ثواب ملے۔ مثلاً کوئی نیک کام کیا جس پر اس کو دس نیکیاں ملیں اب اس نے دس مردوں کو ایصال ثواب کیا تو ہر ایک کو دس دس نیکیاں پہنچیں گی جب کہ ایصال ثواب کرنے والے کو ایک سو دس اور اگر ایک ہزار کو ایصال ثواب کیا تو اس کو دس ہزار دس وعلی ہذا القیاس۔

(ملخص از فتاوی رضویہ، جلد ۹، صفحہ ۶۲۹ رضا فاؤنڈیشن و بہار شریعت جلد ۱، حصہ ۴، صفحہ ۸۵۰)

مدینہ 18۔ ایصال ثواب صرف مسلمان کو کر سکتے ہیں۔ کافر یا مرتد کو ایصال ثواب کرنا یا اس کو مرحوم کہنا کفر ہے۔

ایصال ثواب کا طریقہ

ایصال ثواب (یعنی ثواب پہنچانا) کے لیے دل میں نیت کر لینا کافی ہے۔ مثلاً آپ نے کسی کو ایک روپیہ خیرات دیا یا ایک بار درود شریف پڑھا یا کسی کو ایک سنت بتائی یا نیکی کی دعوت دی یا سنتوں بھرا بیان کیا۔ الغرض کوئی بھی نیکی کی آپ دل ہی دل میں اس طرح نیت کر لیں مثلاً، ابھی میں نے جو سنت بتائی اس کا ثواب سرکار ﷺ کو پہنچے۔ ان شاء اللہ عزوجل ثواب پہنچ جائے گا۔ مزید جن جن کی نیت کریں گے ان کو بھی پہنچے گا۔ دل میں نیت ہونے کے ساتھ ساتھ زبان سے کہہ لینا سنت صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم ہے جیسا کہ ابھی حدیث سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں گزرا کہ انہوں نے کنواں کھدوا کر فرمایا۔ "یہ ام سعد کے لیے ہے"۔

ایصال ثواب کا مروجہ طریقہ

آج کل مسلمانوں میں خصوصاً کھانے پر جو فاتحہ کا طریقہ رائج ہے وہ بھی بہت اچھا ہے جن کھانوں کا ایصال ثواب کرنا ہے وہ سارے یا سب میں سے تھوڑا تھوڑا کھانا نیز ایک

گلاس میں پانی بھر کر سب بچے سامنے رکھ لیں۔

اب اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھ کر ایک بار

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱﴾ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲﴾ وَ لَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ﴿۳﴾ وَ لَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ﴿۴﴾ وَ لَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ﴿۵﴾ لَكُمْ دِیْنُكُمْ وَلِیَ دِیْنِ ﴿۶﴾ (ایک بار)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾ لَمْ یَلِدْ ۙ وَ لَمْ یُوْلَدْ ﴿۳﴾ وَ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾ (ایک بار)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿۲﴾ وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿۳﴾ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ﴿۴﴾ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾ (ایک بار)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿۲﴾ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ﴿۳﴾ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ﴿۴﴾ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۙ۬ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّیْنَ ﴿۷﴾ (ایک بار)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الٓمّٓ ﴿۱﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ ۛۚ فِیْهِ ۛۚ هُدًى لِّلْمُتَّقِیْنَ ﴿۲﴾ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ﴿۳﴾ وَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكَ وَ مَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾ اُولٰٓىِٕكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾

پڑھنے کے بعد یہ پانچ آیات پڑھیے

(1) وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۶۳﴾ (بقرہ)

(2) اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۵۶﴾ (الاعراف)

(3) وَ مَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۰۷﴾ (الانبیاء)

(4) مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَاۤ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَ لٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِیّٖنَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ﴿۴۰﴾ (الاحزاب)

(5) یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ﴿۵۶﴾ (الاحزاب)

اب درود شریف پڑھیے۔

صَلَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِهٖ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً وَّ سَلَامًا عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ سُبْحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

اب ہاتھ اٹھا کر فاتحہ پڑھانے والا بلند آواز سے "الفاتحہ" کہے۔ سب لوگ آہستہ سے سورۃ الفاتحہ پڑھیں۔ اب فاتحہ پڑھانے والا اس طرح اعلان کرے۔ "میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ نے جو کچھ پڑھا ہے اس کا ثواب مجھے دے دیجئے"۔ تمام حاضرین کہہ دیں: "آپ کو دیا"۔ اب فاتحہ پڑھانے والا ایصال ثواب کر دے۔ ایصال ثواب کے الفاظ لکھنے سے قبل امام اہل سنت اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد رضا خان علیہ رحمۃ اللہ الرحمٰن فاتحہ سے قبل جو سورتیں وغیرہ پڑھتے تھے وہ تحریر کرتا ہوں۔

اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فاتحہ کا طریقہ

ایک بار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۙ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ؕ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ؕ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۙ۬ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّیْنَ ۠

ایک بار

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْۚ وَ لَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَۚ وَ لَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَاۚ وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

تین بار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَ لَمْ یُوْلَدْ وَ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

ایصال ثواب کے لیے دعا طریقہ

یااللہ عزوجل جو کچھ پڑھا گیا (اگر کھانا وغیرہ ہے تو اس طرح سے بھی کہیں) اور جو کچھ کھانا وغیرہ پیش کیا گیا ہے بلکہ آج تک جو کچھ ٹوٹا پھوٹا عمل ہو سکا ہے اس کا ثواب ہمارے ناقص عمل کے لائق نہیں بلکہ اپنے کرم کے شایان شان مرحمت فرما۔ اور اسے ہماری جانب سے اپنے پیارے محبوب، دانائے غیوب صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں نذر پہنچا۔ سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کے توسط سے تمام انبیائے کرام علیہم السلام تمام صحابہ کرام علیہم الرضوان تمام اولیائے عظام رحمہم اللہ کی جناب میں نذر پہنچا۔ سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کے توسط سے سیدنا آدم صفی اللہ علیہ السلام سے لے کر اب تک جتنے انسان و جنات مسلمان ہوئے یا قیامت تک ہوں گے سب کو پہنچا اس دوران جن جن بزرگوں کو خصوصاً ایصال ثواب کرنا ہے ان کا نام بھی لیتے جائیں۔ اپنے ماں باپ اور دیگر رشتے داروں اور اپنے پیرو مرشد کو ایصال ثواب کریں۔ (فوت شدگان میں سے جن جن کا نام لیتے ہیں ان کو خوشی حاصل ہوتی ہے۔)

اب حسب معمول دعا ختم کر دیں۔ (اگر تھوڑا تھوڑا کھانا اور پانی نکالا تھا تو وہ دوسرے کھانوں اور پانی میں ڈال دیں)

خبردار!

جب بھی آپ کے یہاں نیاز یا کسی سم کی تقریب ہو، جماعت کا وقت ہوتے ہی کوئی مانع شرعی نہ ہو تو انفرادی کوشش کے ذریعے تمام مہمانوں سمیت نماز باجماعت کے لیے مسجد کا رخ کریں۔ بلکہ ایسے اوقات میں دعوت ہی نہ رکھیں کہ بیچ میں نماز آئے اور سستی کے باعث معاذ اللہ عزوجل جماعت فوت ہو جائے۔ دوپہر کے کھانے کے لیے بعد نماز ظہر اور شام کے کھانے کے لیے بعد نماز عشاء مہمانوں کو بلانے میں غالبًا باجماعت نمازوں کے لیے آسانی ہے۔ میزبان، باورچی، کھانا تقسیم کرنے والے وغیرہ بھی کو چاہیے کہ وقت ہو جائے تو سارا کام چھوڑ کر باجماعت نماز کا اہتمام کریں۔ بزرگوں کی "نیاز" کی مصروفیت میں اللہ عزوجل کی "نماز باجماعت" میں کوتاہی بہت بڑی غلطی ہے۔

مزار پر حاضری کا طریقہ

بزرگوں کے پاس قدموں کی طرف سے حاضر ہونا چاہیے، پیچھے سے آنے کی صورت میں انہیں مڑ کر دیکھنے کی زحمت ہوتی ہے۔ لہٰذا مزار اولیاء پر بھی پائنتی (قدموں) کی طرف سے حاضر ہو کر قبلہ کو پیٹھ اور صاحب مزار کے چہرے کے طرف رخ کر کے کم از کم چار ہاتھ (دو گز) دور کھڑا ہو اور اس طرح سلام عرض کرے،

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَلِیَّ اللّٰہِ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ

ایک بار سورۃ الفاتحہ اور 11 بار سورۃ الاخلاص (اول آخر ایک بار درود شریف) پڑھ کر ہاتھ اٹھا کر اوپر دیئے ہوئے طریقے کے مطابق (صاحب مزار کا نام لے کر بھی) ایصال ثواب کرے اور دعا مانگے۔ احسن الوعاء میں ہے، ولی کے قرب میں دعا قبول ہوتی ہے۔

الٰہی واسطہ کل اولیاء کا — مرا ہر ایک پورا مدعا ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! — صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد
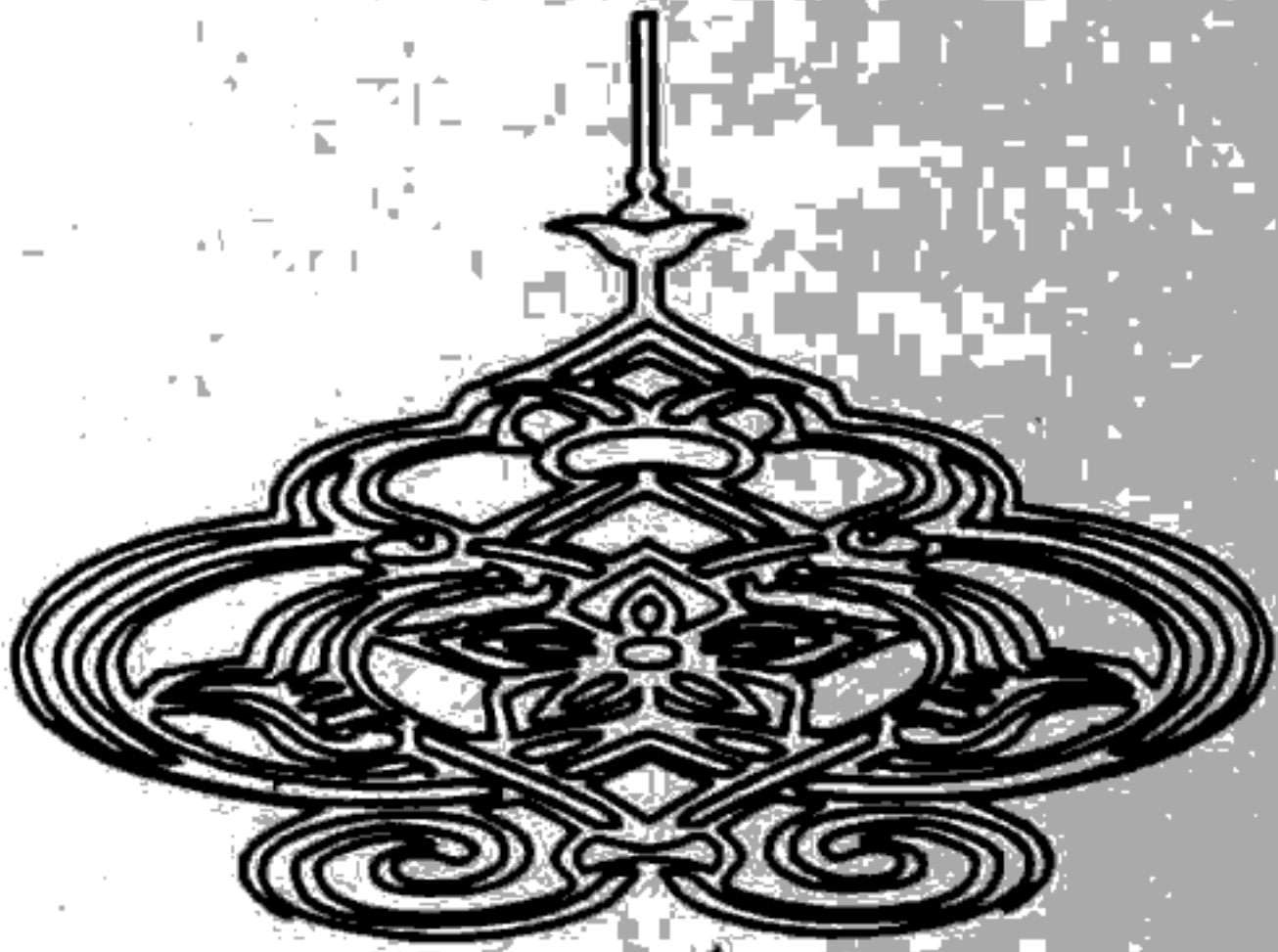
ظاہری و باطنی بیماریوں کا روحانی علاج

فضائل وخصائصِ آیات

بیماری میں مبتلا آدمی کے لئے افاقہ

بیہقی، ابن السنی اور ابوعبیدہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیماری میں مبتلا آدمی کے کان میں کچھ پڑھا تو اسے افاقہ ہو گیا۔ آقا دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا! تم نے اس کے کان میں کیا پڑھا؟ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے عرض کیا:

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ ﴿۱۱۶﴾ وَ مَنْ یَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَ قُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَ ارْحَمْ وَ اَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿۱۱۸﴾

آیات شفاء

وَ یَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۴﴾ وَ یُذْهِبْ غَیْظَ قُلُوْبِهِمْ ؕ (التوبہ: آیت ۱۴،۱۵)

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ ۙ۬ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۵۷﴾ (سورۃ یونس، آیت ۵۷)

یَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ (النحل: 69)

وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۙ وَ لَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾ (سورۃ الاسراء آیت ۸۲)

الَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَهُوَ یَهْدِیْنِ ﴿۷۸﴾ وَ الَّذِیْ هُوَ یُطْعِمُنِیْ وَ یَسْقِیْنِ ﴿۷۹﴾ وَ اِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ۔ (سورۃ الشعراء، آیت ۷۸ تا ۸۰)

قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ (سورۃ فصلت، آیت ۴۴)

فضیلت: ابوالقاسم قشیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے منقول ہے وہ فرماتے ہیں کہ ان کا بچہ بیمار ہوگیا اس کی بیماری اتنی سخت تھی کہ وہ قریب المرگ ہوگیا وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو خواب میں دیکھا اور حضور کی خدمت میں بچے کا حال عرض کیا حضور ﷺ نے فرمایا! تم آیات شفاء سے کیوں دور رہتے ہو کیوں ان سے تمسک نہیں کرتے اور شفاء نہیں مانگتے۔

میں بیدار ہوگیا اور اس پر غور کرنے لگا تو میں نے ان آیات شفاء کو کتاب الٰہی میں چھ (۶) جگہ پایا۔

میں نے آیات کو لکھا اور پانی میں گھول کر بچے کو پلا دیا اور وہ بچہ اسی وقت شفاء پا گیا گویا کہ اس کے پاؤں سے گرہ کھول دی گئی ہو۔ (مدارج النبوۃ)

جو ان آیات شفاء کو زعفران سے لکھ کر مریض کو پلا دے، ان شاء اللہ شفاء کلی عطا ہوگی۔

زوجین میں محبت کا روحانی علاج

زوجین میں سے کوئی بھی ناراض ہو تو اس آیت کو شیرینی پر دم کر کے کھلا دیں، ان شاء اللہ مہربان ہو جائے گا، مگر اس آیت کو ناجائز کاموں میں استعمال نہ کریں۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ۝ (سورۃ بقرۃ۔ آیت ۱۶۵)

پھیپھڑے کے درد کا علاج

وظیفہ

(۱) اگر کسی کے پھیپھڑوں میں درد ہو یا پانی بھر گیا ہو تو اوّل و آخر تین تین مرتبہ درود شریف اور گیارہ مرتبہ سورۃ رحمٰن کی ابتداء "الرحمٰن" سے لے کر انیسویں آیت "مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ

يَلْتَقِيٰنِ ۝ "(سورۃ الرحمٰن، آیت نمبر ۱۹) تک پڑھ کر دم کر کے اکتالیس دن تک مسلسل مریض کو پلایا جائے، ان شاء اللہ شفا ہوگی۔

دوسرا وظیفہ

یٰس سے لے کر اَحْصَیْنٰهُ فِیْ اِمَامٍ مُّبِیْنٍ۔

فضیلت: مریض کو سورۃ یٰس کی شروع کی بارہ آیتیں پانی پر دم کر کے پلائیں، ان شاء اللہ شفاء ہوگی۔

کھانسی کا علاج

وظیفہ

(۲) "وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَیْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ۝ (سورۃ ص، ۲۰)

فضیلت: اگر کسی کو کھانسی ہو جائے تو یہ آیت ۲۱ مرتبہ سادہ نمک پر دم کر کے چٹایا جائے۔

بکثرت چھینکوں کا علاج

وظیفہ

(۳) "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ یَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۝ (سورۃ الکہف)

فضیلت: اگر کسی کو نزلہ کی وجہ سے چھینکیں بکثرت آتی ہیں تو گیارہ مرتبہ اس آیت کو کسی کھانے کی چیز پر پڑھ کر مریض کو کھلا دیا جائے۔

پائیوریا (PHYORRHEA) کا علاج

(۴) اس مرض میں مسوڑھوں میں ورم ہو جاتا ہے اور مسوڑھوں سے بدبودار پیپ نکلتی ہے جس کی وجہ سے منہ سے بدبو آتی ہے۔ اور جب یہ مرض شدت اختیار کرتا ہے تو پھر سانس بھی بدبودار ہو جاتی ہے۔

پائیوریا کا وظیفہ

(۱) وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِی الَّیْلِ وَ النَّهَارِ ؕ وَ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۱۳﴾ (الانعام)

فضیلت: اس آیت کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں ان شاء اللہ پائیوریا کا عارضہ جاتا رہے گا، منہ کی بدبو بھی ختم ہو جائے گی۔

دماغ کی کمزوری کا علاج

وظیفہ

(۱) "فَفَهَّمْنٰهَا سُلَیْمٰنَ ۚ وَ كُلًّا اٰتَیْنَا حُكْمًا وَّ عِلْمًا ۫ وَّ سَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ یُسَبِّحْنَ وَ الطَّیْرَ ؕ وَ كُنَّا فٰعِلِیْنَ ﴿۷۹﴾ (سورۃ الانبیاء، آیت نمبر ۷۹)

فضیلت: دماغ کی کمزوری کے واسطے اس آیت کا روزانہ بعد نماز فجر دس مرتبہ پڑھنا مفید ہے۔

پھولا کا علاج

وظیفہ

اگر کسی کو پھولا (آنکھ کی سیاہی پر سفید دھبا) کا عارضہ لاحق ہو گیا ہو تو دوسرا شخص باوضو ہو کر نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد ہر روز سورۃ اخلاص پڑھ کر مریض کی آنکھوں پر دم کرے ان شاء اللہ بیماری ختم ہو جائے گی۔

آنکھوں کے جالے کا علاج

وظیفہ

سورۃ تکویر (پارہ ۳۰) پڑھ کر آنکھوں پر دم کرنے سے جالا دفع ہو جاتا ہے۔

ناخونہ کا علاج

وظیفہ

تین بار سورۃ الاخلاص پڑھ کر آنکھوں پر دم کیا جائے تو ان شاء اللہ ناخونہ (آنکھ کی ایک

بیماری جس میں سفیدی مائل گوشت آنکھ کے کوے میں پیدا ہوجاتا ہے) ختم ہوجائے گا۔

سر میں پانی بھرجانے کا علاج

وظیفہ

باوضو ہوکر مریض کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے تین مرتبہ سورۃ فاتحہ اور سورۃ الاخلاص پڑھ کر دم کریں جب تک آرام نہ آئے یہ عمل جاری رکھیں، اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے بہت جلد مرض جاتا رہے گا۔

آنکھوں پر زخم ختم کرنے کا علاج

وظیفہ

کسی بھی وجہ سے آنکھ پر زخم ہوگیا ہو اور آنکھ میں خون بھر آیا ہو تو ایسی صورت میں قرآن پاک کی سورۃ الھمزۃ باوضو حالت میں انتہائی یکسوئی اور توجہ سے پڑھ کر آنکھ پر دم کرنے سے ان شاء اللہ سات دن کے اندر اندر زخم ٹھیک ہوجائے گا اور آنکھ صاف ہوجائے گی یہ عمل ہر فرض نماز کے بعد کریں۔

ہر قسم کی بندش، اور رکاوٹ دور کرنے کا روحانی علاج

وظیفہ

بعد نماز فجر ایک مرتبہ سورۃ مزمل، چاروں قل تین مرتبہ اور آیۃ الکرسی گیارہ بار پڑھ کر پانی پر دم کرکے لڑکی اور لڑکے کو پلائیں اور اسی پانی سے ہاتھ منہ دھلائیں، اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں اور اس عمل کو گیارہ روز تک مسلسل جاری رکھیں۔

شادی کے جملہ امور بحسن وخوبی انجام پذیر ہونے کے لئے وظائف

ان تمام معاملات میں سورۃ قریش کو بعد نماز عصر اور عشاء ''اکیس ۲۱'' مرتبہ پڑھنا بہت مفید ہے۔ یہ عمل شادی کی تیاری سے لے کر نکاح تک جاری رکھیں۔ ان شاء اللہ کامیابی ہوگی۔

جہیز کا انتظام کرنے کے لئے بہترین وظیفہ

درود ابراہیمی .... گیارہ مرتبہ

سورۂ مزمل .... گیارہ مرتبہ

یا مُغْنِیُ .... گیارہ سو گیارہ مرتبہ

درود ابراہیمی .... گیارہ مرتبہ

مدت عمل .... اکتالیس یوم (۴۱)

یہ وظیفہ بعد نماز عشاء شروع کرے اور آخر تک کسی سے بات نہ کرے بہتر ہے کہ خلوت اختیار کرے اور اس عمل کا کسی سے تذکرہ نہ کرے۔

بیوی سے جماع پر قادر نہ ہو تو

وظیفہ

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِیْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَیْكُمْ رَقِیْبًا ① (سورۃ النساء، آیت نمبر ۱)

فضیلت

جو شخص جماع پر قادر نہ ہو تو اس آیت مبارکہ کو بعد نماز فجر مرغی کے انڈے پر دم کر کے (۴۱ دن تک) کھلایا جائے، ان شاء اللہ جماع پر قادر ہو جائے گا۔

ہونٹ اور جلد کے پھٹ جانے کا علاج

وظیفہ

سورۃ الضحیٰ ابتداء سے لے کر فحدّث تک اور سورۃ زلزال ابتداء سے لے کر اشتاتاً تک تین تین بار پڑھے، اور پڑھنے والا پڑھتے وقت اپنا ہاتھ پھٹی ہوئی جگہ رکھے۔ ان شاء اللہ تندرستی

حاصل ہوگی۔

کسی پر جنات کا سایہ ہوتو

وظیفہ

تین مرتبہ درود شریف، سورۃ الفاتحہ، آیۃ الکرسی، سورۃ یٰس کا پہلا رکوع، سورۃ اخلاص، سورۃ فلق، سورۃ ناس، تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر اگر مرد ہوتو اللہ تعالیٰ کو حضور سید دو عالم نور مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا واسطہ دے کر دعا کریں۔ اور اگر عورت ہوتو حضرت سیدتنا فاطمۃ الزہراہ رضی اللہ عنہ کا واسطہ دے کر دعا کریں۔ اور اگر جوان لڑکی ہوتو حضرت سیدتنا سکینہ رضی اللہ عنہ کا واسطہ دے کر دعا کریں۔ اور اگر جوان لڑکا ہوتو حضرت سید نا علی اصغر رضی اللہ عنہ کا واسطہ دے کر دعا کریں۔ اور پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں۔

جنات کے اثر کا علاج

وظیفہ

سورۃ فاتحہ، آیۃ الکرسی، سورۃ بقرۃ کی آخری دو آیات، سورۃ اخلاص، سورۃ فلق، سورۃ ناس، کا آسیب زدہ پر تین مرتبہ پڑھ کر دم کرنا بھی بہت مفید ہے۔

فجر میں آنکھ نہ کھلتی ہوتو

وظیفہ

رات کو سونے سے پہلے سورۃ کہف کی آخری پانچ آیتیں پڑھ کر سو جائیں، جہاں روحانیت نصیب ہوگی وہاں فجر کے لئے باآسانی آنکھ بھی کھل جائے گی۔

بانجھ عورت کے لئے عمل

وظیفہ

وَالذّٰرِیٰتِ ذَرْوًا ۙ﴿۱﴾ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ۙ﴿۲﴾ فَالْجٰرِیٰتِ یُسْرًا ۙ﴿۳﴾ فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ۙ﴿۴﴾ اِنَّمَا

تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ۙ﴿۵﴾ وَّاِنَّ الدِّیْنَ لَوَاقِعٌ ؕ﴿۶﴾ (سورۃ الذّٰریات، آیت نمبر ۱ تا ۶)

فضیلت: حمل قرار پانے اور بانجھ پن دور کرنے کے لئے تین کھجوروں پر ان آیات کو پڑھ کر عورت کو کھلانا نہایت مفید ہے ہر ایک کھجور پر ایک سو مرتبہ یہ آیات مبارکہ کو پڑھ کر دم کیا جائے، اور یہ عمل سات روز تک جاری رکھا جائے۔

پیاس نہ بجھتی ہو یا بار بار لگتی ہو

وظیفہ: سورۃ واقعہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۙ﴿۱﴾ لَیْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۘ﴿۲﴾ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۙ﴿۳﴾ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ۙ﴿۴﴾ وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۙ﴿۵﴾ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۙ﴿۶﴾ وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ؕ﴿۷﴾ فَاَصْحٰبُ الْمَیْمَنَةِ ۙ۬ مَاۤ اَصْحٰبُ الْمَیْمَنَةِ ؕ﴿۸﴾ وَاَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۙ۬ مَاۤ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ؕ﴿۹﴾ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۚۙ﴿۱۰﴾ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۚ﴿۱۱﴾ فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ﴿۱۲﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ ۙ﴿۱۳﴾ وَقَلِیْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِیْنَ ؕ﴿۱۴﴾ عَلٰی سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۙ﴿۱۵﴾ مُّتَّكِـِٕیْنَ عَلَیْهَا مُتَقٰبِلِیْنَ ﴿۱۶﴾ یَطُوْفُ عَلَیْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۙ﴿۱۷﴾ بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِیْقَ ۙ۬ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِیْنٍ ۙ﴿۱۸﴾ لَّا یُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا یُنْزِفُوْنَ ۙ﴿۱۹﴾ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا یَتَخَیَّرُوْنَ ۙ﴿۲۰﴾ وَلَحْمِ طَیْرٍ مِّمَّا یَشْتَهُوْنَ ؕ﴿۲۱﴾ وَحُوْرٌ عِیْنٌ ۙ﴿۲۲﴾ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ۚ﴿۲۳﴾ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾ لَا یَسْمَعُوْنَ فِیْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِیْمًا ۙ﴿۲۵﴾ اِلَّا قِیْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿۲۶﴾ وَاَصْحٰبُ الْیَمِیْنِ ۙ۬ مَاۤ اَصْحٰبُ الْیَمِیْنِ ؕ﴿۲۷﴾ فِیْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ۙ﴿۲۸﴾ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ۙ﴿۲۹﴾ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ۙ﴿۳۰﴾ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ۙ﴿۳۱﴾ وَّفَاكِهَةٍ كَثِیْرَةٍ ۙ﴿۳۲﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ۙ﴿۳۳﴾ وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ؕ﴿۳۴﴾ اِنَّاۤ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ۙ﴿۳۵﴾

فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ۝۳۶ عُرُبًا اَتْرَابًا ۝۳۷ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝۳۸ ثُلَّةٌ مِّنَ
الْاَوَّلِيْنَ ۝۳۹ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۝۴۰ وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ۬ مَاۤ اَصْحٰبُ
الشِّمَالِ ۝۴۱ فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ۝۴۲ وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ۝۴۳ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ۝۴۴
اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ۝۴۵ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ
الْعَظِيْمِ ۝۴۶ وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ۬ اَىِٕذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا
لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝۴۷ اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ۝۴۸ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ۝۴۹
لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ۬ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۝۵۰ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ
الْمُكَذِّبُوْنَ ۝۵۱ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ۝۵۲ فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ۝۵۳
فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ۝۵۴ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ۝۵۵ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ
الدِّيْنِ ۝۵۶ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ۝۵۷ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ۝۵۸
ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ۝۵۹ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا
نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ۝۶۰ عَلٰۤى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۶۱ وَ
لَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝۶۲ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ۝۶۳
ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ۝۶۴ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ
تَفَكَّهُوْنَ ۝۶۵ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ۝۶۶ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ۝۶۷ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ
تَشْرَبُوْنَ ۝۶۸ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ۝۶۹ لَوْ نَشَآءُ
جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ۝۷۰ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ۝۷۱ ءَاَنْتُمْ
اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَاۤ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ۝۷۲ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا
لِّلْمُقْوِيْنَ ۝۷۳ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۝۷۴ فَلَاۤ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ۝۷۵
وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ۝۷۶ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ۝۷۷ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ۝۷۸

لَّا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿۷۹﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۰﴾ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَلَوْلَاۤ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿۸۳﴾ وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ فَلَوْلَاۤ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿۸۶﴾ تَرْجِعُوْنَهَاۤ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۸۷﴾ فَاَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۸۸﴾ فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿۸۹﴾ وَاَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۰﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۱﴾ وَاَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۹۲﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۹۳﴾ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿۹۴﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۹۵﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۹۶﴾

فضیلت: جس شخص کو پیاس کا مرض ہو گیا ہو اسے چاہئے کہ اس سورۃ مبارکہ کو تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے سات دن تک پئے ان شاء اللہ افاقہ ہو جائے گا۔

لُو لگنا

وظیفہ

اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ﴿۵﴾ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ﴿۶﴾ (سورۃ الدھر، آیت نمبر ۵، ۶)

فضیلت: اگر کسی شخص کو لُو لگ جائے یا پیاس کا مرض ہو جائے تو عرقِ گلاب پر ایک سو تین مرتبہ دم کر کے مریض کو پلا دیا جائے، تو مرض میں افاقہ ہو گا اور زہریلی ہوا کا اثر ختم ہو جائے گا۔

اگر منگنی ٹوٹنے کا خطرہ ہو تو

وظیفہ

بعد نماز عصر تین مرتبہ سورۃ یٰس کی تلاوت کریں، اور اس کے بعد تین سو مرتبہ "یا اللہ یا فتاح" پڑھیں۔ اگر یہ عمل لڑکا یا لڑکی نہ کر سکیں تو ان کے والدین کر سکتے ہیں۔

شادی میں رکاوٹ کا عمل

وظیفہ

بعد نماز عشاء اور فجر سات سات مرتبہ سورۃ المزمل کی تلاوت کریں، اور پھر ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھ کر گڑگڑا کر خصوصی دعا کریں، ان شاء اللہ کامیابی نصیب ہوگی۔

بواسیر کی تکلیف ختم کرنے کے لئے

وظیفہ

اگر کسی کو بواسیر کی تکلیف ہو تو فجر کی سنتوں میں پہلی رکعت میں سورۃ الم نشرح اور دوسری رکعت میں سورۃ فیل پڑھے، ان شاء اللہ اس کا معمول بنانے سے بواسیر سے نجات مل جائے گی۔

بچہ کی عمر بڑھ رہی ہو مگر بولتا نہ ہو تو

وظیفہ

جو بچہ اپنے بولنے کی عمر سے بڑا ہو گیا ہو مگر بولتا نہ ہو تو سورۃ جمعہ کی ابتدائی چار آیتیں، گیارہ مرتبہ روزآنہ اکیس ۲۱ دن تک پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلا دیں۔ ان شاء اللہ ضرور بولے گا۔

نیند کی کمی کا علاج

وظیفہ

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ﴿۴۷﴾ (الفرقان)

فضیلت: جس کو رات کو نیند نہ آتی ہو وہ اس آیت مبارکہ کو پانچ سو ۵۰۰ مرتبہ پانی پر دم کر کے پئے یا کوئی اسے دم کر کے پلا دے، سات روز تک یہ عمل جاری رکھیں۔

سانس چڑھ جاتا ہو تو

وظیفہ

رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿۲۵﴾ وَيَسِّرْ لِيْ أَمْرِيْ ﴿۲۶﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿۲۷﴾

يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿۲۸﴾ (سورۃ طٰہٰ)

فضیلت: جس شخص کا سینہ بولنے چلنے میں کمزور ہو یعنی سانس چڑھتا ہو یا اس کے مزاج میں رعب غالب رہتا ہو یا مجمع کثیر میں گھبراتا ہو یعنی تو وہ ہر روز صبح کی نماز کے بعد اکیس مرتبہ سورۃ طٰہٰ کی ان آیات کو پڑھے، ان شاء اللہ یہ سب باتیں جاتی رہیں گی۔

مکان یا اسباب پر نظر بد کا اندیشہ ہو تو

وظیفہ

خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ؕ وَعَلٰۤى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۫ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ

(سورۃ البقرۃ، آیت نمبر ۷)

فضیلت: اس آیت کو سات مرتبہ پڑھ کر مکان پر دم کرنا نہایت مجرب عمل ہے۔ اور حقیقت میں یہ آیت نظر بند سے محفوظ رکھنے کے لئے ایک قلعہ کے مانند ہے۔

آنکھوں کا پھڑکنا

وظیفہ

فَلَاۤ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ﴿۱۶﴾ وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ﴿۱۷﴾ وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ﴿۱۸﴾ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ﴿۱۹﴾ فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰﴾ (سورۃ انشقاق، آیت نمبر ۱۶ تا ۲۰)

فضیلت: ان آیات مبارکہ کو سات مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کریں، پھر دوبارہ سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلا دیں، ان شاء اللہ مرض ختم ہو جائے گا۔

آنکھوں کی جملہ بیماریوں سے نجات کے لئے

وظیفہ

وَالْعَصْرِ ﴿۱﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ﴿۲﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿۳﴾

فضیلت: سورۃ العصر کو تین مرتبہ پڑھ کر سرمہ کی سلائی پر دم کر کے سرمہ لگانے سے آنکھوں کی جملہ بیماریوں کو دفع کرتا ہے۔ گیارہ دن تک عمل جاری رکھیں۔

آشوب چشم کا علاج

وظیفہ

ٹھیک دوپہر کے وقت جس کو زوال کا وقت کہتے ہیں، باوضو بیٹھ کر "یا رحمٰن" اکتالیس مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور اس پانی میں سلائی تر کر کے سات سات سلائیاں دکھتی آنکھوں میں تین دن لگائیں، ان شاءاللہ افاقہ ہوگا اور پھر ایک سال تک آنکھیں دکھنے نہیں آئیں گی۔

گردہ اور مرگی کے مریض کے لئے

وظیفہ

سورۃ بلد کو روزآنہ گیارہ مرتبہ کسی بھی وقت پڑھنا درد گردہ اور مرگی والے کے لئے مفید ہے۔

طاعون، اور ہیضہ سے بچاؤ کیلئے

وظیفہ

وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنَاتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ أَنْ تَطَؤُوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌ بِغَيْرِ عِلْمٍ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۔

فضیلت: طاعون یا ہیضہ کے موقع پر اس آیت مبارکہ کو لکھ کر پاس رکھنا امن کا باعث ہے۔

وبائی امراض سے نجات کے لئے

وظیفہ

مَّنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ(16) وَإِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

فضیلت: اگر شہر میں طاعون ہیضہ یا وبائی بخار یا کسی اور عالمگیر وباء کی شہرت ہو تو ان آیات کا مکان کے دروازے پر اور مکان کی اندر کی دیوار پر لکھ کر لگانا نہایت مفید ہے ان

شاءاللہ اس مکان میں وباء ہرگز داخل نہ ہوگی۔

بلغمی امراض کے خاتمہ کے لئے

وظیفہ

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿۲۵۵﴾ (سورۃ بقرۃ، آیت، ۲۵۵)

طریقہ کار

جس شخص کو بلغمی مرض ہو وہ سات چھوٹی چھوٹی لاہوری نمک کی کنکریاں (ڈلیاں) لے اور ہر کنکری پر سات مرتبہ آیۃ الکرسی دم کرے، اور روزانہ ایک کنکری نہار منہ کھالے، ان شاء اللہ عزوجل مکمل شفایابی نصیب ہوگی۔

یرقان کے خاتمہ کیلئے

وظیفہ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۱﴾ (الحشر۱) اور اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ (سورۃ فاتحہ، آیت ۵) ۱۶۲ مرتبہ

فضیلت: سورۃ حشر کی آیت ایک مرتبہ اور سورۃ فاتحہ کی آیت مبارکہ ۱۶۲ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے خوب پلائیں ان شاء اللہ ختم ہو جائے گا۔ یہ عمل مجرب ہے۔

کینسر، شوگر اور دیگر امراض سے نجات

وظیفہ

رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ۔

فضیلت: کینسر، شوگر اور دیگر امراض سے نجات کے لئے اکیس اکیس مرتبہ صبح و شام

پڑھ کر پانی پردم کر کے پلادیں۔

زبان کی لکنت اور ذہن کی کشادگی

وظیفہ

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ﴿۲۵﴾ وَ یَسِّرْ لِیْۤ اَمْرِیْ ﴿۲۶﴾ وَ احْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ ﴿۲۷﴾ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ﴿۲۸﴾ (سورۃ طٰہٰ، آیت ۲۵ تا ۲۸)

فضیلت: زبان کی لکنت دور کرنے کے لئے روزانہ ۳ مرتبہ پڑھیں، اور ذہنی کشادگی اور علم کی ترقی کے لئے فجر کی نماز کے بعد ۲۱ مرتبہ پڑھیں۔

بھولنے کی بیماری اور کمزور ذہن

وظیفہ

وَ عَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُؕ وَ كَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَیْكَ عَظِیْمًا ﴿۱۱۳﴾ (سورۃ نساء، آیت ۱۱۳)

فضیلت: اس آیت مبارکہ کو روزانہ پانی پر دم کر کے پلائیں ان شاء اللہ بھولنے کا مرض جاتا رہے گا۔

نافرمان اور ضدی اولاد ہو تو

وظیفہ

اَللّٰهُ یَجْتَبِیْۤ اِلَیْهِ مَنْ یَّشَآءُ وَ یَهْدِیْۤ اِلَیْهِ مَنْ یُّنِیْبُ ﴿۱۳﴾ (الشوریٰ)

فضیلت: اگر کسی کا بچہ ضدی یا نافرمان ہو تو اس آیت مبارکہ کو بچہ کے سر پر ہاتھ رکھ کر گیارہ مرتبہ پڑھے اور اس پر دم کرے۔

پیٹ کے درد کو دور کرنے کے لئے

وظیفہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، لَا فِیْهَا غَوْلٌ وَّ لَا هُمْ عَنْهَا یُنْزَفُوْنَ ﴿۴۷﴾ (سورۃ الصافات)

فضیلت: تین مرتبہ یہ آیت پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلادیں، ان شاء اللہ شفا نصیب ہوگی۔

گھر سے جنات دور کرنے کا طریقہ

وظیفہ

إِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝۱ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝۲ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝۳

فضیلت: سورۃ نصر کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے گھر کے چاروں کونوں میں اکتالیس دن تک چھڑکیں ان شاء اللہ مکان سے جنات چلے جائیں گے۔

اگر آنکھ دکھتی ہو تو

وظیفہ

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ۝۲۲ (سورۃ، ق، آیت ۲۲)

فضیلت: تین مرتبہ اس دعا کو پڑھ کر آنکھ پر دم کریں، درد ختم ہو جائیگا۔

سر میں درد ہو تو

وظیفہ

لَا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ۝۱۹ (سورۃ واقعہ، آیت ۱۹)

فضیلت: اس آیت کو تین مرتبہ پڑھ کر سر پر دم کیا جائے تو ان شاء اللہ فوراً آرام آجائے گا۔

معدہ کمزور ہو گیا ہو تو

وظیفہ

اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝۱ وَمَا اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝۲ لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۝۳ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۝۴ سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝۵

فضیلت: اگر کسی کا معدہ کمزور ہو گیا ہو تو سورۃ قدر گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں، اور مریض کو پلائیں، ان شاء اللہ شفا نصیب ہوگی۔

جگر میں درد ہو تو

وظیفہ

تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِی الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۷۸﴾۔ (سورۂ رحمٰن، آیت ۷۸)

فضیلت: اس آیت کو ۱۲۱ اکیس مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں، اور مریض کو پلائیں، ان شاء اللہ شفا نصیب ہوگی۔

زہریلے جانور کے کاٹنے کا علاج

وظیفہ

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا ﴿۷۴﴾ (فرقان)

آسیب سے بچاؤ کے لئے

وظیفہ

وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِیْنَ ﴿۱۳۰﴾ (سورۃ الشعراء، آیت ۱۳۰)

فضیلت: اس آیت تین مرتبہ پڑھ کر آسیب زدہ کو پلا دیں، ان شاء اللہ آسیب سے نجات مل جائے گی۔

بدہضمی کا علاج

وظیفہ

وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا ﴿۱۰۵﴾ (بنی اسرائیل)

فضیلت: اگر کسی کو بدہضمی کی شکایت رہتی ہو تو اس آیت مبارکہ کو کھانا کھانے کے بعد سات مرتبہ پڑھ کر نمک پر دم کر کے کھالیں۔ ان شاء اللہ بدہضمی کی شکایت دور ہو جائے گی۔

مرگی کا علاج

وظیفہ

جو شخص سورۃ سجدہ لکھ کر اپنے پاس رکھے، ان شاء اللہ مرگی کا دورہ نہیں پڑے گا۔ اور اگر کوئی شخص مرگی سے بے ہوش ہو جائے تو اس کے سیدھے کان میں اذان اور الٹے کان میں

اقامت سات بار کہیں، اسے ہوش آجائے گا۔

مالیخولیا اور سودا (دیوانگی) کا علاج

وظیفہ

مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۱﴾ (یونس)

فضیلت: مالیخولیا (ایک قسم کا جنون، پاگل پن) سورۃ فلق، سورۃ ناس باوضو ہو کر نماز کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں، ان شاء اللہ شفاء نصیب ہوگی۔

دانت یا داڑھ میں درد ہو تو

وظیفہ

وَهُوَ الَّذِيْ أَنْشَأَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾ (مؤمنون)

فضیلت: جس کے دانت یا داڑھ میں درد ہو تو اپنی انگلی اس مقام پر رکھ کر سات مرتبہ پڑھیں، ان شاء اللہ درد ختم ہو جائے گا۔

انگلیوں کا درد کا علاج

وظیفہ

لَا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ (سورۃ واقعہ، آیت ۱۹)

فضیلت: انگلیوں میں کسی بھی قسم کی کوئی تکلیف ہو تو تین سو مرتبہ یہ آیت مبارکہ تل کے تیل پر دم کر کے مالش کریں۔

بواسیر کا علاج

وظیفہ

دو رکعت نفل نماز پڑھے پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ الم نشرح اور دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ فیل پڑھے، اور سلام پھیرنے کے بعد ستر ۷۰ مرتبہ یہی پڑھے۔

کثرتِ حیض کا علاج

وظیفہ

حیض کا خون زیادہ آنے کی صورت میں سات دن تک سورۃ الدھر پانی پر دم کر کے پلائی جائے، کثرتِ خون سے شفایابی ہوگی۔

کثرتِ احتلام کا علاج

وظیفہ

بستر پر جاتے وقت سورۃ طارق پڑھ لینے سے کثرت احتلام سے نجات ملے گی اور اگر پہلے سے یہ مرض ہے تو بالکل ختم ہو جائے گا۔

جریان کا علاج

جریان کے مریض کو سورۃ الحجرات تین مرتبہ پانی پر دم کر کے ۴۱ دن تک پلائی جائے، ان شاء اللہ شفاء ہوگی۔

نامردی کا علاج

وظیفہ

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ

ہر روز نماز فجر کے بعد سورۃ فاتحہ کی یہ آیت مبارکہ ۳۰۰ سو مرتبہ پڑھیں اور یہ عمل ۱۲۰ دن تک جاری رکھیں، ان شاء اللہ نامردی کا خاتمہ ہو جائے گا۔

بھوک کی زیادتی کا علاج

وظیفہ: یَا صَمَدُ

تین سو مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر کھانے پر دم کر کے کھائیں، ان شاء اللہ بھوک کی زیادتی کم ہو جائے گی۔

بھوک کی کمی کا علاج

وظیفہ: وَالَّذِیْ هُوَ یُطْعِمُنِیْ وَیَسْقِیْنِ

فضیلت: اگر بھوک کم لگتی ہو تو یہ آیت مبارکہ ۴۱ مرتبہ کھانے پر دم کر کے کھلائی جائے، اور اگر بھوک بالکل نہیں لگتی ہو تو یہ آیت ۲۱ مرتبہ پانی پر دم کر کے پلائی جائے، ان شاء اللہ خود بھوک لگے گی۔

بھوک نہ لگتی ہو

وظیفہ

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِیْمٌ ﴿۱۰﴾ (سورۃ نور، آیت ۱۰)

فضیلت: اگر کسی کو بھوک نہ لگتی ہو تو اس آیت ۲۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیا جائے، ان شاء اللہ بھوک لگے گی۔

دست اور پیچش کا علاج

وظیفہ

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِیْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ (سورۃ النحل، ۱۲۸)

فضیلت: اگر کسی کو دست اور پیچش ہوں تو یہ آیت سات دن تک ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلائی جائے۔

دست کی بیماری کا دوسرا علاج

وظیفہ

سورۃ قدر بسم اللہ شریف کے ساتھ ۱۴ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے نہار منہ پلائیں۔

سینے کے درد کا علاج

وظیفہ

جس کے سینے میں درد ہو وہ سورۃ فاتحہ اور سورۃ الم نشرح سات مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم

کردیں، اگر مریض خود کرنا چاہے تو اپنا سیدھا ہاتھ سینے پر رکھ کر سات مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ درد فوراً ختم ہو جائے گا۔

داغ دھبوں کا علاج

وظیفہ

مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيهَا (سورۃ بقرۃ، آیت ۷۱)

فضیلت: اگر چہرے، یا بدن کے کسی بھی حصہ پر کوئی داغ دھبہ ہو جس کو آپ ختم کرنا چاہتے ہوں تو اس آیت مبارکہ کو اکتالیس مرتبہ دوا یا مرہم جو آپ کا ڈاکٹر یا حکیم تجویز کرے اس پر دم کریں، ان شاء اللہ ہر قسم کے داغ دھبے دور ہو جائیں گے۔

زبان بند ہو جانے کا علاج

وظیفہ

وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ ﴿۱﴾ وَطُورِ سِينِينَ ﴿۲﴾ وَهَٰذَا الْبَلَدِ الْأَمِينِ ﴿۳﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ﴿۴﴾ ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَافِلِينَ ﴿۵﴾ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ﴿۶﴾ فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّينِ ﴿۷﴾ أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمِ الْحَاكِمِينَ ﴿۸﴾

فضیلت: ہر روز نماز فجر اور مغرب کے بعد انتہائی یکسوئی اور توجہ کے ساتھ سورۃ والتین کی ۲۱ اکیس مرتبہ تلاوت کریں، ان شاء اللہ بند زبان کھل جائے گی۔

چھالے، پھنسیوں کا علاج

وظیفہ

وَالضُّحَىٰ ﴿۱﴾ وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَىٰ ﴿۲﴾ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَىٰ ﴿۳﴾ وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْأُولَىٰ ﴿۴﴾ وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ ﴿۵﴾ أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَىٰ ﴿۶﴾ وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ ﴿۷﴾ وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَىٰ ﴿۸﴾ فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ ﴿۹﴾ وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ ﴿۱۰﴾ وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿۱۱﴾

فضیلت: سورۃ والضحیٰ ۴۱ اکتالیس مرتبہ چینی پر دم کر کے اس کو چبانے سے ہر قسم کے چھالے، پھنسیاں ختم ہو جائیں گے۔

ناک کے درد کا علاج

وظیفہ

وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا ﴿۱۰۵﴾ (الاسراء)

فضیلت: ناک میں درد ہونے کی صورت میں اس آیت مبارکہ کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرنے سے ان شاء اللہ آرام آ جائے گا۔

نزلہ وزکام کا علاج

وظیفہ

تین مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر نزلہ وزکام کے مریض پر دم کیا جائے تو وہ ان شاء اللہ اچھا ہو جائے گا۔

نکسیر پھوٹنے کا علاج

وظیفہ

لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ٘ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۷﴾ (سورۃ انعام، آیت ۶۷)

فضیلت: مریض کی پیشانی پر یہ آیت لکھی جائے تو فوراً نکسیر بند جائے گی۔

موتیا بند کا علاج

وظیفہ

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ ﴿۲۲﴾ (سورۃ ق، آیت ۲۲)

فضیلت: ہر فرض نماز کے بعد یہ آیت تین مرتبہ پڑھ کر انگلی پر پھونک مار کر آنکھوں پر پھیرنا موتیا بند کے لئے مفید ہے۔

ابرو کے درد کا علاج

وظیفہ

وَلَوْ اَنَّ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ یَمُدُّهٗ (سورۃ لقمان، آیت، ۲۷)

فضیلت: اگر کسی کے ابرو میں درد ہو تو اس آیت کو سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔

آدھے سر کے درد کا علاج

وظیفہ

سورۃ الناس سات بار (اول آخر ایک بار درود شریف) پڑھ کر سر پر دم کیجئے اور پوچھیے، اگر ابھی درد باقی ہو تو دوسری بار بھی اسی طرح دم کیجئے۔ اگر اب بھی درد ہو تو تیسری بار بھی اسی طرح دم کیجئے۔ پورے سر کا درد ہو یا آدھے سر کا کیسا ہی شدید درد ہو تین بار میں ان شاء اللہ عزوجل جاتا رہے گا۔

جذام کا علاج

وظیفہ

وَاَیُّوْبَ اِذْ نَادٰی رَبَّهٗۤ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿۸۳﴾ (انبیاء، آیت ۸۳)

فضیلت: اس آیت کو روزآنہ جب تک آرام نہ آئے جذام کے مریض کو دم کریں، ان شاء اللہ بہت جلد ہی آرام آجائے گا۔

جوڑوں کے درد کا علاج

وظیفہ

جس جگہ پر درد ہو اس جگہ کو مضبوط پکڑ کر دس مرتبہ سورۃ فاتحہ اور دس مرتبہ سورۃ کافرون پڑھ کر دم کریں، پھر چھوڑ کر مریض سے دریافت کریں کہ آرام آیا یا نہیں، اگر نہیں آیا تو دوبارہ کریں، اس طرح تین بار کرنے سے ان شاء اللہ آرام آجائے گا۔

طاعون اور ہیضہ کا علاج

وظیفہ

سورۃ فاتحہ بمعہ بسم اللہ ۴۱ مرتبہ پڑھ کر دم کرنے سے طاعون اور ہیضہ کے مرض سے شفاء نصیب ہوگی۔ یہ عمل مجرّب ہے۔

لقوہ سے حفاظت کا طریقہ

وظیفہ

جس شخص کو لقوہ کا مرض ہو یا جو اس مرض سے بچنا چاہتا ہے اسے چاہئے کہ ہر روز اشراق کی نماز کے بعد ایک مرتبہ سورۃ شمس پڑھ لیا کرے۔

کینسر کا علاج

وظیفہ

فجر کی سنتوں کے بعد فرضوں سے پہلے ۴۱ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھے اور ہر بار الرحیم کی میم کو الحمد کے لام سے ملا کر پوری سورۃ فاتحہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلا دیں، نہایت ہی مجرّب عمل ہے۔

خارش کا علاج

وظیفہ

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا! سات سات مرتبہ سورۃ قدر پڑھ کر مریض پر دم کرنا خارش کے لئے بہت مفید ہے۔

زہر کے خاتمے کے لئے

وظیفہ

وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۷﴾ (یٰس، آیت ۶۷)

فضیلت: روزآنہ گیارہ دن تک یہ پڑھ کر دم کریں، زہر والی جگہ پر شہادت کی انگلی سے تین بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھیں، ان شاء اللہ زہر جاتا رہے گا اور شفاء نصیب ہوگی۔

اللہ کے دوستوں سے ملاقات کے لئے

وظیفہ

رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ (ال عمران)

فضیلت: جو شخص اللہ کے دوستوں سے ملنے کا آرزومند ہو تو وہ اس آیت کو کثرت سے پڑھے۔

جادو کا اثر نہ ہوگا

وظیفہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ، وَاُمْلِيْ لَهُمْ ۚ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ۝ (اعراف، ۱۸۳)

یہ آیت لکھ کر بازو پر باندھیں، اگر کوئی اس شخص پر جادو کرے گا بھی تو اثر نہیں ہوگا۔

بدہضمی سے نجات کے لئے

وظیفہ

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔۢا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝

(سورۃ المرسلٰت، آیت ۴۳، ۴۴)

فضیلت: جس شخص کو بدہضمی کی شکایت ہو تو اس دعا کو پڑھ کر پیٹ پر ہاتھ پھیرنے یا کھانے پر دم کر کے کھانے سے اس مرض سے خلاصی عطا ہوگی۔

ناف ٹل جائے

وظیفہ

ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ؕ (سورۃ بقرۃ، آیت ۱۷۸)

فضیلت: اس آیت کو لکھ کر ناف پر باندھ لیں، ان شاء اللہ ناف اپنے مقام پر آجائے گی۔

اولاد سے مایوسی

وظیفہ

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ﴿۸۹﴾ (سورۃ انبیاء، آیت ۸۹)

فضیلت: جو شخص اولاد ہونے سے مایوس ہو چکا ہو، تو وہ ہر نماز کے بعد تین مرتبہ اس آیت کو پڑھے، ان شاء اللہ صاحب اولاد ہو جائے گا۔

حاکم کو مہربان کرنا

وظیفہ

کَمْ اٰتَیْنٰهُمْ مِّنْ اٰیَةٍۭ بَیِّنَةٍؕ وَ مَنْ یُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۱۱﴾

فضیلت: جس شخص سے حاکم سخت ناراض ہو یہ آیت تین مرتبہ پڑھ کر حاکم کے سامنے جائے ان شاء اللہ حاکم مہربان ہو جائے گا۔

میاں بیوی میں محبت کے لیے

وظیفہ

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ یَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا یُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِؕ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِؕ وَ لَوْ یَرَى الَّذِیْنَ ظَلَمُوْۤا اِذْ یَرَوْنَ الْعَذَابَۙ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِیْعًاۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعَذَابِ ﴿۱۶۵﴾ (سورۃ بقرۃ، آیت ۱۶۵)

فضیلت: جس عورت کا خاوند ناراض ہو، اس آیت کو شیرینی پر اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کر کے شوہر کو کھلائے مطیع ہو جائیگا۔

لڑکا گھر سے بھاگ گیا ہو تو

وظیفہ

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ إِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ۝ (آل عمران، آیت ۳۸)

فضیلت: حضرت خواجہ اجمیری علیہ رحمۃ نے فرمایا ہے کہ اگر کسی شخص کو کوئی مہم درپیش ہو یا نیک بخت فرزند کا آرزومند ہو یا کسی کا لڑکا بھاگ گیا ہو تو اس دعا کو روزانہ ۳۳ مرتبہ پڑھے۔

آسیب دور کرنے کے لئے

وظیفہ

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ۝ (سورۃ ص، آیت نمبر ۳۴)

جس شخص پر آسیب ہو اس کے بائیں کان میں سات مرتبہ اس آیت مبارکہ کو پڑھیں، ان شاء اللہ آسیب دفع ہو جائے گا۔

ناجائز تعلقات ختم کرنے کے لئے

وظیفہ

قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ (سورۃ المائدۃ آیت نمبر ۱۰۰)

اگر کسی عورت کا خاوند کسی غیر عورت سے ناجائز تعلقات رکھتا ہو تو اسے باز رکھنے کے لئے اس آیت کو گیارہ دن تک ۱۴۱ مرتبہ پڑھ کر کسی کھانے کی چیز پر دم کر کے کھلائیں، ان شاء اللہ بری عادتیں ختم ہو جائیں گی۔

خاندانی نااتفاقی دور کرنے کے لئے

وظیفہ

وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ۝ (الحجر آیت نمبر ۴۷)

فضیلت: جس گھر یا خاندان میں نا اتفاقی ہو تو اس آیت کو ہر فرض نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھ کر آسمان کی طرف منہ کر کے پھونک دیں جب تک کامیابی نہ ہو یہ عمل جاری رکھیں۔

غصہ اور ضد ختم کرنے کے لئے

وظیفہ

قُلْنَا یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ ﴿۶۹﴾ (سورۃ الانبیاء، آیت ۶۹)

جس شخص کو غصہ بہت آتا ہو یا ضدی ہو، اس آیت کی تکرار کرتا رہے ان شاء اللہ غصہ کم ہو جائے گا۔

رہنے کے لئے مکان نہ ہو تو

وظیفہ

وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِی الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِیْهَا مَعَایِشَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۰﴾ (اعراف)

جس کے پاس گھر نہ ہو وہ اس آیت کو روزانہ (۱۵۱) ایک سو اکاون مرتبہ پڑھتا رہے ان شاء اللہ اس کی برکت سے ضرور کامیابی حاصل ہوگی۔

نعمتوں کا دروازہ کھولنے کے لئے

وظیفہ

سورۃ فاتحہ تین مرتبہ، سورۃ الم نشرح تین مرتبہ، سورۃ قدر گیارہ مرتبہ، روزانہ پڑھنے سے نعمتوں کے دروازے کھل جاتے ہیں۔

چہرہ نورانی بنانے کے لئے

وظیفہ

وَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ ؕ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّاۤ اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَیْنَهُمْ ؕ اِنَّهٗ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۶۳﴾ (سورۃ الانفال کی آیت نمبر ۶۳)

فضیلت: چہرہ کو نورانی اور رونق افروز بنانے کے لئے (سورۃ الانفال کی آیت نمبر ۶۳) کو روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے سے چہرہ اور دل نورانی ہو جائے گا۔

دوسرا وظیفہ

جو شخص اَلْخَالِقُ کا ورد رکھے گا، تو اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ پیدا فرماتا ہے، جو ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مصروف رہتا ہے، اس سے پڑھنے والے کا چہرہ منور رہے گا۔

حج پر جانے کی خواہش ہو مگر وسائل نہ ہوں

وظیفہ

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ؕ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۲۷﴾ (سورۃ فتح کی آیت نمبر ۲۷)

فضیلت: روزانہ سورۃ فتح کی آیت نمبر ۲۷ کا ورد کریں، یہ ورد اس وقت تک جاری رکھیں جب تک امید کی کرن نظر نہ آئے۔

دل کے آپریشن سے نجات کیلئے

وظیفہ

دل کمزور ہو گیا ہو، دل کے وال بند ہو گئے ہوں، دل کی رگیں بند یا کمزور ہو گئی ہوں، جس کی وجہ سے آپریشن کی ضرورت سے ہو تو سورۃ قریش ایک چینی کی پلیٹ پر زعفران سے لکھ کر مریض کو پلائیں آپریشن کی ضرورت پیش نہیں آئے گی۔

دانت تا حیات خراب نہ ہوں

وظیفہ

سَلٰمٌ ۟ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ

فضیلت: روزانہ فجر کی نماز کے بعد اس آیت مبارکہ کو اکیس (۲۱) مرتبہ دونوں ہاتھوں کو دونوں گالوں پر رکھ کر پڑھنے سے دانت تاحیات خراب نہیں ہوں گے۔

مکان خالی کروانے کے لئے

وظیفہ

سورۃ مزمل اکیس مرتبہ روزانہ گیارہ دن تک تلاوت کریں ان شاء اللہ بہت جلد مکان خالی ہو جائے گی۔

حافظ قرآن بھول جاتا ہو تو

وظیفہ

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۳﴾ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۠ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ (البقرۃ)

فضیلت: حضرت شاہ کلیم اللہ شاہجہان پوری علیہ رحمۃ تحریر فرماتے ہیں: جو شخص سوتے وقت ان آیات کو پڑھ کر سوئے گا وہ قرآن کریم نہیں بھولے گا۔

اگر کسی کو قرآن حفظ نہ ہوتا ہو تو

وظیفہ

سورۃ فاتحہ ایک سو ۱۰۰ مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھے ان شاء اللہ اس کی برکت سے قرآن کریم حفظ ہو جائے گا۔

بُرے وسوسے دفع کرنے کے لئے

وظیفہ

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۳﴾ (سورۃ الحدید، آیت ۳)

فضیلت: اگر کسی کے دل میں برے وسوسے پیدا ہوتے ہوں تو اس آیت کو تین مرتبہ پڑھ کر اپنے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر دم کر کے سر پر پھیر لیں، ان شاء اللہ وسوسے آنا ختم ہو جائیں گے۔

باغ، کھیت اور مال میں برکت

وظیفہ

وَزَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ۖ وَحِفْظًا ۚ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۱۲﴾ (حٰم السجدۃ)

حضرت خواجہ فخر الدین جیلانی علیہ رحمۃ لکھتے ہیں کہ یہ آیت مبارکہ مال کی حفاظت کے لئے مجرب ہے، جمعہ کے روز ایک سو ایک ۱۰۱ مرتبہ پڑھیں اس کے بعد کسی باغ سے ایک گلاب کا پھول لائیں، پھر عصر کی نماز پڑھ کر یہ کلمات "اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ" گیارہ مرتبہ پڑھ کر گلاب کے پھول پر دم کریں پھول کو مال میں رکھیں اس کے بعد سجدے میں تین مرتبہ یہ کلمات پڑھیں۔ "اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِ السَّارِقِيْنَ۔ اس پھول کو اگر باغ یا کھیت میں دفن کریں گے تو کھیت یا باغ میں برکت ہوگی۔

سرسام (دماغ کا بخار) کا علاج

وظیفہ

قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿۶۸﴾ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا

(سورۃ انبیاء، آیت ۶۸، ۶۹)

سرسام کے شدید حملے کی صورت میں دوسرا شخص باوضو مریض کے سر پر انگشت شہادت رکھے اور اکیس ۲۱ مرتبہ ان آیات کو پڑھ کر مریض پر دم کرے، ان شاء اللہ بخار اتر جائے گا۔

گرمی کے بخار کا علاج

وظیفہ

اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ (اعراف ۲۰۱)

فضیلت: گیارہ مرتبہ پانی پر دم کر کے مریض کو پلا دیں۔ ان شاء اللہ گرمی کا بخار اتر جائے گا۔

سردی کے بخار کا علاج

وظیفہ

فَلَمَّاۤ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَیْكَ وَ اَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۴۳﴾ (الاعراف)

سات مرتبہ اس آیت مبارکہ کو پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں، ان شاءاللہ شفاء ہوگی۔

پاؤں کے رعشہ کا علاج

وظیفہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، اَلَا یَظُنُّ اُولٰٓىٕكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ﴿۴﴾ لِیَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿۵﴾ یَّوْمَ یَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۶﴾ (سورۃ مطففین، آیت، ۴، ۵، ۶)

اگر پاؤں میں رعشہ ہوگیا ہو تو ایک پاؤ روغنِ زیتون پر تین ہزار مرتبہ یہ آیت پڑھ کر پاؤں کی انگلیوں پر مالش کی جائے، ان شاءاللہ شفاء ہوگی۔

پیاس کی شدت کا علاج

صبح صادق کے وقت دونوں ہاتھوں پر سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کر کے چہرے اور تمام بدن پر پھیرنے سے اس روز پیاس کا غلبہ نہ ہوگا۔

وظیفہ

وَ اَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِی الْاَرْضِ ۖۗ وَ اِنَّا عَلٰی ذَهَابٍۭ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ (سورۃ مومنون، آیت، ۱۸)

فضیلت: اگر پیاس زیادہ لگتی ہے تو اس آیت کو پانی پر سات مرتبہ دم کر کے پلائیں، بہت فائدہ ہوگا۔

کالی کھانسی کا علاج

وظیفہ

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ﴿۱﴾ وَ وَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ﴿۲﴾ الَّذِیْۤ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ﴿۳﴾ وَ رَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ﴿۴﴾ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ﴿۵﴾ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ﴿۶﴾ فَاِذَا فَرَغْتَ

فَانْصَبْ ۙ وَ اِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝

اگر کالی کھانسی ہو جائے تو سات دن تک ۱۴۱ مرتبہ اس سورت کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلائی جائے اور اسی کو لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں ڈالا جائے ان شاء اللہ شفاء عطا ہو گی۔

اگر کان بہتا ہو

وظیفہ

اگر کسی کا کان بہتا ہو تو سورۃ اعلیٰ باوضو ہو کر ہر روز تین مرتبہ پڑھ کر مریض کے کان میں دم کرے اللہ تعالیٰ کے کرم سے سات دن کے اندر اندر کان بہنا بند ہو جائیں گے اور شفاء نصیب ہو گی۔

کم سنائی دیتا ہو تو

وظیفہ

وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ (اعراف، آیت ۲۰۴)

اگر کوئی اونچا سنتا ہو تو یہ آیت سات مرتبہ پڑھ کر کان میں دم کیا جائے۔ شفاء نصیب ہو گی۔

گردن کے درد کا علاج

وظیفہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ۔ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

فضیلت: ان آیات کو بعد نماز فجر اکتالیس مرتبہ پڑھ کر گردن پر دم کیا جائے ان شاء اللہ درد جاتا رہے گا۔

زبان کی سوجن کا علاج

وظیفہ

اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۭ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ۝۴۱ (سورۃ فاطر، آیت ۴۱)

فضیلت: اس آیت مبارکہ کو ۴۱ مرتبہ پڑھ کر زبان پر دم کیا جائے، ان شاء اللہ سوجن ختم ہو جائے گی۔

دانت ہلنے کا علاج

وظیفہ

لفظ "لَا یَعْلَمُوْنَ" ہلتے ہوئے دانتوں کے نیچے لکھ کر رکھنا اور اکیس ۲۱ مرتبہ پڑھ کر دم کرنا مفید ہے۔

دوسرا وظیفہ

مغرب کی نماز کے بعد دو رکعت نفل بہ نیتِ ایصال ثواب حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ پڑھے، اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سات مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ ان شاء اللہ دانتوں کا ہلنا بند ہو جائیگا۔

دانت کے کیڑے کا علاج

وظیفہ

جس کے دانت کو کیڑا لگ گیا ہو ایک کپڑا لے کر اسے زور سے مروڑے اور ساتھ ہی یہ الفاظ پڑھتا جائے "یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ، اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا۔ وَّاَکِیْدُ کَیْدًا" اور دم کرے جس وقت کپڑا اچھی طرح مروڑ جائے تو چھوڑ دے اسی طرح تین مرتبہ کرے ان شاء اللہ آرام آجائے گا۔

پنڈلی میں درد ہو تو

وظیفہ

اَللّٰہُ الَّذِیْ اَنْزَلَ الْکِتَابَ بِالْحَقِّ وَالْمِیْزَانَ وَمَا یُدْرِیْکَ لَعَلَّ السَّاعَۃَ قَرِیْبٌ۔ وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ۔ اِلٰی رَبِّکَ یَوْمَئِذِ الْمَسَاقِ

فضیلت: پنڈلی میں درد ہو تو ۹ مرتبہ ان آیات کو پانی پر دم کر کے پلائیں۔ ان شاء اللہ آرام آجائے گا۔

مردانہ قوّت کے لئے

وظیفہ

إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا۔

فضیلت: روزآنہ ایک ہزار ۱۰۰۰ مرتبہ دس دن تک پانی پر دم کر کے پی لیں، ان شاء اللہ قوّت بحال ہونا شروع ہوجائے گی۔

درد حلق سے نجات کے لئے

وظیفہ

أَوَلَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ۔ قَالَ مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ۔

فضیلت: ان آیات کو تین مرتبہ دم کر کے درد حلق کے مریض کو پلائیں، ان شاء اللہ آرام آجائے گا۔

خارش سے نجات کے لئے

وظیفہ

فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ أَنْشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ

فضیلت: اس آیت کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر خارش والی جگہ پر دم کریں شفا ہوگی۔

کسی پر دل آجائے اس سے رہائی کا نسخہ

وظیفہ

يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَ

يُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ۝ (سورۃ ابراہیم، آیت ۲۷)

فضیلت: امام غزالی علیہ رحمۃ نے ایک بزرگ سے نقل کیا ہے کہ ایک بار ایک عورت پر میری نظر پڑ گئی، اس سے ایسی بے چینی ہوئی کہ تمام شب نیند نہ آئی آخر شب خفیف سی نیند آئی تو ایک کہنے والے نے کہا کہ یہ آیتیں پڑھ کر اپنے اوپر دم کرو۔

متفرق علاج
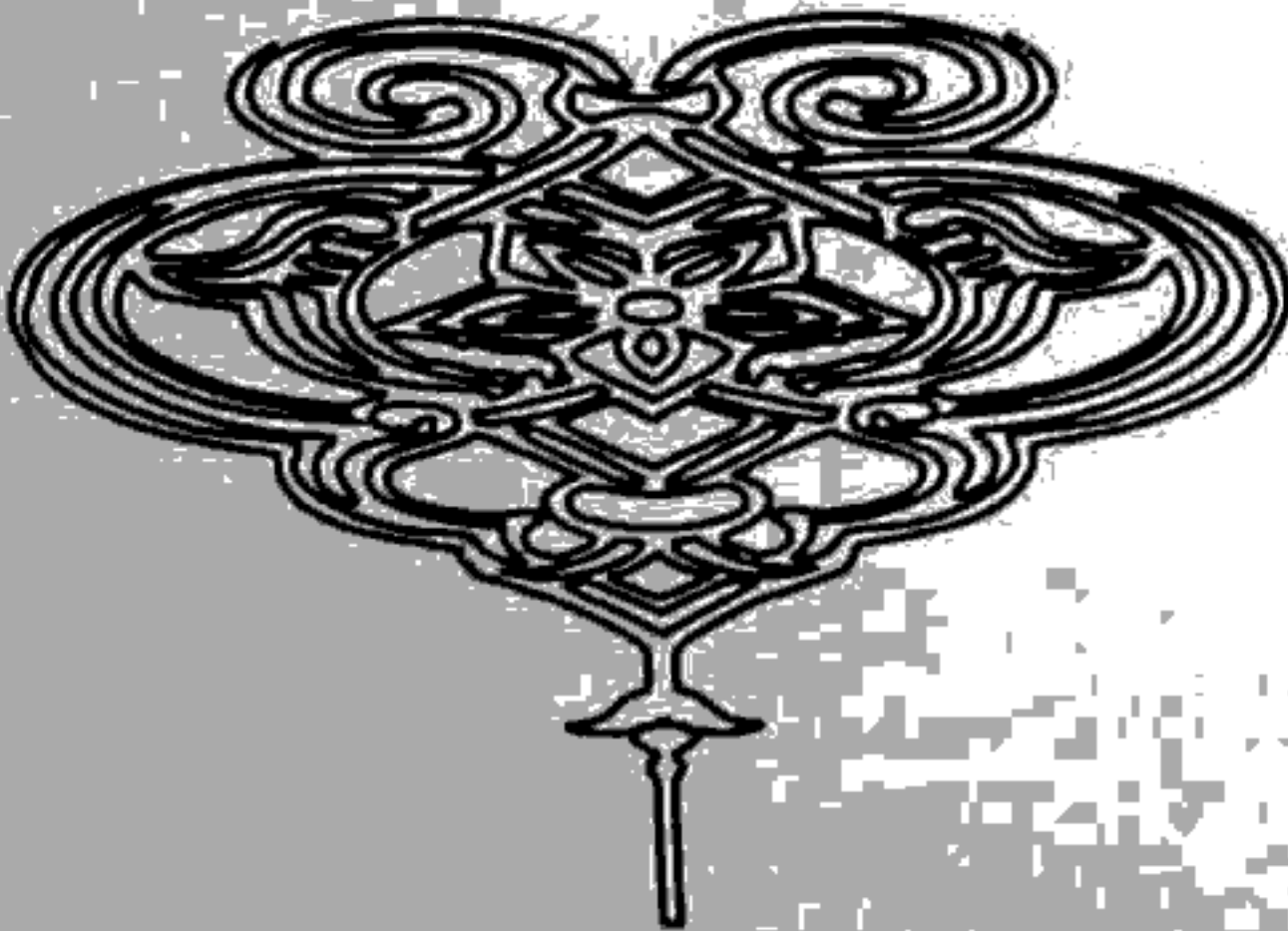
رات کو نیند نہ آتی ہو

وظیفہ

يَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا مُجِيْبَ الدَّعْوَاتِ الْمُضْطَرِّيْنَ يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ بِحَقِّ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○

فضیلت: تین مرتبہ اول آخر آیۃ الکرسی اور درود شریف پڑھیں اور درمیان میں تین مرتبہ یہ دعا پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں، یہ عمل ۲۱ دن جاری رکھیں۔

نیند نہ آنے کا دوسرا نسخہ

وظیفہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ

فضیلت: رات کو سوتے وقت سو ۱۰۰ مرتبہ درود شریف پڑھے، اس کے بعد ان کلمات کو بار بار پڑھے ان شاء اللہ بہت اچھی نیند آ جائے گی۔

گندے امراض سے نجات

وظیفہ

يَا مَالِكُ يَا قُدُّوْسُ

فضیلت: ہر روز صبح کی نماز اور مغرب کی نماز کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ ان اسمائے مبارکہ کو پڑھ لینے سے ان شاء اللہ گندے امراض مثلاً بواسیر، ناسور، شرمگاہ یا پردہ کی جگہ کوئی بیماری یا زخم نہ ہوگا۔

اگر بچہ سوکھتا جائے

وظیفہ: يَا قَهَّارُ

فضیلت: آدھا سیر سرسوں کا تیل لے کر سامنے رکھا جائے اور باوضو اور بقبلہ ہو کر ایک

ہزار مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر تیل پر دم کیا جائے وہ تیل صبح وشام اکیس دن اس بچے کے جسم پر مالش کیا جائے کہ جو بچہ شیر خوار نہایت دبلا ہو جیسے اکثر بچوں کو سوکھا لگ جاتا ہے، تو ان شاء اللہ جلد تندرست ہو کر توانا ہو جائے گا۔

بچہ کا دودھ چھڑانے کے لئے

وظیفہ: یَا مَتِیْنُ

فضیلت: اگر بچہ دودھ چھڑانے کے صدمہ سے روتا ہو اور صبر نہ کرتا ہو تو سات مرتبہ اس نام مبارک کو زعفران سے لکھ کر پانی میں گھول کر بچہ کو پلا دیں، ان شاء اللہ بچہ کو صبر آ جائیگا۔

ماں کا دودھ کم ہونا

وظیفہ: یَا مَتِیْنُ

فضیلت: اگر کسی عورت کا دودھ کم ہو گیا ہو تو نو ۹ مرتبہ اس اسم مبارک کو زعفران سے لکھ کر پانی میں گھول کر پلایا جائے، گیارہ دن تک یہ عمل جاری رکھیں، ان شاء اللہ دودھ زیادہ ہو جائیگا۔

اگر حمل ساقط ہو جاتا ہو

وظیفہ: یَا مُبْدِئُ

فضیلت: اس اسم مبارک کی خاصیت ہے کہ اگر کسی عورت کا حمل ساقط ہو جاتا ہو تو نوے مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر کلمہ کی انگلی کی مدد سے حاملہ کے پیٹ کے گرد ایک گول دائرہ کھینچیں، یہ عمل سات دن جاری رکھیں، ان شاء اللہ حمل کچا اور بے موقع ساقط نہ ہوگا۔

حاملہ عورت کمزور ہو گئی ہو تو

وظیفہ: یَاقَوِیُّ

فضیلت: جس عورت کو حمل برداشت نہ ہوتا ہو یا کمزور ہو جاتی ہو تو ایک سو اکیس ۱۲۱ مرتبہ حاملہ عورت روزانہ پڑھے، ان اللہ شاء ایامِ حمل نہایت آسانی سے گزریں گے اور

طاقت وصحت قائم رہے گی۔

طلاق یافتہ کی دوبارہ شادی کا عمل

وظیفہ

نماز فجر کے بعد دو مرتبہ سورۃ یٰس پڑھیں، اور گیارہ ۱۱۰۰ مرتبہ "یَا مُعِیْدُ" پڑھیں اور ۴۱ دن تک یہ عمل جاری رکھیں۔

اگر منگنی کے بعد شادی میں رکاوٹ ہو تو

وظیفہ

بعد نماز عشاء (یَالَطِیْفُ۔ یَا حَلِیْمُ) کو ۵۰۰ سو مرتبہ پڑھیں، اوّل آخر اکتالیس، اکتالیس مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ ان شاء اللہ تمام رکاوٹیں دور ہو جائیں گی۔

شادی میں رکاوٹ کا دوسرا وظیفہ

ہر نماز کے بعد ۲۲۲ (یَا اَللّٰهُ ،یَالَطِیْفُ۔ یَا رَحِیْمُ) مرتبہ ان کلمات کو پڑھیں۔

خونی بواسیر کا علاج

وظیفہ

"یَا عَلِیُّ" ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں سات دن تک یہ عمل کریں، ان شاء اللہ سات روز میں خون بند ہو جائیگا اور بواسیر بھی ختم ہو جائے گی۔

بچہ صاحب علم کیسے بنے؟

وظیفہ

"یَا عَلِیْمُ" اکیس مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے چالیس روز تک نہار منہ پلانے سے بچہ صاحب علم اور اس کا حافظہ روشن ہوگا۔

کند ذہن کا علاج

وظیفہ

کند ذہن کو روشن ذہن کرنے کے لئے سات روز یا گیارہ روز یا اکیس روز تک صبح نہار منہ تازہ روٹی پکا کر اس پر شہادت کی انگلی سے سات مرتبہ ''یَا اَللّٰہُ'' لکھ کر کھلائیں۔

آنکھوں کی سرخی دور کرنے کے لئے

وظیفہ: یَا عَلِیُّ

سات سو مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور جس شخص کی آنکھوں میں سرخی نہ جاتی ہو تو اس دم کے ہوئے پانی کو سلائی سے آنکھوں میں لگائے، ان شاء اللہ تین روز میں سرخی جاتی رہے گی۔

آنکھ میں پانی اتر آنا

وظیفہ

اگر آنکھوں میں پانی اترنا شروع ہوا ہو تو ''یَا بَصِیْرُ'' گیارہ سو مرتبہ مریض پڑھے، اوّل آخر تین مرتبہ یہ درود شریف پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالسَّاجِدِیْنَ سَیِّدِالرّٰکِعِیْنَ سَیِّدِالْکَامِلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

ان شاء اللہ عزوجل اللہ کے فضل سے چند دنوں میں آنکھوں میں پانی اترنا بند ہو کر شفا حاصل ہوگی، اور چاہئے کہ اس عمل کو جاری رکھے۔

قولنج کا درد

قولنج (وہ درد جو پسلی کے نیچے ہوتا ہے)

وظیفہ: یَا مُقِیْتُ

فضیلت: اس اسم مبارک کو ایک سو ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں

ان شاء اللہ درد جاتا رہے گا۔

معدہ کے درد سے نجات کیلئے

وظیفہ

سورۃ تکویر کی ابتدائی اٹھارہ آیات سات مرتبہ پڑھ کر آب زم زم پر دم کرنا (اگر آب زم زم نہ ملے تو سادہ پانی پر دم کریں) اور پھر پانی کو پی لیں درد میں افاقہ ہوگا۔

آدھے سر کے درد سے نجات کے لئے

وظیفہ

سورج نکلنے سے پہلے مریض کے ماتھے پر سات مرتبہ شہادت کی انگلی سے "یَا جَبَّارُ" لکھیں پھر تین دفعہ ماتھا پکڑ کر "یَا جَبَّارُ یَا سَلَامُ" سات سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں ان شاء اللہ درد سے نجات ملے گی۔

دردِ سر سے نجات کے لئے

وظیفہ

مریض کے سر کو داہنے (سیدھے) ہاتھ سے پکڑ کر "یَا مُجِیْبُ" پہلی مرتبہ تین مرتبہ پڑھے، دوسری مرتبہ پانچ مرتبہ پڑھے تیسری مرتبہ سات مرتبہ، چوتھی مرتبہ نو مرتبہ اور پانچویں مرتبہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے ان شاء اللہ درد سے چھٹکارا مل جائے گا۔

پسلی، کمر اور سر درد سے نجات کیلئے

وظیفہ

اگر کسی کو پسلی، کمر، سر میں درد ہو تو دوسرا شخص باوضو ہو کر درد کی جگہ سات مرتبہ "یَا اَللّٰہُ" شہادت کی انگلی سے لکھے دن میں سات مرتبہ اس عمل کو کرتا رہے، ان شاء اللہ درد سے نجات ملے گی۔

سر، آنکھ اور سینے کا درد

وظیفہ: یَا مُحْیِی

اگر کسی کے سر، آنکھ اور سینے میں درد ہو تو یہ اسم پاک کو ایک سو اکیس مرتبہ پڑھ کر درد کی جگہ پر دم کر کرے ان شاء اللہ افاقہ ہوگا۔

آنکھوں کا موتیا

وظیفہ

یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَغِثْنِیْ وَامْدُدْنِیْ فِیْ قَضَآءِ حَاجَتِیْ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ یَاشَافِیَ الْاَمْرَاضِ

فضیلت: سیاہ باریک پسے سرمے پر ان کلمات کو گیارہ سو مرتبہ پڑھ کر دم کریں اس سرمے کے استعمال سے ان شاء اللہ موتیا ختم ہو جائے گا۔

بھینگے پن کا بہترین علاج

وظیفہ: یَا بَدِیْعَ الْعَجَآئِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ

فضیلت: کوئی نیک آدمی بھینگے آدمی کو سامنے بٹھا لے اور اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال لے، اور مریض کو تاکید کر دیں کہ وہ میری آنکھوں میں دیکھتا رہے گا، پھر ان کلمات کو ایک سو ایک مرتبہ پڑھے اور آہستہ آہستہ پڑھے اسی طرح ساٹھ دن تک یہ عمل رات کو سونے سے پہلے کرے غیر جنس پر یہ عمل نہ کریں، عورت عورت پر کرے اور مرد مرد پر کرے، مجرب الجرب عمل ہے۔

آنکھوں کا درد دُور کرنے کے لئے

وظیفہ: هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ

فضیلت: ان اسماء کو اکیس مرتبہ پڑھ کر آنکھوں پر دم کریں اوّل و آخر تین مرتبہ درود

شریف پڑھیں، چند بار یہ عمل کرنے سے درد ختم ہو جائے گا۔

آنکھوں میں درد اور چبکیں پڑنا

وظیفہ: هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ

فضیلت: تیز روشنی دیکھنے یا ویلڈنگ کی وجہ سے آنکھوں میں چبکیں پڑیں اور درد ہو تو عرق گلاب پر ان کلمات کو انیس (۱۹) مرتبہ پڑھ کر دم کر کے آنکھوں میں ڈالیں ان شاء اللہ شفاء ہو گی۔

ملازمت برقرار رہے

وظیفہ

يَا عَزِيْزُ عَزِّزْنِيْ تَعَزَّزْتُ بِعِزَّتِكَ يَا مُعِزُّ

فضیلت: اگر مالک یا افسر ملازمت سے نکالنے کی کوشش کریں تو اس دعا کو ہر روز عشاء کی نماز کے بعد گیارہ سو مرتبہ پڑھیں، اس عمل کو انیس روز تک کریں، ان شاء اللہ ملازمت برقرار رہے گی۔ مالک اور افسر ملازمت سے نکالنے کا ارادہ بدل دے گا۔

کسی کو مہربان کرنے کے لئے

وظیفہ

يَا شَفِيْقُ يَا رَفِيْقُ نَجِّنِيْ مِنْ كُلِّ ضِيْقٍ

فضیلت: کسی کو اپنے اوپر مہربان کرنے کے لئے بعد از نماز فجر ان کلمات کو ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھیں جس کے لئے بھی یہ وظیفہ کریں ان شاء اللہ وہ مہربان ہو گا۔

عہدے میں ترقی کے لئے

وظیفہ

يَا رَبِّ فَاجْعَلْ رِجَائِيْ مُنْعَكِسٍ لَدَيْكَ وَاجْعَلْ حِسَابِيْ غَيْرَ مُنْخَرِمٍ

عہدہ میں ترقی کی خواہش ہو اور کوئی رکاوٹ پیدا ہوتی ہو تو اس شعر کو روزانہ نماز فجر کے بعد ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھے۔

قحط دور کرنے کے لئے

وظیفہ

وَاَحْيَيْتِ السَّنَةَ الشَّهْبَاءَ دَعْوَتَهُ حَتّٰى حَكَتْ غُرَّةً فِي الْاَعْصُرِ اللُّهُمِ

قحط دور کرنے کے لئے اس شعر کو سات آدمی مل کر ایک سو گیارہ مرتبہ فجر کی نماز کے بعد روزانہ ایک ہی جگہ بیٹھ کر گیارہ روز تک عمل کریں۔

غیب سے امداد کا بے مثال عمل

وظیفہ

ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا

(التوبہ، آیت نمبر ۲۶)

حضرت عبدالوہاب شعرانی علیہ رحمۃ لکھتے ہیں کہ غیب سے امداد حاصل کرنے کے لئے یہ عمل نہایت سریع التاثیر ہے عمل کا طریقہ یہ ہے کہ نماز فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان اس آیت مبارکہ کو ایک سو مرتبہ پڑھیں پھر سجدے میں سر رکھ کر اللہ تعالیٰ سے امداد طلب کرے ان شاء اللہ ضرورت کے وقت غیب سے مالی مدد ہوگی۔

بے ہوشی دور کرنے کے لئے

وظیفہ

يَا جِبْرِيْلُ تَجَلَّلْتَ بِالْجَلَالِ وَالْجَلَالُ

فضیلت: اس عمل کو گیارہ بار پڑھ کر پانی پر دم کریں دم شدہ پانی کے چھینٹے بے ہوش کے چہرے پر ماریں اگر ایک مرتبہ میں آرام نہ ہو تو دوبارہ اسی طرح کریں مریض ہوش میں

آجائے گا۔

اگر کوئی تنگ کرتا ہو تو

وظیفہ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بِزَبَانِش عصاءِ موسٰی کلیمُ اللّٰه ۔ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ بِحَقِ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ۔

فضیلت: تین تین مرتبہ ہر بار اپنے او پر دم کرلیں اور مخالفین کی زبان بندی کا خیال رکھیں نیز ہر نماز کے بعد سات مرتبہ "یا حفیظ" پڑھ کر دشمنوں سے حفاظت کی دعا کرنے سے بھی آدمی دشمنوں سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

اچھے نمبروں سے امتحان میں کامیابی حاصل کرنے کا نسخہ

وظیفہ

عشاء کی نماز کے بعد تین سو مرتبہ "یا اُولِی الْاَلْبَاب" پڑھ کر امتحان میں کامیابی کی دعا کریں، جب تک نتیجہ نہ آئے اس عمل کو جاری رکھیں۔ ان شاء اللہ کامیابی حاصل ہوگی۔

گھر میں امن وسکون کے لئے

وظیفہ

سورج نکلنے سے پہلے ۱۰۰ سو مرتبہ "یا وَدُوْدُ" پڑھ کر پانی پر دم کرکے ایسے پانی میں ملا دیں جس کو سب گھر والے اس کو پیتے رہیں، ان شاء اللہ گھر کی فضا بدل جائے گی، اور گھر امن و سکون کا گہوارہ بن جائے گا۔

ذہنی ٹینشن سے نجات کے لئے

وظیفہ

اِلٰہی خیر گردانی بحق شاہ جیلانی

فضیلت: چلتے پھرتے اس کا ورد رکھنے سے ذہنی ٹینشن دور ہو گی۔

جس کا دل بہت کمزور ہو

وظیفہ

یَاقَوِیُّ ، اَلْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ قَوِّنِیْ وَ قَلْبِیْ

فضیلت: ہر نماز کے بعد سیدھا ہاتھ دل پر رکھ کر گیارہ مرتبہ اس دعا کو پڑھیں اور پھر سینے پر دم کر لیں، ان شاء اللہ دل مضبوط ہو گا۔

گھبراہٹ اور دل کا ڈوبنا

وظیفہ: یَاسَلَامُ یَا اَللّٰهُ

فضیلت: دل کی بے سکونی یا گھبراہٹ سے دل ڈوبا جا رہا ہو تو اس اسم مبارک کو سو ۱۰۰ مرتبہ روزآنہ پڑھے، ان شاء اللہ بے سکونی اور گھبراہٹ دور ہو جائے گی۔

تہمتِ ناحق سے بدنامی کا ڈر ہو

وظیفہ

یا غَوْثُ مُحِیُّ الدِّیْنِ عَبْدَالْقَادِرْ جِیْلَانِیْ قُطْبُ اللّٰهِ۔

فضیلت: اگر کوئی شخص مصیبت میں ہو یا ناحق تہمت لگنے سے بدنامی کا ڈر ہو تو اسے چاہئے کہ اس اسم کو بعد نماز تہجد ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگے، ان شاء اللہ عزت و آبرو محفوظ رہے گی۔

لاعلاج مرض کا علاج

وظیفہ

صَلَّ اللّٰهُ عَلَیْکَ یَا شَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا اَحْمَدِ مُجْتَبٰی مُحَمَّدِ مُصْطَفٰی وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَاَحْبَابِهٖ وَذُرِّیَّاتِهٖ وَاَهْلِ

بَیْتِہٖ وَاَھْلِ طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ۔

فضیلت: اگر کسی شخص کو کہیں سے بھی شفاء نہ ملے تو روز آنہ تین سو تیرہ ۳۱۳ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیں، ان شاء اللہ شفاء نصیب ہو گی۔

ہائی بلڈ پریشر سے نجات

وظیفہ

وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ

فضیلت: ہائی بلڈ پریشر کے مریض کو یہ دعا سو ۱۰۰ مرتبہ پانی پر دم کر کے اس پانی کو صبح، دوپہر اور شام تین مرتبہ دن میں پلائیں، ساٹھ دن تک یہ عمل جاری رکھیں، ان شاء اللہ شفاء نصیب ہو گی۔

جسم میں خون کی کمی ہو تو

وظیفہ

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا یَنْبَغِی الصَّلٰوۃُ عَلَیْہِ

فضیلت: جسم میں خون کی کمی کے لئے اس درود شریف کو ہر نماز کے بعد پانچ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پئیں چالیس روز تک یہ عمل کریں، جسم میں وافر مقدار میں اچھا خون پیدا ہو گا۔

منہ کی بدبو زائل کرنے کے لئے

وظیفہ

هُوَالْبَارِئُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى

فضیلت: اگر کسی کے منہ سے بدبو آتی ہو تو ان کلمات کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر نمک ملے پانی پر دم کر کے غرارہ کرے اس عمل کو صبح سو کر اٹھنے کے بعد اور رات کو سونے سے پہلے دن میں دو مرتبہ کرے، ان شاء اللہ سات روز میں شفاء نصیب ہو گی۔

مالک مکان خالی نہ کرائے

وظیفہ

اگر مالک مکان ناجائز تنگ کرے اور مکان خالی کرنے کا مطالبہ کرے تو روزانہ سات سو چھیاسی مرتبہ بسم اللہ شریف اکیس روز تک عشاء کی نماز کے بعد پڑھیں، مالک مکان اپنا مطالبہ واپس لے لے گا۔

آواز میں ترنّم پیدا کرنے کے لئے

وظیفہ

قاری اور نعت خواں حضرات کے لئے بہترین وظیفہ ہے۔ سونے سے پہلے ایک سو اکیس مرتبہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیا کریں ان شاء اللہ آواز میں ترنم پیدا ہوگا۔

بیوی کو باحیا اور باپردہ بنانے کے لئے

وظیفہ

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ حَكِيْمٌ

فضیلت: ان کلمات کو ایک سو پچیس (۱۲۵) مرتبہ پڑھ کر شیرنی پر دم کر کے کھلا دیں ان شاء اللہ بیوی باحیاء اور باپردہ ہو جائے گی۔

شادی پسند کے مطابق ہو

وظیفہ

اَغِثْنِیْ ،اَغِثْنِیْ ،اَغِثْنِیْ يَا مُغِيْثُ

فضیلت: ان کلمات کو روزانہ ۵۰۰ پانچ سو مرتبہ اکیس دن تک پڑھیں، دوران عمل اپنے دل میں مقصد کا خیال رکھیں، ان شاء اللہ کامیابی نصیب ہوگی۔

ہچکی کا علاج

وظیفہ

تین سانس میں پانی پیے، اور ہر سانس پر سات مرتبہ "یاحفیظ" کہے ان شاء اللہ ہچکی بند ہوجائے گی۔

دمہ کا علاج

وظیفہ: اَلشَّکُوْرُ

ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلادیں ان شاء اللہ شفاء ہوگی۔

خواب میں ڈر لگنا یا چونک پڑنا

وظیفہ

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِہٖ وَعِقَابِہٖ وَشَرِّ عِبَادِہٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّیٰطِیْنِ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ۔

فضیلت: جو شخص خواب میں چونک پڑتا ہو یا نیند نہ آتی ہو، یا خوف معلوم ہوتا ہو تو سوتے وقت یہ دعا پڑھنی چاہئے۔

کسی کے گھر میں اکثر بیماری ہو تو

وظیفہ

اگر کسی کے گھر میں اکثر بیماری رہتی ہو تو جس گلاس سے سب گھر والے پانی پیتے ہوں اس پر روزآنہ ایک سو گیارہ مرتبہ اللہ، السلام، الرحمٰن، پڑھ کر دم کریں، اور اس گلاس سے سب کو پانی پلائیں ان شاء اللہ گھر سے بیماری ختم ہوجائے گی۔

ظالم کے پنجے سے رہائی پانے کے لئے

وظیفہ

یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَمَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَ مُؤْنِسِیْ عِنْدَ کُلِّ وَحْشَۃٍ وَمُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَرِجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ یَا غِیَاثِیْ۔

فضیلت: جو شخص روزانہ ۹۹ مرتبہ پڑھے ظالم کے شکنجے سے نجات پائے۔

لوگوں میں محترم رہنے کے لئے

وظیفہ

یَا قَرِیْبَ الْمُتَعَالِیْ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ عُلُوُّ اِرْتِفَاعِہٖ یَا قَرِیْبُ ۔

فضیلت: اس دعا کو پڑھنے کی عادت بنانے والا لوگوں کے نزدیک محترم رہیگا۔

اگر اولاد تنگ کرتی ہو تو

وظیفہ

یَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَۃً وَّ عِلْمًا یَا حَنَّانُ۔

فضیلت: روزانہ عصر کی نماز کے بعد ایک سو انیس ۱۱۹ مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالی سے دعا کریں ان شاء اللہ اولاد نیک ہو جائے گی۔

غیبی امداد کے لئے

وظیفہ

یَا کَبِیْرُ اَنْتَ الَّذِیْ لَا تَھْتَدِی الْعُقُوْلُ بِوَصْفِ عَظْمَتِہٖ یَا کَبِیْرُ۔

فضیلت: ادائے قرض اور غیبی امداد کے لیے ۳۶۰ مرتبہ پڑھے۔

ہر بیماری سے محفوظ رہنے کا نسخہ

وظیفہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِہٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا

فضیلت: تاجدار مدینہ، راحت قلب وسینہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص کسی مصیبت زدہ کو دیکھ کر یہ دعا پڑھے گا وہ اس بلا، مصیبت اور بیماری سے محفوظ رہیگا۔ (بخاری شریف)

مثلاً، فالج، بلڈ پریشر، ہارڈ اٹیک، ایڈز، کینسر، شوگر، دیگر حادثات، ہیپاٹائیٹس، وغیرہ، یا کسی بھی بیماری میں جتلا مریض کو دیکھ کر پڑھنے سے خود پڑھنے والا ان شاء اللہ محفوظ و مامون رہے گا۔

سات دنوں کے وظائف

امام غزالی علیہ رحمۃ فرماتے ہیں میں نے ان اوراد سے بہت کچھ پایا۔

جمعہ کے دن اَللّٰہُ ھُوَ (سو ۱۰۰) مرتبہ پڑھنے سے تنگی دور ہو جائے گی۔

ہفتہ کے دن لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ (سو ۱۰۰) مرتبہ پڑھنے سے تمام غم دور ہو جائیں گے۔

اتوار کے دن یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ (ایک ہزار ۱۰۰۰) مرتبہ پڑھنے سے غیب سے روزی ملے گی۔

پیر کے دن یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ (ایک ہزار ۱۰۰۰) مرتبہ پڑھنے سے غیب سے روزی بڑھے گی۔

منگل کے دن صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ (ایک ہزار ۱۰۰۰) مرتبہ پڑھنے سے ہر بلا ٹل جائے گی۔

بدھ کے دن (ایک ہزار ۱۰۰۰) مرتبہ اَسْتَغْفَار پڑھنے سے قبر کے عذاب سے نجات ملے گی۔

جمعرات کے دن لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ (ایک ہزار ۱۰۰۰) مرتبہ سے مالا مال ہو جائیگا۔

دل کے درد اور ہارڈ اٹیک سے نجات کا نسخہ

وظیفہ

جو شخص سنت کے مطابق سوئے، (یعنی سیدھے کروٹ پر لیٹے اور اپنا سیدھا ہاتھ سیدھے رخسار کے نیچے رکھے،) اس طرح سونے والے کو کبھی بھی دل کی بیماریاں نہیں ہوں گی۔ اور وہ دل کے درد اور ہارڈ اٹیک سے محفوظ رہے گا۔

اندھے پن سے محفوظ رہنے کا نسخہ

وظیفہ

جو شخص حضور سرورِ دو عالم ﷺ کے نام مبارک پر اپنے انگوٹھوں کو چوم کر آنکھوں سے لگانے کا عادی ہوگا، نہ اس کی کبھی آنکھیں دکھیں گی، اور نہ وہ کبھی اندھا ہوگا۔

دین، جان، مال، اولاد کی حفاظت کا نسخہ

وظیفہ

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى دِيْنِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَوُلْدِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ۔

فضیلت: تین تین مرتبہ صبح و شام پڑھنے سے دین، جان و مال اور اولاد محفوظ رہیں گے۔

ایمان پر خاتمہ کا نسخہ

وظیفہ

اَبُو الْعَبَّاسْ بَلْيَا بِنْ مَلْكَانْ

فضیلت: یہ حضرت خضر علیہ السلام کی کنیت، نام مع ولدیت ہے۔ جو مسلمان اس کو یاد رکھے گا تو اس کا خاتمہ ایمان پر ہوگا۔

یرقان کا علاج

وظیفہ

تین سوبار ۳۰۰ "یَا حَبِیْبُ" پانی پر دم کر کے (۲۱) اکیس دن تک مریض کو پلائیں ان شاء اللہ یرقان ختم ہو جائے گا۔

بخار اتارنے کا طریقہ

وظیفہ

بخار کے مریض کی پشت پر شہادت کی انگلی سے کلمات اذان لکھیں، ان شاء اللہ فوراً ہی آرام آجائے گا۔

قرض واپس لینے کا طریقہ

وظیفہ

یَا اَللّٰہُ ، یَا فَتَّاحُ ، یَا جَامِعُ

فضیلت: اگر کوئی شخص رقم واپس نہ کرتا ہو تو یہ اسم مبارک سو ۱۰۰ مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھے۔

پاگل پن، کوڑھ، اندھا پن، فالج کا علاج

وظیفہ

سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَ بِحَمْدِہٖ وَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔

فضیلت: جو شخص اس دعا کو فجر کی نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے گا وہ مذکورہ چاروں بیماریوں سے محفوظ رہے گا۔

جادو کے توڑ کے لئے

وظیفہ

اَسْاَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَکَ

فضیلت: سات مرتبہ یہ دعا پڑھ کر دم کریں جادو کا اثر ختم ہو جائے گا۔

قرض غیب سے ادا ہونے کا نسخہ

وظیفہ

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ

فضیلت: جو شخص روزانہ اس دعا کو سو مرتبہ پابندی سے پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کا قرض غیب سے ادا فرما دے گا۔

فضیلت: جس جگہ زہریلا جانور کاٹ لے اس جگہ انگلی گھماتے ہوئے ایک سانس میں سات مرتبہ اس آیت مبارکہ کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے چھینٹا مارے یا کان میں دم کر دیں ،ان شاء اللہ زہر کا اثر جاتا رہے گا۔

نیند میں ڈرنے اور گھبرانے کا علاج

وظیفہ

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِہٖ وَعِقَابِہٖ وَشَرِّ عِبَادِہٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّیٰطِیْنِ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ۔

فضیلت: نیند میں ڈر لگے تو اس وظیفہ کو ۱۲۱ کیس مرتبہ پڑھیں، ڈر بالکل ختم ہو جائے گا۔

نماز میں دل لگانے کا وظیفہ

یَا اَللّٰہُ، یَا غَفَّارُ، یَا قَادِرُ

فضیلت: ان اسماء مبارکہ کو سونے سے قبل ۱۲۱ کیس مرتبہ پڑھ لیں، ان شاء اللہ نیک

اعمال اور نماز میں دل لگے گا۔

سواری بخیر وعافیت پہنچ جائے

وظیفہ: یَانَافِعُ

فضیلت: جو سواری پر سوار ہونے کے بعد اس اسم کو ۳۱۳ مرتبہ پڑھے گا، وہ خیر و عافیت کے ساتھ منزل مقصود پر پہنچ جائے گا۔

کسی کام کی تدبیر سمجھ نہ آتی ہو

وظیفہ: یَارَشِیْدُ

فضیلت: جس شخص کو اپنے کسی بھی کام کی تدبیر سمجھ میں نہ آتی ہو کہ کیا کرے وہ مغرب وعشاء کی نماز کے درمیان میں اس اسم مبارک کو ایک ہزار مرتبہ ۱۰۰۰ پڑھے، ان شاء اللہ کام کی تدبیر خواب میں سمجھ آجائے گی، یا دل میں القاء ہوجائے گا۔

سُستی کاہلی دور کرنے کا وظیفہ

وظیفہ: یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ

فضیلت: فجر کی نماز کے بعد سے سورج نکلنے تک اس اسم کو پڑھے، ان شاء اللہ سستی اور کاہلی دور ہوجائے گی۔

نوکری نہ ملتی ہو

وظیفہ: یَا اَللّٰہُ ، یَابَاسِطُ

فضیلت: روزآنہ ان اسمائے مبارکہ کو ۳۱۳ مرتبہ اوّل آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں، انشاء اللہ اچھی نوکری مل جائے گی۔

دانتوں کے درد کا خاتمہ

وظیفہ

اعلیٰحضرت علیہ رحمۃ فرماتے ہیں: جس کے دانتوں میں درد ہو تو وہ وتر کی پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ نصر پڑھے، اور دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ لہب پڑھے، اور تیسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص پڑھے، اس نے ایسا عمل کیا تو ان شاء اللہ اس کے دانت اتنے مضبوط ہو جائیں گے کہ اگر سو سال بھی زندہ رہا تو گنا کھائے گا۔

حاسدین کی زبانیں بند کروانے کے لئے

وظیفہ: اَلصَّبُوْرُ

فضیلت: جو شخص طلوع آفتاب سے پہلے سو (۱۰۰) مرتبہ اس اسم کو پڑھے وہ اس دن ہر مصیبت سے محفوظ رہے گا۔ اور دشمنوں اور حاسدوں کی زبانیں بند رہیں گی۔ کوئی شخص کسی بھی طرح کی پریشانی میں گرفتار ہو، وہ ایک ہزار بیس مرتبہ اس اسم کو پڑھے، ان شاء اللہ اطمینانِ قلب نصیب ہوگا۔

علماء و صلحاء میں عزت پانے کا نسخہ

وظیفہ: یَا کَرِیْمُ

فضیلت: جو شخص روزآنہ سوتے وقت اس اسم کو پڑھتے پڑھتے سوجایا کرے اللہ تعالیٰ اس کو علماء اور صلحاء میں عزت عطا کرے گا۔

امتحان میں کامیابی

وظیفہ: یَا حَسِیْبُ

فضیلت: اگر کسی طالب علم کو نتیجہ برا آتا معلوم ہو تو گیارہ سو گیارہ مرتبہ تین دن تک ایک وقت میں باوضو قبلہ رخ ہو کر پڑھے ان شاء اللہ نتیجہ حسب مراد ہوگا۔

اگر چہرہ بے رونق اور سیاہ ہو جائے

وظیفہ: یَا اَللّٰہُ ، یَا مُصَوِّرُ ، یَامٰلِکُ

فضیلت: اگر چہرہ بے رونق اور سیاہ ہو جائے ، یا سیاہی مائل ہو جائے ، تو ہر نماز کے بعد ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے چہرے پر پھیرے، ان اللہ شفاء نصیب ہو گی۔

اگر سر کے بال گرتے ہوں

وظیفہ: یَا اَللّٰہُ ، یا بارِئُ ، یا کَبِیْرُ

فضیلت: ہر نماز کے بعد تین سو تیرہ ۳۱۳ مرتبہ پڑھ کر بالوں پر دم کریں۔

کان کے درد سے نجات کے لئے

وظیفہ: یاسَمِیْعُ

فضیلت: جب کسی کے کان میں درد ہو تو روئی پر اس اسم مبارک کو دم کر کے روئی کان میں رکھ لے، ان شاء اللہ آرام آجائے گا۔

کمر کے درد سے چھٹکارے کے لئے

وظیفہ: یَا اَللّٰہُ، یَاحَکِیْمُ

فضیلت: اگر کسی کی کمر میں درد ہو تو پانچوں نمازیں پابندی سے ادا کرے، اور ظہر کی نماز کے بعد ۱۴ مرتبہ ان اسمائے مبارکہ کو پڑھیں، ان شاء اللہ درد جاتا رہے گا۔

جوڑوں اور گھٹنوں کا درد ختم کرنے کے لئے

وظیفہ: یَا مَالِکُ ، یَاقُدُّوْسُ

فضیلت: ہر نماز کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر یائی ۱۷ مرتبہ پڑھیں، درد ختم ہو جائے گا۔

گیس کی بیماری سے نجات

وظیفہ: یامُحْیُ

فضیلت: جو شخص سات مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر اپنے سینے پر دم کرے تو ان شاء اللہ گیس کی بیماری سے نجات پائے گا۔

ریڑھ کی ہڈی، جوڑوں کے درد سے نجات

وظیفہ: یاغَنِیُّ

فضیلت: جو شخص چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے، اس اسم مبارک کا ورد کرے گا، ان شاء اللہ اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ اسے ریڑھ کی ہڈی، گھٹنوں، جوڑوں کے درد کے نجات عطا فرمائے گا۔

شراب نوشی، بدکاری سے نجات

وظیفہ: اَلْبَرُّ

فضیلت: جو شخص شراب نوشی، زنا کاری، بدکاری وغیرہ کاموں میں ملوث ہو تو وہ اس اسم مبارک کو روزآنہ سات مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ بری خصلتیں ختم ہو جائیں گی۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

مختلف مدنی پھول

درود شریف کی فضیلت

حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی مکرم، نور مجسم رسول اکرم، شہنشاہ بنی آدم ﷺ کا فرمان مشکبار ہے: "مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوٰتٍ وَحُطَّتْ عَنْهُ عَشْرُ خَطِيَّاتٍ وَرُفِعَتْ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ یعنی جس نے مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھا، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے اور اس کے دس گناہ معاف کیے جائیں گے اور اس کے دس درجے بلند کیے جائیں گے"۔

(مشکاۃ المصابیح، جلد 1، صفحہ 189 حدیث 922)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

"مجدد اعظم مولانا امام احمد رضا کے پچیس حروف کی نسبت سے کھجور کے 25 مدنی پھول

(1) طبیبوں کے طبیب، اللہ کے حبیب، حبیب لبیب عزوجل و ﷺ کا فرمان صحت نشان ہے: عالی رتبہ عجوہ (مدینہ منورہ کی سب سے عظیم کھجور کا نام) میں ہر بیماری سے شفاء ہے۔ علامہ بدرالدین عینی حنفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی روایت کے مطابق "سات روز تک روزانہ سات عدد عجوہ کھجور کھانا جذام (یعنی کوڑھ) کو دور کرتا ہے"۔ (عمدۃ القاری، جلد 14، صفحہ 446)

(2) میٹھے میٹھے آقا کی مدنی مصطفیٰ ﷺ کا فرمان جنت نشان ہے: عجوہ کھجور جنت سے ہے، اس میں زہر سے شفا ہے۔ (سنن الترمذی، جلد 4، صفحہ 18، حدیث 2083)

بخاری شریف کی روایت کے مطابق جس نے نہار منہ عجوہ کھجور کے سات دانے کھا

لیے اُس دن اسے جادو اور زہر بھی نقصان نہ دے سکیں گے۔

(صحیح البخاری، جلد 3، صفحہ 540، حدیث 5445)

کیا حدیث میں بتایا ہوا علاج ہر ایک کرسکتا ہے؟

احادیث مبارکہ میں بیان کردہ علاج بھی اپنی مرضی سے نہیں کرنے چاہئیں۔ بے شک سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرامین والا شان حق، حق اور حق ہی ہیں۔ مگر جو علاج نبیوں کے سرتاج، صاحب معراج صلی اللہ علیہ وسلم نے تجویز فرمائے ہیں ہوسکتا ہے وہ خاص خاص موقعوں، موسموں کی مناسبتوں اور مخصوص لوگوں کے مزاجوں اور طبیعتوں کے موافق ہوں جیسا کہ حضرت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الحنان اس حدیث پاک فِی الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ اِلَّا السَّامَ یعنی کالا دانہ (کلونجی) میں موت کے سوا ہر بیماری سے شفا ہے"۔ کے تحت فرماتے ہیں: ہر مرض (میں شفا) سے مراد ہر بلغمی اور رطوبت کے امراض میں (شفا ہے)، کیونکہ کلونجی گرم اور خشک ہوتی ہے لہٰذا مرطوب (یعنی تری والی) اور سردی کی بیماریوں میں مفید ہوگی۔ آگے چل کر مزید فرماتے ہیں: یہاں مراد عرب کی عام بیماریاں ہیں (مرقات) یعنی کلونجی عرب کی عام بیماریوں میں مفید ہے۔ خیال رہے کہ احادیث شریفہ کی دوائیں کسی حاذق طبیب (یعنی ماہر طبیب) کی رائے سے استعمال کرنی چاہئیں۔ (اہل عرب کو تجویز کردہ دوائیں) صرف (اپنی) رائے سے استعمال نہ کریں کہ ہمارے (طبعی) مزاج اہل عرب کے (طبعی) مزاج سے جداگانہ ہیں۔ (مراۃ، جلد ۶، صفحہ ۲۱۶، ۲۱۸، ضیاء القرآن پبلی کیشنز مرکز الاولیاء لاہور) ساتھوں ساتھ یہ بھی خاص تاکید ہے کہ اس کتاب میں دیا ہوا کوئی بھی نسخہ اپنے طبیب سے مشورہ کیے بغیر استعمال نہ کیا جائے اگرچہ یہ نسخہ اسی بیماری کے لیے ہو جس سے آپ دوچار ہوں۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ لوگوں کی طبعی (طَب۔ عی) کیفیات جدا جدا ہوتی ہیں، ایک ہی دوا کسی کے لیے آب حیات کا کام دکھاتی ہے تو کسی کے لیے موت کا پیام لاتی ہے۔ لہٰذا آپ کی جسمانی کیفیات سے واقف آپ کا مخصوص طبیب ہی بہتر طے کرسکتا ہے کہ آپ کو کون سا نسخہ موافق ہوسکتا ہے اور کون سا

نہیں۔ کیوں کہ کتاب میں علاج کے طریقے بیان کرنا اور ہے جب کہ کسی خاص مریض کا علاج کرنا اور۔

(3) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، کھجور کھانے سے قولنج (یعنی بڑی انتڑی کا درد) نہیں ہوتا۔ (کنز العمال، جلد ۱۰، صفحہ ۱۲، حدیث ۲۸۱۹۱)

(4) طبیبوں کے طبیب، اللہ کے حبیب، حبیب لبیب عزوجل وصلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان شفاء نشان ہے: نہار منہ کھجور کھاؤ اس سے پیٹ کے کیڑے مرجاتے ہیں۔ (الجامع الصغیر، ص ۳۹۸، حدیث ۶۳۹۴)

(5) حضرت سیدنا ربیع بن خثیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: میرے نزدیک حاملہ کے لیے کھجور سے اور مریض کے لیے شہد سے بہتر کسی چیز میں شفا نہیں۔ (الدر المنثور، جلد ۵، صفحہ ۵۰۵)

(6) سیدی محمد احمد ذہبی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: حاملہ کو کھجوریں کھلانے سے ان شاء اللہ عزوجل لڑکا پیدا ہوگا جو کہ خوبصورت بردبار اور نرم مزاج ہوگا۔

(7) جو فاقہ کی وجہ سے کمزور ہوگیا ہو اس کے لیے کھجور بہت مفید ہے کیونکہ یہ غذائیت سے بھرپور ہے اس کے کھانے سے جلد توانائی بحال ہو جاتی ہے، لہٰذا کھجور سے افطار کرنے میں یہ حکمت بھی ہے۔

(8) روزے میں فوراً برف کا ٹھنڈا پانی پی لینے سے گیس، تبخیر معدہ اور جگر کے ورم کا سخت خطرہ ہے، کھجور کھا کر ٹھنڈا پانی پینے سے نقصان کا خطرہ ٹل جاتا ہے، مگر سخت ٹھنڈا پانی پینا ہر وقت نقصان دہ ہے۔

(9) کھجور اور کھیرا یا ککڑی، نیز کھجور اور تربوز ایک ساتھ کھانا سنت ہے۔ اس میں بھی حکمتوں کے مدنی پھول ہیں۔ الحمد للہ عزوجل ہمارے عمل کے لیے تو اس کا سنت ہونا ہی کافی ہے۔ اطباء کا کہنا ہے کہ اس سے جنسی وجسمانی کمزوری اور دبلا پن دور ہوتا ہے۔ حدیث پاک میں ہے سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان صحت بنیاد ہے: کہ مکھن کو کھجور کے ساتھ ملا کر کھاؤ

اور پرانی کے ساتھ نئی کھجوریں ملا کر کھاؤ کیونکہ شیطان کسی کو ایسا کرتا دیکھتا ہے تو افسوس کرتا ہے اور کہتا ہے کہ پرانی کے ساتھ نئی کھجور کھا کر آدمی تنومند (یعنی مضبوط جسم والا) ہو گیا۔

(سنن ابن ماجہ، جلد ۴، صفحہ ۳۹، حدیث ۳۳۳۰)

(10) کھجور کھانے سے پرانی قبض دور ہوتی ہے۔

(11) دمہ، دل، گردہ، مثانہ، پتا اور آنتوں کے امراض میں کھجور مفید ہے۔ یہ بلغم خارج کرتی، منہ کی خشکی کو دور کرتی، قوت باہ بڑھاتی اور پیشاب آور ہے۔

(12) دل کی بیماری اور کالا موتیا کے لیے کھجور کی گٹھلی سمیت کوٹ کر کھانا مفید ہے۔

(13) کھجور کو بھگو کر اس کا پانی پی لینے سے جگر کی بیماریاں دور ہوتی ہیں۔ دست کی بیماری میں بھی یہ پانی مفید ہے۔ (رات کو بھگو کر صبح نہار منہ اس کا پانی پئیں مگر بھگونے کے لیے فریزر میں نہ رکھیں۔)

(14) کھجور کو دودھ میں ابال کر کھانا بہترین مقوی (یعنی طاقت دینے والی) غذا ہے۔ یہ غذا بیماری کے بعد کی کمزوری دور کرنے کے لیے بے حد مفید ہے۔

(15) کھجور کھانے سے زخم جلدی بھرتا ہے۔

(16) یرقان (یعنی پیلیا) کے لیے کھجور بہترین دواء ہے۔

(17) تازہ پکی ہوئی کھجوریں صفراء (یعنی ''پت'' جس میں قے کے ذریعے کڑوا پانی نکلتا ہے) اور تیزابیت کو ختم کرتی ہے۔

(18) کھجور کی گٹھلیوں کو آگ میں جلا کر اس کا منجن بنا لیجئے۔ یہ دانتوں کو چمکدار اور منہ کی بدبو کو دور کرتا ہے۔

(19) کھجور کی جلی ہوئی گٹھلیوں کی راکھ لگانے سے زخم کا خون بند ہوتا اور زخم بھر جاتا ہے۔

(20) کھجور کی گٹھلیوں کو آگ میں ڈال کر دھونی لینا بواسیر کے مسوں کو خشک کرتا ہے۔

(21) کھجور کے درخت کی جڑوں یا پتوں کی راکھ سے منجن کرنا دانتوں کے لیے درد کے لیے مفید ہے۔ جڑوں یا پتوں کو پانی میں ابال کر اس سے کلیاں کرنا بھی دانتوں کے درد

میں فائدہ مند ہے۔

(22) جس کو کھجور کھانے سے کسی قسم کا نقصان (Side effect) ہوتا ہو تو انار کا رس یا خشخاش یا کالی مرچ کے ساتھ استعمال کرے ان شاء اللہ عزوجل فائدہ ہوگا۔

(23) ادھ پکی اور پرانی کھجوریں بیک وقت کھانا نقصان دہ ہے۔ اسی طرح کھجور کے ساتھ انگور یا کشمش یا منقہ ملا کر کھانا، کھجور اور انجیر بیک وقت کھانا، بیماری سے اٹھتے ہی کمزوری میں زیادہ کھجوریں کھانا اور آنکھوں کی بیماری میں کھجوریں کھانا مضر یعنی نقصان دہ ہے۔

(24) ایک وقت میں 5 تولہ (یعنی تقریباً 60 گرام) سے زیادہ کھجوریں نہ کھائیں۔ پرانی کھجور کھاتے وقت کھول کر اندر سے دیکھ لیجئے کیوں کہ اس میں بعض اوقات سرسریاں (یعنی چھوٹے چھوٹے لال کیڑے) ہوتی ہیں، لہٰذا صاف کر کے کھائیے۔ جس کھجور میں کیڑے ہونے کا گمان ہو اس کو صاف کیے بغیر کھانا مکروہ ہے۔ (عون المعبود، جلد ۱۰، صفحہ ۲۴۶) بیچنے والے چمکانے کے لیے اکثر سرسوں کا تیل لگا دیتے ہیں۔ لہٰذا بہتر یہ ہے کہ کھجوروں کو چند منٹ کے لیے پانی میں بھگو دیں۔ تاکہ مکھیوں کی بیٹ اور میل کچیل چھوٹ جائے۔ پھر دھو کر استعمال فرمائیں۔ درخت کی پکی ہوئی کھجوریں زیادہ مفید ہوتی ہیں۔

(25) مدینہ منورہ زَادَہَا اللّٰہُ شَرَفًا وَّتَعْظِیْمًا کی کھجوروں کی گٹھلیاں مت پھینکئے۔ کسی ادب کی جگہ ڈال دیجئے یا دریا برد فرما دیجئے، بلکہ ہو سکے تو سروتے سے باریک ٹکڑیاں کر کے ڈبہ میں ڈال کر جیب میں رکھ لیجئے اور چھالیہ کی جگہ استعمال کر کے اس کی برکتیں لوٹیے۔ کوئی چیز خواہ دنیا کے کسی بھی خطے کی ہو جب مدینہ منورہ زَادَہَا اللّٰہُ شَرَفًا وَّتَعْظِیْمًا کی فضاؤں میں داخل ہوئی تو مدینے کی ہو گئی لہٰذا عشاق اس کا ادب کرتے ہیں۔

(فیضان سنت باب فیضان رمضان جلد ۱، صفحہ ۱۰۱۸)

"شریعت و سنت کی پابندی کرنے میں نجات ہے"

کے تیس حروف کی نسبت سے 30 غلطیوں کی نشاندہی

(1) اس خیال میں ہمیشہ مگن رہنا کہ جوانی اور تندرستی ہمیشہ رہے گی۔

(2)مصیبتوں میں بے صبر بن کر چیخ وپکار کرنا۔

(3)اپنی عقل کو سب سے بڑھ کر سمجھنا۔(4)دشمن کو حقیر(کمزور) سمجھنا۔

(5)بیماری کو معمولی سمجھ کر شروع میں علاج نہ کرنا۔

(6) اپنی رائے پر عمل کرنا اور دوسروں کے مشوروں کو ٹھکرا دینا۔

(7)کسی بدکار کو بار بار آزما کر بھی اس کی چاپلوسی میں آجانا۔

(8)بیکاری میں خوش رہنا اور روزی کی تلاش نہ کرنا۔

(9)اپنا راز کسی دوسرے کو بتا کر اسے پوشیدہ رکھنے کی تاکید کرنا۔

(10) آمدنی سے زیادہ خرچ کرنا۔

(11)لوگوں کی تکلیف میں شریک نہ ہونا اور ان سے امداد کی امید رکھنا۔

(12)ایک دو ہی ملاقات میں کسی شخص کی نسبت کوئی اچھی یا بری رائے قائم کرلینا۔

(13)والدین کی خدمت نہ کرنا اور اولاد سے خدمت کی امید رکھنا۔

(14)کسی کام کو اس خیال سے چھوڑ دینا کہ پھر کسی وقت مکمل کرلیا جائے گا۔

(15)ہر شخص سے بدی کرنا اور لوگوں سے اپنے لیے نیکی کی توقع رکھنا۔

(16)گمراہوں کی صحبت میں اٹھنا بیٹھنا۔

(17)کوئی عمل صالح کی تلقین کرے تو اس پر دھیان نہ دینا۔

(18)خود حرام وحلال کا خیال نہ کرنا اور دوسروں کو بھی اس راہ پر لگانا۔

(19)جھوٹی قسم کھا کر جھوٹ بول کر دھوکا دے کر اپنی تجارت کو فروغ دینا۔

(20)علم دین اور دین داری کو عزت نہ سمجھنا۔(21)خود کو دوسروں سے بہتر سمجھنا۔

(22)فقیروں اور سائلوں کو اپنے دروازے سے دھکا دے کر بھگا دینا۔

(23)ضرورت سے زیادہ بات چیت کرنا۔(24)اپنے پڑوسیوں سے بگاڑ رکھنا۔

(25)بادشاہوں اور امیروں کی دوستی پر اعتبار کرنا۔

(26)خواہ مخواہ کسی کے گھریلو معاملات میں دخل دینا۔

(27)بغیر سوچے سمجھے بات کرنا۔ (28) تین دن سے زیادہ کسی کا مہمان بننا۔

(29) اپنے گھر کا بھید دوسروں پر ظاہر کرنا۔

(30) ہر شخص کے پاس اپنے دکھ درد بیان کرنا۔ (جنتی زیور، صفحہ ۵۵۷)

149 انتہائی کارآمد مدنی پھول

(1) رات کو دروازہ بند کرتے وقت گھر کے اندر اچھی طرح دیکھ بھال کر لیجئے کہ کوئی اجنبی یا کتا، بلی اندر تو نہیں رہ گیا یہ عادت ڈال لینے سے ان شاء اللہ عزوجل گھر میں کوئی نقصان نہیں ہوگا۔

(2) گھر اور گھر کے تمام سامانوں کو صاف ستھرا رکھئے اور ہر چیز کو اس کی جگہ پر رکھیے۔

(3) سب گھر والے آپس میں طے کر لیں کہ فلاں چیز فلاں جگہ پر رہے گی پھر سب گھر والے اس کے پابند ہو جائیں کہ جب اس چیز کو وہاں سے اٹھائیں تو استعمال کر کے پھر اسی جگہ رکھ دیں تاکہ ہر آدمی کو بغیر پوچھے اور بلا ڈھونڈھے وہ مل جایا کرے اور ضرورت کے وقت تلاش کرنے کی حاجت نہ پڑے۔

(4) گھر کے تمام برتنوں کو دھو، مانجھ کر کسی الماری یا طاق پر الٹا کر کے رکھ دیجئے اور پھر دوبارہ اس برتن کو استعمال کرنا ہو تو پھر اس برتن کو بغیر دھوئے استعمال مت کیجئے۔

(5) کوئی جوٹھا برتن یا غذا یا دوا لگا ہوا برتن ہرگز ہرگز نہ رکھ دیا کریں، جوٹھے یا غذاؤں اور دواؤں سے آلودہ برتنوں میں جراثیم پیدا ہوتے ہیں اور طرح طرح کی بیماریوں کے پیدا ہونے کا خطرہ رہتا ہے۔

(6) اندھیرے میں بلا دیکھے ہرگز ہرگز پانی نہ پئیں نہ کھانا کھائیں۔

(7) گھر یا آنگن کے راستہ میں چارپائی یا کرسی یا کوئی برتن یا کوئی سامان مت ڈال دیا کریں ایسا کرنے سے بعض دفعہ روز کی عادت کے مطابق بے کھٹکے چلے آنے والے کو ٹھوکر ضرور لگتی ہے اور بعض مرتبہ تو سخت چوٹیں بھی لگ جاتی ہیں۔

(8) صراحی کے منہ یا لوٹے کی ٹونٹی سے منہ لگا کر ہرگز کبھی پانی نہ پئیں کیونکہ اولاً تو یہ خلاف تہذیب ہے دوسرا یہ خطرہ ہے کہ صراحی یا ٹونٹی میں کوئی کیڑا مکوڑا چھپا ہوا ہوگا تو وہ پانی

کے ساتھ پیٹ میں چلا جائے۔

(9) ہفتہ یا دس دنوں میں ایک دن گھر کی مکمل صفائی کے لیے مقرر کر لیجئے اس دن پورے مکان کی صفائی کر لیجئے۔

(10) دن رات بیٹھے رہنا یا پلنگ پر سوئے یا لیٹے رہنا تندرستی کے لیے بے حد نقصان دہ ہے۔ اسلامی بھائیوں کو صاف اور کھلی ہوا میں کچھ چل کر پھر لینا اور اسلامی بہنوں کو کچھ محنت کا کام ہاتھ سے کر لینا تندرستی کے لیے بہت ضروری ہے۔

(11) جس جگہ چند آدمی بیٹھے ہوں اس جگہ بیٹھ کر نہ تھوکیں نہ کھنکار نکالیں نہ ناک صاف کریں کہ خلاف تہذیب بھی ہے اور دوسروں کے لیے گھن پیدا کرنے والی چیز ہے۔

(12) دامن یا آنچل یا آستین سے ناک صاف نہ کریں نہ ہاتھ منہ ان چیزوں سے پونچھیں کیونکہ یہ گندگی ہے اور تہذیب کے خلاف بھی۔

(13) جوتی اور کپڑا یا بستر استعمال سے پہلے جھاڑ لیا کریں ممکن ہے کوئی موذی جانور بیٹھا ہو جو بے خبری میں آپ کو ڈس لے۔

(14) چھوٹے بچوں کو کھلاتے بہلاتے کبھی ہرگز ہرگز اچھال اچھال کر نہ کھلائیں خدانخواستہ ہاتھ سے چھوٹ گیا تو بچے کی جان خطرہ میں پڑ جائے گی۔

(15) بیچ دروازہ میں نہ بیٹھا کریں سب آنے جانے والوں کو تکلیف ہوگی اور خود آپ بھی تکلیف اٹھائیں گے۔

(16) اگر پوشیدہ جگہوں میں کسی کے پھوڑا پھنسی یا درد و ورم ہو تو اس سے یہ مت پوچھیے کہ کہاں ہے؟ اس سے خواہ مخواہ شرمندگی ہوگی۔

(17) بیت الخلاء یا غسل خانہ سے کمر بند یا تہبند یا ساڑھی باندھتے ہوئے باہر نہ نکلیں بلکہ اندر ہی سے باندھ کر باہر نکلیں۔

(18) جب آپ سے کوئی شخص کوئی بات پوچھے تو پہلے اس کا جواب دیجئے اس کے بعد ہی دوسرا کام کیجئے۔

(19) جو بات کسی سے کہیں یا کسی کا جواب دیں تو صاف صاف بولیں اور اتنی آواز سے بولیں کہ سامنے والا اچھی طرح سن اور سمجھ لے۔

(20) اگر کسی کے بارے میں کوئی پوشیدہ بات کسی سے کہنی ہو اور وہ شخص اس مجلس میں موجود ہو تو آنکھ یا ہاتھ سے بار بار اس کی طرف اشارہ مت کیجئے کہ ناحق اس شخص کو طرح طرح کے شبہات ہوں گے۔

(21) کسی کو کوئی چیز دینی ہو تو اپنے ہاتھ سے اس کے ہاتھ میں دیجئے یا برتن میں رکھ کر اس کے سامنے پیش کیجئے، دور سے پھینک کر کوئی چیز کسی کو مت دیجئے کہ شاید اس کے ہاتھ میں نہ پہنچ سکے اور زمین پر گر کر ٹوٹ پھوٹ جائے یا خراب ہو جائے۔

(22) اگر کسی کو پنکھا جھلا کریں تو اس کا خیال کریں کہ اس کے سر یا چہرہ یا بدن کے کسی حصہ میں پنکھا لگنے نہ پائے اور پنکھے کو اتنے زور سے نہ جھلا کریں کہ خود آپ یا دوسرے پریشان ہو جائیں۔

(23) میلے کپڑے جو دھوبی کے یہاں جانے والے ہوں ان کو گھر میں ادھر ادھر پڑے یا بکھرے ہوئے زمین پر نہ رہنے دیں بلکہ مکان کے کسی کونے میں لکڑی کا ایک معمولی بکس رکھ لیجئے اور سب میلے کپڑوں کو اسی میں جمع کرتے رہیے۔

(24) اپنے اونی کپڑوں کو کبھی کبھی دھوپ میں سکھا لیا کریں اور کتابوں کو بھی تاکہ کیڑے مکوڑے کپڑوں اور کتابوں کو کاٹ کر خراب نہ کر سکیں۔

(25) جہاں کوئی آدمی بیٹھا ہو وہاں گرد و غبار والی چیزوں کو نہ جھاڑیں۔

(26) کسی دکھ یا پریشانی یا غم اور بیماری وغیرہ کی خبروں کو ہرگز اس وقت تک نہیں کہنا چاہیے جب تک کہ اس کی خوب اچھی طرح تحقیق نہ ہو جائے۔

(27) کھانے پینے کی کوئی چیز کھلی مت رکھیے ہمیشہ ڈھانک کر رکھا کیجئے اور مکھیوں کے بیٹھنے سے بچائیے۔

(28) دوڑ کر، منہ اوپر اٹھا کر نہیں چلنا چاہیے اس میں ٹھوکر لگنے، کسی سے ٹکرا جانے

وغیرہ کے بہت سے خطرات ہیں۔

(29) چلنے میں پاؤں پورا اٹھایا کریں اور پورا پاؤں زمین پر رکھا کریں پنجوں یا ایڑی کے بل چلنا یا پاؤں گھسیٹتے ہوئے چلنا یہ تہذیب کے خلاف ہے۔

(30) کپڑا پہنے پہنے نہیں سینا چاہیے۔

(31) ہر کسی پر اندھا بھروسہ مت کرلیا کریں جب تک کسی کو ہر طرح سے بار بار آزما نہ لیں اس کا اعتبار مت کرلیا کریں خاص کر اکثر شہروں میں بہت سی عورتیں کوئی جن صاحبہ بنی ہوئی کعبہ کا غلاف لیے ہوئے، کوئی تعویذ گنڈے جھاڑ پھونک کرتی ہوئی گھروں میں گھستی پھرتی ہیں اور عورتوں کے مجمع میں بیٹھ کر اللہ عزوجل و رسول اللہ ﷺ کی باتیں کرتی ہیں، خبردار! خبردار! ان عورتوں کو ہرگز ہرگز گھروں میں آنے ہی مت دیجئے دروازے ہی سے واپس کر دیجئے۔ ایسی عورتوں نے بہت سے گھروں کا صفایا کر ڈالا ہے ان عورتوں میں بعض چوروں اور ڈاکوؤں کی مخبر بھی ہوا کرتی ہیں جو گھر کے اندر گھس کر سارا ماحول دیکھ لیتی ہیں پھر چوروں اور ڈاکوؤں کو ان کے گھروں کا حال بتا دیتی ہیں۔

(32) جہاں تک ہو سکے کوئی سودا سامان ادھار مت منگایا کریں اور اگر مجبوری سے منگانا ہی پڑ جائے تو دام پوچھ کر تاریخ کے ساتھ لکھ لیجئے اور جب روپیہ آپ کے پاس آ جائے تو فوراً ادا کر دیجئے زبان یا اپنی یاداشت پہ بھروسا مت کیجئے۔

(33) جہاں تک ہو سکے خرچ چلانے میں بہت زیادہ کفایت سے کام لیجئے اور روپیہ پیسہ بہت ہی انتظام سے اٹھائیے بلکہ جتنا خرچ کے لیے آپ کو ملے اس میں سے کچھ نہ کچھ بچا لیا کیجئے۔

(34) جو عورتیں بہت سے گھروں میں آیا جایا کرتی ہیں جیسے دھوبن، کام والیاں وغیرہ ان کے سامنے ہرگز ہرگز اپنے گھر کے اختلاف اور جھگڑوں کو مت بیان کریں کیونکہ اکثر ایسی عورتیں گھروں کی باتیں دس گھروں میں کہتی پھرتی ہیں۔

(35) کوئی شخص تمہارے دروازہ پر آ کر آپ کے گھر کے کسی فرد کا دوست یا رشتہ دار ہونا ظاہر کرے تو ہرگز اس کو اپنے مکان کے اندر مت بلائیے نہ اس کا کوئی سامان اپنے گھر

میں رکھیے نہ اپنا کوئی قیمتی سامان اس کے سپرد کیجئے۔

(36) محبت میں اپنے بچوں کو بلا بھوک کے کھانا مت کھلایئے نہ اصرار کر کے زیادہ کھلاؤ کہ ان دونوں صورتوں میں بچے بیمار ہو جاتے ہیں جس کی تکلیف آپ کو اور بچوں دونوں کو بھگتنی پڑ سکتی ہے۔

(37) بچوں کے سردی گرمی کے کپڑوں کا خاص طور پر دھیان لازمی ہے بچے سردی گرمی لگنے سے بیمار ہو جایا کرتے ہیں۔

(38) بچوں کو ماں باپ بلکہ دادا کا نام بھی (بلکہ گھر کا ایڈریس بھی) یاد کرا دیجئے اور کبھی کبھی پوچھا کیجئے تا کہ یاد رہے، اس میں یہ فائدہ ہے کہ اگر خدانخواستہ بچہ کھو جائے اور کوئی اس سے پوچھے کہ تیرے باپ کا کیا نام ہے؟ تیرے ماں باپ کون ہیں؟ (تمہارا گھر کہاں ہے) تو اگر بچہ کو نام و پتہ وغیرہ یاد ہوں گے تو بتا دے گا پھر کوئی نہ کوئی اس کو آپ کے پاس پہنچا دے گا یا آپ کو بلا کر بچہ آپ کے سپرد کر دے گا اور اگر بچے کو ماں باپ کا نام (و پتہ) یاد نہ رہا تو بچہ یہی کہے گا کہ میں ابا یا اماں کا بچہ ہوں کچھ خبر نہیں کہ کون ابا؟ کون اماں؟

(39) اسلامی بہنیں چھوٹے بچوں کو اکیلا چھوڑ کر گھر سے باہر نہ چلی جایا کریں کہ ایسا بھی ہوا ہے کہ ایک عورت بچے کے آگے کھانا رکھ کر باہر چلی گئی۔ بہت سے کوؤں نے بچے کے آگے کا کھانا چھین کر کھا لیا اور چونچ مار مار کر بچے کی آنکھ بھی پھوڑ ڈالی۔ اسی طرح ایک بچے کو بلی نے اکیلا پا کر اس قدر نوچ ڈالا کہ بچہ مر گیا۔

(40) کسی کو ٹھہرانے یا کھانا کھلانے پر بہت زیادہ اصرار مت کیجئے بعض مرتبہ اس میں مہمان کو الجھن یا تکلیف ہو جاتی ہے پھر سوچیے کہ بھلا ایسی محبت سے کیا فائدہ جس کا انجام نفرت اور بدنامی ہو۔

(41) وزن یا خطرہ والی کوئی چیز کسی آدمی کے اوپر سے اٹھا کر مت دیا کریں خدانخواستہ وہ چیز ہاتھ سے چھوٹ کر آدمی کے اوپر گر پڑی تو اس کا انجام کتنا خطرناک ہوگا؟

(42) کسی بچہ یا شاگرد کو سزا دینی ہو تو مٹی، لکڑی یا لات گھونسا سے مت ماریں خدا

نخواستہ اگر کسی نازک جگہ چوٹ لگ جائے تو کتنی بڑی مصیبت سر پر آپڑے گی؟

(43) اگر آپ کسی کے گھر مہمان بن کر جائیں اور کھانا کھا چکے ہوں تو حسبِ حال جاتے ہی گھر والوں سے کہہ دیں کہ ہم کھانا کھا کر آئے ہیں کیونکہ گھر والے لحاظ کی وجہ سے بغیر پوچھے اور چپکے چپکے کھانا تیار کرلیں گے اور جب کھانا سامنے آگیا تو آپ نے کہہ دیا کہ ہم تو کھانا کھا کر آئے ہیں سوچیے کہ اس وقت گھر والوں کو کتنا افسوس ہوگا؟

(44) مکان میں اگر رقم یا زیور وغیرہ دفن کر رکھا ہے تو اپنے گھر والوں میں سے جس پر بھروسا ہو اس کو بتا دیجئے ورنہ شاید تمہارا اچانک انتقال ہو جائے تو وہ زیور یا رقم ہمیشہ زمین ہی میں رہ جائے گی۔ (اسی طرح دیگر خفیہ اموال و امانات و دستاویزات کے بارے میں کسی کو اعتماد میں لے لینا مفید ہے)

(45) مکان میں جلتا چراغ یا آگ چھوڑ کر باہر مت چلے جایئے چراغ اور آگ کو مکان سے نکلتے وقت بجھا دینا چاہیے۔

(46) اتنا زیادہ مت کھایئے کہ چورن کی جگہ بھی پیٹ میں باقی نہ رہ جائے۔

(47) جہاں تک ممکن ہو رات کو مکان میں تنہا مت رہیں خدا جانے رات میں کیا اتفاق پڑ جائے؟ لاچاری اور مجبوری کی تو اور بات ہے مگر جب تک ہو سکے مکان میں رات کو اکیلے نہیں سونا چاہیے۔ (48) اپنے ہنر پر ناز مت کیجئے۔

(49) برے وقت کا کوئی ساتھی نہیں ہوتا اس لیے صرف خدا پر بھروسا رکھیے۔

(جنتی زیور، صفحہ ۵۵۸ ملخصا)

"محتاط آدمی سدا سکھی" کے سولہ حروف کی نسبت سے
16 گھریلو علاج اور کار آمد مدنی پھول

(1) پلنگ کی پائنتی کی جانب اجوائن (ایک دیسی دوا) کی پوٹلیاں باندھنے سے ان شاءاللہ عزوجل اس پلنگ کے کھٹمل بھاگ جائیں گے۔

(2) اگر مچھر دانی میسر نہ ہو اور گرمیوں کے موسم میں مچھر زیادہ تنگ کریں تو بستر پر جا

بجا تلسی (نامی پودے) کے پتے پھیلا دیجئے ان شاء اللہ عزوجل مچھر بھاگ جائیں گے۔

(3) لکڑی میں کیل ٹھوکتے ہوئے لکڑی کے پھٹنے کا خطرہ ہو تو اس کیل کو پہلے صابون /صابن میں ٹھوکنے کے بعد لکڑی میں ٹھوکنا چاہیے ان شاء اللہ عزوجل اس طرح لکڑی نہیں پھٹے گی۔

(4) کاغذی لیموں (پتلے چھلکے والا لیموں) کا رس اگر دن میں چند بار پی لیں تو ان شاء اللہ عزوجل ملیریا کا حملہ نہیں ہوگا۔

(5) لو سے بچنے کے لیے تیز دھوپ میں سفر کرتے وقت جیب میں ایک پیاز رکھ لینا چاہیے۔

(6) ہیضہ (نامی خطرناک بیماری) کے حملہ سے بچنے کے لیے سرکہ، لیموں اور پیاز کا بکثرت استعمال کرنا چاہیے۔

(7) سبزیوں کو جلد گلانے اور آٹے میں خمیر جلد آنے کے لیے خربوزہ کے چھلکوں کو خوب سکھائیں اور ان کو باریک پیس کر سفوف (یعنی پاؤڈر) تیار کر لیں پھر اس سفوف کو سبزیوں میں جلد گلانے کے لیے ڈالیں اور آٹے میں خمیر جلد آنے کے لیے تھوڑا سفوف آٹے میں ڈال دیا کریں۔

(8) روغن زیتون (OLIVE OIL) دانتوں پر ملنے سے مسوڑھے اور ہلتے ہوئے دانت مضبوط ہو جاتے ہیں۔

(9) ہچکی آرہی ہو تو لونگ کھا لینے سے بند ہو جاتی ہے۔

(10) سر میں جوئیں پڑ جائیں تو ست پودینہ (یعنی پودینہ کا عرق) صابون کے پانی میں حل کر کے سر میں ڈالیں اور سر کو خوب دھوئیں دو تین مرتبہ ایسا کر لینے سے ان شاء اللہ عزوجل سب جوئیں مر جائیں گی۔

(11) لیموں کی پھانک (ٹکڑا) چہرہ پر کچھ دنوں ملنے اور پھر صابون سے دھو لینے سے چہرہ کے کیل مہاسے دور ہو جاتے ہیں۔

(12) پیدل چلنے کی وجہ سے اگر پاؤں میں تھکن زیادہ معلوم ہو تو نمک ملے ہوئے گرم پانی میں کچھ دیر پاؤں رکھ دینے سے تھکاوٹ دور ہو جاتی ہے۔

(13) لیموں کو اگر بھوبل (یعنی گرم ریت) میں گرم کر کے یا گرما گرم پتیلے کے اندر

چاولوں کے اوپر کچھ دیر رکھنے کے بعد نچوڑیں تو ان شاءاللہ عزوجل عرق آسانی کے ساتھ زیادہ نکلے گا۔

(14) آگ سے جل جائیں تو بدن کے جلے ہوئے مقام پر فوراً روشنائی لگائیں یا چونا کا پانی ڈالیں یا بردودھ (برگر کے درخت) کا تیل لگائیں یا شکر سفید پانی میں گھول کر لگائیں۔

(15) سانپ یا کوئی زہریلا جانور کاٹ لے تو کاٹنے کی جگہ سے ذرا اوپر فوراً کسی مضبوط دھاگے سے کس کر باندھ دیجئے اور مریض کو سونے مت دیجئے، یہ فوری ترکیب کر کے پھر ڈاکٹر سے رجوع کیجئے۔

(16) اگر کوئی سنکھیا (نامی خطرناک زہر) یا افیون یا دھتورا (ایک پودا جس کا بیج نشہ آور ہوتا ہے) کھالے تو فوراً سویا (ایک خوشبودار ساگ کا نام) کا بیج دو تولہ آدھ سیر پانی میں پکا کر اس میں پاؤ بھر گھی ایک تولہ نمک ملا کر نیم گرم پلائیں اور قے کرائیں جب خوب قے ہو جائے تو دودھ پلائیں اور اگر دودھ سے بھی قے ہو جائے تو بہت اچھا ہے اور مریض کو سونے نہ دیں ان شاءاللہ عزوجل مریض صحت یاب ہو جائے گا۔ (جنتی زیور، صفحہ ۵۶۵)

سانپ، بچھو، کنکھجورا اور چیونٹیوں سے نجات کے طریقے

سانپ: ایک پاؤ نوشادر کو پانچ سیر پانی میں گھول کر گھر کے تمام بلوں، سوراخوں اور کونوں میں چھڑک دیں اگر گھر میں سانپ ہوگا تو بھاگ جائے گا اور کبھی کبھی یہ پانی چھڑکتے رہیں تو اس مکان میں سانپ نہیں آئے گا۔ ان شاءاللہ عزوجل

دوسری ترکیب یہ ہے کہ گھر کے بلوں اور دوسرے سب سوراخوں میں رائی ڈال دیں ان شاءاللہ عزوجل سانپ فوراً مر جائے گا اور اگر اپنے آس پاس رائی ڈال کر سوئیں تو ان شاءاللہ عزوجل سانپ قریب نہیں آسکتا۔

بچھو: مولی کا عرق اگر بچھو کے اوپر ڈال دیا جائے تو ان شاءاللہ عزوجل بچھو مر جائے گا اور اگر بچھو کے سوراخ میں مولی کے چند ٹکڑے ڈال دیئے جائیں تو بچھو سوراخ سے باہر نہیں نکل سکے گا بلکہ سوراخ کے اندر ہی ان شاءاللہ عزوجل ہلاک ہو جائے گا۔

دوسری ترکیب یہ ہے کہ چرچٹا گھاس کی جڑ اگر بچھونے پر رکھ دی جائے تو بچھو بستر پر نہیں چڑھ سکے گا۔ اگر بچھو ڈنک مارے دے تو بہروزہ کا تیل لگائیں یا چرچٹا کی جڑ گھس کر لگائیں ان شاء اللہ عزوجل زہر اتر جائے گا۔

کنکھجورا: اگر کسی کے بدن میں چمٹ جائے یا کان میں گھس جائے تو شکر اس کے اوپر ڈالیں فوراً ہی اس کے پاؤں کھال سے باہر نکل جائیں گے اور اگر پیاز کا عرق کنکھجورا کے اوپر ڈال دیں تو وہ جگہ بھی چھوڑ دے گا اور پھر فوراً ہی مر جائے گا اور اگر اس کے پاؤں چبھنے سے زخم ہو گیا تو پیاز توے پر بھلبھلا کر اس کے زخم پر باندھنا اکسیر ہے۔

پسو: ایک (پردار زہریلا کیڑا جس کے کاٹنے سے کھجلی ہوتی ہے): اندرائن کے پھل یا اس کی جڑ پانی میں بھگو کر تمام گھر میں پانی چھڑک دیجئے ان شاء اللہ عزوجل اس مکان سے پسو بھاگ جائیں گے۔ چیونٹیاں: ہینگ (ایک درخت کا بدبودار گوند جو پنساری سے مل سکتا ہے) سے بھاگ جاتی ہیں۔

کپڑوں اور کتابوں کا کیڑا: افسنطین (نامی دوا) یا پودینہ یا لیموں کے چھلکے یا نیم کے پتے یا کافور کپڑوں اور کتابوں میں رکھ دیں تو ان شاء اللہ عزوجل کپڑے اور کتابیں کیڑوں کے کھانے سے محفوظ رہیں گی۔ (جنتی زیور، صفحہ ۵۶۷)

"اللہ کی رحمت" کے دس حروف کی نسبت سے زمانہ حمل کی 10 احتیاطیں اور تدبیریں

(1) حمل کے زمانے میں عورت کو اس کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے کہ ایسی ثقیل (یعنی وزنی) غذائیں نہ کھائے جس سے قبض پیدا ہو جائے اور اگر ذرا بھی پیٹ میں گرانی (بوجھ) معلوم ہو تو ایک دو وقت روٹی چاول نہ کھائے بلکہ صرف شوربا میں گھی ڈال کر پی لے یا دو تین تولہ منقی یا ایک ہڑ کا مربہ کھالے۔

(2) حاملہ عورت اس بات کا خیال رکھے کہ چلنے میں پاؤں زور سے زمین پر نہ پڑے اور نہ دوڑ کر چلے، اسی طرح اونچی جگہ سے نیچے کو ایک دم جھٹکے کے ساتھ نہ اترے، اسی طرح

سیڑھی پر دوڑ کر نہ چڑھے بلکہ آہستہ آہستہ چڑھے غرض اس بات کا خیال رکھے کہ پیٹ نہ زیادہ ہلے اور نہ پیٹ کو جھٹکا لگنے دے نہ بھاری بوجھ اٹھائے نہ کوئی سخت محنت کا کام کرے نہ غم اور غصہ کرے نہ دست لانے والی دوائیں کھائے نہ زیادہ خوشبو سونگھے۔

(3) حاملہ عورت کو چلنے پھرنے کی عادت رکھنی چاہیے کیونکہ ہر وقت بیٹھے اور لیٹے رہنے سے بادی اور سستی بڑھتی ہے، معدہ خراب ہو جاتا ہے اور قبض کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

(4) حاملہ عورت کو شوہر کے پاس نہیں سونا چاہیے خصوصاً چوتھے مہینے سے پہلے اور ساتویں مہینے کے بعد بہت زیادہ احتیاط کی ضرورت ہے۔

(5) اگر حاملہ عورت کو قے آنے لگے تو پودینہ کی چٹنی یا کاغذی لیموں استعمال کریں۔

(6) اگر حمل کی حالت میں خون آنے لگے تو ''قرص کہربا'' کھائیں اور فوراً لیڈی ڈاکٹر سے علاج کرائیں۔

(7) اگر حمل گر جانے کی عادت ہو تو اس عورت کو چار مہینے تک پھر ساتویں مہینے کے بعد بہت زیادہ احتیاط رکھنے کی ضرورت ہے، گرم غذاؤں سے بالکل پرہیز رکھے اور بہتر ہے کہ لنگوٹ باندھے رہے اور بالکل کوئی بوجھ نہ اٹھائے اور نہ محنت کا کوئی کام کرے اور اگر حمل گرنے کے کچھ آثار ظاہر ہوں مثلاً پانی جاری ہو جائے یا خون گرنے لگے تو فوراً ہی لیڈی ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیے۔

(8) اگر خدانخواستہ حاملہ کو مٹی (ملتانی مٹی عورتیں شوق سے کھاتی ہیں اور یہ نقصان دہ ہے) کھانے کی عادت ہو تو اس عادت کو چھڑانا ضروری ہے اور اگر مٹی کی بہت ہی حرص ہو تو نشاستہ کی ٹکیاں یا طباشیر (ایک سفید رنگ کی دوائی جو بانس کی گانٹھوں سے نکلتی ہے) کھایا کرے اس سے مٹی کی عادت چھوٹ جاتی ہے۔

(9) اگر حاملہ کی بھوک بند ہو جائے تو مٹھائی اور مرغن (یعنی تیل گھی والی) غذائیں چھڑا دیجئے اور سادہ غذائیں کھلایئے اور اگر پیٹ میں درد اور ریاح (گیس) معلوم ہو تو ''نمک سلیمانی'' یا ''جوارش کمونی'' کھلایئے بہر حال تیز دواؤں کے استعمال اور انجکشن

وغیرہ سے بچنا بہتر ہے ایسی حالت میں علاج سے بہتر پرہیز اور احتیاط ہے۔

(10) بعض حاملہ عورتوں کے پیروں پر ورم آجاتا ہے یہ کوئی خطرناک چیز نہیں ہے ولادت کے بعد خود بخود یہ ورم جاتا رہتا ہے۔ (جنتی زیور، صفحہ ۵۶۸)

(11) حاملہ کو جب نواں مہینہ شروع تو جائے تو بہت زیادہ احتیاط کرنے کرانے کی ضرورت ہے اس وقت میں حاملہ کو طاقت پہنچانے کی ضرورت ہے لہٰذا مندرجہ ذیل تدبیروں کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہیے۔ روزانہ گیارہ عدد بادام حسب ضرورت مصری میں پیس کر چٹائیے اور دو عدد ناریل اور شکر دونوں کو ہاون دستہ میں کوٹ کر سفوف (پاؤڈر) بنا لیجئے اور دو تولہ روزانہ کھلائیے، گائے کا دودھ، جس قدر ہضم ہو سکے پلائیے، مکھن وغیرہ بھی کھلائیں ان سب دواؤں کی وجہ سے بچہ آسانی سے پیدا ہوتا ہے۔

(12) جب ولادت کا وقت آجائے اور دردزہ شروع ہو جائے تو بائیں ہاتھ میں مقناطیس (MAGNET) لینے سے اور بائیں ران میں مونگے کی جڑ (سرخ رنگ کی باریک باریک شاخوں کی مانند ایک پتھر جو سمندر سے نکالا جاتا ہے، پنساری کی دکان سے شام مرجان کے نام سے ملتا ہے) باندھنے سے بچہ پیدا ہونے میں آسانی ہوتی ہے۔

(13) پیدائش کے وقت کسی ہوشیار دائی یا لیڈی ڈاکٹر کو ضرور بلا لینا چاہیے اناڑی دائیوں کی غلط تدبیروں سے اکثر زچہ و بچہ کو نقصان پہنچ جاتا ہے۔

(14) پیدائش کے وقت زچہ کے بدن میں تیل کی مالش بہت مفید ہے جیسا کہ پرانا طریقہ ہے کہ ولادت کے بعد چند دنوں تک مالش کرائی جاتی ہے یہ بہت ہی مفید ہے۔

(15) جس عورت کے دودھ بہت کم ہوتا ہو اگر وہ دودھ آسانی کے ساتھ ہضم کر سکتی ہو تو اس کو روزانہ دودھ پینا چاہیے اور مرغ وغیرہ کا مرغن شوربا اور گاجر کا حلوہ وغیرہ عمدہ غذائیں ہیں اور پانچ ماشہ کلونجی اور پانچ ماشہ تودری (ایک قسم کا بیج جو پنساری کی دکان سے مل جاتا ہے) سرخ دودھ میں پیس کر پلائیں۔ (جنتی زیور، صفحہ ۵۸۰)

"شہید کربلا علی اصغر" کے سولہ حروف کی نسبت سے
دودھ پیتے بچوں کے لیے 16 مدنی پھول

پیارے بھائیو! بچوں کو امراض سے بچانے کے لیے شروع میں کی جانے والی احتیاطی تدابیر کافی سودمند ہوسکتی ہیں اس ضمن میں 16 مدنی پھول ملاحظہ فرمایئے (1) بچہ یا بچی کے پیدا ہونے کے فوراً بعد یَابَرُّ سات بار (اول آخر ایک بار درود شریف) پڑھ کر اگر بچے کو دم کر دیا جائے تو ان شاء اللہ عزوجل بالغ ہونے تک آفتوں سے حفاظت میں رہے گا (2) پیدائش کے بعد بچے کو پہلے نمک ملے ہوئے نیم گرم پانی سے نہلایئے پھر سادہ پانی سے غسل دیجئے تو ان شاء اللہ عزوجل بچہ پھوڑے پھنسی کی بیماریوں سے محفوظ رہے گا (3) نمک ملے ہوئے پانی سے بچوں کو کچھ دنوں تک نہلاتے رہیے کہ یہ بچوں کی تندرستی کے لیے بے حد مفید ہے اور نیز (4) نہلانے کے بعد بدن پر سرسوں کے تیل کی مالش بچوں کی صحت کے لیے اکسیر ہے (5) بچوں کو دودھ پلانے سے پہلے روزانہ دو تین مرتبہ ایک انگلی شہد چٹا دینا کافی فائدہ مند ہے (6) خواہ جھولے میں جھلائیں یا بچھونے پر سلائیں یا گود میں کھلائیں ہر حال میں بچوں کا سر اونچا رکھیے سر نیچا اور پاؤں اونچے نہ ہونے دیجئے کہ نقصان دہ ہے (7) ولادت کے بعد بہت تیز روشنی والی جگہ میں رکھنے سے بچے کی نگاہ کمزور ہو جاتی ہے (8) جب بچے کے مسوڑھے سخت ہو جائیں اور دانت نکلتے معلوم ہوں تو مسوڑھوں پر مرغ کی چربی ملا کریں اور (9) جب دودھ چھڑانے کا وقت آئے اور بچہ کھانے لگے تو خبردار! خبردار! اس کو کوئی سخت چیز نہ چبانے دیجئے، بہت ہی نرم اور جلد ہضم ہونے والی غذائیں کھلائیں (11) گائے یا بکری کا دودھ بھی پلاتے رہیے (12) حسب حیثیت بچوں کو اس عمر میں اچھی خوراک دیجئے کہ اس عمر میں جو کچھ طاقت بدن میں آجائے گی وہ اگر بچہ زندہ رہا تو ان شاء اللہ عزوجل تمام عمر کام آئے گی (13) بچوں کو بار بار غذا نہیں دینی چاہیے۔ جب تک ایک غذا ہضم نہ ہو جائے دوسری غذا ہر گز مت دیجئے (14) ٹافیاں، مٹھائی اور کھٹائی کی عادت سے بچانا بہت بہت ضروری ہے کہ یہ چیزیں بچوں

کی صحت کے لیے بہت ہی نقصان دہ ہیں (15) بچوں کو سوکھے میوے اور تازہ پھل کھلانا بہت ہی اچھا ہے (16) ختنہ جتنی چھوٹی عمر میں ہو جائے بہتر ہے تکلیف بھی کم ہوتی اور زخم بھی جلدی بھر جاتا ہے۔

مدینہ کے پانچ حروف کی نسبت سے بخار کے 5 مدنی علاج

لَا یَرَوْنَ فِیْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِیْرًا ﴿۱۳﴾ (الدہر)

ترجمہ کنزالایمان: "نہ اس میں دھوپ دیکھیں گے نہ ٹھٹھر (یعنی سخت سردی)"۔

(1) یہ آیت کریمہ سات بار (اول آخر ایک بار درود شریف) پڑھ کر دم کیجئے۔ ان شاء اللہ عزوجل بخار کی شدت میں نمایاں کمی محسوس ہوگی اور مریض سکون محسوس کرے گا۔

(2) حضرت سیدنا امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، سورۃ الفاتحہ 40 بار (اول آخر ایک بار درود شریف) پڑھ کر پانی پر دم کر کے بخار والے کے چھینٹے مارے ان شاء اللہ عزوجل بخار چلا جائے گا۔

(3) سرکار نامدار، مدینے کے تاجدار صلی اللہ علیہ وسلم کو بخار تھا تو حضرت سیدنا جبریل امین علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ دعا پڑھ کر دم کیا تھا:

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یُّؤْذِیْکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَیْنِ حَاسِدٍ اَللّٰهُ یَشْفِیْکَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْکَ۔ "اللہ عزوجل کے نام سے آپ پر دم کرتا ہوں ہر اس بیماری کے لیے جو آپ کو ایذا دیتی ہے اور دوسروں کے شر اور حسد کرنے والوں کی بری نظر سے۔ اللہ عزوجل آپ کو شفا عطا فرمائے۔ میں آپ پر اللہ کے نام سے دم کرتا ہوں"۔

(صحیح مسلم، صفحہ ۱۲۰۲، رقم الحدیث ۲۱۸۶)

(4) بخار کے مریض کو بلا ترجمہ صرف عربی میں دعا (اول آخر ایک بار درود شریف) پڑھ کر دم کر دیجئے۔ بخار والا بکثرت بِسْمِ اللّٰهِ الْکَبِیْرِ پڑھتا رہے۔

(5) حدیث پاک میں ہے، جب تم میں سے کسی کو بخار آجائے تو اس پر تین دن تک صبح کے وقت ٹھنڈے پانی کے چھینٹے مارے جائیں۔ (المستدرک للحاکم، جلد ۵، صفحہ ۲۸۲، رقم الحدیث ۷۵۱۵)

”اجمیری“ کے چھ حروف کی نسبت سے آدھے سر کے درد کے 6 علاج

(1) اگر کسی کو آدھے سر کا درد ہو تو ایک بار سورۃ الاخلاص (اول آخر ایک بار درود شریف) پڑھ کر دم کیجئے، حسب ضرورت تین بار، سات بار یا گیارہ بار اسی طرح دم کیجئے۔ گیارہ کا عدد پورا ہونے سے قبل ہی ان شاء اللہ عزوجل آدھے سر کا درد ٹھیک ہو جائے گا۔

(2) جب درد ہو رہا ہو تو اس وقت سونٹھ (یعنی سوکھی ہوئی ادرک جو کہ پنساری یعنی دیسی دواء والوں سے مل سکتی ہے) کو تھوڑے سے پانی میں گھس کر سونٹھ کا گھسا ہوا حصہ پیشانی پر ملنے سے ان شاء اللہ عزوجل آدھے سر کا درد جاتا رہے گا۔ خشک دھنیا کے تھوڑے دانے اور تھوڑی سی کشمش مٹکے کے ٹھنڈے یا سادہ پانی میں چند گھنٹے بھگو کر پینے سے ان شاء اللہ عزوجل فائدہ ہو گا۔ (3) گرم دودھ میں دیسی گھی ملا کر پینے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔

(4) ناریل کا پانی پینے سے آدھا سیسی (یعنی آدھے سر کا درد) اور پورے سر کے درد میں کمی آتی ہے۔

(5) نیم گرم پانی کے بڑے برتن میں نمک ڈال کر دونوں ۱۲ منٹ کے لیے اس میں ڈالے رہیں ان شاء اللہ عزوجل فائدہ ہو جائے گا۔ (ضرورتاً وقت میں کمی بیشی کر لیجئے)

”مکہ شریف“ کے سات حروف کی نسبت دردِ سر کے 7 مدنی علاج

(1) لَا یُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا یُنْزِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ ”ترجمہ کنز الایمان: نہ انہیں دردِ سر ہو نہ ہوش میں فرق آئے“۔ (الواقعہ: 19) یہ آیت کریمہ تین بار (اول آخر ایک بار درود شریف) پڑھ کر دردِ سر والے پر دم کر دیجئے۔ ان شاء اللہ عزوجل فائدہ ہو جائے گا۔

(2) سورۃ الناس سات بار (اول آخر ایک بار درود شریف) پڑھ کر سر پر دم کیجئے اور پوچھیے، اگر ابھی درد باقی ہو تو دوسری بار بھی اسی طرح دم کیجئے۔ اگر اب بھی درد ہو تو تیسری بار بھی اسی طرح دم کیجئے۔ پورے سر کا درد ہو یا آدھے سر کا کیسا ہی شدید درد ہو تین بار میں ان شاء اللہ عزوجل جاتا رہے گا۔

(3) پورے سر کا درد ہو یا شقیقہ (یعنی آدھے سر کا درد) بعد نماز عصر سورۃ الحکاثر ایک بار (اول آخر ایک بار درود شریف) پڑھ کر دم کیجئے ان شاء اللہ عزوجل درد میں افاقہ ہوگا۔

(4) زبان پر ایک چٹکی نمک رکھ کر ۱۲ منٹ کے بعد ایک گلاس پانی پی لیں سر میں کیسا ہی درد ہو ان شاء اللہ عزوجل افاقہ ہو جائے گا۔ (ہائی بلڈ پریشر کے مریض یہ علاج نہ کریں کہ ان کے لیے نمک کا استعمال نقصان دہ ہوتا ہے)

(5) ایک کپ پانی میں ایک چمچ ہلدی ڈال کر جوش دے کر پینے یا بھاپ لینے سے ان شاء اللہ عزوجل سر کا درد دور ہو جائے گا۔ (سالن وغیرہ میں ہلدی ضرور استعمال کیجئے، روزانہ چٹکی بھر (یعنی تقریباً ایک گرام) ہلدی کھانے والا ان شاء اللہ عزوجل کینسر سے محفوظ رہے گا)

(6) دیسی گھی میں تلی ہوئی، گرما گرم تازہ جلیبیاں طلوع آفتاب سے قبل کھانے سے ان شاء اللہ عزوجل دردِ سر میں آرام آجائے گا۔

(7) کبھی اتفاقیہ دردِ سر ہو جائے تو کھانا کھانے کے بعد ڈسپرین (DISPRIN) کی دو ٹکیہ پانی میں گھول کر پی لیجئے ان شاء اللہ عزوجل ٹھیک ہو جائے گا۔ (ہر طرح کے درد کی ٹکیہ کھانے کے بعد ہی استعمال کی جائے کہ خالی پیٹ نقصان دہ ہے)

مدنی مشورہ: اگر دواؤں سے دردِ سر ٹھیک نہ ہوتا ہو تو آنکھیں ٹیسٹ کروا لیجئے اگر نظر کمزور ہو تو عینک پہننے سے ان شاء اللہ عزوجل دردِ سر ٹھیک ہو جائے گا۔ پھر بھی ٹھیک نہ ہو تو دماغ کے خصوصی ڈاکٹر (NEUROLOGIST) سے رجوع کرنا ضروری ہے۔ اس میں کوتاہی بعض اوقات سخت نقصان دہ ثابت ہوتی ہے۔

بدہضمی کے دو مدنی علاج

(1) جس شخص کو بدہضمی کی شکایت ہو اور وہ اس آیت کریمہ کو پڑھ کر اپنے ہاتھ پر دم کر کے اسے اپنے پیٹ پر پھیرے اور کھانے وغیرہ پر دم کر کے کھانا کھایا کرے ان شاء اللہ عزوجل بدہضمی کی شکایت دور ہو جائے گی۔ اللہ تبارک وتعالیٰ پارہ 29 سورۃ المرسلت کی 43 اور 44 آیت مبارکہ میں ارشاد فرماتا ہے:

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓــًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ۝

"ترجمہ کنزالایمان: کھاؤ اور پیو رچتا ہوا اپنے اعمال کا صلہ بے شک نیکوں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں"۔ (2) امام کمال الدین دمیری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بعض علمائے کرام سے نقل فرماتے ہیں، جس نے کھانا زیادہ کھالیا اور بدہضمی کا خوف ہو وہ اپنے پیٹ پر ہاتھ پھیرتا ہوا تین مرتبہ یہ کہے: اَللَّیْلَۃُ لَیْلَۃُ عِیْدِیْ یَا کَرِشِیْ وَرَضِیَ اللّٰہُ عَنْ سَیِّدِیْ اَبِیْ عَبْدِاللّٰہِ الْقَرَشِیْ "اے میرے معدے آج کی رات میری عید کی رات ہے اور اللہ (عزوجل) راضی ہو ہمارے سردار حضرت ابو عبداللہ قرشی سے۔ اور اگر دن کا وقت ہو تو اَللَّیْلَۃُ لَیْلَۃُ عِیْدِیْ کی جگہ اَلْیَوْمُ یَوْمُ عِیْدِیْ کہے۔ (حیاۃ الحیوان الکبری، جلد ۱، صفحہ ۴۶۰)

قبض کے طبی علاج

بدہضمی کے کئی علاج ہیں منجملہ یہ کہ (1) قبض ہو تو دو ایک وقت کا فاقہ کرلے ان شاء اللہ عزوجل پیٹ کا بوجھ کم ہو جائے گا اور معدے کو آرام بھی ملے گا (2) مناسب مقدار میں پپیتا کھالے (3) اسپغول کا چھلکا ایک یا تین چمچ پانی سے پھانک لے اگر اس سے کام نہ چلے تو حسب ضرورت اس کی مقدار بڑھالے۔ اگر اکثر قبض رہتی ہو تو ہفتے میں دو ایک بار اسی طرح کرے (4) پسی ہوئی ہڑ جائے کا آدھا چمچ سوتے وقت پانی سے لیجئے ہو سکے تو کم از کم چار ماہ تک روزانہ استعمال کیجئے ان شاء اللہ عزوجل قبض کے ساتھ ساتھ بہت ساری بیماریوں بلکہ حافظہ کے لیے بھی مفید پائیں گے۔

قبض کے چار علاج

"قوت القلوب" جلد 2 صفحہ 365 پر نقل ہے کہ 6 گھنٹے سے قبل اگر کھانا نکل جائے تب بھی معدہ بیمار اور اگر 24 گھنٹے سے زیادہ وقت تک خارج نہ ہو تب بھی سمجھ لیجئے کہ معدہ بیمار ہے۔ جوڑوں کا درد پیٹ کی ہوا رکنے کا نتیجہ ہے۔ جس طرح نہر کا چلتا پانی اگر روک دیا جائے تو نہر کے کناروں کو نقصان ہوتا اور کنارے ٹوٹ کر پانی بہنے لگتا ہے۔ اسی طرح پیشاب روکنے سے جسم کو نقصان ہوتا ہے۔ (قوت القلوب، جلد ۲، صفحہ ۳۶۰)

اپنا ہاضمہ درست رکھیے، ورنہ موٹاپے کا علاج مشکل ہے، سبزیوں اور پھلوں کا استعمال کیجئے۔ اگر قبض رہتی ہو تو (1) چار، پانچ عدد بیج سمیت پکے امرود یا (2) مناسب مقدار میں پپیتا کھا لیجئے ان شاء اللہ عزوجل پیٹ صاف ہو جائے گا۔ (3) ہر چوتھے تین چار چمچ اسپغول کی بھوسی یا ایک چمچ کوئی سا بھی ہاضم چورن پانی کے ساتھ نگل لیجئے۔ ان شاء اللہ عزوجل پیٹ کی صفائی ہوتی رہے گی۔ روز روز اگر اسپغول یا ہاضم چورن استعمال کیا جائے تو اکثر بے اثر ہو جاتا ہے نیز (4) اگر آپ کا ڈاکٹر اجازت دے تو ہر دو یا تین ماہ بعد پانچ دن تک صبح و شام ایک ایک ٹکیا گرامیکس 400 ملی گرام GRAMEX400mg (Mertonidazole) استعمال کیجئے۔ اسے قبض، بدہضمی وغیرہ امراض اور پیٹ کی اصلاح کے لیے ان شاء اللہ عزوجل بہترین دوا پائیں گے۔ مگر جب بھی یہ ٹکیا لینا شروع کریں تو مسلسل پانچ دن پورے کرنا ضروری ہے۔ خالی پیٹ میں بھی لے سکتے ہیں۔

بے وقت نیند چڑھنے کا علاج

ایک گلاس پانی (نیم گرم ہو تو زیادہ بہتر) میں ایک چمچ شہد ملا کر نہار منہ (یعنی کچھ کھانے سے قبل) اور روزہ ہو تو افطار کے وقت بلا ناغہ مستقل استعمال کیجئے موٹاپا اور بہت سی بیماریوں بالخصوص پیٹ کے امراض سے ان شاء اللہ عزوجل حفاظت ہوگی، بہتر یہ ہے کہ اس میں ایک ورنہ آدھا لیموں بھی نچوڑ لیا کریں تو ان شاء اللہ عزوجل فوائد زائد ہو جائیں گے۔ اگر مطالعہ (مطا، ل، عہ) کرتے کرتے یا اجتماع وغیرہ میں بیٹھے بیٹھے بے وقت نیند چڑھتی ہوگی تو ان شاء اللہ عزوجل اس سے بھی نجات ملے گی۔

موٹاپے کا سب سے بہترین علاج

سب سے بہترین علاج اللہ عزوجل کے حبیب، حبیب لبیب، طبیبوں کے طبیب صلی اللہ علیہ وسلم کا تجویز فرمودہ ہے: "بھوک کے تین حصے کر لیے جائیں ایک حصہ غذا ایک حصہ پانی اور ایک حصہ ہوا"۔ اگر کھانے میں یہ طریقہ اپنا لیا جائے تو ان شاء اللہ عزوجل نہ کبھی بدن موٹا ہوگا نہ کبھی گیس، بادی، پیٹ میں گڑبڑ، قبض وغیرہ کا عارضہ۔

کھانسی کا علاج

روزانہ کشمش کے 40 دانے (اگر موافق آتے ہوں تو دگنے کرنے میں بھی حرج نہیں) اور تین عدد بادام لے کر اس پر 11 بار درود شریف پڑھ کر دم کر کے کھا لیجئے اس کے اوپر دو گھنٹے تک پانی نہ پئیں۔ ان شاء اللہ عزوجل کھانسی میں بہت فائدہ ہوگا۔ بلغم نکلے گا اور مزید نہیں بنے گا۔ (ضرورتاً کشمش کی تعداد بڑھا دیجئے) بہت چھوٹے بچوں کے لیے حسب ضرورت مقدار کچھ کم کر دیجئے۔ تاحصول شفا علاج جاری رکھیے۔

حفاظت حمل کے لیے 2 روحانی علاج

(1) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ 11 مرتبہ کسی رکابی (یا کاغذ) پر لکھ کر دھو کر عورت کو پلا دیجئے ان شاء اللہ عزوجل حمل کی حفاظت ہوگی۔ جس عورت کو دودھ نہ آتا ہو یا کم آتا ہو ان شاء اللہ عزوجل اس کے لیے یہ عمل مفید ہے۔ چاہیں تو ایک ہی دن پلائیں یا کئی روز تک روزانہ ہی لکھ کر پلائیں ہر طرح سے اختیار ہے۔

(2) یاحی یاقیوم 111 بار کسی کاغذ پر لکھ کر حاملہ کے پیٹ پر باندھ دیجئے اور ولادت کے وقت تک باندھے رہیے۔ (ضرورتاً کچھ دیر کے لیے کھولنے میں حرج نہیں) ان شاء اللہ عزوجل حمل بھی محفوظ رہے گا اور بچہ بھی صحت مند پیدا ہوگا۔

عرق النساء کے 2 روحانی علاج

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! عرق النساء کی پہچان یہ ہے کہ اس میں چڈھے (یعنی ران کے جوڑ) سے لے کر پاؤں کے ٹخنے تک شدید درد ہوتا ہے یہ مرض برسوں تک پیچھا نہیں چھوڑتا۔

(1) درد کے مقام پر ہاتھ رکھ کر اول آخر درود شریف، سورۃ الفاتحہ ایک بار اور سات مرتبہ یہ دعا پڑھ کر دم کر دیجئے: اَللّٰهُمَّ اذْهِبْ عَنِّیْ سُوْءَ مَا اَجِدُ (اے اللہ عزوجل مجھ سے مرض دور فرما دے) اگر دوسرا دم کرے تو عَنِّیْ کی جگہ عَنْهُ (یعنی اس سے) کہے۔ (مدت: تاحصول شفا) (2) یَامُغْنِیُ سات بار پڑھ کر گیس ہو یا پیٹھ یا پیٹ میں تکلیف یا عرق

النساء یا کسی بھی جگہ درد ہو یا کسی عضو کے ضائع ہو جانے کا خوف ہو، اپنے اوپر دم کر دیجئے ان شاء اللہ عزوجل فائدہ ہوگا۔ (مدت علاج: تاحصول شفا)

منہ کی بدبو کا علاج

اگر کسی چیز کے کھانے کے سبب منہ میں بدبو آتی ہو تو ہرا دھنیہ چبا کر کھایئے نیز گلاب کے تازہ یا سوکھے ہوئے پھولوں سے دانت مانجھیے ان شاء اللہ عزوجل فائدہ ہوگا۔ ہاں اگر پیٹ کی خرابی کی وجہ سے بدبو آتی ہو تو ''کم خوری'' کی سعادت حاصل کر کے بھوک کی برکتیں لوٹنے سے ان شاء اللہ عزوجل ٹانگوں اور بدن کے مختلف حصوں کے درد، قبض، سینے کی جلن، منہ کے چھالے، بار بار ہونے والے نزلے کھانسی اور گلے کے درد، مسوڑھوں میں خون آنا وغیرہ بہت سارے امراض کے ساتھ ساتھ منہ کی بدبو سے بھی جان چھوٹ جائے گی۔ بھوک باقی رہے اسی طرح کم کھانے میں 80 فیصد امراض سے بچت ہو سکتی ہے۔ (تفصیلی معلومات کے لیے فیضان سنت کے باب ''پیٹ کا قفل مدینہ'' کا مطالعہ فرمایئے)

اگر نفس کی حرص کا علاج ہو جائے تو کئی جسمانی اور روحانی امراض خود ہی دم توڑ جائیں۔

رضا نفس دشمن ہے دم میں نہ آنا کہاں تم نے دیکھے ہیں چندرانے والے

منہ کی بدبو کا مدنی علاج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَی النَّبِیِّ الطَّاھِرِ

مندرجہ بالا درود شریف موقع بہ موقع ایک ہی سانس میں گیارہ مرتبہ پڑھ لیجئے ان شاء اللہ عزوجل منہ کی بدبو زائل ہو جائے گی۔ ایک ہی سانس میں پڑھنے کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ منہ بند کر کے آہستہ آہستہ ناک سے سانس لینا شروع کیجئے اور ممکنہ حد تک ہوا پھیپھڑوں میں بھر لیجئے۔ اب درود شریف پڑھنا شروع کیجئے۔ چند بار اس طرح مشق کریں گے تو سانس ٹوٹنے سے قبل ان شاء اللہ عزوجل مکمل گیارہ بار درود شریف پڑھنے کی ترکیب بن جائے گی۔ مذکورہ طریقے پر ناک سے گہرا سانس لے کر ممکن حد تک روک رکھنے کے بعد منہ سے خارج کریں کہ یہ صحت کے لیے انتہائی مفید ہے۔ دن بھر میں جب جب موقع ملے بالخصوص

کھلی فضاء میں روزانہ چند بار تو ایسا کر ہی لینا چاہیے۔

منہ کی بدبو معلوم کرنے کا طریقہ

اگر منہ میں کوئی تغیر رائحہ (یعنی بدبو) ہو تو جتنی بار مسواک اور کلیوں سے اس (بدبو) کا ازالہ (یعنی دور کرنا ممکن) ہو (اتنی بار کلیاں وغیرہ کرنا) لازم ہے، اس کے لیے کوئی حد مقرر نہیں۔ بدبودار کثیف (گاڑھا) بے احتیاطی کا حقہ پینے والوں کو اس کا خیال (رکھنا) سخت ضروری ہے اور ان سے زیادہ سگریٹ والے کو کہ اس کی بدبو مرکب تمباکو سے سخت تر اور زیادہ دیرپا ہے اور ان سب سے زائد اشد ضرورت تمباکو کھانے والوں کو ہے جن کے منہ میں ان کا جرم (یعنی دھوئیں کے بجائے خود تمباکو ہی) دبا رہتا ہے اور منہ اپنی بدبو سے بسا دیتا ہے۔ یہ سب لوگ وہاں تک مسواک اور کلیاں کریں کہ منہ بالکل صاف ہو جائے اور بو کا اصلاً نشان نہ رہے اور اس کا امتحان یوں ہے کہ ہاتھ اپنے منہ کے قریب لے جا کر منہ کھول کر زور سے تین بار حلق سے پوری سانس ہاتھ پر لیں اور معاً (فوراً) سونگھیں۔ بغیر اس کے اندر کی بدبو خود کم محسوس ہوتی ہے اور جب منہ میں بدبو ہو تو مسجد میں جانا حرام، نماز میں داخل ہونا منع۔ واللہ الہادی (فتاویٰ رضویہ تخریج شدہ، جلد اول، صفحہ ۶۲۳)

منہ کی صفائی کا طریقہ

جو مسواک اور کھانے کے بعد خلال کی سنت ادا نہیں کرتے اور دانتوں کی صفائی کرنے میں سست ہوتے ہیں اکثر ان کے منہ بدبودار ہوتے ہیں۔ صرف رسمی طور پر مسواک اور خلال کا تنکا دانتوں سے مس کر دینا کافی نہیں ہوتا۔ مسوڑھے زخمی نہ ہوں اس احتیاط کے ساتھ ممکنہ صورت میں غذا کا ایک ایک ذرہ دانتوں سے نکالنا ہوگا ورنہ دانتوں کے درمیان غذائی اجزاء پڑے پڑے سڑتے اور سخت سڑانڈ کا باعث بنتے رہیں گے۔ دانتوں کی صفائی کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ کوئی چیز کھانے اور چائے وغیرہ پینے کے بعد اور اس کے علاوہ بھی جب جب موقع ملے مثلاً بیٹھے بیٹھے کوئی کام کر رہے ہیں اس وقت پانی کا گھونٹ منہ میں بھر لیں اور جنبشیں دیتے رہیں یعنی ہلاتے رہیں، اس طرح منہ کا کچرا اور میل کچیل صاف ہوتا

رہے گا۔ سادہ پانی بھی چل جائے گا اور اگر نمک والا نیم گرم پانی ہو تو یہ ان شاء اللہ عزوجل بہترین "ماؤتھ واش" ثابت ہو گا۔

111 مدنی پھولوں کا گلدستہ

(۱) قدم قدم پر سنت کا ثواب کمائیے اور وہ اس طرح کہ کھانے، پینے، کپڑے اتارنے، بتی، پنکھا اور دروازہ کھولنے بند کرنے، کوئی چیز لینے دینے، بچھانے سمیٹنے، اٹھانے رکھنے، لکھنے پڑھنے الغرض ہر صاحب شان جائز کام شروع کرنے سے قبل بسم اللہ پڑھیے۔

(۲) فرمان مصطفیٰ ﷺ ہے "جو مجھ پر ایک بار درود پاک بھیجے اور وہ قبول ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اس کے اسی برس کے گناہ مٹا دے گا۔ (بہار شریعت)

(۳) جو وضو کے بعد آسمان کی طرف دیکھ کر سورۃ انا انزلنہ پڑھ لیا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی نظر کبھی کمزور نہیں ہوگی۔ (مسائل القرآن)

(۴) سب سے بڑا وظیفہ مرد کے لیے ہے، مسجد کی پہلی صف میں تکبیر اولیٰ کے ساتھ پانچوں وقت باجماعت نماز ادا کرنا۔

(۵) سیدنا مالک بن انس (رضی اللہ عنہ) کو بعد وفات کسی نے خواب میں دیکھ کر پوچھا، اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا سلوک فرمایا؟ کہا، سیدنا عثمان غنی (رضی اللہ عنہ) جنازہ کو دیکھ کر کہا کرتے تھے۔ سُبْحٰنَ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ۔ یعنی وہ ذات پاک ہے جو زندہ ہے اسے کبھی موت نہیں آئے گی (جنازہ دیکھ کر) مجھے اس کلمہ (کہنے) کے سبب بخش دیا۔

(۶) فرمان مصطفیٰ (ﷺ) ہے: اَفْضَلُ الْعِبَادَاتِ اَحْمَزُھَا۔ یعنی عبادتوں میں افضل عبادت وہ ہے جس میں زحمت (تکلیف) زیادہ ہے۔ (کشف الخفاء)

(۷) یَا خَبِیْرُ، سنتوں کا پابند اور نیک بننے کے لیے چلتے پھرتے پڑھتے رہیں۔

(۸) مسائل قرآن صفحہ ۲۹۰ پر ہے، ہر نماز کے بعد ذیل میں دی ہوئی دعا اول و آخر درود شریف کے ساتھ ایک بار پڑھ لیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ بال بچے سنتوں کے پابند بنیں گے اور گھر میں مدنی ماحول قائم ہو گا۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا ھَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّیّٰتِنَا قُرَّۃَ اَعْیُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا۝ (الفرقان) ترجمہ کنزالایمان: اے ہمارے رب! ہمیں دے ہماری بیبیوں اور ہماری اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور ہمیں پرہیز گاروں کا پیشوا بنا۔

(۹) یَا کَبِیْرُ، سات بار ہر نماز کے بعد پڑھ لیا کریں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ دشمن، زہریلا جانور اور ہر آفت سے حفاظت ہوگی۔ (اول و آخر درود شریف)

(۱۰) جب کہیں دشمنوں کا خوف ہو اول آخر درود شریف کے ساتھ یہ دعا پڑھ لیجئے۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَ نَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ۔ یعنی اے اللہ تعالیٰ! میں تجھ کو ان کے سینوں کے مقابل کرتا ہوں اور ان کی برائیوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

(۱۱) جس وقت دشمن یا ڈاکو کا خوف ہو تو سورۃ القریش (لا یلف) پڑھ لیجئے ان شاء اللہ تعالیٰ ہر آفت سے امن رہے گا۔

(۱۲) ہر نعمت کو دیکھ کر ماشاء اللہ کہنے کی عادت بنائیں کہ جو کسی نعمت کو دیکھ کر ہمیشہ ماشاء اللہ کہتا رہے گا تو ان شاء اللہ تعالیٰ وہ نعمت تمام آفتوں سے محفوظ رہے گی۔ مگر موت برحق ہے۔ (بالتصرف)

(۱۳) انسان کی انسان پر یعنی مرد یا عورت پر اولیائے کرام کی ''سواری'' نہیں آیا کرتی، یہ جنات ہوتے ہیں جو جھوٹ بول کر، لوگوں کی بھیڑ کر کے لطف اندوز ہوتے ہیں۔

(۱۴) قرآن پاک سے ثابت ہے جنات کو علم غیب نہیں ہوتا لہٰذا ''حاضری'' کے جنات سے آئندہ کی خبر (مثلاً میں کیس جیتوں کا یا نہیں وغیرہ) پوچھنا حرام اور جنات کی غیب دانی (یعنی جن کے عالم الغیب ہونے) کا اعتقاد (یعنی یقین) ہو تو کفر۔ (اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

(۱۵) خدا تعالیٰ کے لیے مکان ثابت کرنا کفر ہے کیونکہ وہ مکان سے پاک ہے۔ یہ کہنا کہ ''اوپر خدا ہے نیچے تم'' یہ کلمہ کفر ہے۔ (بہار شریف)

(۱۶) ایک شخص گناہ کرتا ہے لوگوں نے اسے منع کیا تو کہنے لگے: ''اسلام کا کام اسی طرح

کرنا چاہیے"۔یعنی جو گناہ و معصیت کو اسلام کہتا ہے وہ کافر ہے۔(بہار شریعت)

(۱۷) احتیاطاً روزانہ اسی طرح توبہ کرکے کلمہ پڑھ لیا کریں۔"یا اللہ تعالیٰ! اگر مجھ سے کوئی کفر ہو گیا ہو تو میں اس سے توبہ کرتا ہوں"۔(اول و آخر درود شرف پڑھ لیں)

(۱۸) اگر زندگی بھر کوئی نیک عمل نہیں کر پائے تو مایوس نہ ہوں روزانہ کسی بھی وقت ۱۰۰ مرتبہ یَا اَجِرُّ پڑھ لیا کریں۔ان شاء اللہ تعالیٰ توبہ قبول اور خاتمہ ایمان پر ہوگا۔(اول و آخر درود شریف پڑھ لیں)

(۱۹) ابو العباس بلیا بن ملکان: جو مسلمان حضرت سیدنا خضر علیہ السلام کا (شروع میں دیا ہوا نام مع ولدیت و کنیت) یاد رکھے گا۔ان شاء اللہ تعالیٰ اس کا خاتمہ ایمان پر ہوگا۔ (تفسیر صاوی)

(۲۰) زمین پر جو شخص لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ پڑھتا ہے اس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کے جاگ کے برابر ہوں۔(مسند امام احمد)

(۲۱) بولو! سُبْحٰنَ اللّٰهِ۔ جتنی بار سُبْحٰنَ اللّٰهِ کہیں گے آپ کے لیے جنت میں اتنے درخت لگا دیئے جائیں گے۔

(۲۲) بلاوجہ چپ نہ رہیں درود شرف پڑھتے رہیں تاکہ آپ کے ثواب کا "میٹر" جاری رہے۔

(۲۳) مَنْ اَحَبَّ شَيْئًا اَكْثَرَ مِنْ ذِكْرِهٖ (الجامع الصغیر) یعنی جس چیز سے زیادہ محبت ہوتی ہے اس کا کثرت کے ساتھ ذکر کیا جاتا ہے۔

(۲۴) جو شخص مومن کے بارے میں ایسی چیز کہے جو اس میں نہ ہو (یعنی الزام تراشی کرے) اللہ عزوجل اسے "رَدْغَةُ الْخَبَالُ" میں اس وقت تک رکھے گا جب تک اس کی سزا پوری نہ ہولے "ردغۃ الخبال" جہنم میں ایک جگہ ہے جہاں جہنمیوں کا خون اور پیپ جمع ہوگا۔(ابوداؤد)

(۲۵) کچھ لوگوں کو ان کی زبانوں سے لٹکا دیا گیا تھا۔میں نے جبریل (علیہ السلام) سے

سبب پوچھا تو انہوں نے بتایا، ''یہ لوگوں پر بلاوجہ الزام گناہ لگانے والے تھے''۔ (خواب مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

(۲۶) اگر کوئی تجھے ''سب سے برا'' کہہ دے اور تجھے غصہ آجائے تو سمجھ لے کہ تو واقعی ''سب سے برا ہے''۔

(۲۷) اگر فقیر سفید پوش ہو اور دوسرے کے سامنے خیرات دینے سے اس کی بدنامی ہوتی ہو تو لازم ہے کہ چھپا کر دیں ورنہ (بلا عذر شرعی) اس کو ایذا پہنچنے کی صورت میں ثواب ضائع اور عذاب لازم۔

(۲۸) خوب جان لو! جو لوگوں کو تکلیف پہنچانے سے باز رہا اس کو اللہ عزوجل لازماً قہر کی تکلیف سے محفوظ فرمائے گا۔ (فرمان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

(۲۹) فرمان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے: جس نے ماہ رمضان میں کوئی گناہ کیا تو اللہ عزوجل اس کے ایک سال کے اعمال برباد فرمادے گا۔ (فرمان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

(۳۰) کسی کا مذاق اڑانا، طعنہ دینا، برے نام رکھنا (مثلاً گدھا، سور، موٹا، لمبو، ٹھنگو وغیرہ) حرام ہے اور ایسا کرنے والے کو قرآن پاک نے ''فاسق و ظالم'' کا فتویٰ دیا ہے۔ (بطور پہچان اشارہ یا زبان سے کسی کو اندھا یا لمبا وغیرہ کہا یا لکھا اور اس کی دل آزاری نہ ہوئی تو حرج نہیں۔)

(۳۱) چور، شراب اور زانی جب مرتے ہیں تو ان پر دو سانپ مسلط کر دیئے جاتے ہیں جو ان کا گوشت نوچ نوچ کر کھاتے رہتے ہیں۔ (شرح الصدور)

(۳۲) فرمان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے: جو بھی نیک اولاد اپنے والدین کی طرف محبت کی نظر سے دیکھے اللہ تعالیٰ اسے ہر نظر کے بدلے ایک مقبول حج کا ثواب عطا فرماتا ہے۔ عرض کی گئی چاہے وہ دن میں سو مرتبہ دیکھے؟ ارشاد فرمایا: ہاں، اللہ تعالیٰ سب سے بڑا اور پاک ہے۔ (مشکوٰۃ)

(۳۳) اللہ تعالیٰ نے ہر ایک روزی اپنے ذمہ لی ہے مگر ہر ایک کی مغفرت کا ذمہ نہیں لیا۔ تو

وہ مسلمان کس قدر نادان ہے جو رزق کے لیے تو مارا مارا پھرے مگر مغفرت کی طلب میں دل نہ جلائے۔

(۳۴) جو آدمی میری ایک بات مان لے میں اسے جنت میں پہنچانے کی بات مانتا ہوں (میری بات یہ ہے) کہ وہ کسی سے کوئی چیز نہ مانگے۔ (الحدیث کرامت اولیاء)

(۳۵) مَنْ کَتَمَ سِرَّہٗ بَلَغَ مُرَادَہٗ، یعنی جس نے اپنے راز کو چھپایا وہ اپنی مراد کو پہنچا۔

(۳۶) مصیبت کا شکوہ اور بلا ضرورت تذکرہ نہ کرنا "صبر" ہے (۲) شکریہ یا معاوضہ کی خواہش کے بغیر کسی کے ساتھ اچھا سلوک کرنا "احسان" ہے۔ (۳) غصہ پر قابو پالینا "حلم" ہے (۴) کسی کو اپنے آپ سے گھٹیا سمجھنا "تکبر" ہے (۵) کسی کی خطاء پر (اپنے نفس کی خاطر) باز پرس نہ کرنا اور معاف کر دینا عفو و درگزر ہے۔

(۳۷) مستحق کو خیرات دے کر دوسروں کے سامنے اس کا تذکرہ کر کے اسے رسوا کرنے، یا طعنہ دینے سے ثواب ضائع اور عذاب لازم آتا ہے۔

(۳۸) دوزخ میں ایک وادی ہے جس سے دوزخ بھی روزانہ چار سو بار پناہ مانگتی ہے۔ وہ امت محمد ﷺ کے ریاء کاروں کے لیے ہے۔ (مکاشفۃ القلوب)

(۳۹) قَصَصُ الْاَوَّلِیْنَ مَوَاعِظُ الْاٰخِرِیْنَ یعنی اگلوں کے قصے پچھلوں کے لیے نصیحت ہوتے ہیں۔

(۴۰) ایک نوجوان صحابی رضی اللہ عنہ کے دل میں جہنم کا خوف بیٹھ گیا، انہوں نے روتے روتے گھر کا کونا سنبھال لیا۔ سرکار مدینہ ﷺ تشریف لائے اور ان کو سینے سے لگا لیا تو ان کی بے قرار روح پرواز کر گئی۔ سرکار ﷺ نے لوگوں سے فرمایا، اپنے صاحب کی تدفین کا انتظام کرو جہنم کے خوف نے اس کا جگر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ہے۔ (المستدرک للحاکم)

(۴۱) بنی اسرائیل کی پانچ سو کنواری لڑکیاں بیت المقدس میں داخل ہوئیں۔ شراب و عذاب کے بارے میں گفتگو چلی تو وہ سب کی سب خوف خدا تعالیٰ کے باعث ایک ہی دن انتقال کر گئیں۔ (احیاء العلوم اردو ج)

(۴۲) عِنۡدَ ذِکۡرِ الصّٰلِحِیۡنَ تَنَزَّلُ الرَّحۡمَةُ یعنی نیک لوگوں کے تذکرے کے وقت رحمت نازل ہوتی ہے۔ (کشف الخفاء)

(۴۳) غافلوں کے تذکرے کے وقت لعنت برستی ہے۔ جب تذکرے کا یہ حال ہے تو ان کو دیکھنا (ان کی صحبت میں بیٹھنا کس طرح برابر ہوگا۔
(امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کیمیائے سعادت)

(۴۴) فرمان مصطفیٰ ﷺ ہے: اچھی مجلس مومن کی بیس لاکھ بری مجالس کا کفارہ بنتی ہے۔
(مجمع الزوائد)

(۴۵) جو قبر کو اکثر یاد کرتا ہے وہ مرنے کے بعد اپنی قبر کو خوشنما باغ پائے گا اور جسے قبر کا کبھی خیال نہ آئے وہ اپنی قبر کو جہنم کے خوفناک گڑھوں میں سے ایک گڑھا پائے گا۔
(سفیان ثوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کیمیائے سعادت)

(۴۶) جو اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان رکھتے ہیں انہیں چاہیے کہ اچھی بات کہیں یا چپ رہیں۔ (بخاری)

(۴۷) علم کے پانچ درجات ہیں (۱) خاموشی (۲) توجہ سے سننا (۳) جو سنا اسے یاد رکھنا (۴) سیکھا اس پر عمل کرنا (۵) جو علم حاصل ہوا اسے دوسروں تک پہنچانا۔
(سیدنا فضیل بن عیاض رضی اللہ تعالیٰ عنہ احیاء العلوم)

(۴۸) خَیۡرُ الۡکَلَامِ مَا قَلَّ وَ دَلَّ یعنی بہتر گفتگو وہ جو قلیل اور پُر دلیل ہو۔

(۴۹) مَنۡ کَثُرَ لَغۡطُهٗ کَثُرَ غَلَطُهٗ یعنی جو زیادہ بولے گا وہ زیادہ غلطیاں کرے گا۔

(۵۰) مَنۡ حَفِظَ لِسَانَهٗ قَلَّتۡ نَدَامَتُهٗ یعنی جو اپنی زبان کی حفاظت کرے گا اسے کم سے کم ندامت ہوگی۔

(۵۱) جَرۡحُ الۡکَلَامِ اَشَدُّ مِنۡ جَرۡحِ السِّهَامِ یعنی زبان کا زخم تیر کے زخم سے زیادہ سخت ہوتا ہے۔

(۵۲) زبان اور آنکھوں کا "قفل مدینہ" لگا کر تجربہ کرلیں، سکون نہ ملے تو کہنا۔

(۵۳)

دوزخ کی کہاں تاب ہے کمزور بدن میں ہر عضو کا عطار لگا قفل مدینہ

ہر لفظ کا کس طرح حساب بھائی تو دے گا؟ خاموش ہو، چپ ہو جا لگا قفل مدینہ

محشر میں تجھے ورنہ بڑی ہو گی ندامت اے بھائی زبان کا تو لگا قفل مدینہ

(۵۴) اَلصِّدْقُ یُنْجِیْ وَالْکِذْبُ یُهْلِکُ یعنی سچ نجات دلاتا اور جھوٹ ہلاک کر دیتا ہے۔

(۵۵) کسی شخص کے جھوٹا ہونے کے لیے اتنی بات ہی کافی ہے کہ ہر سنی سنائی بات کر دے۔ (مسلم)

(۵۶) قُلِ الْحَقَّ وَاِنْ کَانَ مُرًّا یعنی حق بات کہو اگرچہ کڑوی ہو۔ (مشکوٰۃ)

(۵۷) مَنْ ضَحِکَ ضُحِکَ یعنی جو (کسی پر) ہنسے اس پر بھی لوگ ہنسیں گے۔

(۵۸) سیدنا یوسف بن حسین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو خواب میں دیکھ کر کسی نے پوچھا، آپ کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے کیا معاملہ فرمایا؟ کہا مجھے بخش دیا۔ پوچھا کس سبب سے؟ فرمایا، میں نے کبھی بھی سنجیدہ بات کو مذاق کے ساتھ نہیں ملایا۔ (احیاء العلوم)

(۵۹) نادان کی زبان اس کی مالک ہوتی ہے اور عقل مند اپنی زبان کا خود مالک ہوتا ہے۔ (یعنی نادان بے سوچے سمجھے بول پڑتا، ذلیل ہوتا اور عقل مند تول کر بولتا، عزت پاتا ہے)

(۶۰) جس میں عقل کم ہوتی ہے وہ غیر ضروری باتیں زیادہ کرتا ہے۔

(۶۱) برے کو دوست بنانے والا معصیت سے بری جگہ جانے والا تہمت سے اور زیادہ بولنے والا ندامت سے بچ نہیں سکتا۔ (امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ، مکاشفۃ القلوب اردو)

(۶۲) مَنْ کَثُرَ مِزَاحُهٗ زَالَتْ هَیْبَتُهٗ یعنی جو زیادہ ہنسی مذاق کرے گا اس کی ہیبت جاتی رہے گی۔

(۶۳) اِذَا تَکَرَّرَ الْکَلَامُ عَلَی السَّمْعِ تَقَرَّرَ فِی الْقَلْبِ یعنی جو بات کان پر بار بار دہرائی جائے وہ دل میں قرار پا لیتی ہے۔

(۶۴) وَالْعُذْرُ عِنْدَ كِرَامِ النَّاسِ مَقْبُوْلٌ اور معذرت کریم لوگوں کے یہاں قبول کر لی جاتی ہے۔

(۶۵) جو نرمی سے محروم کیا گیا وہ بھلائی سے محروم کیا گیا۔ (مسلم)

ہے فلاح کامرانی نرمی و آسانی میں ہر بنا کام بگڑ جاتا ہے نادانی میں

(۶۶)

آنکھوں میں پس مرگ نہ بھر جائے کہیں آگ آنکھوں پہ مرے بھائی لگا قفل مدینہ

آقا کی حیاء سے جھکی رہتی تھیں نگاہیں آنکھوں پہ مرے بھائی لگا قفل مدینہ

(۶۷) اپنی تعریف سننے کا شوق برا ہے کہ اس میں آخرکی بربادی کا اندیشہ ہے۔ (بخاری و مسلم)

(۶۸) اپنی جھوٹی تعریف کو پسند کرنا صریح حرام قطعی ہے۔ کہ اس پر سورۂ آل عمران، آیت نمبر ۱۸۸ میں دردناک عذاب کی وعید بیان کی گئی ہے۔ (غیر عالم خود کو "عالم"، غیر مفتی خود کو "مفتی" اصاغرین خود کو "علامہ" غیر قاری خود کو "قاری" قرآن بھول جانے والا کو خود "حافظ" کہلوانے سے بچے۔ بلکہ جن کو معلوم نہ ہو ان پر بلا حاجت اپنے "دینی یا خاندانی وصف" مثلاً قاری، خطیب، حافظ، امام مسجد، سید وغیرہ کا از خود اظہار ریاء کاری کی آفت میں مبتلا کر سکتا ہے)

(۶۹) کسی کے لیے ایسی خوبیاں بیان کرنا جو اس کی ذات میں نہ ہوں حرام ہے۔ مثلاً معاون نہ ہو پھر بھی کہنا نیک کاموں میں بہت تعاون کرتا ہے، زکوٰۃ تک جو خوش دلی سے نہ دیتا ہو اس کو "سخی" "مصیبت کا رونا رونے والے کو" صبر والے" اور ڈرپوک کو "ہمت والا" کہنا۔ (چھوٹے عالم "علامہ" (یعنی بڑا عالم) جس کے مخارج تک درست نہ ہوں اس کو "قاری صاحب" "غیر حاجی" حاجی صاحب" کہنے سے بھی بچیں۔)

(۷۰) جب فاسق کی تعریف کی جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ غضب فرماتا اور عرش الٰہی تعالیٰ ہلنے لگتا ہے۔ (بیہقی)

(۷۱) کسی کی تعریف کرنی ضروری ہو تو یہ کہے کہ میرے گمان میں فلاں ایسا ہے۔ (بخاری و مسلم)

(۷۲) اَلْاِنْسَانُ حَرِيْصٌ فِيْمَا مُنِعَ یعنی انسان اس چیز کا حریص ہے جس سے اسے منع کیا جائے۔

(۷۳) ثَمْرَةُ الْعَجَلَةِ النَّدَامَةُ جلد بازی کا نتیجہ ندامت ہے۔

(۷۴) ایسے رہا کرو کہ کریں لوگ آرزو ایسے چلن چلو کہ زمانہ مثال دے۔

(۷۵) بہترین انسان وہ جو صرف اپنے عیبوں پر نظر رکھے اور دوسروں کے عیوب کے معاملے میں اندھا ہو۔

(۷۶)

عیبوں کو ڈھونڈتی ہے فقط عیب جی کی نظر　　جو خوش نظر ہیں ہنر و کمال دیکھتے ہیں

(۷۷) غلام حسین، فدا حسین، غلام علی، نثار حسین نام رکھنے جائز ہیں مگر ان کے آگے ''محمد'' نہ بڑھایا جائے۔ (ملخص از فتاوی رضویہ)

(۷۸) فرمان سیدنا لقمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہے، کھانے سے پہلے پانی پینا شفاء، بیچ میں دواء اور آخر میں وبا یعنی بیماری ہے۔

(۷۹) روٹی بائیں (یعنی الٹے) ہاتھ میں لے کر داہنے (یعنی سیدھے) ہاتھ سے نوالہ توڑنا دفع تکبر (یعنی غرور دور کرنے) کے لیے ہے۔ (فتاوی رضویہ)

(۸۰) سُؤْرُ الْمُؤْمِنِ شِفَاءٌ مومن کے جوٹھے میں شفاء ہے۔

(۸۱) اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا اردو ترجمہ قرآن ''کنز الایمان'' خوف خدا و عشق مصطفیٰ ﷺ میں ڈوبا ہوا ہے۔ اور اس پر مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ رحمۃ القوی کی آسان تفسیر ''نور العرفان'' سونے پر سہاگہ ہے۔ ''کنز الایمان تفسیر نور العرفان'' سے روزانہ ایک رکوع تلاوت کیجئے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ مرد حضرات اور خواتین کا جی چاہے گا کہ بس پڑھتے ہی چلے جائیں۔

(۸۲) پردے کی جگہ کا ابھار نظر آئے اس طرح ایک یا دونوں گھٹنے کھڑے کر کے بیٹھنا بے حیائی ہے، تنہائی میں بھی کرتے کے دامن یا چادر کے ذریعے ''پردے میں پردہ'' کی عادت

بنائے کہ اللہ تعالیٰ سے حیاء کرنے کا زیادہ حق ہے۔ (مسلمان بہنیں بھی اپنے محارم بلکہ خواتین سے بھی اپنے ''ابھار'' لازماً چھپائیں کہ حیاء عورت کا زیور ہے)

(۸۳) پردے میں پردہ کرنے کا طریقہ یہ ہے، بیٹھنے سے قبل کھڑے کھڑے ہی چادر کے دونوں سرے ہاتھوں سے پکڑ کر ناف سے لے کر قدموں تک پھیلا دیں اب بیٹھ جائیں اور چادر کا کچھ حصہ قدموں تلے دبالیں۔ جب اٹھنا چاہیں تو اسی طرح دونوں ہاتھوں سے چادر تھامے ہوئے کھڑے ہوں۔ (اگر چادر نہ ہو تو اٹھتے بیٹھتے وقت کرتے کا دامن اچھی طرح پھیلا لا کریں۔ سنت کے مطابق سیدھا گھٹنا (Knee) کھڑا کر کے الٹا پاؤں بچھا کر کھانا کھاتے ہوئے بھی پردہ میں پردہ سخت ضروری ہے، کیونکہ اس وقت معمولی سی بے احتیاطی بھی بہت بھونڈا منظر پیش کرتا ہے۔

(۸۴) چینی میٹھا زہر ہے لہٰذا ممکن ہو تو اپنی غذاؤں اور چائے وغیرہ میں شہد ڈالیں۔ شہد (خالص) میں شفاء ہے۔

(۸۵) چائے پینے کے بعد کپ میں تھوڑا سا پانی (ٹھنڈا نہ ہو) ڈال کر ہلا کر کلی بھر لیا کریں اور چند بار منہ میں پھرا کر پی لیں یا نکال دیں۔ اسی طرح کوئی بھی چیز کھائیں پئیں یہ عمل کریں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ دانت صاف ہو جائیں گے اور بیماریوں سے بھی تحفظ حاصل ہوگا۔

(۸۶) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِیِّ الطَّاھِرِ جو کوئی ایک سانس میں گیارہ بار یہ درود شریف پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کے منہ کی بدبو دور ہو جائے گی۔

(۸۷) گلاب کی پتیاں دانتوں پر ملنے سے منہ کی بدبو دور ہوتی ہے۔

(۸۸) لیموں کو چھلکے سکھا کر پیس کر اس میں نمک ملا کر دانت مانجھیں، ان شاء اللہ تعالیٰ چمک دار ہو جائیں گے۔

(۸۹) کھٹی چیزیں کھانے سے بلغم بڑھتا ہے۔ بلغم سے کئی بیماریاں ہوتی ہیں اور حافظہ بھی کمزور ہو جاتا ہے۔

(۹۰) داڑھی والے مرد حضرات روزانہ کم از کم ایک بار ہونٹوں کے ارد گرد کے بال صابن

سے دھولیا کریں تا کہ کھانے کے اثر ڈھل جائے، ورنہ بالوں میں جراثیم پرورش پائیں گے اور بدبو بھی پیدا ہوگی۔

(۹۱) جوریاکاری سے بچنے کا آرزومند ہے اسے چاہیے کہ جس طرح اپنے گناہوں کو لوگوں سے چھپاتا ہے اس طرح (نفلی) نیکیوں کو بھی چھپائے۔

(۹۲) شوگر کے مریضوں کے لیے یہ قرآنی دعا اڑھائی ماہ تک بلاناغہ روزانہ صبح وشام تین تین بار (اول وآخر درود شریف) پڑھ کر پانی پر دم کر پئیں ان شاء اللہ تعالیٰ شوگر کی بیماری ختم ہوجائے گی۔ دعا یہ ہے: رَّبِّ اَدۡخِلۡنِیۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّ اَخۡرِجۡنِیۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ وَّ اجۡعَلۡ لِّیۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ سُلۡطٰنًا نَّصِیۡرًا ۝ (بنی اسرائیل: ۸۰)

(۹۳) کھانے کے وقت الٹا پاؤں بچھادیں اور سیدھا کھڑا رکھیں یا سرین پر بیٹھ جائیں اور دونوں گھٹنے کھڑے رکھیں یا دوزانو بیٹھیں تینوں میں سے جس طرح بیٹھیں سنت ادا ہو جاء گی۔ چارزانو بیٹھ کر نہ کھائیں "اپنڈکس" ہوجانے کا اندیشہ ہے۔

(۹۴) گدھ ایک ہزار تک زندہ رہتا ہے۔ حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں "جب گدھ بولتا ہے تو کہتا ہے، تو جتنا چاہے جی لے مگر ایک نہ ایک دن تجھے مرنا ہی پڑے گا"۔

(۹۵) ماں باپ اور ذوی الارحام (یعنی جن کے ساتھ خونی رشتہ ہو) کے ساتھ حسن سلوک کرنے سے عمر بڑھتی ہے۔

(۹۶) بیماری اور آفت بھی درحقیقت نعمتیں ہیں اور مسلمان کو ان پر ثواب ملتا اور گناہ معاف ہوتے ہیں۔

(۹۷)

جے سوہنا مرے دکھ وچ راضی میں سکھ نوں چلھے پاواں

"یعنی جب کہ میرا محبوب میری بیماریوں اور پریشانیوں پر خوش ہے تو میں راحتوں کو چولہے میں جھونکتا ہوں"۔

(۹۸) دعوت اسلامی کے مدنی قافلے میں سفر کر کے دعا کرنے والوں کے مسائل حل ہونے کے کئی واقعات ہیں۔

(۹۹) مدنی انعامات کا فارم پر کر کے دعوت اسلامی کے علاقائی ذمہ دار کو ہر ماہ جمع کروائیں ان شاء اللہ تعالیٰ آپ کی مشکلات حل ہوں گی۔

(۱۰۰) یَا عَلِیْمُ 21 بار (اول و آخر ایک بار درود شریف) پڑھ کر پانی پر دم کر کے 40 روز تک نہار منہ پئیں (یا پلائیں) ان شاء اللہ تعالیٰ (پینے والے کا) حافظہ مضبوط ہوگا۔ (40 روز تک روزانہ پڑھنا ہوگا۔ ایک دن پڑھ کر دم کر کے پانی رکھ دینا کافی نہیں)

(۱۰۱) ایک بار حضرت سیدنا یحییٰ معاذ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے گھر کا چراغ ہوا کے جھونکے سے بجھ گیا تو آپ خوف سے دیر تک روتے رہے کہ کہیں غفلت کے جھونکے سے میرے ایمان کی شمع نہ بجھ جائے۔ (تذکرۃ الاولیاء)

(۱۰۲) حضرت سیدنا ابو حفص حداد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی ایک بار کسی یہودی پر نظر پڑی تو بے ہوش ہو کر گر پڑے جب ہوش آیا تو لوگوں کے پوچھنے پر فرمایا، ایک شخص کو "لباس عدل" اور خود کو "لباس فضل" میں دیکھ کر ایک دم خوف طاری ہوگیا کہ کہیں میرے لباس کو اور اس کا مجھ کو نہ عطا کر دیا جائے (یعنی آپ سلب ایمان کے خوف سے بے ہوش ہوگئے تھے) (تذکرۃ الاولیاء)

(۱۰۳) آنکھ، کان، ہاتھ، پاؤں وغیرہ سب دو دو مل کر کام کرتے ہیں۔ مگر زبان تنہا ہونے کے باوجود سب پر بھاری ہے۔ 32 سپاہیوں (دانتوں) کا پہرہ بٹھا ہونٹوں کے پھاٹک میں اس کو بند رکھا گیا ہے۔ پھر بھی جب یہ بے قابو ہو کر باہر نکل کر بلا ضرورت چلتی ہے تو دیکھتے ہی دیکھتے گناہوں کا ڈھیر لگا دیتی ہے۔

(۱۰۴) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَآئِھَا وَعَافِیَةِ الْاَبْدَانِ وَ شِفَآئِھَا وَ نُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَآئِھَا وَاٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ دَآئِمًا اَبَدًا درود شفاء گیارہ بار پڑھ کر جس مریض پر دم کریں۔ ان شاء اللہ شفا ہوگی۔

(۱۰۵) گمشدہ چیز یا گمشدہ افراد کے لیے یَا خَالِقُ 50 تسبیح 21 دن تک روزانہ پڑھیں۔ (روح البیان)

(۱۰۶) ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نوجوان لڑکیوں کو فربہ ہونے کے لیے ککڑی اور کھجور ملا کر کھانے کا فرماتی تھیں۔

(۱۰۷) حضرت مولائے کائنات، علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، جو روزانہ سرخ منقے 21 عدد کھالیا کرے وہ ان تمام امراض سے محفوظ رہے گا جن سے خوفزدہ ہے۔ (ابونعیم)

(۱۰۸) بائی پاس کے آپریشن سے بچنے کے لیے (۱) لیموں کا جوس ایک پیالی (۲) ادرک کا جوس ایک پیالی (۳) لہسن کا جوس ایک پیالی (۴) سیب کا سرکہ ایک پیالی۔ جو چاروں جوس یکجا کر کے ہلکی آنچ پر آدھے گھنٹے تک ابالیں۔ جب ایک پیالی کے برابر جوس کم ہو جائے تو چولہے سے اتار کر اسے ٹھنڈا ہونے دیں۔ جب ٹھنڈا ہو جائے تو تین پیالی شہد اس میں حل کر لیں۔ اس تمام محلول کو یکجا کر کے شیشے کی بوتل میں محفوظ کر لیں۔ روزانہ صبح نہار منہ تین کھانے کے چمچ یہ محلول پئیں۔ اللہ کے کرم سے دل کی جانب جانے والی تمام بند شریانیں کھل جائے گی (یہ نسخہ مجرب اور الاثرات ہے) کم از کم تین ماہ لگاتار پئیں۔ (نمک اور چکنائی سے پرہیز) اول 12 بار درود شریف اور 12 بار بسم اللہ شریف استعمال سے قبل۔

(۱۰۹) گردے کی تکلیف سے بچنے کے لیے فجر کے بعد اور عصر کے بعد ایک کپ نیم گرم پانی 1 یا 2 چائے کا چمچ شہد ڈال کر پئیں۔

(۱۱۰) کھانسی کے علاج کے لیے روزانہ کشمش کے 40 دانے (اگر موافق آتے ہوں تو دگنے کرنے میں بھی حرج نہیں اور تین عدد بادام لے کر اس پر 11 بار درود شریف پڑھ کر دم کر کے کھا لیجیے اس کے اوپر دو گھنٹے تک پانی نہ پئیں۔ ان شاء اللہ عزوجل کھانسی میں بہت فائدہ ہوگا۔ بلغم نکلے گا اور مزید نہیں بنے گا۔

(۱۱۱) قرض سے نجات کے لیے اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ روزانہ فجر کی نماز کے بعد 21 مرتبہ یہ دعاء پڑھیں (اول و آخر 3 بار درود شریف)

درود لکھی

درود لکھی مسلمانوں کے مشہور بادشاہ سلطان محمود غزنوی رحمۃ اللہ علیہ کی طرف منسوب ہے کہا جاتا ہے کہ سلطان محمود غزنوی کا معمول تھا کہ وہ روزانہ صدق دل سے بطور وظیفہ حضور ﷺ کی ذات گرامی پر ایک لاکھ مرتبہ درود پڑھا کرتے تھے۔ لامحالہ ایک لاکھ مرتبہ درود پڑھنے میں رات دن کا بیشتر حصہ صرف ہو جاتا اس وجہ سے امور سلطنت کو سرانجام دینے کے لیے فرصت کا وقت بہت کم ملتا اس طرح ان کی وسیع و عریض سلطنت میں بعض اوقات انتظام درست نہ رہتا۔ ایک رات عالم خواب میں سلطان محمود غزنوی کو حضور ﷺ کی زیارت ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خواب میں ہی محمود غزنوی کو یہ درود سکھایا اور فرمایا کہ نماز فجر کے بعد اسے ایک بار پڑھ لیا کرو تو ایک لاکھ مرتبہ درود پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ یعنی اس درود پاک کو جتنی بار پڑھا جائے اتنے ہی لاکھ بار ثواب ملے گا محمود غزنوی نے اس نعمت عظمیٰ کو عام کیا اور دوسرے مسلمان بھائیوں کو اس درود شریف کے پڑھنے کی تلقین فرمائی۔

یہ درود مغفرت اور گناہوں کی معافی کے لیے بہت اکسیر ہے اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کے مرحوم شدہ آباؤ اجداد کی مغفرت ہو جائے اور عالم برزخ میں انہیں راحت ہو جائے تو اسے چاہیے کہ یہ درود پاک ۱۱ مرتبہ روزانہ چالیس دن تک پڑھے اس کے بعد اللہ تعالیٰ کے حضور اس درود کے وسیلہ سے ان کی بخشش اور مغفرت کی دعا کرے انشاء اللہ، اللہ تعالیٰ انہیں معاف کر کے ان کی قبر کو مثل جنت بنا دے گا۔ اس کے علاوہ یہ درود دینی و دنیوی حاجات پوری ہونے کے لیے بھی بہت مؤثر ہے اس لیے اسے ایک مرتبہ روزانہ پڑھنے سے فلاح دارین حاصل ہوتی ہے۔ تہجد کی نماز کے بعد ۱۱ مرتبہ اس درود پاک کا ورد اضافہ رزق کا باعث بنتا ہے اس درود پاک کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ جس گھر میں یہ پڑھا جائے وہاں اتفاق اور برکت پیدا ہوتی ہے۔ لہٰذا اگر کسی گھر میں بے سلوکی اور جھگڑا رہتا ہو تو اسے پڑھنے سے گھر میں امن و امان اور آپس میں ہمدردی پیدا ہو جائے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ

درود لکھی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
رَحْمَةِ اللّٰهِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
بِعَدَدِ فَضْلِ اللّٰهِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ خَلْقِ اللّٰهِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ عِلْمِ اللّٰهِ۔ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كَلِمَاتِ اللّٰهِ۔ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کَرَمِ
اللّٰہِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حُرُوْفِ
کَلَامِ اللّٰہِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
بِعَدَدِ قَطَرَاتِ الْاَمْطَارِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ۔ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَمْلِ الْقِفَارِ۔
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
مَاخُلِقَ فِی الْبِحَارِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْحُبُوْبِ وَالثِّمَارِ۔ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ۔
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
مَآ اَظْلَمَ عَلَیْہِ اللَّیْلُ وَاَشْرَقَ عَلَیْہِ النَّھَارُ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ۔ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَآئِقِ۔
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ نُجُوْمِ السَّمٰوٰتِ۔
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ شَیْءٍ فِی الدُّنْیَا
وَالْاٰخِرَۃِ۔ صَلَوَاتُ اللّٰہِ تَعَالٰی وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَاَنْبِیَآئِہٖ
وَرُسُلِہٖ وَجَمِیْعِ الْخَلَآئِقِ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ
الْمُتَّقِیْنَ وَقَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ وَشَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ سَیِّدِنَا
وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَ
ذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَھْلِ طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ مِنْ
اَھْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ وَیَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَسَلَّمَ
تَسْلِیْمًا دَآئِمًا اَبَدًا اَکْثِیْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔
الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر بے شمار اپنی
رحمت کے درود و سلام نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر
بے شمار اپنے فضل کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم
پر اور آپ کی آل پر بے شمار اپنی مخلوقات کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و

مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ ﷺ کی آل پر بے شمار اپنی معلومات کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر آپ ﷺ کی آل پر بے شمار اپنے کلمات کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ ﷺ کی آل پر اپنی بزرگی کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ ﷺ کی آل پر کلام اللہ کے حروف کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر آپ ﷺ کی آل پر بارشوں کے قطروں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ ﷺ کی آل پر درختوں کے پتوں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ ﷺ کی آل پر صحراؤں کی ریت (کے ذروں) کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ ﷺ کی آل پر بے شمار ہر اس چیز کے جو سمندروں میں پیدا کی گئی رحمت کاملہ اور سلامتی فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ ﷺ کی آل پر دانوں اور پھلوں کی تعداد میں رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ ﷺ کی آل پر بے شمار راتوں اور دنوں کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ ﷺ کی آل پر بے شمار ان چیزوں کے کہ جن پر رات نے اندھیرا اور دن نے روشنی کی رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ ﷺ کی آل پر بے شمار ان (نفوس) کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما جنہوں نے حضور اقدس ﷺ پر درود بھیجا الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ ﷺ کی آل پر اس قدر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما جس قدر کہ مخلوق نے سانس لی۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ ﷺ کی آل پر آسمان کے ستاروں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ ﷺ کی آل پر دنیا اور آخرت کی ہر چیز کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ خدائے برتر کی رحمتیں اور اس کے فرشتوں، نبیوں،

رسولوں اور تمام مخلوقات کا درود رسولوں کے سردار پرہیزگاروں کے پیشوا درخشاں پیشانی والوں کے راہنما اور گنہگاروں کی شفاعت کرنے والے (یعنی) ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ ﷺ کی آل، آپ ﷺ کے اصحاب، ازواج مطہرات، اولاد اور اہل بیت پر اور تیرے تمام اطاعت شعاروں پر ہو جو آسمانوں اور زمینوں پر رہتے ہیں اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور اے کرم کرنے والوں میں سب سے زیادہ کرم کرنے والے اپنی رحمت سے (میری یہ التجا قبول فرما) حق تعالیٰ ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ ﷺ کی آل پر اور تمام صحابہ پر ہمیشہ ہمیشہ رحمت و سلامتی نازل فرمائے بہت بہت۔ اور ہر قسم کی حمد و ثنا حق تعالیٰ ہی کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔

عہد نامہ

عہد نامہ توحید الٰہی کا اقرار ہے۔ جب اللہ تعالیٰ نے روحوں کو پیدا کیا تھا تو اس وقت اللہ تعالیٰ نے ان سے عہد لیا تھا کہ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں تو سب روحوں نے کہا تھا کہ ہاں، اسے یوم میثاق کہتے ہیں یعنی یہ عہد توحید کا تھا اسی عہد کے اقرار کو عہد نامہ کہا جاتا ہے۔ کیونکہ اس عہد نامہ میں اللہ کی وحدانیت کی شہادت اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا اقرار ہے اس کے متعلق چند اسناد حسب ذیل ہیں۔

پہلی روایت حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک روز اپنے اصحاب کرام سے فرمایا کیا تم اس بات سے عاجز ہو کر صبح و شام اللہ تعالیٰ سے عہد کر لیا کرو؟ عرض کیا گیا کیسے؟ فرمایا جو ہر صبح و شام اس (عہد نامہ) کو پڑھے گا ایک فرشتہ اس پر مہر لگا کر عرش معلی کے نیچے رکھ دے گا اور بروز قیامت منادی ندا کرے گا۔ وہ لوگ کہاں ہیں جن کے لیے اللہ تعالیٰ کے پاس عہد ہے۔ تو وہ جنت میں داخل ہوں گے۔ (تفسیر کبیر)

دوسری روایت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی جس کو ابن ابی شیبہ اور حاتم اور طبرانی اور حاکم نے بتصحیح اور ابن مردویہ نے روایت کیا

یوں ہے کہ آپ ﷺ نے آیہ کریمہ لَا یَمْلِکُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ۔ پڑھ کر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائے گا۔ جس شخص کا میرے پاس عہد ہو وہ کھڑا ہو جائے تو سوائے اس دعاء (عہد نامہ) کے کوئی کھڑا نہ ہوگا۔

تیسری روایت

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے ہے جس کو حکیم ترمذی نے روایت کیا۔ آپ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر نماز کے سلام کے بعد یہ کلمات پڑھے گا ایک فرشتہ اس کو کاغذ پر لکھ کر مہر لگا کر رکھ دے گا۔ جب بندہ اپنی قبر سے اٹھے گا وہ فرشتہ وہ نوشتہ لائے گا اور ندا کرے گا کہ عہد والے لوگ کہاں ہیں حتیٰ کہ وہ (عہد کیا ہوا) ان کو دے گا۔

ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے فتاویٰ میں (عہد نامہ) لکھنے کے جواز میں فتویٰ دیا اور فرمایا کہ اس دعا کے لیے اصل ہے۔ ابن عُجیل فقیہ اس کے لیے حکم کیا کرتے تھے۔ مگر کلمہ کی انگلی سے لکھیں روشنائی سے نہ لکھیں ان روایات سے یہ نتیجہ اخذ ہوتا ہے کہ شجرہ یا عہد نامہ قبر میں رکھنا جائز ہے اور بہتر یہ ہے کہ میت کے منہ کے سامنے قبلہ کی جانب طاق کھود کر اس میں رکھیں (بہار شریعت)

عَهْدُ نَامَهْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ ۝ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ فَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ فَاِنَّكَ اِنْ تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ تُقَرِّبْنِیْ اِلَی الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِیْ مِنَ الْخَیْرِ وَاِنِّیْ لَآ اَتَّكِلُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ لِّیْ عِنْدَكَ عَهْدًا تُوَفِّیْهِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ط اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ط وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ ط بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط

ترجمہ: اللہ کے نام شروع کرتا ہوں جو بہت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اے میرے اللہ آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے غائب اور حاضر کے جاننے والے تو نہایت مہربان بخشش والا ہے۔ الٰہی میں اس دنیاوی زندگی میں تیرے ساتھ عہد واقرار کرتا ہوں اور اس بات کی شہادت دیتا ہوں کہ تیرے سوا قابل پرستش کوئی نہیں۔ تو یکتا ہے تیرا کوئی شریک اور ساتھی نہیں اور میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیرے بندے اور رسول ہیں۔ پس تو مجھے میرے نفس پر نہ چھوڑ کیونکہ اگر تو مجھے میرے نفس کے حوالے کردے گا تو یہ مجھے شر کے قریب اور نیکی سے دور کردے گا اور مجھے تو صرف تیری رحمت کا آسرا ہے۔ پس اپنے ہاں بھی میرا عہد کردے جسے روز قیامت تک پورا کرے تو ہرگز عہد کی خلاف ورزی نہیں کرتا اور خیر الخلق حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور تمام آل و اصحاب پر اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہو۔ اے رحم کرنے والوں میں سب سے بڑے رحم کرنے والے اپنی رحمت سے (میری التجا قبول فرما)۔